وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن نسائی شریف مترجم

للإمام الحافظ أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب علي بن سنان النسائي

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ
پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی و تسہیل
مولانا عبد الصمد ریالوی حفظہ اللہ
مولانا عبد السمیع عاصم حفظہ اللہ

حکم الحدیث
الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث
الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

جلد سوم

مکتبہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں، اس سے رُک جایا کرو۔

سُنن نسائی شریف مترجم

للإمام الحافظ ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی رحمہ اللہ

جلد سوم

ترجمہ

پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی و تسہیل

مولانا عبد الصمد ریالوی

مولانا عبد السمیع عاصم

حکم الحدیث

الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث

الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

ناشر

مکتبہ محمدیہ

قذافی سنٹر اردو بازار لاہور

الفضل مارکیٹ 0300-4826023

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جدید کمپیوٹر ایڈیشن

عمدہ طباعت کے ساتھ

نام کتاب: سنن نسائی شریف مترجم

طابع: عبدالرحمان عابد

طبع اول: جنوری 2015ء

تعداد: 1100

قیمت: -/ روپے

اسلامی کتب خانہ ڈاکخانہ بازار چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

0346-7467125,0335-6439701

طیبہ قرآن محل، مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار، فیصل آباد

Ph: 041-2629292,2624007

- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ اسلامیہ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- دارالکتب السلفیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- کتاب سرائے الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار فیصل آباد
- مکتبہ الحدیث امین پور بازار فیصل آباد
- قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- مکتبہ عائشہ صدیقہ اقبال مارکیٹ کمیٹی چوک راولپنڈی

مکتبہ محمدیہ قدافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

E:mail;maktabah_muhammadia@yahoo.com

&maktabah_m@hotmail.com

Ph.:042-37114650,Mob.: 0300- 4826023

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

31- كِتَابُ النُّحْلِ

عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیث مبارکہ

1- عطیات میں سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف ---------- 21

32- كِتَابُ الْهِبَةِ

ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- متعدد لوگوں کا متعدد لوگوں کو ہبہ کرنا (مشترک چیز کا ہبہ کرنا) 27
2- والد اپنے بچے کو کوئی چیز دے کر واپس لے سکتا ہے۔ اور اس بارے میں روایت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان - 29
3- اس بارے میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے متعلق اختلاف کا ذکر ---------- 30
4- اپنا ہبہ واپس لینے والے کے بارے میں طاؤس پر اختلاف کا بیان 32

33- كِتَابُ الرُّقْبٰى

رقبیٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت کے بارے میں ابن ابی نجیح پر اختلاف کا بیان ---------- 35
2- ابوالزبیر پر اختلاف کا بیان ---------- 36

34- كِتَابُ الْعُمْرٰى

عمریٰ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- عمریٰ وارث کے لیے ہے ---------- 39
2- عمریٰ کے بارے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان ---------- 41
3- اس میں زہری پر اختلاف کا ذکر ---------- 44
4- اس حدیث میں ابوسلمہ پر یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا اختلاف ---------- 47
5- عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا ------- 48

35- كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ

قسموں اور نذروں سے متعلق احادیث مبارکہ

1- نبی ﷺ کن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے --------- 51
2- مصرف القلوب کے الفاظ کے ساتھ قسم کھانا -------- 51
3- اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانا ---------- 52
4- اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھانے کی سنگینی ---- 53
5- آباء کی قسم کھانا ---------- 53
6- ماؤں کی قسم کھانا ---------- 54
7- اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی قسم کھانا --------- 54
8- اسلام سے بیزار ہونے کی قسم کھانا ---------- 55
9- کعبہ کی قسم کھانا ---------- 56
10- بتوں کی قسم کھانا ---------- 56
11- لات کی قسم کھانا ---------- 56
12- لات اور عزیٰ کی قسم کھانا ---------- 57
13- قسم پوری کرنا ---------- 58
14- جو کوئی قسم اٹھالے اور پھر وہ اس کے علاوہ دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھے تو؟ ---------- 58
15- قسم کا کفارہ، قسم توڑنے سے پہلے ---------- 58
16- قسم توڑنے کے بعد کفارہ ---------- 60
17- ایسی چیز کی قسم کھانا جو اس کی ملکیت نہ ہو ---------- 62
18- قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہنا ---------- 63
19- قسم میں نیت کا اعتبار ---------- 63
20- اللہ عزوجل کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دینا -------- 63
21- جب کسی نے قسم کھائی کہ وہ سالن نہیں کھائے گا اور اس نے سرکے کے ساتھ روٹی کھائی ---------- 64
22- ایسی قسم اور جھوٹ جو اعتقاد قلب کے ساتھ نہ ہو ------ 64
23- لغو اور جھوٹ ---------- 65
24- نذر کی ممانعت ---------- 66

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

25-نذر کسی چیز کو مقدم کر سکتی ہے نہ مؤخر ---------- 66
26-نذر کے ذریعے بخیل کا مال نکالا جا سکتا ہے ---------- 67
27-اطاعت / نیکی کے کام میں نذر ماننا ---------- 67
28-معصیت / گناہ کی نذر ---------- 68
29-نذر پوری کرنا ---------- 68
30-ایسی نذر ماننا جس سے اللہ کی رضامندی مقصود نہ ہو ----- 69
31-ایسی چیز کی نذر جو اس کی ملکیت میں نہیں ---------- 70
32-جس نے نذر مانی ہو کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا -- 70
33-جب عورت قسم کھالے کہ وہ ننگے پاؤں اور ننگے سر چلے گی - 71
34-جس نے نذر مانی ہو کہ وہ روزہ رکھے گا پھر وہ روزہ رکھنے سے پہلے فوت ہو جائے ---------- 71
35-جو شخص فوت ہو جائے جب کہ اس کے ذمہ نذر ہو ----- 72
36-جب کوئی شخص نذر مانے پھر وہ اسے پورا کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے ---------- 72
37-جب کوئی شخص اپنا مال نذر کے طور پر ہدیہ کرے ------ 74
38-جب نذر مانی جائے تو کیا زمینیں بھی مال میں داخل ہیں --- 75
39-استثناء ---------- 76
40-جب قسم اٹھائے اور دوسرا شخص اس کے لیے ان شاء اللہ کہے، تو کیا اس کے لیے استثناء ہو جائے گا --------- 76
41-نذر کا کفارہ ---------- 77
42-جو شخص اپنے اوپر نذر واجب کر لے اور پھر وہ اسے پورا نہ کر سکے تو اس پر کیا واجب ہوتا ہے؟ ---------- 82
43-استثناء ---------- 83

36- كِتَابُ الْمُزَارَعَةِ

مزارعت سے متعلق احادیث مبارکہ

1-مزارعت اور وثیقوں میں شرط ---------- 85
2-زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار پر بٹائی پر دینے کی ممانعت کے متعلق مختلف احادیث، اور روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف ---------- 86
3-مزارعت کی تحریر میں الفاظ کے اختلاف کا بیان ------ 110
4-تین افراد کے درمیان شرکت عنان ---------- 114
5-چار اشخاص کے درمیان شرکت مفاوضہ اس طرح کہ جو اسے جائز قرار دیتا ہے ---------- 115
6-شرکت ابدان ---------- 116
7-شراکت داروں کا اپنی شراکت سے الگ ہو جانا ------- 116
8-زوجین کا اپنے بندھن سے جدا ہونا ---------- 117
9-مکاتبت ---------- 119
10-تدبیر ---------- 119
11-آزادی ---------- 120

37- كِتَابُ الْمُحَارَبَةِ

جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

1-حرمت خون / قتل کی ممانعت ---------- 121
2-خون کی عظمت ---------- 129
3-کبیرہ گناہ ---------- 136
4-سب سے بڑا گناہ ---------- 138
5-کس صورت میں کسی مسلمان کو قتل کرنا جائز ہے ----- 139
6-مسلمانوں کی جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والے کو قتل کرنا 141
7-اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ لڑتے اور ملک میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے سیدھے کاٹ دیئے جائیں یا جلاوطن کر دیئے جائیں)) کی تفسیر، اور یہ آیت کن کے بارے میں نازل ہوئی ---------- 142
8-اس بارے میں حمید کی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر ---------- 144
9-اس حدیث میں طلحہ بن مصرف اور معاویہ بن صالح کا یحییٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بن سعید پر اختلاف کا بیان ---------- 147
10-مثلہ کی ممانعت ---------- 151
11-سولی پر لٹکانا ---------- 151
12-غلام مشرکوں کے علاقے کی طرف بھاگ جائے ----- 152
13-ابو اسحاق پر اختلاف ---------- 153
14-مرتد کا حکم ---------- 154
15-مرتد کی توبہ ---------- 158
16-نبی ﷺ کو برا بھلا کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے --- 159
17-اس حدیث میں اعمش پر اختلاف کا ذکر ---------- 160
18-جادو ---------- 162
19-جادوگروں کے متعلق حکم ---------- 163
20-اہل کتاب کے جادوگر ---------- 164
21-جس شخص کا مال لوٹا جائے تو وہ کیا کرے --------- 164
22-جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے -- 165
23-جو شخص اپنے اہل کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کرے 168
24-جو اپنا دین بچانے کے لیے قتال کرے ---------- 168
25-جو اپنے حق کی خاطر قتال کرے ---------- 169
26-جو شخص اپنی تلوار اٹھالے اور پھر اسے چلانے لگے ----- 169
27-مسلمان شخص سے قتال کرنا ---------- 172
28-اندھے پرچم تلے لڑنے والے کے متعلق سختی ------- 175
29-قتل کی حرمت ---------- 175

38- أَوَّلُ كِتَابِ قَسْمِ الْفَيْءِ

فی تقسیم کرنے سے متعلق احادیث مبارکہ ---------- 181

39- كِتَابُ الْبَيْعَةِ

بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

1- سمع واطاعت پر بیعت ---------- 191
2-اس بات پر بیعت کرنا کہ ہم حکمرانوں کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے ---------- 192
3- حق بات کہنے پر بیعت لینا ---------- 192
4-عدل پر مبنی بات کرنے پر بیعت لینا ---------- 192
5- اپنے پر دوسروں کو ترجیح دیئے جانے پر بیعت ----- 193
6- ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت ---- 194
7- اس بات پر بیعت کرنا کہ ہم فرار نہیں ہوں گے ----- 194
8- موت پر بیعت ---------- 194
9- جہاد پر بیعت ---------- 195
10- ہجرت پر بیعت ---------- 196
11- ہجرت کی کیفیت ---------- 197
12- دیہاتی کی ہجرت ---------- 197
13- ہجرت کی تفسیر ---------- 198
14- ہجرت پر ترغیب ---------- 198
15- انقطاع ہجرت کے بارے میں اختلاف کا بیان ------ 198
16- پسند و ناپسند حکم پر بیعت ---------- 200
17- فراق مشرک پر بیعت ---------- 201
18- خواتین کی بیعت ---------- 202
19- بیمار شخص کی بیعت ---------- 203
20- نوعمر لڑکے کی بیعت ---------- 204
21- غلاموں کی بیعت ---------- 204
22- بیعت فسخ کرنا ---------- 204
23- ہجرت کے بعد پھر واپس دیہات میں آجانا ---------- 205
24- ان امور کی بیعت کرنا جن کی انسان استطاعت رکھتا ہو 205
25- جو شخص امام کی بیعت کرے اور وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور اپنی محبت اس پر نچھاور کر دے -- 206
26- امام / حکمران کی اطاعت پر ترغیب ---------- 207
27- حکمران کی اطاعت کے بارے میں ترغیب ------ 208
28- اللہ تعالیٰ کا فرمان: ((واولی الامر منکم)) ------ 208
29- امام / حکمران کی نافرمانی کے بارے میں سختی ------- 209
30- امام / حکمران کے لیے جزا و سزا ---------- 209

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31- امام کے لیے خیر خواہی ---------- 209
32- امام کا خاص مشیر / رفیق ---------- 211
33- امام کا وزیر ---------- 212
34- جس شخص کو معصیت کا حکم دیا جائے پس وہ اطاعت کرے تو ایسے شخص کی جزا ---------- 212
35- ظلم پر حکمران کی مدد کرنے والے کے لیے وعید ----- 213
36- جو شخص کسی حکمران کی ظلم پر مدد نہیں کرتا -------- 214
37- ظالم حکمران کے پاس کلمہ حق کہنے والے کی فضیلت - 214
38- بیعت پوری کرنے والے کا ثواب ---------- 214
39- حکومت حاصل کرنے کی حرص ناپسندیدہ امر ہے -- 215

40- كِتَابُ الْعَقِيقَةِ

عقیقہ کے آداب واحکام

1- لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ---------- 216
2- لڑکے کی طرف سے عقیقہ ---------- 217
3- لڑکی کی طرف سے عقیقہ ---------- 217
4- لڑکی کی طرف سے کتنے جانوروں کا عقیقہ کیا جائے گا ---- 218
5- عقیقہ کب کیا جائے گا ---------- 219

41- كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- (اسلام میں) فرع ہے نہ عتیرہ ---------- 220
2- عتیرہ کی تفسیر ---------- 222
3- فرع کی تفسیر ---------- 224
4- مردار کی کھال ---------- 225
5- مردار کے چمڑوں کو کس چیز کے ساتھ صاف کیا جائے --- 229
6- مردار کی کھال کی جب دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کے متعلق اجازت ہے ---------- 230
7- درندوں کی کھال سے انتفاع کی ممانعت -------- 230
8- مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت ------- 231
9- اللہ عزوجل نے جس چیز کو حرام قرار دیا ہے اس سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت ---------- 232
10- چوہا رچوہیا گھی میں گر جائے ---------- 232
11- جب مکھی برتن میں گر جائے ---------- 233

42- كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبیحوں سے متعلق احادیث مبارکہ

1- شکار کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا حکم ---------- 234
2- جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے کھانے کی ممانعت --- 235
3- سدھائے ہوئے کتے کا شکار ---------- 235
4- ایسے کتے کا شکار جو کہ سدھایا ہوا نہیں---------- 236
5- جب کتا شکار کو مار ڈالے ---------- 236
6- جب وہ اپنے کتے کے ساتھ کوئی ایسا کتا پائے جس پر اس نے اللہ کا نام نہیں لیا ---------- 237
7- جب وہ اپنے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا پائے -------- 237
8- کتا شکار میں سے کھالے ---------- 239
9- کتوں کو مار ڈالنے کا حکم ---------- 240
10- وہ کتے جن کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا ---------- 241
11- جس گھر میں کتا ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے ---------- 241
12- مویشیوں کے لیے کتا رکھنے کی رخصت -------- 242
13- شکار کے لیے کتا رکھنے کی رخصت ---------- 243
14- کھیتی کے لیے کتا رکھنے کی رخصت ---------- 244
15- کتے کی قیمت لینے کی ممانعت ---------- 245
16- شکاری کتے کی قیمت لینے کی رخصت ---------- 246
17- (اگر) پالتو جانور جنگلی ہو جائے ---------- 246
18- شکار تیر کھا کر پانی میں گر جائے ---------- 247
19- شکار تیر کھانے کے بعد غائب ہو جائے ---------- 248
20- جب وہ (شکار) بدبودار ہو جائے ---------- 249

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21-بے پر کے تیر کا شکار ---------- 250
22-جو شکار بے پر کے تیر کے عرضا لگنے سے شکار ہو ---- 250
23-بے پر کے تیر کی دھار والی طرف سے شکار ہو ------ 251
24-شکار کا پیچھا کرنا---------- 251
25-خرگوش ---------- 252
26-گوہ ---------- 253
27-بجو ---------- 256
28-درندے کھانے کی حرمت ---------- 257
29-گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت ---------- 257
30-گھوڑے کا گوشت کھانے کی حرمت ---------- 258
31-پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت -------- 259
32-جنگلی گدھوں کا گوشت کھانے کی اباحت-------- 262
33-مرغ کا گوشت کھانے کی اباحت ---------- 263
34-چڑیاں رچڑے کھانے کی اباحت ---------- 264
35-بحری مردار ---------- 264
36-مینڈک ---------- 267
37-ٹڈی ---------- 268
38-چیونٹی کو مارنا ---------- 268

43- كِتَابُ الضَّحَايَا

قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

1-جو شخص قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے بال نہ کترائے ------ 270
2-جو قربانی کے جانور نہ پائے ---------- 271
3-امام اپنی قربانی کے جانور عید گاہ میں ذبح کرے -------- 272
4-لوگوں کا عید گاہ میں جانور ذبح کرنا---------- 272
5-وہ جانور جن کی قربانی کرنے سے منع کیا گیا.....جیسے آنکھ کا کانا 273
6-لنگڑا ---------- 273
7-کمزور ولاغر ---------- 274
8-قربانی کا وہ جانور جس کا کان سامنے سے کٹا ہو -------- 274
9-قربانی کا وہ جانور جس کا کان پچھلی طرف سے کٹا ہو ----- 275
10-جس کے کان میں گول سوراخ ہو ---------- 275
11-جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں ---------- 275
12-جس جانور کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو---------- 276
13-مسنہ اور جذعہ ---------- 276
14-مینڈھا ---------- 278
15-اونٹ کی قربانی میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں ----- 280
16-گائے کی قربانی میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں ----- 280
17-امام سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنا---------- 281
18-سفید دھاری دار پتھر کے ساتھ ذبح کرنے کی اباحت - 283
19-لکڑی کے ساتھ ذبح کرنے کی اباحت ---------- 284
20-ناخن کے ساتھ ذبح کرنے کی ممانعت---------- 284
21-دانت کے ساتھ ذبح کرنا ---------- 285
22-چھری تیز کرنے کا حکم ---------- 285
23-ذبح کیے جانے والے جانور کو نحر کرنا اور نحر کرنے والے کو ذبح کرنا جائز ہے ---------- 286
24-جس جانور کو درندہ کچلی سے کاٹ دے اسے ذبح کرنا --- 286
25-جو جانور کنویں میں گر جائے اور اس کے حلق تک رسائی نہ ہو286
26-اگر کوئی جانور چھوٹ جائے اور اسے پکڑا نہ جا سکے ----- 287
27-اچھی طرح ذبح کرنا ---------- 288
28-قربانی کے جانور کی گردن پر پاؤں رکھنا ---------- 289
29-قربانی کے جانور پر اللہ عزوجل کا نام لینا ---------- 289
30-قربانی کے جانور پر اللہ اکبر پڑھنا ---------- 290
31-آدمی کا اپنے ہاتھ سے قربانی کے جانور ذبح کرنا ------ 290
32-آدمی کا اپنے علاوہ کسی اور کی قربانی کا جانور ذبح کرنا ----- 290
33-جس جانور کو ذبح کرنا ہو اسے نحر کرنا---------- 291
34-جو اللہ عزوجل کے علاوہ کسی اور کے لیے ذبح کرتا ہے -- 291
35-تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کھانے اور انہیں رکھنے کی ممانعت---------- 292

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

36- تین دن سے زائد قربانی کا گوشت کھانے اور اسے رکھنے کی اجازت ---------- 293
37- قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا ---------- 295
38- یہودیوں کے ذبح کیے ہوئے جانور ---------- 296
39- غیر معروف شخص کا ذبیحہ ---------- 296
40- اللہ عزوجل کے فرمان: ((اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو)) کی تفسیر ---------- 297
41- جانور کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کرنا ---------- 297
42- کسی چڑیا کو ناحق مارنا ---------- 299
43- ایسے جانور کا گوشت کھانے کی ممانعت جو گندگی کھاتا ہو 300
44- گندگی کھانے والے جانور کا دودھ پینے کی ممانعت --- 300

44- كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید و فروخت کے مسائل کی بابت احادیث مبارکہ

1- کمائی کرنے پر ترغیب ---------- 301
2- کمائی میں شبہات سے اجتناب ---------- 302
3- تجارت ---------- 303
4- تاجروں کو بیع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے -- 304
5- جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا سودا فروخت کرنے والا ------ 304
6- بیع میں دھوکے فریب کے لیے قسم کھانا ---------- 305
7- وہ شخص صدقہ کرے جو بیع کرتے وقت دل کے یقین کے ساتھ قسم نہ کھائے بس عادتاً قسم کھائے ---------- 306
8- خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں بیع کے متعلق اختیار حاصل ہے ---------- 306
9- نافع پر اس کی روایت میں اختلاف کا ذکر ---------- 307
10- اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر اختلاف کا بیان 310
11- خرید و فروخت کرنے والے دونوں کے اپنے بدن کے ساتھ جدا ہونے سے پہلے اختیار کا وجوب ---------- 312
12- بیع میں دھوکہ فریب ---------- 312
13- تھنوں میں دودھ روک رکھنا ---------- 313
14- مصراۃ کی ممانعت اور وہ (مصراۃ) یہ ہے کہ اونٹنی یا بکری کے تھنوں کو باندھ دیا جائے اور دو تین دن تک دودھ نہ دوہا جائے حتیٰ کہ اس کا دودھ اکٹھا ہوئے پس جب خریدار اس کا بہت زیادہ دودھ دیکھے گا تو وہ اس کو زیادہ قیمت میں خریدے گا --- 313
15- منافع ضامن کے لیے ہے ---------- 314
16- مہاجر کا اعرابی کے لیے بیع کرنا ---------- 314
17- شہری کا دیہاتی کے لیے بیع کرنا ---------- 315
18- تجارتی قافلے کو راستے میں جا کر ملنا ---------- 316
19- آدمی کا اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگانا ----- 317
20- آدمی کا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا ---------- 318
21- محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینا ---------- 318
22- زیادہ قیمت دینے والے کو چیز بیچنا/نیلام کرنا-------- 319
23- بیع ملامسہ ---------- 319
24- ملامسہ اور منابذہ کی تفسیر ---------- 320
25- بیع منابذہ ---------- 320
26- اس کی تفسیر ---------- 321
27- کنکری پھینک کر بیع کرنا ---------- 323
28- پھلوں کی پختگی ظاہر ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنا -- 323
29- پھلوں کو ان کی پختگی معلوم ہونے سے پہلے اس شرط پر خریدنا کہ وہ انہیں توڑ لے گا اور انہیں پکنے تک نہیں چھوڑے گا - 325
30- آفت کے نقصان کا ازالہ کرنا ---------- 325
31- کئی سالوں کے لیے پھلوں کی بیع کرنا ---------- 327
32- درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں بیچنا 327
33- انگور کو منقی کے بدلے میں بیچنا---------- 328
34- عرایا کی بیع اندازے کے ساتھ ---------- 329
35- تازہ کھجوروں کے بدلے میں بیع عرایا ---------- 329
36- تازہ کھجور کے بدلے میں خشک کھجور خریدنا-------- 330
37- کھجوروں کے ایسے ڈھیر کی جس کا وزن معلوم نہ ہو معلوم شدہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وزن والی کھجوروں کے بدلے میں بیع کرنا -------- 331
38-اناج کے ڈھیر کو اناج کے ڈھیر کے بدلے میں فروخت کرنا 331
39-کھیتی کو غلے کے بدلے میں بیچنا ---------- 332
40-بالی کی فروخت حتیٰ کہ وہ (پک کر) سفید ہو جائے ---- 332
41-کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ کا معاملہ کرنا--------- 333
42-کھجور کے بدلہ میں کھجور کی بیع ---------- 335
43-گندم کے بدلہ میں گندم ---------- 336
44-جو کی جو کے بدلہ میں بیع---------- 337
45-دینار کی دینار کے بدلہ میں بیع ---------- 340
46-درہم کے بدلہ میں درہم کی بیع ---------- 340
47- سونا سونے کے بدلے ---------- 340
48-نگینوں اور سونے والے ہار کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنا---------- 341
49-چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار فروخت کرنا ---- 342
50-چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے میں بیچنا ---------- 343
51-سونے کی جگہ چاندی اور چاندی کی جگہ سونا وصول کرنا-- 345
52-سونے کے بدلے میں چاندی وصول کرنا--------- 347
53-وزن میں زیادہ دینا ---------- 347
54-وزن کرتے وقت پلڑا جھکا ہوا ہو ---------- 348
55-غلے کو پورا پورا وصول کر لینے سے پہلے فروخت کرنا ---- 348
56-جو شخص ناپ کر غلہ خریدے وہ اسے پورا پورا وصول کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے ---------- 351
57-جو شخص غلے کا ڈھیر ناپ تول کے بغیر خریدے وہ اسے اس کی جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے ---- 351
58-آدمی کچھ مدت کے لیے غلہ خرید لے اور بیچنے والا قیمت کے بدلے میں اس سے کوئی چیز رہن رگروی رکھ لے --- 352
59-حضر رحالت قیام میں گروی رکھنا ---------- 353
60-ایسی چیز کی بیع جو کہ بائع کے پاس نہ ہو ---------- 353
61-غلے میں بیع سلم ---------- 354
62-خشک انگور رمنقیٰ میں بیع سلم ---------- 354
63-پھلوں میں بیع سلم ---------- 355
64-حیوان / جانور میں بیع سلم ---------- 355
65-جانور کو جانور کے بدلے میں ادھار فروخت کرنا------ 357
66-حیوان کو حیوان کے عوض نقد نقد فرق کے ساتھ فروخت کرنا357
67-حاملہ کے حمل کی بیع ---------- 357
68-اس (حاملہ کے حمل کی بیع) کی تفسیر ---------- 358
69-کئی سالوں کے لیے بیع کر لینا ---------- 358
70-معلوم مدت تک کے لیے بیع ---------- 359
71-قرض اور بیع: وہ یہ کہ وہ اپنا سودا اس شرط پر فروخت کرے کہ وہ اسے قرض دے ---------- 359
72-ایک بیع میں دو شرطیں، اور وہ یہ کہ وہ شخص یوں کہے میں تمہیں یہ سودا ایک ماہ کی مدت تک اس قیمت پر اور دو ماہ کی مدت تک اس قیمت پر فروخت کرتا ہوں۔ --------- 360
73-ایک بیع میں دو بیع کی ممانعت: وہ اس طرح کہ وہ کہے: میں یہ سودا تمہیں نقد سو درہم میں اور ادھار دو سو درہم میں فروخت کرتا ہوں---------- 361
74-استثناء کی بیع کی ممانعت حتیٰ کہ اس استثنا کی مقدار معلوم ہو ---------- 361
75-کھجور کا درخت فروخت کیا جائے اور خریدار اس کا پھل مستثنیٰ کر لے ---------- 362
76-غلام کو فروخت کیا جائے اور خریدار اسکے مال کو استثنا کر لے 362
77-ایسی بیع جس میں شرط ہو تو بیع اور شرط درست ہو گی --- 362
78-ایسی بیع جس میں فاسد شرط ہو تو بیع درست ہو گی جب کہ شرط باطل ہو جائے گی---------- 366
79-مال غنیمت کو تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرنا ------ 367
80-مشترک مال کو فروخت کرنا ---------- 367
81-بیع کرتے وقت گواہ بنانا ضروری نہیں ---------- 368

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

82-بائع اور مشتری کا قیمت میں اختلاف ---------- 369
83-اہل کتاب سے خرید و فروخت کرنا ---------- 370
84-مدبر کو فروخت کرنا ---------- 370
85-مکاتب کی بیع ---------- 371
86-مکاتب اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کرے اس سے پہلے اسے
فروخت کرنا ---------- 372
87-ولاء کی بیع ---------- 373
88-پانی کی بیع ---------- 374
89-زائد از ضرورت پانی کی بیع ---------- 374
90-شراب کی بیع ---------- 375
91-کتے کی بیع (خرید و فروخت کرنا) ---------- 376
2-جو مستثنیٰ ہے ---------- 376
93-خنزیر کی بیع ---------- 377
94-نر کی جفتی کرانے کی اجرت لینے کی ممانعت ------ 377
95-آدمی کوئی چیز خریدتا ہے پس وہ مفلس ہو جاتا ہے اور اس کے
پاس سامان بالکل اسی طرح مل جاتا ہے ---------- 379
96-آدمی سودا فروخت کرے تو پھر اس کا حق دار (مالک) کوئی اور
نکل آئے ---------- 380
97-قرض لینا ---------- 382
98-قرض کے بارے میں مذمت ---------- 382
99-اس (قرض) کے بارے میں آسانی ---------- 383
100-مال دار شخص کا ٹال مٹول کرنا ---------- 384
101-حوالہ (ذمہ) ---------- 385
102-قرض کی ذمہ داری لینا ---------- 385
103-حسن ادائیگی کے بارے میں ترغیب --------- 385
104-حسنِ معاملہ اور مطالبہ میں نرمی ---------- 386
105-بغیر مال کے شراکت ---------- 387
106-غلام میں شرکت ---------- 387
107-کھجور کے درخت میں شراکت ---------- 388
108-مکان میں شراکت ---------- 388
109-شفعہ اور اس کے احکام ---------- 388

45- كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْقَوَدِ وَالدِّيَاتِ

قصاص اور دیت کے متعلق احادیث مبارک

1-وہ قسامت جو کہ دور جاہلیت میں تھی ---------- 390
2-قسامت ---------- 392
3-قسامت میں پہلے مقتول کے ورثاء قسمیں کھائیں گے --- 393
4-اس بارے میں سہل کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف 395
5,6-قصاص ---------- 402
6,7-اس بارے میں علقمہ بن وائل کی روایت نقل کرنے والوں کے
اختلاف کا بیان ---------- 403
7,8-اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان
انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائیں)) کی تفسیر ------- 407
8,9-اس بارے میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 407
9,10-قتل کے بدلے میں غلاموں اور آزاد افراد کے درمیان قصاص 408
10,11-اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے مالک سے
قصاص ---------- 409
11,12-عورت کو عورت کے بدلے میں قتل کرنا ------- 410
12,13-عورت کا مرد سے قصاص لیا جائے گا ---------- 411
13,14-کافر کا مسلمان سے قصاص نہیں لیا جائے گا ------ 412
14,15-معاہد کو قتل کرنے کی سنگینی ---------- 413
15,16-اگر مملوک قتل سے کم نوعیت کا جرم کریں تو ان کا آپس
میں قصاص نہیں ---------- 414
16,17-دانت کا قصاص ---------- 415
17,18-سامنے کے دانتوں میں قصاص ---------- 416
18,19-دانت سے کاٹنے کا قصاص اور اس بارے میں سیدنا عمران
بن حصین رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اختلاف کا ذکر ---------- 417
19,20-وہ آدمی جو اپنا دفاع کرتا ہے ---------- 419
20,21-اس حدیث میں عطاء پر اختلاف کا ذکر -------- 420
21,22-چوکا دینے میں قصاص ---------- 422
22,23-تھپڑ مارنے پر قصاص ---------- 423
23,24-گردن میں چادر ڈال کر کھینچنے پر قصاص -------- 424
24,25-بادشاہوں سے قصاص ---------- 425
25,26-بادشاہ سے غلطی ہو جائے ---------- 425
26,27-لوہے (تلوار وغیرہ) کے بغیر قصاص -------- 426
27,28-اللہ عزوجل کے فرمان: ((جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو دستور کے مطابق اس کی اتباع کی جائے اور احسان کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے)) کی تفسیر - 427
28,29-قصاص سے درگزر کرنے کا حکم ---------- 428
29,30-کیا عمداً قتل کرنے والے سے دیت لی جائے گی جب کہ مقتول کا وارث قصاص معاف کر دے --------- 429
30,31-خواتین قصاص معاف کر سکتی ہیں ---------- 430
31,32-جو شخص کسی پتھر یا کوڑے سے قتل کر دیا جائے ---- 430
32,33-شبہ عمد کی دیت اور اس میں قاسم بن ربیعہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف کا بیان ---------- 431
33,34-خالد الحذاء پر اختلاف کا بیان ---------- 432
34,35-دیت خطا کے اونٹوں کی عمر کا بیان --------- 435
35,36-چاندی سے دیت ادا کرنا---------- 435
36,37-عورت کی دیت ---------- 436
37,38-کافر کی دیت ---------- 436
38,39-مکاتب کی دیت ---------- 437
39,40-عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت ---------- 438
40,41-شبہ عمد کا بیان، پیٹ کے بچوں کی دیت کس پر ہو گی اور شبہ عمد، اور ابراہیم عن عبید بن نضیلہ عن المغیرہ کی سند سے حدیث روایت کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف ---- 442
41,42-کیا کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں پکڑا جائے گا 445
42,43-کانی آنکھ جو کہ اپنی جگہ تو موجود ہو لیکن بینائی جاتی رہے 448
43,44-دانتوں کی دیت ---------- 448
44,45-انگلیوں کی دیت ---------- 449
45,46-ہڈی ظاہر کرنے والے زخموں کی دیت -------- 451
46,47-دیتوں کے بارے میں عمرو بن حزم کی روایت کا ذکر اور اسے نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر -------- 451
47,48-جو شخص بادشاہ کے بغیر ہی خود بخود قصاص اور اپنا حق لے لے ---------- 455
48,49-اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے تو اس کی جزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا)) کی تفسیر 456

46- كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

1-چوری کی سنگینی ---------- 459
2-مار پٹائی اور قید کے ذریعے چور کی تفتیش کرنا ------- 460
3-چور کو تلقین کرنا ---------- 461
4-جب چور کو حکمران کے سامنے پیش کر دیا جائے تو پھر وہ شخص اسے معاف کر دے جس کی چوری ہوئی ہے --------- 462
5-کون سا حرز (بچاؤ، محفوظ) ہو گا اور کون سا حرز نہیں ہو گا--- 463
6-مخزومیہ عورت جس نے چوری کی تھی اس کے متعلق زہری کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان - 467
7-اقامت حد میں ترغیب ---------- 473
8-چوری کی وہ مقدار جسکے چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا473
9-زہری پر اختلاف کا بیان ---------- 475
10-اس حدیث میں عمرہ پر ابو بکر بن محمد اور عبداللہ بن ابی بکر کے اختلاف کا بیان ---------- 478
11-درختوں پر لٹکے ہوئے پھلوں کی چوری ---------- 485
12-کھلیان سے پھل چوری کرنا ---------- 486

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

13-ایسی چوری جس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ ہو ---- 487
14-چور کا ہاتھ کاٹنے کے بعد پاؤں کاٹنا ---- 491
15-چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا ---- 492
16-سفر میں ہاتھ کاٹنا ---- 493
17-حد بلوغ اور اس عمر کا بیان جس کو مرد اور عورت پہنچ جائیں تو ان پر حد قائم کی جائے ---- 494
18-چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا ---- 494

47- كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَشَرَائِعِهِ

ایمان اور اس کے ارکان کے متعلق احادیث مبارکہ

1-بہترین عمل ---- 496
2-ایمان کا ذائقہ ---- 497
3-ایمان کی مٹھاس ---- 497
4-اسلام کی مٹھاس ---- 498
5-اسلام کی تعریف ---- 498
6-ایمان اور اسلام کی تعریف ---- 499
7-اللہ عزوجل کے فرمان: ((اعراب نے کہا: ہم ایمان لائے، کہہ دیجئے تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہو: ہم نے اسلام قبول کر لیا)) کی تفسیر ---- 501
8-مومن کی تعریف ---- 503
9-مُسلم کی تعریف ---- 503
10-آدمی کے اسلام کی خوبی ---- 504
11-کون سا اسلام افضل ہے ---- 504
12-کون سا اسلام بہتر ہے ---- 504
13-اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے ---- 505
14-اسلام پر بیعت ---- 505
15-لوگوں سے کس بات پر قتال کیا جائے گا ---- 506
16-ایمان کی شاخیں ---- 506
17-ایمان والوں کا ایک دوسرے سے بڑھ جانا ---- 507
18-زیادت ایمان ---- 508
19-علامت ایمان ---- 510
20-علامت منافق ---- 512
21-قیام رمضان ---- 513
22-شب قدر کا قیام ---- 514
23-زکوٰۃ ---- 514
24-جہاد ---- 515
25-اداء خمس ---- 516
26-جنازوں میں شرکت ---- 517
27-حیاء ---- 517
28-دین آسان ہے ---- 517
29-اللہ عزوجل کا پسندیدہ دین ---- 518
30-دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا ---- 518
31-منافق کی مثال ---- 519
32-قرآن پڑھنے والے مومن اور منافق کی مثال ---- 519
33-مومن کی علامت ---- 520

48- كِتَابُ الزِّيْنَةِ مِنَ السُّنَنِ

زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

1-پیدائشی سنتیں ---- 521
2-مونچھیں کترانا ---- 522
3-سر منڈانے کی رخصت ---- 523
4-عورت کو سر کے بال منڈانے کی ممانعت ---- 523
5-قزع (سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ نہ مونڈنا) کی ممانعت ---- 524
6-مونچھ کے بال کترنا ---- 524
7-ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا ---- 525
8-دائیں طرف سے کنگھی کرنا ---- 526
9-بال رکھنا ---- 526
10-بالوں کی لٹ ---- 527

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11-سر کے بالوں کو لمبا کرنا ---------- 528
12-داڑھی کو گرہ دینا ---------- 529
13-سفید بال اکھاڑنے کی ممانعت ---------- 529
14-خضاب لگانے کی اجازت ---------- 529
15-کالے خضاب کی ممانعت ---------- 531
16-مہندی اور کتم (یمن کی ایک بوٹی جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے) سے خضاب کرنا ---------- 531
17-زرد رنگ کا خضاب ---------- 533
18-خواتین کے لیے خضاب / رنگ لگانے کی اجازت --- 535
19-مہندی کی بو کی ناپسندیدگی ---------- 535
20-بال اکھاڑنا ---------- 536
21-راکھ کے ساتھ بال جوڑنا ---------- 537
22-مصنوعی بال لگانے والی ---------- 537
23-مصنوعی بال لگوانے والی ---------- 538
24-چہرے سے بال اکھاڑنے والیاں ---------- 539
25-جسم گدوانے والیاں، اور اس میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اختلاف کا بیان ---------- 540
26-دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں ---------- 541
27-دانتوں کو رگڑ کر تیز / باریک کرنے کی حرمت ---- 542
28-سرمہ ---------- 543
29-تیل لگانا ---------- 544
30-زعفران ---------- 544
31-عنبر ---------- 544
32-مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق ---------- 545
33-بہترین خوشبو ---------- 545
34-زعفران اور خلوق کا استعمال ---------- 546
35-خواتین خوشبو نہ لگائیں ---------- 547
36-عورت نے خوشبو لگائی ہو تو وہ باہر نکلتے وقت اسے دھوئے 548
37-جب عورت نے خوشبودار دھونی لی ہو تو وہ نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں نہ آئے ---------- 548
38-خوشبودار دھونی ---------- 550
39-عورتوں کا زیورات اور سونے کی نمائش کرنے کی کراہیت 551
40-مردوں کے لیے سونے کی حرمت ---------- 554
41-جس کی ناک کٹ جائے تو کیا وہ سونے کی ناک بنوا سکتا ہے 559
42-مرد سونے کی انگوٹھی پہن سکتے ہیں ---------- 560
43-سونے کی انگوٹھی ---------- 560
44-اس میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف ---------- 565
45-حدیث عبیدہ ---------- 566
46-ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اور قتادہ پر اختلاف -------- 566
47-انگوٹھی میں چاندی کی کتنی مقدار ہونی چاہیے ------- 569
48-نبی ﷺ کی انگوٹھی ---------- 570
49-انگوٹھی کس ہاتھ میں پہننی چاہیے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کا بیان --------- 571
50-لوہے کی انگوٹھی جس پر چاندی کی ملمع سازی کی گئی ہو -- 572
51-پیتل کی انگوٹھی پہننا ---------- 572
52-نبی ﷺ کا فرمان: "اپنی انگوٹھیوں پر عربی کندہ نہ کراؤ" 574
53-انگشت شہادت میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت ----- 574
54-بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی اتارنا ------ 575
55-گھونگر / چھوٹی گھنٹی ---------- 577
56-پیدائشی سنتوں کا بیان ---------- 579
57-مونچھیں کترانا اور داڑھی بڑھانا ---------- 579
58-بچوں کے سر مونڈنا ---------- 580
59-بچے کے سر کے کچھ بال مونڈنے اور کچھ نہ مونڈنے کی ممانعت ---------- 580
60-زلفیں رکھنا ---------- 581
61-بالوں کو باوقار بنانا ---------- 582
62-بالوں میں مانگ نکالنا ---------- 582
63-کنگھی کرنا ---------- 583

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

64-دائیں طرف سے کنگھی کرنا ---------- 583
65-خضاب لگانے کا حکم ---------- 584
66-داڑھی کو زرد کرنا ---------- 584
67-ورس اور زعفران کے ساتھ داڑھی کو زرد کرنا ------ 584
68-بالوں میں مصنوعی بال لگانا ---------- 585
69-چیتھڑے کے ساتھ بال جوڑنا ---------- 585
70-سر میں مصنوعی بال لگانے والی پر لعنت ---------- 586
71-سر میں مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت -- 586
72-جسم گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت ---------- 587
73-چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور دانتوں کے درمیان
کشادگی پیدا کرنے والیوں پر لعنت ---------- 587
74-زعفران کا استعمال ---------- 588
75-خوشبو ---------- 589
76-بہترین خوشبو ---------- 590
77-سونا پہننے کی حرمت ---------- 591
78-سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت ---------- 591
79-نبی ﷺ کی انگوٹھی اور اس کا نقش ---------- 593
80-انگوٹھی کس انگلی میں پہنی جائے ---------- 595
81-نگینہ کس طرف ہو ---------- 596
82-انگوٹھی اتار پھینکنا اور اسے نہ پہننا ---------- 597
83-وہ لباس جس کا پہننا مستحب ہے اور جس کا پہننا مکروہ ہے - 599
84-زرد دھاری دار ریشمی چادر پہننے کی ممانعت ------- 599
85-خواتین زرد دھاری دار چادر / پوشاک پہن سکتی ہیں ---- 600
86-استبرق (ایک نفیس کپڑا) پہننے کی ممانعت ----- 601
87-استبرق کیسا ہوتا ہے ---------- 601
88-دیباج (ایسا نفیس کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہو) پہننے کی
ممانعت ---------- 602
89-ایسا دیباج پہننا جو سونے (کی تاروں) سے بنا ہوا ہو ---- 602
90-اس کے منسوخ ہونے کا بیان ---------- 603
81-ریشم پہننے کے بارے میں سختی اور یہ کہ جو اسے دنیا میں
پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا ---------- 603
92-نُسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت ------ 605
93-ریشم پہننے کی رخصت ---------- 605
94-جوڑے / پوشاک پہننا ---------- 606
95-یمنی چادر پہننا ---------- 607
96-زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت ----- 607
97-سبز رنگ کا لباس پہننا ---------- 608
98-چادریں پہننا ---------- 608
99-سفید کپڑے پہننے کا حکم ---------- 609
100-قبائیں پہننا ---------- 610
101-پاجامہ پہننا ---------- 610
102-ازار گھسیٹنے کی مذمت ---------- 610
103-ازار کہاں تک ہو ---------- 611
104-جو ازار ٹخنوں سے نیچے ہو ---------- 612
105-ازار لٹکانا ---------- 612
106-خواتین کا دامن ---------- 613
107-اشتمال الصماء (ایک ہی کپڑے کو اس طرح لپیٹ لینا
کہ ہاتھ یا پاؤں باہر نہ نکل سکیں) کی ممانعت ---- 615
108-ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت --- 615
109-حرقانی (کالے رنگ کے) عمامے باندھنا ------- 616
110-کالے رنگ کے عمامے باندھنا ---------- 616
111-عمامے کا شملہ کندھوں کے درمیان لٹکانا -------- 617
112-تصاویر ---------- 617
113-جن لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب ہوگا ------- 620
114-قیامت کے دن مصوروں کو کس کام کا پابند کیا جائے گا - 621
115-جن لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب دیا جائے گا---- 622
116-چادریں / کمبل ---------- 623
117-رسول اللہ ﷺ کے جوتے ---------- 623

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

118-ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت ---------- 624
119- چرمی فرش / کھال، چمڑا ---------- 624
120-خادم اور سواری رکھنا ---------- 625
121-تلوار کا زیور ---------- 625
122-سرخ رنگ کے زین پوش پر بیٹھنے کی ممانعت --- 626
123- کرسیوں پر بیٹھنا ---------- 627
124-سرخ خیمے ---------- 627

49- كِتَابُ اٰدَابِ الْقَضَاةِ

قاضیوں کی تعلیم کی بابت احادیث مبارکہ

1-عدل پر مبنی فیصلہ کرنے والے عادل حکمران کی فضیلت - 628
2-عادل حکمران ---------- 628
3-درست فیصلہ کرنا ---------- 629
4-جو قاضی بننے کی خواہش کرتا ہو اسے یہ ذمہ داری نہ دی جائے 629
5-امارت طلب کرنے کی ممانعت ---------- 630
6-اشعر قبیلے کے افراد کو حکمران بنانا ---------- 631
7-جب وہ کسی شخص کو فیصل مقرر کریں اور وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے ---------- 632
8-خواتین کو حاکم بنانے کی ممانعت ---------- 632
9-تشبیہ و تمثیل کے ذریعے فیصلہ کرنا۔ اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ولید بن مسلم پر اختلاف کا بیان ------- 633
10-اس میں یحییٰ بن ابی اسحاق پر اختلاف کا بیان ------- 635
11-اہل علم کے اتفاق سے فیصلہ کرنا ---------- 636
12-اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے لوگ کافر ہیں)) کی تفسیر - 638
13-ظاہری حالات کے مطابق فیصلہ کرنا ---------- 640
14-حاکم کا اپنے علم سے فیصلہ کرنا ---------- 640
15-حاکم کے لیے اس بات کی گنجائش ہے کہ وہ حق کے واضح ہونے کے لیے کسی چیز کے متعلق کہے کہ میں ایسے کروں گا حالانکہ اس نے ایسے نہ کرنا ہو ---------- 641
16-حاکم اپنے علاوہ دوسرے شخص کے فیصلے کو کالعدم کر سکتا ہے خواہ وہ اس کے ہم پلہ ہو یا اس سے بھی بڑے مقام و مرتبے والا ہو ---------- 642
17-جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اسے رد قرار دینا------- 642
18-حاکم کو کن چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے ---------- 643
19-امانت دار حاکم غصے کی حالت میں بھی فیصلہ کر سکتا ہے -- 644
20-حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا ---------- 645
21-مدد کی درخواست کرنا ---------- 645
22-خواتین کو عدالت میں نہ لایا جائے ---------- 646
23-جس شخص کے متعلق بتایا جائے کہ اس نے زنا کیا حاکم اسے بلا بھیجے ---------- 648
24-حاکم کا اپنی رعیت کے پاس جانا تاکہ وہ ان کے درمیان صلح کرائے ---------- 648
25-حاکم فریقین میں سے کسی فریق کو صلح کیلئے اشارہ کر سکتا ہے 649
26-حاکم کا ایک فریق کو معاف کرنے کے لیے اشارہ کرنا--- 650
27-حاکم کا نرمی برتنے کے لیے اشارہ کرنا ---------- 650
28-فیصلہ کرنے سے پہلے حاکم فریق ثانی سے سفارش کر سکتا ہے 651
29-حاکم اپنی رعیت کو اپنے اموال تلف کرنے سے روک سکتا ہے جب کہ انہیں اس کی خود ضرورت ہو------ 652
30-تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنا ---------- 652
31-حاکم جب کسی شخص کو جانتا ہو تو وہ اس کی غیر موجودگی میں اس کے خلاف فیصلہ کر سکتا ہے ---------- 653
32-ایک قضاء میں دو قضاء (فیصلے) کی ممانعت ------ 653
33-جو چیز فیصلے کے ذریعے حاصل ہو ---------- 654
34-ایسا شخص جو بہت زیادہ جھگڑالو ہو ---------- 654
35-جس شخص کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اس کے بارے میں فیصلہ 654
36-حاکم کا قسم کے وقت نصیحت کرنا ---------- 655
37-حاکم کس طرح قسم لے گا ---------- 656

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

50- كِتَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

اللہ کی پناہ چاہنے کے متعلق احادیث مبارکہ

1-سورہ الفلق اور سورہ الناس کی فضیلت ---------- 657
2-اس دل سے پناہ طلب کرنا جو ڈرتا نہ ہو ---------- 662
3-فتنۂ صدر سے پناہ طلب کرنا ---------- 663
4-سمع و بصر کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 663
5-بزدلی سے پناہ طلب کرنا ---------- 663
6-بخل سے پناہ طلب کرنا ---------- 664
7-غم سے پناہ طلب کرنا ---------- 665
8-رنج سے پناہ طلب کرنا ---------- 666
9-قرض اور گناہ سے پناہ طلب کرنا ---------- 667
10-سمع و بصر کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 667
11-شر بصر سے پناہ طلب کرنا ---------- 667
12-سستی و کمزوری سے پناہ طلب کرنا ---------- 668
13-عاجزی سے پناہ طلب کرنا ---------- 668
14-ذلت سے پناہ طلب کرنا ---------- 669
15-قلت سے پناہ طلب کرنا ---------- 670
16-فقر سے پناہ طلب کرنا ---------- 670
17-فتنہ قبر کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 671
18-سیر نہ ہونے والے نفس سے پناہ طلب کرنا ---------- 672
19-بھوک سے پناہ طلب کرنا ---------- 672
20-خیانت سے پناہ طلب کرنا ---------- 672
21-اختلاف و نفاق اور برے اخلاق سے پناہ طلب کرنا -- 673
22-قرض سے پناہ طلب کرنا ---------- 673
23-قرض سے پناہ طلب کرنا ---------- 674
24-قرض کے غلبے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا ---------- 674
25-قرض کے چڑھ جانے سے پناہ طلب کرنا ---------- 675
26-مال داری کے فتنے کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 675
27-دنیا کے فتنے سے پناہ طلب کرنا ---------- 676
28-شرم گاہ کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 677
29-کفر کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 678
30-گمراہی سے پناہ طلب کرنا ---------- 678
31-دشمن کے غلبے سے پناہ طلب کرنا ---------- 678
32-دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ طلب کرنا ---------- 679
33-بڑھاپے سے پناہ طلب کرنا ---------- 679
34-قضاء و قدر کی برائی سے پناہ طلب کرنا ---------- 680
35-تباہی تک پہنچ جانے سے پناہ طلب کرنا ---------- 680
36-جنون / دیوانگی سے پناہ طلب کرنا ---------- 681
37-جنوں کی نظر سے پناہ طلب کرنا ---------- 681
38-کبر کی برائی سے پناہ طلب کرنا ---------- 681
39-نکمی عمر سے پناہ طلب کرنا ---------- 682
40-سوء عمر سے پناہ طلب کرنا ---------- 682
41-زیادہ کے بعد کم ہو جانے سے پناہ طلب کرنا ---------- 683
42-مظلوم کی بددعاء سے پناہ طلب کرنا ---------- 683
43-تکلیف دہ واپسی سے پناہ طلب کرنا ---------- 684
44-برے ہم نشین سے پناہ طلب کرنا ---------- 684
45-آدمیوں کے غلبے سے پناہ طلب کرنا ---------- 684
46-دجال کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا ---------- 685
47-عذاب جہنم اور مسیح دجال کے شر سے پناہ طلب کرنا -- 685
48-انسانی شیاطین کے شر سے پناہ طلب کرنا ---------- 686
49-زندگی کے فتنے سے پناہ طلب کرنا ---------- 686
50-موت کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا ---------- 688
51-عذاب قبر سے پناہ طلب کرنا ---------- 688
52-قبر کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا ---------- 689
53-اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرنا ---------- 689
54-عذاب جہنم سے پناہ طلب کرنا ---------- 689
55-جہنم کی آگ سے پناہ طلب کرنا ---------- 690

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

56-جہنم کی آگ کی تپش سے پناہ طلب کرنا -------- 690
57-برے اعمال سے پناہ طلب کرنا اور اس میں عبداللہ بن بریدہ پر اختلاف کا بیان ---------- 691
58- اعمال کے شر سے پناہ طلب کرنا اور ہلال پر اختلاف کا بیان 692
59-جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے پناہ طلب کرنا ---- 693
60-زمین میں دھنس جانے سے پناہ طلب کرنا------- 694
61-بلندی سے گر کر اور کسی چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہو جانے سے پناہ طلب کرنا---------- 694
62-اللہ تعالیٰ کی رضا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے پناہ طلب کرنا---------- 696
63-قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ طلب کرنا ---- 696
64-ایسی دعا سے پناہ طلب کرنا جو سنی نہ جائے------- 697
65-اس دعاء سے پناہ طلب کرنا جو قبول نہ ہو ------- 697

51- كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

شرابوں کی (حرمت کی بابت) احادیث مبارکہ

1-حرمت شراب ---------- 699
2-وہ شراب جو حرمت شراب کے حکم نازل ہونے پر بہائی گئی تھی---------- 700
3-کچی اور پکی کھجور کی شراب کو بھی شراب کہتے ہیں ------ 701
4-دو مختلف چیزوں کو ملا کر نبیذ تیار کر کے پینے کی ممانعت 702
5-سبز (کچی) کھجور اور سرخ رنگ کی (پکی) کھجور کو ملانا - 702
6-سرخی مائل کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا------- 703
7-سرخی مائل کھجور اور گدر کھجور کو ملانا ---------- 703
8-گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا ---------- 704
9-گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا ---------- 704
10-پکی کھجور اور منقیٰ کو ملانا ---------- 705
11-سبز رنگ کی کھجور اور منقیٰ کو ملانا ---------- 706
12-گدر کھجور اور منقیٰ کو ملانا ---------- 706
13-وہ سبب جس وجہ سے دو مختلف قسم کی چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے وہ یہ کہ ان میں سے ایک دوسری کو تقویت پہنچانے کا سبب بنتی ہے ------- 706
14-صرف گدر کھجور کی نبیذ بنانے اور اسے کچی شراب کی شکل میں بدلنے سے پہلے ہی پینے کی اجازت ---------- 707
15-ایسے مشکیزوں میں نبیذ بنانے کی اجازت ہے جن کے منہ اوپر سے باندھ دیئے گئے ہوں ---------- 708
16-صرف پکی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت ---------- 708
17-اکیلے منقیٰ کی نبیذ بنانا ---------- 709
18-صرف پکی کھجور کی نبیذ بنانا ---------- 709
19-اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ کی تفسیر ---- 710
20-جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی اس وقت کن چیزوں سے شراب بنائی جاتی تھی ---------- 711
21-پھلوں اور اجناس سے تیار ہونے والے نشہ آور مشروبات کی حرمت ---------- 712
22-مشروبات میں سے ہر نشہ آور چیز کیلئے لفظ شراب کا اثبات 713
23-تمام نشہ آور مشروب حرام ہیں---------- 714
24-بتع اور مزر کی تفسیر ---------- 717
25-جس چیز کی کثیر مقدار نشہ آور ہو وہ ساری کی ساری حرام ہے 719
26-جو کی شراب سے ممانعت ---------- 720
27-نبی ﷺ کے لیے کس برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی --- 721
ایسے برتن جن میں نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے اس لیے کہ ان میں زیادہ جوش آتا ہے جب کہ ان کے علاوہ جو برتن ہیں ان میں اتنا جوش نہیں آتا ---------- 721
28- مٹکے کی نبیذ سے ممانعت ---------- 721
29-سبز مٹکا ---------- 723
30-کدو کے تونبے کی نبیذ سے ممانعت ---------- 724
31- کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن کی نبیذ سے ممانعت 725

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

32-کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت ---------- 726
33-کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور روغن کیے ہوئے برتن کی نبیذ سے ممانعت ---------- 726
34-کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن، روغن کیے ہوئے برتن اور سبز گھڑے کی نبیذ سے ممانعت کا بیان ---- 727
35-روغن کیے ہوئے برتن ---------- 729
36-جن برتنوں کی ممانعت ذکر کی گئی ہے اس ممانعت پر دلالت کا بیان، اور یہ کہ وہ حتمی اور لازمی ہے صرف تادیب کے طور پر نہیں ---------- 729
37-برتنوں کی تفسیر ---------- 730
38-بعض روایات کی تخصیص سے جن برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت ہے وہ نبیذ جو مشکیزوں میں ہو ---------- 730
39-خاص مٹکے کے بارے میں اجازت ---------- 732
40-ان میں کسی چیز کے متعلق اجازت ---------- 732
41-مقام شراب ---------- 734
42-شراب نوشی کے بارے میں سخت روایات کا بیان ---- 735
43-شرابی کی نمازوں کی حیثیت واضح کرنے والی روایت کا بیان 736
44-شراب نوشی سے جہنم لینے والے گناہ جیسے ترک نماز، ناحق قتل اور زنا ---------- 737
45-شرابی کی توبہ ---------- 739
46-عادی شراب نوشوں کے متعلق روایت ---------- 740
47-شرابی کو جلاوطن کرنا ---------- 741
48-وہ دلائل جن سے نشہ آور شراب کو مباح قرار دینے والے نے دلیل پیش کی ہے ---------- 741
49-نشہ آور اشیاء پینے والوں کے لیے اللہ عزوجل نے کس طرح کی ذلت ورسوائی اور دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ---------- 752
50-ترک شبہات پر ترغیب ---------- 752
51-ایسے شخص کو منقی فروخت کرنا مکروہ ہے جو اس سے نبیذ بناتا ہو 753
52-انگور کا شیرہ بیچنے کی کراہیت ---------- 753
53-کون سا شیرہ پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز ---------- 754
54-کون سا رس (شیرہ) پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز --- 757
55-کس نبیذ کا پینا جائز ہے اور کس کا پینا جائز نہیں ---------- 759
56-نبیذ کے بارے میں ابراہیم پر اختلاف کا بیان ---------- 762
57-مباح مشروبات ---------- 763

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

31

كِتَابُ النُّحْلِ

عطیہ اور بخشش سے متعلق احادیثِ مبارکہ

1- بَابُ ذِكْرِ اِخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ فِي النُّحْلِ

1- عطیات میں سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

3702: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ كُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام ہبہ کیا، تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر گواہ بنائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم نے اپنے ہر بچے کو غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پس اسے واپس کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٩، ١٠، ١١)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٧٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٧٥، ٣٦٧٦، ٣٦٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١٧]۔

3703: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِيْ غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو عرض کیا: میں نے اپنے بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم نے اپنے ہر بچے کو غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَارْجِعْهُ۔

فرمایا: "اسے واپس لے لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٧٤)]۔

3704: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ اَنَّ اَبَاهُ بَشِيْرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے نعمان کو لے کر آئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو (غلام) ہبہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر اسے واپس کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٧٤)]۔

3705: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تُنْفِذَهُ اَنْفَذْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

سیّدنا بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو عرض کیا: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ اگر آپ اسے جائز قرار دے دیں تو میں اسے جائز قرار دیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے واپس کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٧٤)، انظر: (الحدیث: ٣٦٧٩، ٣٦٨٠، ٣٦٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٢٠، ١١٦١٧]۔

3706: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ اُمُّهُ اَشْهِدِ النَّبِيَّ ﷺ عَلٰى مَا نَحَلْتَ ابْنِيْ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّشْهَدَ لَهُ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد سے انہیں ایک غلام ہبہ کیا۔ تو ان کی والدہ نے انہیں کہا۔ تم نے میرے بیٹے کو جو ہبہ کیا ہے اس پر نبی ﷺ کو گواہ بنالیں۔ پس وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ تو نبی ﷺ نے اس کی گواہی دینے کو ناپسند فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٢٣/ ١٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٣٥]۔

3707: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ نَحَلَ ابْنَهٗ غُلَامًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَادَ اَنْ يُّشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهٗ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

سیّدنا بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا۔ پس وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، اور ارادہ کیا کہ نبی ﷺ گواہی دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح کا ہبہ کیا ہے؟" انہوں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: "اسے واپس کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٧٧)]۔

3708: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ بَشِيْرًا رضی اللہ عنہ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً قَالَ اَعْطَيْتَ لِاِخْوَتِهٖ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

عروہ نے اپنے والد سے روایت کیا، کہ سیّدنا بشیر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو عرض کیا۔ اللہ کے نبی! میں نے نعمان کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اس کے بھائیوں کو بھی دیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: "اسے واپس کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٧٧)]۔

3709: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ قَالَ انْطَلَقَ بِهٖ اَبُوْهُ يَحْمِلُهٗ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اشْهَدْ اَنِّيْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَّالِيْ كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِيْ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ۔

سیّدنا نعمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ان کے والد انہیں نبی ﷺ کے پاس لے کر گئے تو عرض کیا: گواہ رہیے کہ میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے اتنا اور اتنا مال عطا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جتنا تم نے نعمان کو دیا ہے کیا اتنا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو دیا ہے؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٥٨٧، ٢٦٥٠)، مسلم: (الحديث: ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٤٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٧٥)، نسائي: (الحديث: ٣٦٨٢، ٣٦٨٣، ٣٦٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٢٥]۔

3710: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَامِرٍ عَنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُ عَلٰى نُحْلٍ نَحَلَهٗ اِيَّاهُ

سیّدنا نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کے والد اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تاکہ آپ کو اس ہدیہ پر گواہ بنائیں جو انہوں نے صرف اسے ہی دیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا اَشْهَدُ عَلٰى شَيْءٍ اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ يَكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا۔

اپنی ساری اولاد کو اسی مثل عطیہ دیا ہے جتنا اسے دیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں کسی چیز پر گواہ نہیں بنتا۔ کیا تمہیں پسند نہیں کہ وہ سارے تجھ سے برابر سا اچھا سلوک کریں؟" انہوں نے عرض کیا: جی، کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تب اس طرح کیوں نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٨١)]۔

3711: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ رضی اللہ عنہ اَنَّ اُمَّهُ اِبْنَةَ رَوَاحَةَ سَاَلَتْ اَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَّالِهِ لِاِبْنِهَا فَالْتَوٰى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا اِبْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ وَلَدٌ سِوٰى هٰذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِاِبْنِكَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُشْهِدْنِي اِذًا فَاِنِّي لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ۔

سیدنا نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ان کی والدہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہا نے ان کے والد سے درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے ان کے بیٹے کو کچھ ہبہ کریں، پس انہوں نے سال بھر اسے التوا میں رکھا، پھر انہیں خیال آیا تو انہوں نے وہ اسے ہبہ کر دیا، پس انہوں (والدہ) نے کہا: میں خوش نہیں حتیٰ کہ آپ رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنالیں۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس کی والدہ بنت رواحہ نے اس چیز پر مجھے ہلاک کر دیا جو میں نے اسے ہبہ کی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بشیر! کیا تمہاری اس کے علاوہ اولاد بھی ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے سب کو وہ کچھ ہبہ کیا ہے جو تم نے اپنے اس بیٹے کو ہبہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تب تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ اس لیے کہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٨١)]۔

3712: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلَتْ اُمِّي اَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى اُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَخَذَ اَبِي

سیدنا نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ نے میرے والد سے ہبہ کی کچھ چیز کا سوال کیا۔ تو انہوں نے وہ مجھے ہبہ کر دی۔ تو انہوں نے کہا: میں خوش نہیں ہوں گی حتیٰ کہ میں رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنالوں۔ پس میرے والد نے مجھے ہاتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِيَدِيْ وَاَنَا غُلَامٌ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّيْ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهٗ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِيْ اِذًا فَاِنِّيْ لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ۔

سے پکڑا جبکہ میں نوعمر لڑکا تھا، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول! اس کی والدہ بنت رواحہ نے مجھ سے بعض ہبہ کی چیز کا مطالبہ کیا۔ اور اسے یہ پسند تھا کہ میں اس پر آپ کو گواہ بناؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بشیر! کیا تمہارا اس کے علاوہ بھی کوئی بیٹا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے اسے بھی اسی مانند ہبہ کیا ہے جیسا اسے ہبہ کیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تب مجھے گواہ نہ بناؤ۔ اس لیے کہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٨١)]۔

3713: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّ بَشِيْرَ بْنَ سَعْدٍ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِيْ عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ اَمَرَتْنِيْ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَلٰى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَاَمَرَتْنِيْ اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا اَعْطَيْتَ لِهٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِيْ عَلٰى جَوْرٍ۔

عامر نے بیان کیا: مجھے بتایا گیا کہ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا۔ اللہ کے رسول! میری اہلیہ عمرو بنت رواحہ رضی اللہ عنہا نے مجھے کہا ہے کہ میں اس کے بیٹے نعمان پر کچھ صدقہ کروں۔ اور اس نے مجھے کہا ہے کہ میں اس پر آپ کو گواہ بناؤں۔ نبی ﷺ نے ان سے کہا: ”کیا تمہارے اس کے علاوہ بھی بیٹے ہیں؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو کیا تم نے انہیں بھی اسی مثل دیا ہے جتنا اسے دیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس مجھے ظلم پر گواہ نہ بناؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٨١)]۔

3714: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ مُحَمَّدٌ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِنِّيْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى ابْنِيْ

عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: میں نے اپنے بیٹے پر ایک صدقہ کیا ہے۔ پس آپ اس پر گواہ بنیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہارا اس کے علاوہ کوئی بچہ ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے انہیں بھی اسی طرح دیا ہے جس طرح اسے دیا ہے؟“ انہوں نے کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَعْطَيْتَهُمْ كَمَا اَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ۔

نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں ظلم پر گواہی دوں گا؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٨٠]۔

3715: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ فِطْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ ذَهَبَ بِيْ اَبِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلٰى شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ فَقَالَ اَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ وَصَفَّ بِيَدِهٖ بِكَفِّهٖ اَجْمَعَ كَذَا اَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد مجھے نبی ﷺ کے پاس لے گئے وہ آپ کو کسی چیز پر جو کہ انہوں نے مجھے عطا کی تھی۔ گواہ بنانا چاہتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہاری اس کے علاوہ بھی کوئی اولاد ہے؟" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا: "تم نے ان کے درمیان برابر کیوں نہ کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٣٦٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٣٩]۔

3716: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ بِيْ اَبِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلٰى عَطِيَّةٍ اَعْطَانِيْهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَوِّ بَيْنَهُمْ۔

سیدنا نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے وہ آپ کو ایک عطیہ پر گواہ بنانا چاہتے تھے جو انہوں نے مجھے عطا کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے اس کے علاوہ بھی بیٹے ہیں؟" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کے درمیان برابری کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٨٧)]۔

3717: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبِ بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہما يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِعْدِلُوْا بَيْنَ اَبْنَائِكُمْ اِعْدِلُوْا بَيْنَ اَبْنَائِكُمْ۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے بیٹوں کے درمیان برابری کا سلوک کرو۔ اپنی اولاد کے درمیان برابری کا سلوک کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٤٠]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

32

كِتَابُ الْهِبَةِ

ہبہ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ هِبَةِ الْمُشَاعِ

1- متعدد لوگوں کا متعدد لوگوں کو ہبہ کرنا (مشترک چیز کا ہبہ کرنا)

3718: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَقَالُوْا يَا مُحَمَّدُ اِنَّا اَصْلٌ وَّ عَشِيْرَةٌ وَّقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوْا مِنْ اَمْوَالِكُمْ اَوْ مِنْ نِّسَائِكُمْ وَاَبْنَائِكُمْ فَقَالُوْا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ اَحْسَابِنَا وَاَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَاَبْنَاءَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَاِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُوْمُوْا فَقُوْلُوْا اِنَّا نَسْتَعِيْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ فِيْ نِسَائِنَا وَاَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلُّوا الظُّهْرَ قَامُوْا فَقَالُوْا ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے، انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے جب ہوازن کا وفد آپ کے پاس آیا، تو انہوں نے کہا: محمد (ﷺ)! ہم ایک ہی نسل اور ایک ہی خاندان ہیں۔ ہم ایک مصیبت میں مبتلا ہیں جو کہ آپ پر مخفی نہیں۔ ہم پر احسان فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر احسان فرمائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے اموال کا انتخاب کر لو یا اپنی خواتین اور بیٹوں کا انتخاب کر لو۔" انہوں نے عرض کیا: آپ ﷺ نے ہمیں ہمارے احساب اور ہمارے اموال میں سے انتخاب کا اختیار دیا ہے۔ بلکہ ہم اپنی خواتین اور اپنے بیٹوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رہا وہ جو میرا اور بنو عبدالمطلب کا ہے وہ تمہارا ہوا۔ پس جب میں ظہر پڑھ لوں تو تم کھڑے ہو کر کہنا: ہم اپنی خواتین اور اپنے بیٹوں کے بارے میں مومنوں یا مسلمانوں پر رسول اللہ ﷺ کے ذریعے مدد چاہتے ہیں" پس جب انہوں نے ظہر پڑھی تو وہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُوْ تَمِيْمٍ فَلَا وَ قَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ أَمَّا أَنَا وَ بَنُوْ فَزَارَةَ فَلَا وَ قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُوْ سُلَيْمٍ فَلَا فَقَامَتْ بَنُوْ سُلَيْمٍ فَقَالُوْا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاأَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيْهِمْ نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيْئُهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَرَكِبَ النَّاسُ اِقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا فَأَلْجَأُوْهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوْا عَلَيَّ رِدَائِيْ فَوَاللهِ لَوْ أَنَّ لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا قَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ لَمْ تَلْقَوْنِيْ بَخِيْلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوْبًا ثُمَّ أَتَى بَعِيْرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ هَا إِنَّهُ لَيْسَ لِيْ مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا خُمُسٌ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ هٰذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بُرْدَعَةَ بَعِيْرٍ لِيْ فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَوَ بَلَغَتْ هٰذِهِ فَلَا أَرَبَ لِيْ فِيْهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَاأَيُّهَا النَّاسُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَإِنَّ الْغُلُوْلَ يَكُوْنُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ایسے ہی کہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو میرا اور بنو عبدالمطلب کا حصہ ہے وہ تمہارا ہوا" تو مہاجروں نے کہا: جو حصہ ہمارا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کا ہوا اور انصار نے کہا: جو ہمارا حصہ ہے وہ بھی رسول اللہ ﷺ کا ہوا۔ تو اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے کہا: رہا میں اور بنو تمیم تو ہمارا یہ موقف نہیں۔ عیینہ بن حصن نے کہا: رہا میں اور بنو فزارہ تو ہم بھی اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوتے، عباس بن مرداس نے کہا: میں اور بنو سلیم بھی اپنا حق نہیں دیتے۔ اس پر بنو سلیم کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا: تم جھوٹ کہتے ہو، جو ہمارا حصہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کا حصہ ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! ان کی خواتین اور ان کے بیٹے انہیں واپس کر دو۔ پس جو اس مال غنیمت میں سے کوئی چیز رکھنا چاہے تو وہ بھی واپس کر دے میں اس کے بدلے میں اسے سب سے پہلے مال غنیمت میں سے چھ حصے دوں گا۔" آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے اور لوگ بھی سوار ہو گئے۔ (اور کہنے لگے) ہمارا مال غنیمت ہم میں تقسیم فرمائیں" پس وہ آپ ﷺ کو ایک درخت کی طرف لے گئے تو درخت نے آپ ﷺ کی چادر اچک لی، آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! میری چادر واپس کر دو۔ اللہ کی قسم! اگر تمہارے لیے تہامہ کے درختوں جتنے بھی اونٹ ہوں تو میں انہیں تم پر تقسیم کر دوں گا۔ پھر تم مجھے بخیل پاؤ گے نہ بزدل اور نہ ہی جھوٹا۔" پھر آپ ﷺ ایک اونٹ کے پاس آئے تو آپ نے اس کے کوہان سے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ بال لے کر فرمایا: "مال غنیمت میں سے صرف خمس کے علاوہ میرے لیے اتنا سا بھی حلال نہیں، اور خمس بھی تم میں ہی تقسیم کر دیا جاتا ہے۔" پس ایک آدمی بالوں کا گچھا لے کر آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا: میں نے یہ اپنے اونٹ کے پالان کی چادر درست کرنے کے لیے لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "رہا وہ حصہ جو کہ میرا اور بنو عبدالمطلب کا ہے سو وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تمہارا ہوا۔" تو اس نے عرض کیا: صورت حال یہاں تک پہنچ گئی ہے تو پھر مجھے اس (بالوں کے گچھے) کی کوئی ضرورت نہیں، پس اس نے اسے پھینک دیا، اور آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! سوئی اور دھاگے تک واپس کر دو، اس لیے کہ خیانت / چوری قیامت کے دن اس کا ارتکاب کرنے والوں کے لیے عار اور رسوائی کا باعث ہوگی۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٨٢]۔

2- بَابُ رُجُوْعِ الْوَالِدِ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهُ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

2-والد اپنے بچے کو کوئی چیز دے کر واپس لے سکتا ہے۔ اور اس بارے میں روایت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان

3719: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا وَالِدٌ مِّنْ وَلَدِهٖ وَالْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی شخص ہبہ کر کے واپس نہ لے سوائے والد کے جو وہ اپنی اولاد کو ہبہ کرتا ہے، اور اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر چاٹ لیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٢٢]۔

3720: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہم يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِيْ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِيْ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "والد جو اپنی اولاد کو کوئی چیز عطیہ دیتا ہے اس کے علاوہ کسی شخص کے لیے عطیہ دے کر واپس لینا حلال نہیں۔ اور جو شخص عطیہ دے کر واپس لے لیتا ہے تو وہ اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے اور پھر اپنی قے کو چاٹ جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٩٩، ١٢٣١، ٢١٣٢)، ابن ماجه: (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٢٣٧٧)، نسائي: (الحديث: ٣٧٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٩٧]۔

3721: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيْدٍ وَهُوَ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر چاٹ جاتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٥٨٩)، مسلم: (الحديث: ٨)، نسائي: (الحديث: ٣٧٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧١٢]۔

3722: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَهَبَ هِبَةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا مِنْ وَلَدِهٖ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ اَسْمَعُ وَاَنَا صَغِيْرٌ عَائِدٌ فِيْ قَيْئِهٖ فَلَمْ نَدْرِ اَنَّهٗ ضَرَبَ لَهٗ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ ثُمَّ يَقِيْءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ۔

طاؤس نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کوئی ہبہ کرے اور پھر اسے واپس لے لے سوائے اپنی اولاد کے۔“ طاؤس نے بیان کیا: میں سن رہا تھا جبکہ میں کم سن تھا: اپنی قے کو چاٹنے والے کی طرح ہے پس معلوم نہیں کہ آپ نے اس کے لیے کوئی مثال بیان کی ہو: فرمایا: ”پس جس نے ایسے کیا تو اس کی مثال اس کتے کے مانند ہے جو کھاتا رہتا ہے، پھر قے کر دیتا ہے اور پھر قے چاٹ جاتا ہے۔“

حكم الحديث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخريج الحديث: [نسائي: (الحديث: ٣٧٠٤، ٣٧٠٦، ٣٧٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٥٥، ٥٥٩٧]۔

3- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِيْهِ

3- اس بارے میں سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے متعلق اختلاف کا ذکر

3723: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الَّذِيْ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِيْ قَيْئِهٖ فَيَاْكُلُهٗ۔

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا صدقہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے چاٹ جاتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٦٢١)، مسلم: (الحديث: ٥، ٦، ٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٣٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٨٥، ٢٣٩٠)، سنن دارمي: (الحديث: ٢٣٦٩، ٢٣٩٧، ٢٣٩٨، ٢٣٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٦٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3724: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى هُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهٖ فَاَكَلَهٗ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص جو صدقہ کرتا ہے اور پھر اسے واپس لے لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۹۵)]۔

3725: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَرْجِعُ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهٗ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنا صدقہ واپس لے لیتا ہے اس کتے کے مانند ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۹۵)]۔

3726: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا ہبہ واپس لینے والا قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۹۵)]۔

3727: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا ہبہ واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ.

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٦٩٥)].

3728: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے لیے بری مثال نہیں ہے، اپنا ہبہ واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٦٢٢، ٦٩٧٥)، ترمذی: (الحديث: ١٢٩٨)، نسائی: (الحديث: ٣٧٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٩٢].

3829: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے لیے بری مثال نہیں ہے، اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٦٢٢، ٦٩٧٥)، ترمذی: (الحديث: ١٢٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٩٢].

3730: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے لیے بری مثال نہیں ہے، اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے چاٹتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٦٦].

4- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى طَاوُسٍ فِي الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ

4- اپنا ہبہ واپس لینے کے بارے میں طاؤس پر اختلاف کا بیان

3731: أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٦٩٣)]۔

3732: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا ہبہ واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٦٩٤)]۔

3733: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہم قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدُ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيْهَا كَالْكَلْبِ يَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے اور پھر اسے واپس لے لے سوائے اس کے جو والد اپنی اولاد کو دیتا ہے، اور وہ شخص جو عطیہ دے کر واپس لے لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کے مانند ہے جو کھاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ شکم سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے، اور پھر اسے چاٹ جاتا ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٦٩٢)]۔

3734: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوٗسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يَهَبُ هِبَةً ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدُ قَالَ طَاوٗسٌ كُنْتُ اَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُوْلُوْنَ يَا عَائِدًا فِيْ قَيْئِهٖ وَلَمْ اَشْعُرْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ ذٰلِكَ مَثَلًا حَتّٰى بَلَغَنَا اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَثَلُ الَّذِيْ يَهَبُ الْهِبَةَ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيْهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ قَيْئَهٗ۔

طاوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کوئی ہبہ کرے اور پھر اسے واپس لے لے، سوائے والد کے۔“

طاوس نے فرمایا: میں بچوں کو بیان کرتے ہوئے سن رہا تھا: اے اپنی قے چاٹنے والے! اور مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ مثال بیان کی، حتیٰ کہ ہمیں معلوم ہوا کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”اس شخص کی مثال جو ہبہ کرتا ہے اور پھر اسے واپس لے لیتا ہے۔ کتے کے مانند ہے جو اپنی قے چاٹ جاتا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل اور مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٩٤)]۔

3735: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ اَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَهَبُ فَيَرْجِعُ فِيْ هِبَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَاْكُلُ فَيَقِيْءُ ثُمَّ يَاْكُلُ قَيْئَهٗ۔

طاؤس بیان کرتے ہیں: کہ نبی ﷺ کے کسی صحابی نے ہمیں بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی مثال جو ہبہ واپس لے لیتا ہے اس کتے کے مانند ہے جو کھاتا ہے، پھر قے کر دیتا ہے، اور پھر وہ اسے چاٹ جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٩٤)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33 كِتَابُ الرُّقْبٰى

رقبیٰ سے متعلق احادیثِ مبارکہ

1- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ فِيْ خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ فِيْهِ

1- سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت کے بارے میں ابن ابی نجیح پر اختلاف کا بیان

3736: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الرُّقْبٰى جَائِزَةٌ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "رقبیٰ جائز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٢٠]۔

3737: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الرُّقْبٰى لِلَّذِيْ اُرْقِبَهَا۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رقبیٰ اس شخص کے لیے مقرر فرمایا جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل ومابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٠١]۔

3738: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ طَاوٗسٍ لَعَلَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لَا رُقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رقبیٰ کوئی نہیں، پس جسے کوئی چیز رقبیٰ کی جائے تو اس میں وراثت نافذ ہو جائے گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٢٨]۔

2- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى اَبِي الزُّبَيْرِ

2-ابوالزبیر پر اختلاف کا بیان

3739: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِالرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُرْقِبُوا اَمْوَالَكُمْ فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ اُرْقِبَهُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے اموال رقبیٰ کے طور پر نہ دیا کرو، پس جس نے کوئی چیز رقبیٰ کی تو وہ اسی کی ہو گی جسے رقبیٰ کی گئی۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٥٦]۔

3740: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عمریٰ جائز ہے جس کے لیے عمری کیا گیا، اور رقبیٰ جائز ہے جس کے لیے اسے رقبیٰ کیا گیا اور ہبہ واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٧١١)]۔

3741: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عمریٰ اور رقبیٰ برابر ہیں۔

حكم الحديث: (مرفوعًا صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٧١١)]۔

3742: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى وَلَا الْعُمْرَى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رقبیٰ حلال ہے نہ عمریٰ۔ پس جسے کوئی چیز عمریٰ کے طور پر دی جائے وہ اس کی ہو گئی اور جسے کوئی چیز رقبیٰ کے طور پر دی گئی وہ اسی کی ہو گئی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧١١)]۔

3743: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرٰى وَلَا الرُّقْبٰى فَمَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا اَوْ اَرْقَبَهٗ فَاِنَّهٗ لِمَنْ اُعْمِرَهٗ وَ اُرْقِبَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَوْتَهٗ اَرْسَلَهٗ حَنْظَلَةُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عمریٰ جائز ہے نہ رقبیٰ۔ پس جس نے کوئی چیز عمریٰ کی یا رقبیٰ کی تو وہ اسی کی ہو گئی جسے عمریٰ کی گئی اور رقبیٰ کی گئی اس کی زندگی میں بھی اور اس کی موت پر بھی۔ حنظلہ نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧١١)]۔

3744: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوٗسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰى فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ۔

طاؤس بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رقبیٰ کرنا حلال نہیں۔ پس جسے کوئی چیز رقبیٰ کی گئی تو اس میں میراث نافذ ہو جائے گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧١١)]۔

3745: اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ میراث ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٧٢٠، ٣٧٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٢١]۔

3746: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

سیّدنا زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ وارث کے لیے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٥٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٨١)، نسائي: (الحديث: ٣٧١٩، ٣٧٢١، ٣٧٢٣، ٣٧٢٤، ٣٧٢٥، ٣٧٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٠٠]۔

3747: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۱۸)]۔

3748: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”عمریٰ وارث کے لیے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۱۷)]۔

3749: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ وارث کے لیے ہے۔“ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۱۸)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

34

كِتَابُ الْعُمْرٰى

عمریٰ سے متعلق احادیثِ مبارکہ

1- بَابُ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ

1- عمریٰ وارث کے لیے ہے

3750: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى هِيَ لِلْوَارِثِ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”عمریٰ جو ہے وہ وارث کے لیے ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٧١٧)]۔

3751: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ وارث کے لیے ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٧١٨)]۔

3752: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عمریٰ کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ وارث کے لیے ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٧١٨)]۔

3753: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ وارث کے لیے ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٧٤٦، وهو في الكبرى، ح ٦٥٥٤)]۔

3754: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ عَرَضَ عَلَيَّ مَعْقِلٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهٖ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهٗ وَلَا تُرْقِبُوْا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيْلِهٖ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کوئی چیز عمریٰ کی تو وہ اس کی ہے جس کو عمریٰ کی گئی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے پر بھی، رقبیٰ نہ کرو پس جسے کوئی چیز رقبیٰ کی گئی تو وہ اسی کی راہ میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٧١٨)]۔

3755: اَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ الْحَجُوْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "عمریٰ جائز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٩٣]۔

3756: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک عمریٰ جائز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٧٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٤٢]۔

3757: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ

طاؤس سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ عَنْ طَاوٗسٍ بَتَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى۔

رقبیٰ کو الگ کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۲۸)]۔

2- بَابُ ذِكْرِ اِخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِي الْعُمْرٰى

2- عمریٰ کے بارے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان

3758: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَهُمْ فَقَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن انہیں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۸۱]۔

3759: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى قُلْتُ وَمَا الرُّقْبٰى قَالَ يَقُوْلُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ فَاِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ جَائِزَةٌ۔

عطاء نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور رقبیٰ سے منع فرمایا، میں نے کہا: رقبیٰ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آدمی دوسرے آدمی سے کہتا ہے: یہ چیز تمہاری زندگی تک تمہاری ہے، پس اگر تم نے ایسے کیا تو وہ جائز ہے۔

حکم الحدیث: (آئندہ کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۰۵۳]۔

3760: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۶۲۶)، مسلم: (الحدیث: ۳۰، ۳۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۷۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۷۰]۔

3761: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ

عطاء نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی شخص کو اس کی حیات تک کے لیے کوئی چیز دی تو وہ اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ أُعْطِيَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ۔

زندگی اور موت دونوں صورتوں میں اس کی ہو جائے گی۔"

حکم الحدیث: (مابعد سے صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٥٤]۔

3762: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ أُرْقِبَ أَوْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم رقبیٰ کرو نہ عمریٰ کرو، پس جس نے کوئی چیز رقبیٰ کی یا عمریٰ کی تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٣٥٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٥٨]۔

3763: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا حَبِيْبُ بْنُ أَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا عُمْرٰى وَلَا رُقْبٰى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی عمریٰ ہے نہ کوئی رقبیٰ، پس جسے کوئی چیز عمریٰ کی جائے یا رقبیٰ تو وہ اس کی زندگی میں بھی اسی کی ہے اور اس کی موت کے بعد بھی اسی کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٨٢)، نسائي: (الحديث: ٣٧٣٦، ٣٧٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٨٠]۔

3764: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا عُمْرٰى وَلَا رُقْبٰى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخِرِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عمریٰ ہے نہ رقبیٰ، پس جسے کوئی چیز عمریٰ کی جائے یا رقبیٰ کی جائے تو وہ اس کی زندگی میں بھی اسی کی ہے اور اس کی موت کے بعد بھی اسی کی ہے۔" عطاء نے کہا: "وہ بعد والے کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٣٥)]۔

3765: أَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِيْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الرُّقْبٰى وَقَالَ مَنْ أُرْقِبَ رُقْبٰى فَهُوَ لَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رقبیٰ سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جسے کوئی چیز رقبیٰ کی جائے وہ اسی کی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٣٥)].

3766: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے کوئی چیز عمریٰ کی جائے تو وہ اس کی زندگی میں بھی اسی کی ہے اور اس کی موت کے بعد بھی اسی کی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٢٥/ ٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٢١].

3767: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ يَعْنِي اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انصار کی جماعت! اپنے اموال اپنے پاس رکھو، انہیں عمریٰ نہ کرو، اس لیے کہ جس نے کوئی چیز عمریٰ کی تو وہ اسی کی ہے جسے عمریٰ کی گئی اس کی زندگی میں بھی اور اس کی موت کے بعد بھی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٢٥/ ٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٧٩].

3768: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے اموال اپنے پاس رکھو! انہیں عمریٰ نہ کرو، پس جسے کوئی چیز اس کی زندگی میں عمریٰ کی گئی تو وہ اس کی زندگی میں بھی اسی کی ہے اور اس کی موت کے بعد بھی اسی کی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٨٦].

3769: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرُّقْبٰى لِمَنْ اُرْقِبَهَا.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رقبیٰ اسی کا ہے جسے رقبیٰ کیا گیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٣٥٥٨)، ترمذي: (الحديث: ١٣١٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٨٣)، نسائي:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ٣٧٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٠٥]۔

3770: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ اس کے اہل کے لیے جائز ہے، اور رقبیٰ اس کے اہل کے لیے جائز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤١)]۔

3- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْهِ

3-اس میں زہری پر اختلاف کا ذکر

3771: اَخْبَرَنِي مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى فَهِيَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے کوئی چیز عمریٰ کی جائے تو وہ اس کے لیے اور اس کی اولاد کے لیے ہے، وہی اس کا وارث ہو گا جو اس کی اولاد میں اس کا وارث ہو گا۔“

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٥١، ٣٥٥٢)، نسائي: (الحديث: ٣٧٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٩٥]۔

3772: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْعُمْرٰى لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِيَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ جس کے لیے عمریٰ کیا جائے وہ اس کے لیے ہے اور اس کی اولاد کے لیے ہے، جو اس کی اولاد میں سے اس کا وارث بنے گا وہی اس (عمریٰ) کا وارث بنے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٦٢٥)، مسلم: (الحديث: ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥)، ترمذي: (الحديث: ٣١٤٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٨٠، ٢٣٨٩، ٢٣٨٠، ٢٣٨١، ٢٣٨٢، ٢٣٨٤، ٢٣٨٣)، نسائي: (الحديث: ٣٧٤٥، ٣٧٤٧، ٣٧٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٤٨]۔

3773: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْعُمْرٰى لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِيَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ جسے عمریٰ کیا جائے وہ اس کا ہے اور اس کی اولاد کا ہے، وہی اس کا وارث بنے گا جو اس کی اولاد میں سے اس کا وارث بنے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٣، ٣٧٤٤)]۔

3774: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ التِّنِّيْسِيُّ عَنْ اَبِيْ عُمَرَ الضَّنْعَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِيَ لَهٗ وَلِمَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ مَوْرُوْثَةٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے کسی دوسرے شخص کو اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا تو وہ اس کا ہے جو اس کی اس اولاد کا ہو گا جو اس کے بعد اس کی وراثت کی وارث ہو گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٨٠]۔

3775: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ وَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے کسی دوسرے شخص کو اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا، تو اس کی بات نے اس کے حق کو قطع کر دیا، وہ اب اس کے لیے ہے جسے عمریٰ دیا گیا اور اس کی اولاد کے لیے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3776: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ اِلَى الَّذِيْ اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا گیا تو وہ اس کا ہے جسے عطا کیا گیا، وہ دینے والے کو واپس نہیں ہو گا، اس لیے کہ اس نے ایسا عطیہ دیا ہے جس میں وراثت نافذ ہو چکی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3777: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرًا رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى اَنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ اُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِيْ اَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: ”جس نے کسی دوسرے شخص کو اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا تو وہ اسی کا ہے جسے عمریٰ دیا گیا ہے، اس کے مالک سے اس کا وہ وارث بنے گا جس نے اسے دیا ہے اور اللہ کی میراث اور اس کا حق اس میں نافذ ہو چکا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَوَارِيثِ اللهِ وَحَقِّهِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3778: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةٌ لَا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِي مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ اَبُو سَلَمَةَ لِاَنَّهُ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا گیا اس میں فیصلہ فرمایا: ''پس وہ (عمریٰ) اس کے لیے عطیہ ہے، عطا کرنے والے کے لیے اس میں سے کوئی شرط قائم کرنا جائز ہے نہ کوئی استثناء۔'' عطاء نے بیان کیا: اس لیے کہ اس نے ایک ایسا عطیہ دیا ہے جس میں میراث نافذ ہو چکی ہے، پس میراث نے اس کی شرط ختم کر دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3779: اَخْبَرَنَا اَبُو دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهِ قَالَ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ اَحَدٌ فَاِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ اَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی دوسرے شخص اور اس کی اولاد کو عمریٰ دیا۔ اس نے کہا: میں نے یہ تجھے اور تیری اولاد کو دیا اور تم میں سے جو کوئی باقی بچا، پس وہ اس کے لیے ہے جسے وہ عطا کیا گیا، اور وہ اس کے مالک کو واپس نہیں ملے گا اس لیے کہ اس نے اسے ایسی عطا کی ہے جس میں میراث نافذ ہو چکی ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3780: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْعُمْرٰى اَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهِ الْهِبَةَ وَيَسْتَثْنِيَ اِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ وَبِعَقِبِكَ فَهُوَ اِلَيَّ وَاِلٰى عَقِبِي اِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَلِعَقِبِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ آدمی دوسرے آدمی اور اس کی اولاد کو ایسا ہبہ کرے اور استثناء کر لے کہ اگر تمہارے ساتھ یا تمہاری اولاد کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آ جائے تو وہ چیز میری اور میری اولاد کو مل جائے گی، ''بے شک وہ اس کے لیے ہے جسے وہ عطا کیا گیا ہے اور وہ اس کی اولاد کے لیے ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

4- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ فِيْهِ

4- اس حدیث میں ابوسلمہ پر یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا اختلاف

3781: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعُمْرٰى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ اس کے لیے ہے جس کے لیے ہبہ کیا گیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3782: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ اس کے لیے ہے جسے ہبہ کیا گیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٧٤٤)]۔

3783: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ کی کوئی حیثیت نہیں۔ پس جسے کسی چیز کا عمریٰ دیا گیا وہ اسی کا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٠٧]۔

3784: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جسے کوئی چیز عمریٰ میں دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٦٥]۔

3785: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٢٦)، مسلم: (الحدیث: ٣٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢١٢]۔

3786: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَاَلَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْعُمْرٰى فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قَضٰى نَبِيُّ اللهِ ﷺ اَنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

شریح نے بیان کیا: اللہ کے نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: ”کہ عمریٰ جائز ہے۔“ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“ حسن بیان کیا کرتے تھے: عمریٰ جائز ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه اَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔ قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ يَقُوْلُ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ اِنَّمَا الْعُمْرٰى اِذَا اُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهٖ فَاِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهٖ كَانَ لِلَّذِيْ يَجْعَلُ شَرْطَهُ۔ قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُوْنَ بِهٰذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضٰى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ۔

قتادہ نے بیان کیا: زہری نے کہا: عمریٰ جب عمریٰ دیا جائے اور اس کی اولاد اس کے بعد ہو، پس جب وہ نہ کرے: اس کے بعد اس کی اولاد اس کی وارث ہو گی تو وہ اسی کا ہو گا جو اس نے اس کی شرط کی۔ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمریٰ جائز ہے۔“ قتادہ نے کہا، زہری نے بیان کیا: خلفاء اس کے متعلق فیصلہ نہیں کیا کرتے تھے۔ عطاء نے بیان کیا: عبد الملک بن مروان نے اس کا فیصلہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٥٧)]۔ [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٩٩-١٨٥٤٤] ۔[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٦٥]۔[تقدم (الحدیث: ٣٧٣٢)]۔ [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٦٥]۔[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٨٠]۔

5- بَابُ عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

5- عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا

3787: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَاَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی عورت کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ هِنْدٍ وَحَبِيْبُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ هِبَةٌ فِيْ مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

لیے جائز نہیں کہ جب تک وہ اپنے شوہر کے نکاح میں ہے وہ اپنے (شوہر کے) مال میں سے کوئی چیز ہبہ کرے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٦٧ و ٨٧٠٢]۔

3788: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو آپ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: "کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ دے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥٣٩)]۔

3789: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْ حُذَيْفَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيْفٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُمْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ كَانَتْ هَدِيَّةً فَاِنَّمَا يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ وَاِنْ كَانَتْ صَدَقَةً فَاِنَّمَا يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالُوْا لَا بَلْ هَدِيَّةٌ فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ وَقَعَدَ مَعَهُمْ يُسْاَلُهُمْ وَيُسْئِلُوْنَهٗ حَتّٰى صَلَّى الظُّهْرَ مَعَ الْعَصْرِ۔

عبدالرحمٰن بن علقمہ الثقفی نے بیان کیا: جب ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس ہدیہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا ہدیہ ہے یا صدقہ؟" پس اگر تو وہ ہدیہ تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ کی رضا مندی اور حاجت روائی مقصود تھی، اور اگر صدقہ تھا تو پھر اس سے اللہ عزوجل کی رضا مندی مقصود تھی، انہوں نے عرض کیا: نہیں، بلکہ ہدیہ ہے پس آپ نے اسے ان کی طرف سے قبول فرمایا اور ان کے ساتھ بیٹھ گئے آپ ان سے دریافت کرتے رہے اور وہ آپ سے دریافت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٠٧]۔

3790: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اَقْبَلَ هَدِيَّةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ اَوْ دَوْسِيٍّ۔

فرمایا: ”میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ میں صرف قریشی، یا انصاری یا ثقفی یا کسی دوسی شخص سے ہی ہدیہ قبول کیا کروں گا۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٥٣]۔

3791: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِلَحْمٍ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقِيْلَ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ۔

سیدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کیا ہے؟“ عرض کیا گیا: بریرہ ﷺ پر صدقہ کیا گیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اس کے لیے صدقہ ہے جبکہ ہمارے لیے ہدیہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٩٥، ٢٥٧٧)، مسلم: (الحدیث: ١٠٧٤/ ١٧٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٤٢]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

35

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ

قسموں اور نذروں کے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ كَيْفَ كَانَتْ يَمِيْنُ النَّبِيِّ ﷺ

1- نبی ﷺ کن الفاظ سے قسم کھایا کرتے تھے

3792: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ وَمُوْسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَتْ يَمِيْنٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ان الفاظ کے ساتھ قسم کھایا کرتے تھے: دلوں کے پھیرنے والی ذات کی قسم!

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦١٧، ٦٦٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٢٤]۔

2- بَابُ الْحَلْفِ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ

2- مصرف القلوب کے الفاظ کے ساتھ قسم کھانا

3793: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جن الفاظ کے ساتھ قسم اٹھایا کرتے تھے وہ الفاظ یہ تھے: ((لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ)) ”دلوں کو پھیرنے والی ذات کی قسم!“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٦٥]۔

3- بَابُ الْحَلْفِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

3-اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانا

3794: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ اَرْسَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلَيْهَا فَانْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَى النَّارِ وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا اَحَدٌ فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَنْجُوَ مِنْهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کو پیدا فرمایا تو جبرئیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا تو فرمایا: اسے دیکھو اور ان چیزوں کو دیکھو جنہیں میں نے اس میں جنتیوں کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ انہوں نے اس کی طرف دیکھا تو واپس آ کر کہا: تیری عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا وہ اس میں داخل ہو جائے گا، پس اس کے متعلق حکم فرمایا تو اسے ناگواریوں کے ساتھ گھیر دیا گیا، فرمایا: جاؤ اسے دیکھو اور میں نے اس میں جنتیوں کے لیے جو کچھ تیار کر رکھا ہے اسے دیکھو، پس انہوں نے اس کی طرف دیکھا کہ اسے تو ناگواریوں کے ساتھ گھیر دیا گیا ہے، انہوں نے عرض کیا: تیری عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اس میں کوئی ایک بھی داخل نہیں ہو گا، فرمایا: جاؤ اور جہنم کی طرف دیکھو اور میں نے اس میں جہنمیوں کے لیے جو کچھ تیار کر رکھا ہے اسے بھی دیکھا، پس انہوں نے اسے دیکھا اور وہاں دیکھا کہ وہ ایک دوسرے پر تہہ بہ تہہ ہے، واپس آ کر عرض کیا: تیری عزت کی قسم! اس میں تو کوئی ایک بھی داخل نہیں ہو گا، پس اس نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اسے شہوات کے ساتھ گھیر دیا گیا، فرمایا: دوبارہ جا کر اسے دیکھو، انہوں نے دیکھا کہ اسے تو شہوات کے ساتھ گھیر دیا گیا ہے پس وہ واپس آئے اور عرض کیا: تیری عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اس سے کوئی بھی نہیں بچے گا سب اس میں داخل ہو جائیں گے۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٨٤]۔

4- بَابُ اَلتَّشْدِيْدِ فِي الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

4- اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھانے کی سنگینی

3795: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفُ اِلَّا بِاللّٰهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِاٰبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے قسم کھائی ہو تو وہ صرف اللہ ہی کی قسم کھائے۔" قریش اپنے آباء کی قسم کھاتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے آباء کی قسم نہ اٹھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨٣٦)، مسلم: (الحدیث: ١٦٤٦/ ٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٢٥]۔

3796: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما وَهُوَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٣٤]۔

5- بَابُ الْحَلْفِ بِالْاٰبَاءِ

5- آباء کی قسم کھانا

3797: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُوْلُ وَاَبِي وَاَبِي فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بار عمر رضی اللہ عنہ کو یوں قسم کھاتے ہوئے سنا: میرے باپ کی قسم! میرے باپ کی قسم! تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ۔" پس اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد غیر اللہ کی قسم نہیں کھائی اپنی طرف سے نہ کسی دوسرے کی زبان سے نقل کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٤٧)، مسلم: (الحدیث: ١٦٤٦/ ٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨١٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3798: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ وَ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تمہیں اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔“ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد اپنی طرف سے غیر اللہ کی قسم کھائی نہ کسی دوسرے کی زبان سے نقل کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٤٧)، مسلم: (الحدیث: ١، ٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٥٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٩٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥١٨]۔

3799: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ“ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد اپنی طرف سے غیر اللہ کی قسم کھائی نہ کسی دوسرے کی زبان سے نقل کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٧٦)]۔

6- بَابُ الْحَلْفِ بِالْاُمَّهَاتِ

6- ماؤں کی قسم کھانا

3800: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا بِاللهِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے آباء کی قسم کھاؤ نہ اپنی ماؤں کی اور نہ معبودان باطلہ کی، تم صرف اللہ کی قسم کھاؤ اور تم صرف اس وقت قسم کھاؤ جبکہ تم سچے ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٨٣]۔

7- بَابُ الْحَلْفِ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ

7- اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی قسم کھانا

3801: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ

سیّدنا ثابت بن الضحاک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

خَالِدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيْثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيْدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔

نے فرمایا: ”جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا ہے۔“ قتیبہ نے اپنی روایت میں کہا: ”عمداً“ اور یزید نے کہا: ”جھوٹی تو وہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا ہے، اور جس نے کسی چیز کے ذریعے اپنے آپ کو قتل کیا اللہ اسی چیز کے ساتھ اسے جہنم کی آگ میں سزا دے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۶۳، ۶۱۰۵، ۶۶۵۲، ۶۰۴۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۰/ ۱۷۶، ۱۱۰/ ۱۷۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۵۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۲۷، ۱۵۴۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۹۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۷۸۰، ۳۸۲۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۶۲]۔

3802: أَخْبَرَنِي مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ۔

سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا ہے، اور جس نے کسی چیز کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو اسے آخرت میں اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۷۹)]۔

8- بَابُ الْحَلْفِ بِالْبَرَآءَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ

8- اسلام سے بیزار ہونے کی قسم کھانا

3803: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيْءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کہا کہ میں اسلام سے بیزار ہوں، خواہ اس نے جھوٹ موٹ کہا ہو تو وہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا ہے، اور اگر وہ سچا ہے تو بھی اسلام میں سلامتی کے واپس نہیں آئے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۵۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۵۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9- بَابُ الْحَلْفِ بِالْكَعْبَةِ

9- کعبہ کی قسم کھانا

3804: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ اَنَّ يَهُوْدِيًّا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُنَدِّدُوْنَ وَاِنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَ تَقُوْلُوْنَ وَالْكَعْبَةِ فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَرَادُوْا اَنْ يَّحْلِفُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُوْلُوْنَ مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

جہینہ قبیلے کی ایک عورت نے بیان کیا کہ ایک یہودی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: تم اللہ کے ساتھ ساجھی اور شریک بناتے ہو، تم کہتے ہو: جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں، اور تم کہتے ہو: کعبہ کی قسم! پس نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ جب وہ قسم کھانا چاہیں تو یوں کہا کریں: رب کعبہ کی قسم! اور کوئی یوں کہا کرے: جو اللہ چاہے پھر جو آپ چاہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۹۸۶، ۹۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۴۶]۔

10- بَابُ الْحَلْفِ بِالطَّوَاغِيْتِ

10- بتوں کی قسم کھانا

3805: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيْتِ۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ نہ بتوں کی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۴۸/ ۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۹۶۹۷]۔

11- بَابُ الْحَلْفِ بِاللَّاتِ

11- لات کی قسم کھانا

3806: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جس نے قسم کھائی اور کہا: لات کی قسم! تو وہ پھر سے ((لا الہ الا اللہ)) پڑھ لے اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ جوا کھیلیں تو اسے چاہیے کہ وہ (کفارہ کے طور پر) صدقہ کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٦٠، ٦٦٥٠، ٦١٠٧، ٦٣٠١)، مسلم: (الحدیث: ١٦٤٧/ ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٤٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٤٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٩٦)، نسائی: (الحدیث: ٩٩١، ٩٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٧٦]۔

12- بَابُ الْحَلْفِ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى

12-لات اور عزیٰ کی قسم کھانا

3807: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْاَمْرِ وَاَنَا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِيْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ فَاِنَّا لَا نَرَاكَ اِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِيْ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَانْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهٗ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نیا نیا مُسلمان ہوا تھا اور ہم کسی موضوع پر بات کر رہے تھے تو میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی، تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے مجھے کہا: تم نے برا کہا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور آپ کو بتاؤ، ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ تم نے کفر کیا ہے، پس میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: "کہو: اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تین بار، تین بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو، تین بار اپنی بائیں جانب تھوک لو، اور آئندہ ایسے نہ کرنا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٨٦، ٩٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٣٨]۔

3808: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِيْ اَصْحَابِيْ بِئْسَ مَا قُلْتَ قُلْتُ هُجْرًا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی تو میرے ساتھیوں نے مجھے کہا: تم نے بری اور بے ہودہ بات کی ہے! پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تین بار اپنی بائیں جانب تھوکو، شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو، پھر دوبارہ ایسے نہ کہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٨٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

13- بَابُ اِبْرَارِ الْقَسَمِ

13- قسم پوری کرنا

3809: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِسَبْعٍ اَمَرَنَا بِاِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَ تَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَنُصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم فرمایا: آپ نے جنازوں میں شریک ہونے، مریض کی عیادت کرنے، چھینک مار کر الحمد للہ کہنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر جواب دینے، دعوت قبول کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، قسم پوری کرنے اور سلام کا جواب دینے کا ہمیں حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥١٧، ١٩٣٨)]۔

14- بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

14- جو کوئی قسم اٹھالے اور پھر وہ اس کے علاوہ دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھے تو؟

3810: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ يَمِيْنٌ اَحْلِفُ عَلَيْهَا فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُهُ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”زمین پر ایسی کوئی قسم نہیں، جس پر میں قسم اٹھا لوں، پس میں اس کے علاوہ کسی اور چیز میں خیر و بھلائی کی دیکھوں تو میں اسے اپنالوں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣١٣٣، ٤٣٨٥، ٦٦٤٩، ٦٦٨٠، ٦٧٢١، ٧٥٥٥)، مسلم: (الحديث: ٩، ١٠)، ترمذی: (الحديث: ١٨٢٦، ١٨٢٧، ١٤٦، ١٤٨)، نسائی: (الحديث: ٤٣٥٧، ٤٣٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٩٠]۔

15- بَابُ الْكَفَّارَةِ قَبْلَ الْحِنْثِ

15- قسم کا کفارہ، قسم توڑنے سے پہلے

3811: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ فَاُتِيَ بِاِبِلٍ

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں قبیلہ اشعر کے چند لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم آپ سے سواری کے لیے جانور مانگتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے جانور نہیں دے سکتا اور تمہیں دینے کے لیے میرے پاس سواریوں کے جانور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَأَمَرَلَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ أَبُو مُوْسٰى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَأَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

نہیں ہیں۔" پھر جب تک اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے رہے، پس کچھ اونٹ آئے تو آپ نے تین اونٹ ہمیں دیئے جانے کا حکم فرمایا: جب ہم (انہیں لے کر) چلے تو ہم میں سے بعض نے بعض سے کہا: اللہ ہمیں اس میں برکت نہیں دے گا۔ ہم اونٹ مانگنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، تو آپ نے قسم کھائی تھی، کہ آپ ہمیں سواری کے جانور نہیں دیں گے، ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پس ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہیں سواری کے جانور نہیں دیئے، بلکہ اللہ نے تمہیں سواری کے جانور دیئے ہیں، اللہ کی قسم! میں جب بھی کوئی قسم کھالوں گا اور پھر اس کے سوا کسی اور چیز میں خیر دیکھوں گا تو میں اپنی قسم کا کفارہ دے دوں گا اور جو بہتر ہو گا اسے اختیار کر لوں گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٢٣، ٦٧١٨)، مسلم: (الحدیث: ١٦٤٩/ ٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٢٢]۔

3812: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قسم کھالے اور پھر وہ اس کے سوا کسی اور چیز میں اس سے بہتری دیکھے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے اور جو بہتر ہے وہ کام کر لے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٧]۔

3813: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی قسم اٹھا لے اور وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے اور دیکھے کہ جو بہتر ہے اسے اختیار کر لے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٢٢، ٦٧٢٢، ٧١٤٦، ٧١٤٧)، مسلم: (الحدیث: ١٩، ١٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٧٧، ٣٢٧٨، ٢٩٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٢٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٩٢، ٣٧٩٣، ٣٧٩٨، ٣٧٩٩، ٣٨٠٠، ٥٣٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٩٥]۔

3814: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم قسم کھالو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو، پھر وہ کام کرو جو کہ بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٩١)]۔

3815: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَائْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب تم کوئی قسم کھا لو اور پھر تم اس کے علاوہ دوسرے کام کو اس سے بہتر دیکھو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو اور جو بہتر ہے اسے اختیار کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٩١)]۔

16- بَابُ الْكَفَّارَةِ بَعْدَ الْحِنْثِ

16- قسم توڑنے کے بعد کفارہ

3816: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی قسم کھالے اور وہ اس کے علاوہ کسی اور چیز میں خیر و بھلائی دیکھے تو وہ اس بہتر کام کو بجالائے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ٩٨٧١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3817: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِيْنَهٗ وَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْهَا۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی قسم کھالے اور وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے کام میں اس سے بہتری دیکھے تو وہ اپنی قسم چھوڑ دے، اس بہتر کام کو بجالائے اور اس کا کفارہ ادا کر دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥، ١٦، ١٧، ١٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٠٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥١]۔

3818: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهٗ خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِيْنَهٗ۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی قسم کھائے اور وہ اس سے بہتر کام دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے جو کہ بہتر ہے، اور اپنی قسم کو چھوڑ دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٧٩٥)]۔

3819: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهٖ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِيْ اَتَيْتُهٗ اَسْاَلُهٗ فَلَا يُعْطِيْنِيْ وَلَا يَصِلُنِيْ ثُمَّ يَحْتَاجُ اِلَيَّ فَيَاْتِيْنِيْ فَيَسْاَلُنِيْ وَقَدْ حَلَفْتُ اَنْ لَا اُعْطِيَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَاُكَفِّرَ عَنْ يَمِيْنِيْ۔

ابو الاحوص نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے بتائیں میرا چچازاد ہے، میں کوئی چیز لینے اس کے پاس جاتا ہوں تو وہ مجھے چیز نہیں دیتا، اور وہ مجھ سے صلہ رحمی بھی نہیں کرتا، پھر اسے میری ضرورت پڑتی ہے تو میرے پاس آکر مجھ سے مانگتا ہے۔ میں نے بھی قسم کھالی ہے کہ میں بھی اسے نہیں دوں گا اور میں اس سے صلہ رحمی نہیں کروں گا، تو آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اسے اختیار کروں جو کہ بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٠٤]۔

3820: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ وَ يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ

سیّدنا عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: ”جب تم کوئی قسم کھالو اور پھر تم دوسری چیز کو اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

بہتر سمجھو تو تم وہ کام کرو جو کہ بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۹۱)]۔

3821: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا وَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم قسم کھالو اور پھر دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھو تو وہ کام کرو جو کہ بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۹۱)]۔

3822: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "جب تم قسم کھالو اور پھر تم دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھو تو اس کام کو بجالاؤ جو کہ بہتر ہو، اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۷۹۱)]۔

17- بَابُ الْيَمِينِ فِي مَالَا يَمْلِكُ

17- ایسی چیز کی قسم کھانا جو اس کی ملکیت نہ ہو

3823: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کسی چیز کی نذر ماننا یا قسم کھانا جو تیری ملکیت میں نہ ہو درست نہیں ہے اسی طرح اللہ کی نافرمانی اور قطع رحمی کی نذر و قسم بھی درست نہیں۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٤]۔

18- بَابُ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى

18- قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہنا

3824: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى فَاِنْ شَاءَ مَضٰى وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لے: تو پھر وہ چاہے تو اس پر عمل کرے اور چاہے تو عمل نہ کرے وہ گناہ گار نہ ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٦١، ٣٢٦٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٣١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٠٦، ٢١٠٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٨٣٨، ٣٨٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥١٧]۔

19- بَابُ النِّيَّةِ فِي الْيَمِيْنِ

19- قسم میں نیت کا اعتبار

3825: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِامْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہے، اور جس نے دنیا کے حصول یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٧٥)]۔

20- بَابُ تَحْرِيْمِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

20- اللہ عزوجل کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دینا

3826: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرا کرتے تھے اور ان کے ہاں شہد پیا کرتے تھے، پس میں اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے باہم مشورہ کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ) عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ (وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا۔

کہ نبی ﷺ ہم میں سے جس کے پاس بھی تشریف لائیں تو وہ کہے: مجھے آپ سے مغافیر کی بو آتی ہے! آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ پس آپ ان میں سے کسی ایک کے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے آپ سے ایسے ہی کہا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، بلکہ میں نے تو زینب بنت جحش (رضی اللہ عنہا) کے ہاں شہد پیا ہے، اور میں آئندہ اسے نہیں پیوں گا“ پس یہ آیت نازل ہوئی: ((اے نبی! اللہ نے جو چیز حلال قرار دی ہے آپ اسے کیوں حرام ٹھہراتے ہیں)) یہاں تک ((اگر وہ دونوں اللہ کے حضور توبہ کر لیں)) عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما ((اور جب نبی (ﷺ) نے اپنی کسی زوجہ سے راز کے ساتھ بات کی)) آپ کا یہ فرمانا: ”نہیں بلکہ میں نے تو شہد پیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٤٢١)]۔

21- بَابُ إِذَا حَلَفَ لَا يَأْتَدِمُ فَأَكَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ

21- جب کسی نے قسم کھائی کہ وہ سالن نہیں کھائے گا اور اس نے سرکے کے ساتھ روٹی کھائی

3827: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بَيْتَهُ فَإِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلْ فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کے ساتھ آپ کے گھر گیا تو وہاں روٹی کے چند ٹکڑے اور سرکہ دیکھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھاؤ، سرکہ بہترین سالن ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٠٥٢/ ١٦٧، ١٦٨)، ابو داود: (الحديث: ٣٨٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٣٨]۔

22- بَابُ فِي الْحَلِفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ

22- ایسی قسم اور جھوٹ جو اعتقاد قلب کے ساتھ نہ ہو

3828: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ رضي الله عنه قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَأَتَانَا رَسُولُ

سیدنا قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہمیں سماسرہ (دلال، ایجنٹ) کہا جاتا تھا، پس رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم بیع کر رہے تھے، تو آپ نے ہمیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ وَنَحْنُ نَبِيعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنِ اسْمِنَا فَقَالَ يَامَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوْبُوْا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

ایک ایسا نام دیا جو کہ ہمارے نام سے بہتر تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تاجروں کی جماعت! یہ جو بیع ہے ایسے موقع پر قسم اور جھوٹ کا استعمال ہو جاتا ہے، پس تم اپنی بیع کے ساتھ صدقہ ملالیا کرو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٢٦، ٣٣٢٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٤٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٨٠٧، ٣٨٠٨، ٣٨٠٩، ٤٤٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٠٣]۔

3829: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ وَعَاصِمٍ ﷺ وَجَامِعٍ ﷺ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ ﷺ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ بِالْبَقِيْعِ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنِ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

سیدنا قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم بقیع کے مقام پر بیع کیا کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہمیں سماسرہ (ایجنٹ، بروکر، دلال) کہا جاتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تاجروں کی جماعت!'' پس آپ نے ہمارا ایسا نام رکھا جو کہ ہمارے نام سے بہتر تھا، پھر آپ نے فرمایا: ''یہ جو بیع ہے اس موقع پر قسم اور جھوٹ کا استعمال ہو جاتا ہے، پس تم اس کے ساتھ صدقہ ملالیا کرو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨٠٦)]۔

23- بَابُ فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ

23- لغو اور جھوٹ

3830: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ ﷺ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ فِي السُّوْقِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ السُّوْقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ فَشُوْبُوْهَا بِالصَّدَقَةِ۔

سیدنا قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم بازار میں تھے تو آپ نے فرمایا: ''یہ جو بازار / مارکیٹ ہے یہاں لغو اور جھوٹ کی آمیزش ہو جاتی ہے، پس تم اس کے ساتھ صدقہ ملالیا کرو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨٠٦)]۔

3831: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ ﷺ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ نَبِيْعُ الْاَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا

سیدنا قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم مدینہ میں تھے اور ہم اوساق (اجناس) کی خرید و فروخت کیا کرتے تھے، ہم اپنے آپ کو سماسرہ (ایجنٹ، دلال) کہا کرتے تھے اور لوگ بھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَامَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

ہمیں اسی نام سے پکارتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ ایک دن ہمارے ہاں تشریف لائے، تو آپ نے ہمارا ایسا نام رکھا جو کہ اس نام سے بہتر تھا جو ہم نے اپنے لیے نام رکھا تھا اور جس نام سے لوگ ہمیں پکارتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تاجروں کی جماعت! تمہاری بیع کے وقت قسم اور جھوٹ کا استعمال ہو جاتا ہے، پس اس کے ساتھ صدقہ ملا لیا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٠٦)]۔

24- بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

24- نذر کی ممانعت

3832: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا: "یہ کوئی خیر نہیں لاتی، اس کے ذریعے بخیل کا مال نکالا جا سکتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٦٠٨، ٦٦٩٣)، مسلم: (الحديث: ٣، ٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٢٨٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١٢٢)، نسائي: (الحديث: ٣٨١١، ٣٨١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٨٧]۔

3833: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے نذر سے منع فرمایا: اور فرمایا: "یہ کسی چیز کو واپس نہیں کر سکتی، اس کے ذریعے تو صرف بخیل شخص سے مال نکالا جا سکتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨١٠)]۔

25- بَابُ النَّذْرِ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ

25- نذر کسی چیز کو مقدم کر سکتی ہے نہ مؤخر

3834: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ۔

فرمایا: ”نذر کسی چیز کو مقدم کر سکتی ہے نہ مؤخر یہ تو ایک ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعے بخیل سے مال نکالا جاسکتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۱۰)]۔

3835: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّهُ شَيْءٌ أُسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نذر انسان کو ایسی کوئی چیز نہیں دلا سکتی جو اس کے مقدر میں نہ ہو لیکن وہ تو ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے بخیل کا مال نکالا جاسکتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۷۲۳]۔

26- بَابُ النَّذْرِ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

26- نذر کے ذریعے بخیل کا مال نکالا جاسکتا ہے

3836: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوْا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نذر نہ مانو، اس لیے کہ نذر تقدیر کے معاملہ میں کچھ کام نہیں آتی، اس کے ذریعے تو بخیل کا مال نکالا جاسکتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۴۰/ ۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۰۵۰]۔

27- بَابُ النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ

27- اطاعت رنیکی کے کام میں نذر ماننا

3837: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی نذر مانی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٩٦، ٦٧٠٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٨٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٢٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٨١٦، ٣٨١٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٥٨]۔

28- بَابُ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

28-معصیت / گناہ کی نذر

3838: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے اللہ کی اطاعت کرنے کی نذر مانی ہو تو وہ اس کی اطاعت کرے اور جس نے اللہ کی معصیت کی نذر مانی ہو تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨١٥)]۔

3839: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے نذر مانی ہو کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے نذر مانی ہو کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨١٥)]۔

29- بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

29-نذر پوری کرنا

3840: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهُ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَشْهَدُوْنَ وَلَا

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر میرا دور ہے، پھر اس کے بعد والے اور پھر اس کے بعد والے اور پھر اس کے بعد والے۔'' معلوم نہیں اس کے بعد دوبارہ ذکر کیا یا تین بار، پھر ایک قوم کا ذکر کیا: وہ خیانت کریں گے امانت دار نہ ہوں گے، گواہی دیں گے جب کہ ان سے گواہی طلب نہیں کی جائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيُنْذِرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ جَمْرَةَ۔

گی، وہ نذر مانیں گے پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا۔
ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ نصر بن عمران ابو جمرہ ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٥١، ٣٦٥٠، ٦٤٢٨، ٦٦٩٥)، مسلم: (الحدیث: ٢٥٣٥/ ٢١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٢٧]۔

30- بَابُ النَّذْرِ فِيْمَا لَا يُرَادُ بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ

30- ایسی نذر ماننا جس سے اللہ کی رضامندی مقصود نہ ہو

3841: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُوْدُ رَجُلًا فِيْ قَرَنٍ فَتَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ قَالَ اِنَّهُ نَذْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک رسی کے ساتھ دوسرے آدمی کی راہنمائی کر رہا تھا، پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑ کر کاٹ دیا، کہا: یہ تو نذر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٢٠)]۔

3842: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ طَاوٗسًا اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُوْدُهُ اِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِيْ اَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَقُوْدَهُ بِيَدِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ اَنَّ طَاوٗسًا اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَاِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ اِنْسَانٌ اٰخَرَ بِسَيْرٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا، ایک آدمی اس کی ناک میں رسی باندھ کر اس کے آگے سے اس کی راہنمائی کر رہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اسے کاٹ دیا پھر اسے حکم فرمایا کہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کی راہنمائی کرے، ابن جریج نے بیان کیا: سلیمان نے مجھے بتایا کہ طاوس نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے انہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے جب کہ وہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا، ایک آدمی نے اپنا ہاتھ تسمے یا دھاگے یا کسی اور چیز کے ذریعے دوسرے انسان کے ساتھ باندھ رکھا تھا، پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اسے کاٹ دیا، اور پھر فرمایا: "اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کی راہنمائی کر۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٢٠)]۔

31- بَابُ النَّذْرِ فِيْ مَالَا يَمْلِكُ

31-ایسی چیز کی نذر جو اس کی ملکیت میں نہیں

3843: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی معصیت میں کوئی نذر ہے اور نہ کسی ایسی چیز میں جو انسان کی ملکیت میں نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣١٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١٢٤)، نسائي: (الحديث: ٣٨٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٨٤، ١٠٨٨٨]۔

3844: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ۔

سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کی جھوٹی قسم کھائے تو وہ ایسا ہی ہے جیسی کہ اس نے قسم کھائی ہے، اور جو اپنے نفس کو کسی چیز کے ساتھ دنیا میں ہلاک کرے اسے قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا، اور جو چیز انسان کی ملکیت نہ ہو اس میں اس پر کوئی نذر نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٦٠٤٧، ٦١٠٥، ١٣٦٣، ٦٦٥٢)، مسلم: (الحديث: ١٧٦، ١٧٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٢٥٧)، ترمذي: (الحديث: ١٥٢٧، ١٥٤٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٩٨)، نسائي: (الحديث: ٣٧٧٩، ٣٧٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٦٢]۔

32- بَابُ مَنْ نَّذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ

32-جس نے نذر مانی ہو کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا

3845: اَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِيْ اَنْ تَمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میری بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گی اور مجھے کہا کہ میں ان کے لیے اللہ کے رسول ﷺ سے مسئلہ دریافت کروں، پس میں نے ان کی خاطر نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ۔

نے فرمایا: "وہ پیدل بھی چلے اور سواری بھی کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨٦٦)، مسلم: (الحدیث: ١٦٤٤/ ١١، ١٦٤٤/ ١٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٥٧]۔

33- بَابُ إِذَا حَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لِتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

33- جب عورت قسم کھالے کہ وہ ننگے پاؤں اور ننگے سر چلے گی

3846: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زَحْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اپنی بہن کے لیے مسئلہ دریافت کیا کہ انہوں نے نذر مانی ہے کہ وہ ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل چلیں گی، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: "اسے کہو کہ وہ سر ڈھانپے / اوڑھنی لے، سواری پر سوار ہو اور تین دن روزہ رکھے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٩٣، ٣٢٩٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٣٠]۔

34- بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ

34- جس نے نذر مانی ہو کہ وہ روزہ رکھے گا پھر وہ روزہ رکھنے سے پہلے فوت ہو جائے

3847: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ رَكِبَتِ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ ﷺ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک عورت نے بحری سفر کیا، پس اس نے نذر مانی کہ وہ ایک ماہ روزہ رکھے گی، پس وہ روزہ رکھنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی، تو اس کی بہن نبی ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے اسے حکم فرمایا کہ اس کی طرف سے وہ روزہ رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

35- بَابُ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

35- جو شخص فوت ہو جائے جب کہ اس کے ذمہ نذر ہو

3848: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک نذر کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمہ تھی کہ وہ اسے پورا کرنے سے پہلے وفات پا گئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان کی طرف سے اسے تم پورا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]۔

3849: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک نذر کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، جو کہ ان کی والدہ کے ذمہ تھی اور وہ اسے پورا کرنے سے پہلے وفات پا گئی تھیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ان کی طرف سے اسے پورا کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]۔

3850: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَهٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهٖ قَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: میری والدہ وفات پا گئی ہیں جب کہ ان کے ذمہ ایک نذر تھی جو انہوں نے پوری نہیں کی آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان کی طرف سے اسے ادا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]۔

36- بَابُ اِذَا نَذَرَ ثُمَّ اَسْلَمَ قَبْلَ اَنْ يَّفِيْ ءَ

36- جب کوئی شخص نذر مانے پھر وہ اسے پورا کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے

3851: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ عَلَيْهِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی تو انہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لَيْلَةً نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اعتکاف کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۴۲، ۲۰۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۵۶/ ۲۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۲۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۳۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۷۲، ۲۱۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۵۰]۔

3852: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اِعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عمر رضی اللہ عنہ کے ذمہ تھا کہ وہ مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کریں گے، پس انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اعتکاف کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۱۴۴، ۴۳۲۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۵۶/ ۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۲۱]۔

3853: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے دور جاہلیت میں اپنے اوپر ایک دن اعتکاف کرنا لازم کیا تھا، پس انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اس دن کا اعتکاف کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۵۶/ ۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۹۱۶]۔

3854: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ حِيْنَ تِيْبَ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَرَسُوْلِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُوْنَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْهُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت ان کی توبہ قبول ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنے مال سے دستبردار ہو کر اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں صدقہ کر دوں گا، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۱۹، ۳۳۲۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۸۳۳، ۳۸۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۳۵]۔

37- بَابُ إِذَا أَهْدَى مَا لَهُ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ

37- جب کوئی شخص اپنا مال نذر کے طور پر ہدیہ کرے

3855: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ جس وقت غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں جا سکے تھے وہ اپنے اس واقعہ کا ذکر کرتے ہیں کہ جب میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ میری توبہ کا حصہ ہے کہ میں اپنے مال سے دستبردار ہو جاؤں اور اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خدمت میں صدقہ کر دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا: میں اپنا وہ حصہ رکھ لیتا ہوں جو کہ خیبر میں ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۳۲)]۔

3856: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنا وہ واقعہ بیان کرتے ہیں جس وقت وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ میں اپنے مال سے دستبردار ہو کر اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں صدقہ کر دوں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنا مال اپنے پاس رکھو، وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔" میں نے عرض کیا: میں اپنا خیبر والا حصہ اپنے پاس رکھ لیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۳۲)]۔

3857: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ عزوجل نے صدقہ کی وجہ سے مجھے نجات دی،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ اِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَاِنْ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَاِنِّي اُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

اور میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ میں اپنے مال سے الگ ہو جاؤں گا اور اسے اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں صدقہ کر دوں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔“ میں نے عرض کیا: میں اپنا خیبر والا حصہ رکھ لیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١٦٠]۔

38- بَابُ هَلْ تَدْخُلُ الْاَرْضُوْنَ فِي الْمَالِ اِذَا نَذَرَ

38- جب نذر مانی جائے تو کیا زمینیں بھی مال میں داخل ہیں

3858: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ اِلَّا الْاَمْوَالَ وَالْمَتَاعَ وَالثِّيَابَ فَاَهْدٰى رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهٗ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ غُلَامًا اَسْوَدَ يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِلٰى وَادِي الْقُرٰى حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرٰى بَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَجَاءَهٗ سَهْمٌ فَاَصَابَهٗ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذٰلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ بِشِرَاكَيْنِ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ شِرَاكٌ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم خیبر کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پس ہمیں مال غنیمت میں صرف اموال، ساز و سامان اور کپڑے وغیرہ ملے تھے، پس بنو ضبیب کے رفاعہ بن زید نامی شخص رسول اللہ ﷺ کو مدعم نامی سیاہ فام غلام کا ہدیہ پیش کیا، پس رسول اللہ ﷺ نے وادی قریٰ کی طرف پیش قدمی کی حتیٰ کہ جب ہم وادی قریٰ پہنچے اور اسی اثنا میں کہ مدعم رسول اللہ ﷺ کی سواری سے پالان وغیرہ اتار رہا تھا تو ایک تیر اسے لگا جس سے وہ ہلاک ہو گیا، لوگوں نے کہا: اسے جنت کی مبارک ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! وہ چادر جو اس نے خیبر کے مال غنیمت سے چوری کی تھی وہ اس پر آگ بن کر شعلہ فگن ہے“ پس جب لوگوں نے یہ سنا تو پھر کوئی شخص تسمہ یا دو تسمے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تسمہ یا دو تسمے جہنم کی آگ کے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٦٧٠٧، ٤٢٣٤)، مسلم: (الحديث: ١١٥/ ١٨٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٧١١)، انظر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تحفة الأشراف: ١٢٩١٦]۔

39- بَابُ الْاِسْتِثْنَاءِ

39-استثناء

3859: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ كَثِيْرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قسم کھائی اور کہا: ان شاء اللہ، تو اس نے استثنا کر لیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٦٥]۔

3860: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قسم کھائی اور کہا: ان شاء اللہ، تو اس نے استثناء کر لیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨٠٢)]۔

3861: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَ اَمْضٰى وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو قسم اٹھائے اور کہے: ان شاء اللہ! تو اسے اختیار ہے، اگر چاہے تو اسے پورا کرے اور اگر چاہے تو اسے چھوڑ دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨٠٢)]۔

40- بَابُ اِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

40-جب قسم اٹھائے اور دوسرا شخص اس کے لیے ان شاء اللہ کہے، تو کیا اس کے لیے استثناء ہو جائے گا

3862: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”سیدنا سلیمان بن داود (علیہ السلام) نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ لَاَ طُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَاْتِيْ بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَاَيْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا اَجْمَعِيْنَ۔

فرمایا: میں آج رات اپنی نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا، وہ سب اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے گھڑ سوار کو جنم دیں گی، تو ان کے ساتھ والے نے ان کے لیے کہا: انشاءاللہ، انہوں نے خود ان شاء اللہ نہ کہا، پس وہ ان سب کے پاس گئے اور ان میں سے صرف ایک حاملہ ہوئیں، اور انہوں نے بھی ناقص الخلقت بچے کو جنم دیا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر وہ کہہ دیتے: ان شاء اللہ تو وہ سب گھڑ سوار اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٣١]۔

41- بَابُ كَفَّارَةِ النَّذْرِ

41- نذر کا کفارہ

3863: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٣٦]۔

3864: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں۔"

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٦٧]۔

3865: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۹۰، ۳۲۹۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۲۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۲۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۸۴۴، ۳۸۴۵، ۳۸۴۶، ۳۸۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۷۰]۔

3866: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۴۳)]۔

3867: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۴۳)]۔

3868: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَقَدْ قِيْلَ اِنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

ابو عبد الرحمن نے کہا: یہ مشہور ہے کہ زہری نے اسے ابو سلمہ سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۴۳)]۔

3869: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معصیت میں کوئی نذر نہیں۔ اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۴۳)]۔

3870: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ يَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَاللهُ اَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔''

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہے۔ واللہ اعلم! یحییٰ بن ابی کثیر کے اصحاب میں سے کئی ایک نے اس حدیث میں اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۹۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۸۲]۔

3871: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔''

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۳۸۵۰، ۳۸۵۱، ۳۸۵۲، ۳۸۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۲۲]۔

3872: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَ كَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۴۹)]۔

3873: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَ قَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ۔

نے فرمایا: ”غصے کی حالت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔“ ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: محمد بن زبیر ضعیف ہے، قابل حجت نہیں، اس حدیث میں اس پر اختلاف کیا گیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٤٩)]۔

3874: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ۔

سیدنا عمران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”غصے کی حالت میں کوئی نذر نہیں، اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٤٩)]۔

3875: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ ﷺ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ۔

سیدنا عمران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”غصے کی حالت میں کوئی نذر نہیں، اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔“ یہ مشہور ہے کہ زبیر نے یہ حدیث عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٤٩)]۔

3876: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللهِ فَذٰلِكَ لِلهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نذر دو قسم کی ہوتی ہے: پس جو نذر اللہ کی اطاعت میں ہو تو وہ اللہ کی خاطر ہے اور اسے پورا کرنا چاہیے، اور جو اللہ کی معصیت والی نذر ہو تو وہ شیطان کے لیے ہے، اسے پورا نہیں کیا جائے گا اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٨٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٩١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3877: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ﷺ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

زبیر حنظلی نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے اسے بیان کیا کہ اس نے سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا کہ اس نے نذر مانی کہ وہ اپنی قوم کی مسجد میں باجماعت نماز نہیں پڑھے گا۔ تو سیدنا عمران رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”غصے کی حالت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٥٤)].

3878: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معصیت میں کوئی نذر ہے نہ غصے میں، اور اس کا کفارہ وہی ہے جو کہ قسم کا کفارہ ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٨٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٠٨].

3879: أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ.

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معصیت میں کوئی نذر نہیں، اور اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔“
منصور بن زاذان نے الفاظ میں اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٥٦)].

3880: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ.

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: ”انسان اس چیز کی نذر نہ مانے جو اس کی ملکیت میں نہیں اور نہ ہی اللہ عزوجل کی معصیت میں نذر مانے۔“
علی بن زید نے اس کی مخالفت کی، انہوں نے اسے حسن عن عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨١١].

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3881: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَّلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَ قَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَّجْهٍ آخَرَ۔

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”معصیت میں کوئی نذر ہے نہ ایسی چیز میں جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔“
ابو عبد الرحمن نے کہا: علی بن زید ضعیف ہے، یہ روایت خطا ہے اور درست: عمران بن حصین جو کہ یہ حدیث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایک اور طرح سے روایت کی گئی ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۰۰]۔

3882: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَّلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معصیت میں کوئی نذر ہے نہ کسی ایسی چیز میں جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ۳۸۲۱)]۔

42- بَابُ مَا الْوَاجِبُ عَلٰى مَنْ أَوْجَبَ عَلٰى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ

42- جو شخص اپنے اوپر نذر واجب کر لے اور پھر وہ اسے پورا نہ کر سکے تو اس پر کیا واجب ہوتا ہے؟

3883: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَّمْشِيَ إِلٰى بَيْتِ اللهِ قَالَ إِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا اسے دو آدمیوں کے سہارے لایا جا رہا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا، آپ نے فرمایا: ”اللہ اس سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرے، اسے کہو کہ وہ سواری پر سوار ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ۱۸۶۵، ۶۷۰۱)، مسلم: (الحديث: ۱۶۴۲/ ۹)، ابو داؤد: (الحديث: ۳۳۰۱)، ترمذي: (الحديث: ۱۵۳۷)، نسائي: (الحديث: ۳۸۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۲]۔

3884: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ایک بوڑھے شخص کے پاس سے گزرے اسے دو آدمیوں کے سہارے چلایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ﷺ بِشَيْخٍ يُهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ۔

جارہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا کیا معاملہ ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چلے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنی جان کو عذاب میں مبتلا کرے، اسے کہو کہ وہ سواری پر سوار ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٦١)]۔

3885: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ يُّهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا فَقِيْلَ نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ شَيْئًا فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ۔

سیدنا انس بن مالک ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے اس کے دو بیٹوں کے درمیان لایا جارہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا کیا معاملہ ہے؟" عرض کیا گیا: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر کعبہ جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ جو اپنی جان کو عذاب میں ڈال رہا ہے اللہ اس پر اسے کچھ اجر و ثواب نہیں دے گا۔" پس آپ نے اسے حکم فرمایا کہ وہ سواری پر سوار ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٩]۔

43- بَابُ الْاِسْتِثْنَآءِ

43- استثناء

3886: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو قسم اٹھائے اور کہے: ان شاء اللہ، تو اس نے استثناء کر لیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي. (الحديث: ١٥٣٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٢٣]۔

3887: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ رَفَعَهٗ قَالَ سُلَيْمَانُ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا يُّقَاتِلُ فِيْ

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے مرفوعا بیان کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: میں آج اپنی نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا، ان میں سے ہر بیوی ایک لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ کی راہ میں قتال کرے گا۔ ان سے کہا گیا: کہو:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَبِيْلِ اللهِ فَقِيْلَ لَهُ قُلْ اِنْ شَآءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَوْ قَالَ اِنْ شَآءَ اللهُ لَمْ يَحْنَثْ وَ كَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ۔

اشاءاللہ! پس انہوں نے نہ کہا۔ انہوں نے ان (نوے بیویوں) سے تعلق زن وشو قائم کیا اور ان میں سے صرف ایک خاتون نے نصف انسان کو جنم دیا" پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو وہ قسم توڑنے والے نہ ہوتے، اور وہ اپنی مراد بھی پالیتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٤٢)، مسلم: (الحدیث: ١٦٥٤/ ٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥١٨]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

36

كِتَابُ الْمُزَارَعَةِ

مزارعت سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ الثَّالِثِ الشُّرُوْطِ فِيْهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

1-مزارعت اور وثیقوں میں شروط

3888: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَأْجَرْتَ اَجِيْرًا فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهُ.

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب تم کسی مزدور کو کام پر لگاؤ تو اس کی مزدوری اسے بتادو۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۵۸]۔

3889: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَّسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتّٰى يُعْلِمَهُ اَجْرَهُ.

حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ وہ کسی آدمی کو کام پر لگائے حتیٰ کہ وہ اسے اس کی مزدوری / اجرت بتادے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۵۷۵]۔

3890: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ اَجِيْرًا عَلٰى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتّٰى تُعْلِمَهُ.

حماد ابن ابی سلیمان سے روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا گیا کہ اس نے ایک مزدور کو اپنے غلے پر مزدور رکھا انہوں نے کہا: نہیں حتیٰ کہ تم اسے بتادو۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٩٢]۔

3891: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ وَّقَتَادَةَ فِيْ رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ اَسْتَكْرِيْ مِنْكَ اِلٰى مَكَّةَ بِكَذَا وَ كَذَا فَاِنْ سِرْتُ شَهْرًا اَوْ كَذَا وَ كَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَ كَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَأْسًا وَ كَرِهَا اَنْ يَقُوْلَ اَسْتَكْرِيْ مِنْكَ بِكَذَا وَ كَذَا فَاِنْ سِرْتُ اَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَ كَذَا۔

حماد اور قتادہ سے ایک آدمی کے بارے میں مروی ہے اس نے ایک آدمی سے کہا: میں تجھ سے مکہ تک اتنا اور اتنا کرایہ لوں گا اگر میں مہینہ بھر یا اتنی اتنی مدت سفر جاری رکھوں گا کچھ مدت کا تعین کیا۔ پس تمہارے لیے اتنی اور اتنی زیادت، پس ان دونوں نے اس میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا، اور ان دونوں نے یہ کہنا ناپسند کیا: میں تجھ سے اتنا اور اتنا کرایہ لوں گا اگر میں نے مہینے سے زیادہ سفر کیا تو میں تمہارے کرائے میں سے اتنی اور اتنی کمی کر لوں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٩٣]۔

3892: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ اُوَاجِرُهٗ سَنَةً بِطَعَامِهٖ وَسَنَةً اُخْرٰى بِكَذَا وَ كَذَا قَالَ لَا بَأْسَ بِهٖ وَيُجْزِئُهٗ اشْتَرَاطُكَ حِيْنَ تُوَاجِرُهٗ اَيَّامًا اَوْ اَجَّرْتَهٗ وَقَدْ مَضٰى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ اِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِيْ لِمَا مَضٰى۔

ابن جریج نے بیان کیا: میں نے عطاء سے کہا: ایک غلام ہے میں اسے اس کے کھانے کے بدلے میں سال بھر کے لیے اجرت پر رکھ لیتا ہوں، اور دوسرے سال کے لیے اتنی اور اتنی اجرت پر، انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی مضائقہ نہیں اور اس کے لیے کافی ہے تیرا ایام کا شرط کر لینا جس وقت تو اسے اجرت پر رکھے، یا تم نے اسے اجرت پر رکھا ہو اور سال کا کچھ وقت گزر گیا ہو، اس نے کہا: جو وقت گزر گیا اس پر تو میرا محاسبہ نہیں کرے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٧٥]۔

2- بَابُ ذِكْرِ الْاَحَادِيْثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَ الرُّبُعِ وَاخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ

2- زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار پر بٹائی پر دینے کی ممانعت کے متعلق مختلف احادیث، اور روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

3893: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ هُوَ

سیدنا اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنی قوم بنو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ الْحُرِّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِالْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى قَوْمِهِ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا نُكْرِيهَا بِشَيْءٍ مِنَ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِيَ قَالَ لَا ازْرَعْهَا أَوِ امْنَحْهَا أَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ۔

حارثہ کی طرف گئے اور کہا: بنو حارثہ! تم پر ایک مصیبت وارد ہو گئی، انہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے زمین کو بٹائی پر دینے سے منع فرمادیا ہے، ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اگر ہم کچھ اناج کے بدلے میں اسے اجرت پر دے دیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں'' انہوں نے بیان کیا: ہم اسے جانوروں کے چارے کے بدلے میں اجرت / بٹائی پر دیتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں'' اور ہم اسے سیراب کرنے والی نالیوں کے بدلے پر کرائے پر دیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں اسے کاشت کرو یا اپنے (مسلمان) بھائی کو عطیہ کے طور پر دے دو۔''
مجاہد نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧]۔

3894: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ﷺ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

اسید بن ظہیر نے بیان کیا: سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں آئے تو انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں حقل سے منع فرمایا ہے، اور حقل: تہائی اور چوتھائی پیداوار پر بٹائی ہے، اور مزابنہ سے منع فرمایا، اور مزابنہ: یہ ہے کہ معین وسق کھجوروں کے بدلے میں کھجوروں کے درختوں پر لگی ہوئی کھجوریں خریدنا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٦٠)، نسائي: (الحدیث: ٣٨٧٣، ٣٨٧٤، ٣٨٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٤٩]۔

3895: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ﷺ قَالَ أَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

اسید بن ظہیر نے بیان کیا: سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، جب کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے، انہوں نے تمہیں زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

ہے: ”جس کے پاس زمین ہو تو وہ اسے عطیہ کے طور پر دے دے یا پھر اسے (خالی) چھوڑ دے۔“ اور آپ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے، اور مزابنہ یہ ہے: کہ آدمی کے پاس کھجوروں کے بہت زیادہ درخت ہوں، پس دوسرا آدمی آئے اور وہ انہیں معین مقدار کھجوروں کے عوض میں حاصل کر لے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۲)]۔

3896: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ﷺ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ وَلَمْ أَفْهَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ أَنْ يَنْفَعَكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيءُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ ذَلِكَ الْعَامِ۔

اسید بن ظہیر نے بیان کیا: سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے کہا اور میں سمجھ نہ سکا، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرماتے ہیں جو تمہارے لیے نفع مند تھا، رسول اللہ ﷺ تمہیں ”حقل“ سے منع فرماتے ہیں۔ اور حقل یہ ہے کہ زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار پر بٹائی پر دینا۔ پس جس شخص کے پاس زمین ہو اور اسے اس کی کوئی ضرورت نہ ہو تو وہ اسے اپنے بھائی کو عطیہ کے طور پر دے دے یا اسے چھوڑ دے، اور آپ تمہیں مزابنہ سے منع فرماتے ہیں، اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی بہت سارا مال لے کر کھجوروں کے بہت سے درختوں کے پاس آئے اور ان کے مالک سے کہے: اس سال اتنے وسق کھجوروں کے بدلے میں یہ سارا مال لے لو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۲)]۔

3897: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرماتے ہیں جو تمہارے لیے مفید تھا، اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے، پس اگر وہ اس سے عاجز آ جائے تو اسے اپنے بھائی سے کاشت کرائے۔“ عبد الکریم بن مالک نے اس کی مخالفت کی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٧٢)]۔

3898: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ اَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتّٰى اَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَاَبٰى طَاوُسٌ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا وَ رَوَاهُ اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا۔

مجاہد نے بیان کیا: میں نے طاؤس کو ہاتھ سے پکڑا حتیٰ کہ میں نے اسے ابن رافع بن خدیج کے پاس لیے گیا، تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے انہیں رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا: کہ آپ نے زمین کو کرائے / بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے، پس طاؤس نے اس کا انکار کیا، تو کہا: میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا وہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے۔ ابو عوانہ نے اسے ابو حصین عن مجاہد کی سند سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا، انہوں نے اسے رافع سے روایت کیا۔ روایت مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٥٠/ ١٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٩١]۔

3899: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَاَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا اَنْ نَتَقَبَّلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا تَابَعَهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُهَاجِرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، جب کہ رسول اللہ ﷺ کا امر سر آنکھوں پر، آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم زمین کو اس کی کچھ پیداوار کے بدلے میں قبول کریں۔
ابراہیم بن مہاجر نے اس کی متابعت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٣٨٤)، نسائی: (الحديث: ٣٨٧٨، ٣٨٧٩، ٣٨٨٠، ٣٨٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٧٨]۔

3900: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَرْضِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ اَنَّهُ مُحْتَاجٌ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ الْاَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ اَعْطَانِيْهَا بِالْاَجْرِ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا اَخَاهُ فَاَتٰى رَافِعُ الْاَنْصَارَ فَقَالَ اِنَّ

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ انصار کے ایک آدمی کی زمین پر سے گزرے تو آپ نے پہچان لیا کہ وہ محتاج ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ زمین کس کی ہے؟" اس نے کہا: فلاں شخص کی ہے، اس نے اسے اجرت پر مجھے دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ اسے اپنے بھائی کو عطیہ کے طور پر دے دیتا۔" پس سیدنا رافع رضی اللہ عنہ انصار کے پاس آئے تو کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَّطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَعُ لَكُمْ۔

رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایک ایسے امر سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے نفع مند تھا، جبکہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہیں لیے زیادہ نفع مند ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۷)]۔

3901: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَقْلِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے بٹائی پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۷)]۔

3902: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يَمْنَحْهَا اَوْ يَذَرْهَا۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ نے ہمیں ایک کام سے منع فرمایا جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے پاس زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے یا اسے بطور عطیہ دے دے یا پھر اسے چھوڑے رکھے۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۷)]۔

3903: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوٗسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَاَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْلِيَمْنَحْهَا اَوْلِيَذَرْهَا وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ طَاوٗسًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ ہماری طرف تشریف لائے تو آپ نے ایک کام سے ہمیں منع فرمایا جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، جبکہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہمارے لیے بہتر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے پاس زمین ہو تو وہ اسے خود کاشت کرے یا اسے چھوڑے رکھے یا پھر اسے بطور عطیہ دے دے۔" جو چیز اس پر دلالت کرتی ہے کہ طاؤس نے اس حدیث کو رافع سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۷۷)]۔

3904: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

عمرو بن دینار نے کہا: طاؤس اپنی زمین کو سونے اور چاندی کے بھومن اجرت پر دینے کو پسند نہیں کرتے تھے، جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ اَنْ يُؤَاجِرَ اَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرٰى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اِذْهَبْ اِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيْثَهُ فَقَالَ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيْ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا قَالَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُوْمًا وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ۔

کہ تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض دینے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، مجاہد نے ان سے کہا: سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے بیٹے کے پاس چلیں اور ان سے ان کی حدیث سنیں، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں جان لیتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو میں ایسے نہ کرتا، لیکن اس ذات نے مجھے حدیث بیان کی ہے جو کہ اس سے زیادہ عالم ہیں، سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "اگر تم میں سے کوئی اپنی زمین اپنے (مسلمان) بھائی کو عطیہ کے طور پر دے دے تو یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ اس پر طے شدہ پیداوار وصول کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۳۰، ۲۳۴۲، ۲۶۳۴)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۵۰/ ۱۲۱، ۱۲۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۸۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۸۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۴۵۶، ۲۴۶۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۳۵]۔

3905: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ عَجَزَ اَنْ يَّزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤْجِرْهَا اِيَّاهُ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کی زمین ہو تو وہ اسے خود کاشت کرے، اگر وہ اسے کاشت نہ کر سکتا ہو تو وہ اسے اپنے مسلمان بھائی کو بطور عطیہ دے دے اور وہ اسے بٹائی پر اسے نہ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۳۶/ ۹۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۸۸۴)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۳۹]۔

3906: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِيْهَا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے پاس کوئی زمین ہو تو وہ اسے خود کاشت کرے یا اسے بطور عطیہ اپنے بھائی کو دے دے اور وہ اسے کرائے / بٹائی پر نہ دے۔" عبد الرحمن بن عمرو اوزاعی نے اس کی متابعت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۸۳)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3907: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِاُنَاسٍ فُضُوْلُ اَرْضِيْنَ يُكْرُوْنَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يُزْرِعْهَا اَوْ يُمْسِكْهَا وَافَقَهٗ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: لوگوں کے پاس ضرورت سے زائد زمینیں تھیں، وہ انہیں نصف، تہائی اور چوتھائی پیداوار پر بٹائی پر دیا کرتے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس زمین ہو تو وہ اسے کاشت کرے یا اسے کاشت کرائے یا اسے ویسے ہی روک رکھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٢٣، ٢٣٤٠)، مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ٨٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٢٤]۔

3908: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ اَبُوْ عُمَيْرٍ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ هُوَ الْفَاخُوْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْلِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”جس شخص کے پاس زمین ہو تو وہ اسے کاشت کرے یا کسی سے کاشت کرائے اور وہ اسے اجرت پر نہ دے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ٨٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٨٦]۔

3909: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ رَفَعَهٗ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَافَقَهٗ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً روایت کیا، آپ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٨٧]۔

3910: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يُطْعَمَ اِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهٗ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور پھلوں کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ کھانے کے قابل ہو جائیں سوائے بیع عرایا کے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٣٨١، ٢١٨٩)، مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٣٦، ٤٥٣٧، ٤٥٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠١]۔

3911: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَاءً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا.

مخابرہ اور استثناء کرنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ معلوم ہو۔ ہمام بن یحییٰ کی روایت میں اس پر دلیل کے طور پر: کہ عطاء نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے مروی روایت نہیں سنی: ''جس کی زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٩٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٩٥].

3912: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی زمین ہو تو وہ اسے خود کاشت کرے یا اسے اپنے بھائی سے کاشت کرائے اور اسے اپنے بھائی کو کرائے پر نہ دے۔'' یزید بن نعیم نے سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے محاقلہ کی ممانعت نقل کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٩١].

3913: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ خَالَفَهُ هِشَامٌ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ.

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣٦/ ١٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٤٥].

3914: أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَزْهُوَ وَالْمُخَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا خَالَفَهُ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مزابنہ اور مخاضرہ سے منع فرمایا ہے۔ مخاضرہ: کچے پھل فروخت کر دینا، اور مخابرہ: معین مقدار کے بعوض درختوں پر لگے پھل فروخت کرنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣١٦٤]۔

3915: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔
محمد بن عمرو نے ان دونوں کی مخالفت کی ہے، انہوں نے ابوسلمہ عن ابی سعید کی سند سے بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٨٦]۔

3916: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمُ الْاَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔
اسود بن علاء نے ان کی مخالفت کی، اور انہوں نے ابوسلمہ عن رافع بن خدیج کی سند سے نقل کیا۔

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٣١]۔

3917: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ قاسم بن محمد نے اسے رافع بن خدیج سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٩٠]۔

3918: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ

عُثمان بن مرہ نے بیان کیا، میں نے قاسم سے مزارعت کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً اُخْرٰى۔

فرمایا۔ ابو عبدالرحمن نے کہا: دوسری بار۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۳۸۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۷۷]۔

3919: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ اَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فِيْهِ۔

عُثمان بن مرہ نے بیان کیا: میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے کہا: سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ اس روایت میں سعید بن المسیب پر اختلاف کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۹۶)]۔

3920: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهٗ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ عَمِّيْ وَغُلَامًا لَهٗ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرٰى بِهَا بَأْسًا حَتّٰى بَلَغَهٗ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ حَدِيْثٌ فَلَقِيَهٗ فَقَالَ رَافِعٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيْ حَارِثَةَ فَرَاٰى زَرْعًا فَقَالَ مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ فَقَالُوْا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ فَقَالَ اَلَيْسَ اَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّهٗ اَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوْا اِلَيْهِ نَفَقَتَهٗ قَالَ فَاَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا اِلَيْهِ نَفَقَتَهٗ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ۔

ابو جعفر الخطمی..... عمیر بن یزید..... نے بیان کیا: میرے چچا نے مجھے اور اپنے ایک غلام کو سعید بن المسیب کی طرف بھیجا تا کہ میں ان سے مزارعت کے بارے میں سوال کروں، انہوں نے کہا: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے حتی کہ انہیں سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث پہنچی پس وہ ان سے ملے، تو سیدنا رافع رضی اللہ عنہ نے کہا: نبی ﷺ بنو حارثہ میں تشریف لائے تو آپ نے ایک کھیتی دیکھی تو فرمایا: "ظہیر کی کھیتی کتنی اچھی ہے؟" انہوں نے کہا: یہ ظہیر کی نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا ظہیر کی زمین نہیں؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ لیکن اس نے اسے کاشت کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنی کھیتی (فصل) لے لو اور اس کا خرچہ اسے واپس کر دو۔" انہوں نے کہا: پس ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اس کا خرچہ اسے واپس کر دیا۔

طارق بن عبدالرحمن نے اسے سعید سے روایت کیا، اور اس میں اس پر اختلاف کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۵۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3921: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهٗ اَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا اَوْ رَجُلٌ مُنِحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ اَوْ رَجُلٌ اسْتُكْرِيَ اَرْضًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهٗ اِسْرَائِيْلُ عَنْ طَارِقٍ فَاَرْسَلَ الْكَلَامَ الْاَوَّلَ وَجَعَلَ الْاٰخِرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيْدٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین قسم کے لوگ زراعت کرتے ہیں: ایک وہ آدمی اس کی اپنی زمین ہو اور وہ خود اسے کاشت کرے، یا ایک وہ آدمی جسے زمین عطیے کے طور پر دی گئی اور وہ اس عطیہ کو کاشت کرتا ہے، یا وہ آدمی جس نے سونے یا چاندی کے عوض کرائے پر زمین حاصل کی۔ اسرائیل نے اسے طارق سے ممتاز کیا، اس نے کلام اول کو مرسل قرار دیا، اور آخری حصے کو سعد کا قول قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۰۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۴۴۹)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۰۰، ۳۹۰۱، ۳۹۰۲، ۴۵۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۵۷]۔

3922: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيْدٌ فَذَكَرَهٗ نَحْوَهٗ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ۔

سعید نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے منع فرمایا: سعید نے بیان کیا: پس انہوں نے اسی مانند اسے روایت کیا۔ سفیان ثوری نے اسے طارق سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۹۹)]۔

3923: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ اَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا اَوْ مِنْحَةٍ اَوْ اَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَاْجِرُهَا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ وَ رَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْاَوَّلَ عَنْ سَعِيْدٍ فَاَرْسَلَهٗ۔

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: صرف تین افراد کے لیے زراعت کرنا درست ہے: ایک وہ آدمی جو زمین کا مالک ہے، یا اسے عطیہ میں ملی ہے یا صاف زمین جسے وہ سونے یا چاندی کے بدلے میں اجرت پر لیتا ہے۔ زہری نے کلام اول کو سعید سے روایت کیا، اور اسے مرسل روایت کہا۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۸۹۹)]۔

3924: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيْبَةَ عَنْ

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ.

حكم الحديث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٨٩٩)].

3925: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ فَجَاءُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذٰلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُكْرُوا بِذٰلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُومَتِهِ.

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کھیتیوں / زمینوں والے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اپنی زمینوں کو نالیوں پر ہونے والی پیداوار کے بدلے میں کرائے پر دیا کرتے تھے۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے اس بارے میں جھگڑا کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس طرح کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ اور فرمایا: ”سونے اور چاندی کے بدلے میں کرائے پر دو۔“

حكم الحديث: (شواہد کے ساتھ صحیح)

تخريج الحديث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٩١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٦٠].

3926: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ أَيُّوبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلَى.

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں تہائی، چوتھائی اور معین اناج کی معین مقدار کے بعوض زمین کو بٹائی پر دیا کرتے تھے۔ پس میرے چچاؤں میں سے ایک آدمی ایک دن آیا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک کام سے منع فرمایا ہے جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے، آپ نے ہمیں زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا، ہم اسے تہائی، چوتھائی اور اناج کی معین مقدار کے بعوض کرائے پر دیا کرتے تھے، آپ نے زمین کے مالک کو حکم فرمایا کہ وہ اسے کاشت کرے، یا اسے کاشت کرائے، اور آپ نے اس کے علاوہ صورتوں میں اسے کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ ایوب نے یعلی سے نہیں سنا۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٣٤٦، ٢٣٤٧)، مسلم: (الحديث ١٥٤٨/ ١١٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٩٦، ٣٣٩٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٤٦٥)، نسائي: (الحديث: ٣٩٠٥، ٣٩٠٦، ٣٩٠٧، ٣٩١٨، ٣٩١٩)، انظر تحفة الأشراف:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

[۳۵۵۹، ۱۵۵۷۰]۔

3927: اَخْبَرَنِیْ زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ قَالَ کَتَبَ اِلَیَّ یَعْلَی بْنُ حَکِیْمٍ اَنِّیْ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ یُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ ﷺ قَالَ کُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ نُکْرِیْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰی رَوَاهُ سَعِیْدٌ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیْمٍ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم زمین کو بٹائی پر دیا کرتے تھے، اور ہم اسے تہائی، چوتھائی اور اناج کی معین مقدار کے بعوض کرائے پر دیا کرتے تھے۔ سعید نے اسے یعلی بن حکیم سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۰٤)]۔

3928: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ ﷺ قَالَ کُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهٖ اَتَاهُ فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَمْرٍ کَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِیَةُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ اَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاکَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ کَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ لِیُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا یُکَارِیْهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّی رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتَلَفَ عَلٰی رَبِیْعَةَ فِیْ رِوَایَتِهٖ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے۔ پس انہوں نے کہا کہ ان کا ایک چچا ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ایک کام سے مجھے منع فرمایا جو کہ ہمارے لیے نفع مند تھا، جب کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے، ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے یا اسے اپنے بھائی سے کاشت کرائے اور وہ اسے تہائی، چوتھائی اور اناج کی معین مقدار کے بعوض کرائے پر نہ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۰٤)]۔

3929: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَیْنُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ ﷺ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ اَنَّهُمْ کَانُوْا یُکْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَا یَنْبُتُ عَلَی الْاَرْبِعَاءِ وَشَیْءٍ مِّنَ الزَّرْعِ یَسْتَثْنِیْ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَکَیْفَ هِیَ بِالدِّیْنَارِ

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میرے چچا نے مجھے بیان کیا: کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں پانی کی نالیوں پر اگنے والی پیداوار اور اس پیداوار کے بعوض جسے زمین کا مالک پیداوار میں سے مستثنیٰ کر لیتا تھا زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرما دیا، پس میں نے سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ سے کہا: اسے دینار اور درہم کے بعوض کرائے پر دینا کیسا ہے؟ سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے دینار اور

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ۔

درہم کے بدلے میں دینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٠٤)]۔

3930: أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى هُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالدِّينَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُؤَاجِرُونَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلٰى إِسْنَادِهِ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ۔

حنظلہ بن قیس انصاری نے بیان کیا: میں نے سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو دینار اور چاندی (درہم) کے بدلے میں کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا؟ تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے میں دیا کرتے تھے جو کہ پانی بہنے کی جگہوں پر اور پانی کی نالیوں کے سروں پر ہوتی تھی، پس کبھی یہ پیداوار ہو جاتی اور یہ نہ ہوتی، یہ ہو جاتی اور وہ نہ ہوتی، پس لوگوں کے لیے پس یہی کرایہ ہوتا، اس لیے اس سے روک دیا گیا، جہاں تک معین اور مقرر پیداوار ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ مالک بن انس نے اس کی اسناد پر موافقت کی ہے اور اس کے الفاظ میں اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٣٢٧، ٢٣٣٢، ٢٧٢٢)، مسلم: (الحديث: ١١٥، ١١٦، ١١٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٩٢، ٣٣٩٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٤٥٨)، نسائي: (الحديث: ٣٩٠٩، ٣٩١٠، ٣٩١١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٥٣]۔

3931: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهٰى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

حنظلہ ابن قیس نے بیان کیا: میں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے صرف زمین کی پیداوار کے بدلے میں بٹائی پر دینے سے منع فرمایا، رہا سونے اور چاندی کے بدلے میں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ سفیان ثوری نے اسے ربیعہ سے روایت کیا، اور اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٠٨)]۔

3932: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ

حنظلہ بن قیس نے بیان کیا: میں نے سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَأْسَ بِهِ ذٰلِكَ فَرْضُ الْأَرْضِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ۔

سے صاف زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے میں کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے کہا: حلال ہے اس میں کوئی مضائقہ نہیں، وہ زمین کا حق ہے۔ یحییٰ بن سعید نے اسے حنظلہ بن قیس سے روایت کیا اور اسے مرفوع روایت کیا، جیسا کہ مالک نے اسے ربیعہ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۰۸)]۔

3933: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ أَرْضِنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِي أَرْضَهُ بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ وَالْأَقْبَالِ وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ ان دنوں سونا تھا نہ چاندی تھی، آدمی اپنی زمین کو اس پیداوار کے بدلے میں دیا کرتا تھا جو نہروں اور نالیوں کے سروں پر بوئی جاتی تھی اور معین اشیاء کے بدلے میں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۰۸)]۔

3934: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ۔

مالک نے زہری سے روایت کیا کہ سالم بن عبد اللہ، اور انہوں نے اسی مانند ذکر کیا۔ عقیل بن خالد نے اس کی متابعت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۳۳۹۴)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۳۹۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۰۷۱]۔

3935: أَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتّٰى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُاللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَا ذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي

سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے حتی کہ انہیں خبر ملی کہ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے، پس سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے تو کہا: ابن خدیج (رضی اللہ عنہ)! آپ زمین کو کرائے پر دینے کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کیا بیان کرتے ہیں؟ تو سیدنا رافع بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِاللهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُاللهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُاللهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحْدَثَ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ أَرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ۔

خدیج رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے اپنے دو چچاؤں سے سنا وہ دونوں غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، وہ دونوں اہل دار سے بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے دور میں معلوم تھا کہ زمین کرائے پر دی جاتی تھی، پھر سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اندیشہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں کوئی نیا حکم فرمایا ہو اور انہیں وہ معلوم نہ ہو، پس انہوں نے زمین کرائے پر دینا ترک کر دیا۔ شعیب بن ابی حمزہ نے اسے مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩١٢)]۔

3936: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ﷺ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا يَزْعَمُ شَهِدَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ ان کے دونوں چچا جو کہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩١٢)]۔

3937: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ذٰلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ۔

زہری نے بیان کیا: ابن مسیب رحمہ اللہ کہا کرتے تھے: سونے اور چاندی کے بدلے میں زمین کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ اور سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٩١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٨٠٠]۔

3938: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَبْدُاللهِ بْنُ طَرِيفٍ

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ابن شہاب نے بیان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ رَافِعِ بْنَ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَيْفَ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ قَالَ بِشَيْءٍ مِّنَ الطَّعَامِ مُسَمًّى وَيُشْتَرَطُ اَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذْيَانَاتُ الْاَرْضِ وَاَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ۔

کیا: اس کے بعد سیدنا رافع رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: وہ کس طرح زمین کرائے پر دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: اناج کی معین مقدار کے بدلے میں اور یہ مشروط کر لیا جاتا تھا کہ پانی بہنے کی جگہوں اور نالیوں کے سروں پر اگنے والی پیداوار ہماری ہوگی۔ نافع نے اسے سیدنا رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، اور اس میں اس پر اختلاف کیا گیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۱۵)]۔

3939: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ اَخْبَرَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ عُمُوْمَتَهٗ جَاءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوْا فَاَخْبَرُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا اَنَّهٗ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيْهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنَّ لَهٗ مَا عَلَى الرَّبِيْعِ السَّاقِيْ الَّذِيْ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَاءُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهٖ۔

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ ان کے چچا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر وہ واپس گئے تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہمیں معلوم تھا کہ وہ زمین دار تھے اور رسول اللہ ﷺ کے دور میں اسے اس پیداوار کے بدلے میں کرائے پر دیا کرتے تھے جو زمین کو سیراب کرنے والی نالیوں کے سروں پر ہوگی اور کچھ گھاس کے بدلے میں معلوم نہیں کہ وہ کتنا ہوگا؟

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۱۲)]۔

3940: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ فَبَلَغَهٗ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ شَيْءٌ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشٰى اِلٰى رَافِعٍ وَاَنَا مَعَهٗ فَحَدَّثَهٗ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُاللّٰهِ بَعْدُ۔

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کا کرایہ وصول کیا کرتے تھے، پس انہیں سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے کچھ خبر ملی، تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور سیدنا رافع رضی اللہ عنہ کی طرف چل دیئے جبکہ میں ان کے ساتھ تھا۔ پس سیدنا رافع رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا کے حوالے سے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بعد میں اسے ترک کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٠٤)]۔

3941: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ كِرَاءَ الْأَرْضِ حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عُمُومَتَهُ۔

نافع نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ وہ زمین کا کرایہ لیا کرتے تھے حتی کہ سیدنا رافع رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا کے حوالے سے انہیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے تو اس کے بعد انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٠٤)]۔

3942: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيعَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ حَتّٰى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُخْبِرُ فِيهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْهَا وَافَقَهُ عُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ۔

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے حتی کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے آخر پر انہیں خبر ملی کہ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کی ممانعت بیان کرتے ہیں۔ پس وہ ان کے پاس آئے جب کہ میں بھی ان کے ساتھ تھا پس انہوں نے اس کے متعلق ان سے سوال کیا، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے، تو سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بعد میں اسے چھوڑ دیا۔ پس جب ان سے اس بارے میں پوچھا جاتا تو وہ کہتے تھے: سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٨٥، ٢٣٤٣، ٢٣٤٤)، مسلم: (الحديث: ١٠٩، ١١٠، ١١١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٩٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٤٥٣)، نسائي: (الحديث: ٣٩٢١، ٣٩٢٢، ٣٩٢٣، ٣٩٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٨٦]۔

3943: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُاللهِ كِرَاءَهَا۔

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ انہیں بتایا گیا کہ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ نافع نے بیان کیا: پس وہ بلاط کے مقام پر ان کی طرف تشریف لائے جبکہ میں بھی ان کے ساتھ تھا، پس انہوں نے ان سے سوال کیا، تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ پس سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کا کرایہ لینا ترک کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۲۰)]۔

3944: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَاْثُرُ فِي كِرَاءِ الْاَرْضِ حَدِيثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ اَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي اَخْبَرَهُ حَتّٰى اَتٰى رَافِعًا فَاَخْبَرَهُ رَافِعٌ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُاللهِ كِرَاءَ الْاَرْضِ۔

نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں، پس میں اور وہ آدمی جس نے انہیں بتایا تھا ان کے ساتھ چلے حتی کہ وہ سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، تو سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے، تو سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے زمین کا کرایہ لینا ترک کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۲۰)]۔

3945: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ۔

نافع سے روایت ہے کہ سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۲۰)]۔

3946: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي اَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى مَنْكِبِي حَتّٰى دُفِعْنَا اِلٰى رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُاللهِ اَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُكْرُوا

نافع نے بیان کیا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کو اس کی کچھ پیداوار کے بدلے میں کرائے پر دیا کرتے تھے، انہیں خبر ملی کہ سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس سے روکا کرتے تھے، اور انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا: سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ کی معرفت حاصل کرنے سے پہلے تو ہم زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، پھر انہوں نے اپنے دل میں کچھ شک / وہم وغیرہ پایا تو اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا حتی کہ ہم سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے، تو سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے نبی ﷺ کو زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے؟ سیّدنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضَ بِشَيْءٍ۔

رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”زمین کو کسی بھی چیز کے بدلے میں کرائے پر نہ دو۔“

حکم الحدیث: (شاذ شئی کے ساتھ)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۳۹۲۰)]۔

3947: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۷۹]۔

3948: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے حتیٰ کہ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بٹائی سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۸۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۴۵۰)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۲۷، ۳۹۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۶۶]۔

3949: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْخَبَرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَبَرِ وَأَفْقَهُهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔

ابن جریج نے بیان کیا: میں نے عمرو بن دینار کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا وہ بٹائی کے متعلق سوال کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: ہم اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، حتیٰ کہ ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے اول کے سال ہمیں بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو زمین بٹائی پر دینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۳۹۲۶)]۔

3950: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما يَقُولُ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم بٹائی پر زمین دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، حتیٰ کہ جب عام اول تھا تو سیدنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا لَا نَرَى بِالْخَبَرِ بَأْسًا حَتّٰى كَانَ عَامَ الْأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ خَالَفَهُ عَامِرٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ۔

رافع رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٢٦)]۔

3951: حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٥١٨]۔

3952: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے مخابرہ، محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٦٥]۔

3953: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمِسْوَرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ رضی اللہ عنہم نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ۔

سیدنا ابن عمر اور جابر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا حتی کہ وہ پک جائیں، آپ نے مخابرہ سے منع فرمایا اور زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار کے بدلے کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٣٦/ ٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٣٨]۔

3954: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رافع رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم اپنے کھیتوں کو اجرت /

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِرَافِعٍ أَتُؤَاجِرُونَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَعِيرُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ۔

بٹائی پر دیتے ہو؟" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! جی ہاں، ہم اسے پانی کی نالیوں پر ہونے والی پیداوار اور کچھ وسق جو پر دیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایسے نہ کرو، خود کاشت کرو، یا اسے عاریتہ دو یا اسے خالی چھوڑ دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٤٧/ ١١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٧٤]۔

3955: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ ﷺ فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ۔

سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، سیّدنا ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا حکم حق ہے، آپ نے مجھ سے دریافت کیا تم اپنے کھیتوں کا معاملہ کس طرح کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: ہم اسے شرط پر دیتے ہیں کہ پانی کی نالیوں پر ہونے والی پیداوار اور کھجور کے یا جو کے چند وسق ہم لیں گے، آپ نے فرمایا: "ایسے نہ کرو، اسے خود کاشت کرو، یا اسے دوسروں سے کاشت کراؤ یا پھر ویسے ہی روک رکھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٣٣٩)، مسلم: (الحدیث: ١٥٤٧/ ١١٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٢٩]۔

3956: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ أَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَأَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ۔

اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ سیّدنا رافع رضی اللہ عنہ کے بھائی نے اپنی قوم سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے آج ایک چیز سے منع فرمایا ہے جو کہ تمہارے لیے مفید تھی، آپ کا حکم سر آنکھوں پر اور وہ بہتر ہے، آپ نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٣٩٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٣١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3957: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حَفْصِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْاَنْصَارِيَّ ﷺ يَذْكُرُ اَنَّهُمْ مَنَعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ اَرْضٌ تُزْرَعُ عَلٰى بَعْضِ مَا فِيْهَا رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ۔

عبد الرحمن بن ہرمز نے بیان کیا: میں نے اسید بن رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۳٤)]۔

3958: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ اَبِيْ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اِنِّيْ لَيَتِيْمٌ فِيْ حَجْرِ جَدِّيْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَ حَجَجْتُ مَعَهٗ فَجَاءَ اَخِيْ عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَقَالَ يَا اَبَتَاهُ اِنَّهٗ قَدْ اَكْرَيْنَا اَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ۔

عیسیٰ بن سہل ابن رافع بن خدیج نے بیان کیا: میں اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی پرورش میں یتیم بچہ تھا۔ میں بلوغت کو پہنچ گیا اور ان کے ساتھ حج کیا، تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافع بن خدیج آئے تو انہوں نے کہا: ابا جان: ہم نے اپنی فلاں زمین دو سو درہم میں کرائے پر دے دی ہے، انہوں نے کہا: بیٹا! اسے چھوڑ دو، اللہ عزوجل تمہیں کسی اور جگہ سے رزق فراہم کر دے گا۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳٤۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۶۹]۔

3959: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ﷺ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنْهُ اِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ كَانَ هٰذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهٗ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، اللہ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو بخشے۔ میں اللہ کی قسم! ان سے زیادہ حدیث جانتا ہوں۔ دو آدمی تھے انہوں نے جھگڑا کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہاری یہی حالت ہے تو پھر زمین کرائے پر نہ دیا کرو" پس انہوں نے آپ کا صرف یہی فرمان سنا ہے: "زمین کرائے پر نہ دو۔"

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلٰى اَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلٰى صَاحِبِ الْاَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهَا: هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازٍ اَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَنَّكَ

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: مزارعت کی کتابت اس معاہدے پر کہ بیج اور خرچہ زمین کے مالک کے ذمے ہے، اور مزارع کو اس کی پیداوار کا چوتھا حصہ ملے گا۔ یہ ایک تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں بن فلاں نے حالت صحت میں لکھا اور فلاں بن فلاں کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دَفَعْتُ اِلَيَّ جَمِيْعَ اَرْضِكَ الَّتِي بِمَوْضِعِ كَذَا فِي مَدِيْنَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْاَرْضُ الَّتِي تُعْرَفُ بِكَذَا وَ تَجْمَعُهَا حُدُوْدٌ اَرْبَعَةٌ يُحِيْطُ بِهَا كُلِّهَا وَاَحَدُ تِلْكَ الْحُدُوْدِ بِاَسْرِهٖ لِزِيْقُ كَذَا وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتُ اِلَيَّ جَمِيْعَ اَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُوْدَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِحُدُوْدِهَا الْمُحِيْطَةِ بِهَا وَجَمِيْعِ حُقُوْقِهَا وَ شِرْبِهَا وَاَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيْهَا اَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيْهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ سَنَةً تَامَّةً اَوَّلُهَا مُسْتَهَلُّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا وَاٰخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلٰى اَنْ اَزْرَعَ جَمِيْعَ هٰذِهِ الْاَرْضِ الْمَحْدُوْدَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوْفُ مَوْضِعُهَا فِيْهِ هٰذِهِ السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيْهَا مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا كُلَّ مَا اَرَدْتُ وَبَدَا لِي اَنْ اَزْرَعَ فِيْهَا مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيْرٍ وَسَمَاسِمَ وَ اُرْزٍ وَاَقْطَانٍ وَرِطَابٍ وَالْبَاقِلٰى حِمَّصٍ وَلُوْبِيَا وَعَدَسٍ وَمَقَالِيَ وَمَبَاطِيخَ وَجَزَرٍ وَشَلْجَمٍ وَفِجْلٍ وَبَصَلٍ وَثُوْمٍ وَ بُقُوْلٍ وَ رَيَاحِيْنَ وَ غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ جَمِيْعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَصَيْفًا بِنُزُوْرِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيْعُهُ عَلَيْكَ دُوْنِيْ عَلٰى اَنْ اَتَوَلّٰى ذٰلِكَ بِيَدِيْ وَبِمَنْ اَرَدْتُ مِنْ اَعْوَانِي وَاُجَرَائِي وَبَقَرِيْ وَ اَكْوَانِي وَاِلٰى زِرَاعَةِ ذٰلِكَ وَعِمَارَتِهٖ وَالْعَمَلِ بِمَا فِيْهِ نَمَاؤُهٗ وَمَصْلَحَتُهٗ وَ كِرَابُ اَرْضِهٖ وَتَنْقِيَةُ حَشِيْشِهَا وَ سَقْيِ مَا يُحْتَاجُ اِلٰى سَقْيِهٖ مِمَّا زُرِعَ وَتَسْمِيْدِ مَا يُحْتَاجُ اِلٰى تَسْمِيْدِهٖ وَ حَفْرِ سَوَاقِيْهِ وَاَنْهَارِهٖ وَاجْتِنَاءِ مَا يُجْتَلٰى مِنْهُ وَالْقِيَامِ بِحَصَادِ مَا يُحْصَدُ مِنْهُ وَجَمْعِهٖ وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ وَتَذْرِيَتِهٖ بِنَفَقَتِكَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ دُوْنِيْ وَاَعْمَلَ فِيْهِ بِيَدِيْ وَاَعْوَانِي دُوْنَكَ عَلٰى اَنَّ لَكَ مِنْ جَمِيْعِ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فِيْ هٰذِهِ الْمُدَّةِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا فَلَكَ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِهٖ بِحَظِّ اَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَ نَفَقَاتِكَ وَلِيَ الرُّبُعُ الْبَاقِيْ مِنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِزِرَاعَتِيْ وَعَمَلِيْ وَقِيَامِيْ

بات چلنے اور اختیارات کے نافذ ہونے کے دوران لکھا ہے کہ تم نے اپنی ساری اراضی جو کہ فلاں جگہ فلاں شہر میں واقع ہے مزارعت کے لیے میرے حوالے کر دی۔ یہ وہ زمین ہے اس نام سے معروف ہے، اس کا حدود اربعہ یہ ہے، اور اس کی ایک حد کے ساتھ یہ ہے دوسری کے ساتھ یہ ہے، اور تیسری اور چوتھی کے ساتھ یہ اور یہ ملحق ہے، تم نے اپنی ساری اراضی جس کا اس تحریر میں ذکر ہے میرے حوالے کر دی، اس کے تمام حقوق، اس کا آب پاشی کا سارا نظام مجھے دے دیا، وہ ایک صاف اراضی ہے اس میں کوئی درخت ہے نہ کوئی زراعت / کھیتی۔ اور یہ ایک مکمل سال کے لیے ہے وہ مدت فلاں مہینے سے شروع ہو کر فلاں مہینے کے اختتام تک ہو گی۔ یہ کہ میں اس تحریر میں مذکورہ تمام رقبہ کاشت کروں گا۔ جس کا اس میں ذکر ہے، اور یہ سال فلاں مہینے سے فلاں مہینے تک محدود ہو گا، اور میرا جو دل چاہے گا میں اس میں کاشت کروں گا جیسے: گندم، جو، تل، چاول، کپاس، باغات، لوبیا، چنے، دالیں، کھیرے، ککڑی، خربوزے، گاجر، شلجم، مولی، پیاز، لہسن، ساگ، مشک بو، اور اس کے علاوہ سارے اناج، سردیوں میں اور گرمیوں میں، تیرے بیج کے ساتھ، یہ سارا تمہارے ذمے ہو گا مجھ پر نہیں ہو گا۔ میں یہ سارا کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دوں گا اور اپنے معاون دوستوں اور مزدوروں سے بھی خدمت لوں گا، میں اپنے بیل اور آلات استعمال میں لاؤں گا، میں اس میں زراعت کروں گا اور اسے آباد کروں گا، اور اس کی پیداوار اور بہتری کے لیے کام کروں گا، میں زمین میں گوڈی کروں گا جڑی بوٹیاں تلف کروں گا، آب پاشی کروں گا اور جہاں کھاد کی ضرورت ہو گی کھاد بھی ڈالوں گا، اس کی نالیاں اور نہریں کھودوں گا۔ اس کے پھل توڑوں گا، فصل کاٹوں گا، اور جسے اڑا کر صاف کرنا ہو گا اسے اڑا کر صاف کروں گا، اور اس تمام عمل پر سارا خرچ تمہارا ہو گا، اور میں اپنے ہاتھ سے اور اپنے معاونین کے ذریعے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى ذٰلِكَ بِيَدِيْ وَاَعْوَانِيْ وَدَفَعْتَ اِلَيَّ جَمِيْعَ اَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُوْدَةَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيْعِ حُقُوْقِهَا وَمُرَافِقِهَا وَقَبَضْتُ ذٰلِكَ كُلَّهٗ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا فَصَارَ جَمِيْعُ ذٰلِكَ فِيْ يَدِيْ لَكَ لَا مِلْكَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُ وَلَادَعْوٰى وَلَا طَلْبَةَ اِلَّا هٰذِهِ الْمُزَارَعَةَ الْمُوْصُوْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْكِتَابِ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيْهِ فَاِذَا انْقَضَتْ فَذٰلِكَ كُلُّهٗ مَرْدُوْدٌ اِلَيْكَ وَاِلٰى يَدِكَ وَلَكَ اَنْ تُخْرِجَنِيْ بَعْدَانْقِضَائِهَا مِنْهَا وَ تُخْرِجَهَا مِنْ يَدِيْ وَيَدِكُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهٗ فِيْهَا يَدٌ بِسَبَبِيْ اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّكُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ۔

اس میں کام کروں گا، محنت کے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں ہو گا، اور اس تحریر میں مذکورہ مدت میں اللہ عزوجل جو بھی پیداوار دے گا اس ساری پیداوار میں سے تین چوتھائی تمہیں ملے گا کیونکہ زمین تمہاری ہے، پانی، بیج اور دیگر خرچ سارے تمہارے ہیں، اور اس سارے میں سے جو چوتھائی بچے گا وہ میری محنت کا صلہ مجھے ملے گا، اور تم نے اس کتاب میں مذکورہ محدود زمین میرے حوالے کر دی، اس کے سارے حقوق و مراعات مجھے دے دیں، اور میں نے فلاں دن، فلاں مہینے اور فلاں سال سے یہ زمین اپنے قبضے میں لے لی، پس یہ ساری چیزیں میرے ہاتھ میں آگئیں لیکن میں ان میں سے کسی بھی چیز کا مالک نہیں، نہ میرا دعویٰ ہے نہ مطالبہ۔ بس اس تحریر میں مذکور مدت کے لیے میں نے اس زمین پر کاشت کاری کرنی ہے، پس جب یہ مدت ختم ہو جائے گی تو یہ ساری چیزیں تجھے واپس کر دی جائیں گی، اور اس مدت کے بعد تجھے اختیار ہو گا کہ تم مجھے وہاں سے نکال باہر کرو، اور تم وہاں سے مجھے اور ہر اس کو جو میری وجہ سے وہاں تھا وہاں سے نکال باہر کرو، پس فلاں و فلاں نے اقرار کیا، اور اس تحریر کی دو نقلیں تیار کی گئیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۹۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۴۶۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۳۰]۔

3- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ الْاَلْفَاظِ الْمَاْثُوْرَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ

3- مزارعت کی تحریر میں الفاظ کے اختلاف کا بیان

3960: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُوْلُ الْاَرْضُ عِنْدِيْ مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلَحَ فِيْ مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلَحَ فِي الْاَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِيْ مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْاَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ يَّدْفَعَ اَرْضَهٗ اِلَى الْاَكَّارِ عَلٰى اَنْ يَّعْمَلَ فِيْهَا بِنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَبَقَرِهٖ

ابن عون نے بیان کیا: محمد کہا کرتے تھے: وہ زمین میرے ہاں مال مضاربت کے مانند ہے، پس جو مال مضاربت میں درست ہے وہی زمین (کی مضاربت) میں درست ہے، جو مال مضاربت میں درست نہیں وہی زمین میں بھی درست نہیں، اور وہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے کہ وہ اپنی ساری زمین کاشت کار کے حوالے کر دے کہ وہ خود، اس کی اولاد،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا وَتَكُونُ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ۔

اس کے معاونین اور اس کے بیل وغیرہ اس میں کام کریں گے، وہ اس میں کچھ بھی خرچہ نہیں کرے گا، اور سارا خرچہ زمین کے مالک کی طرف سے ہوگا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٠٨]۔

3961: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَعْمَلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَاَنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے نخلستان اور اس کی زمین خیبر کے یہودیوں کے حوالے کر دی کہ وہ اپنے اموال میں سے اس پر خرچ کریں گے، اور اس کی پیداوار کا نصف رسول اللہ ﷺ وصول کریں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٥٥١/ ٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٢٤]۔

3962: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَعْمَلُوْهَا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَطْرَ ثَمَرِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے نخلستان اور اس کی زمین خیبر کے یہودیوں کو اس شرط پر دے دی کہ وہ اپنے اموال میں اس پر خرچ کریں گے۔ اور اس کے نصف پھل / پیداوار رسول اللہ ﷺ وصول کریں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٩٣٩)]۔

3963: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ كَانَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرٰى عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اَنَّ لِرَبِّ الْاَرْضِ مَا عَلٰى رَبِيْعِ السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ وَ طَائِفَةٌ مِنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هُوَ۔

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: رسول اللہ ﷺ کے دور میں زمین کرائے پر دی جاتی تھی، شرط یہ ہوتی تھی کہ پانی والی نالیوں پر اگنے والی پیداوار اور کچھ گھاس زمین کا مالک لے گا معلوم نہیں اس کی مقدار کتنی ہوگی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٢٥]۔

3964: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ

عبدالرحمن بن اسود نے بیان کیا: میرے دو چچا تہائی اور چوتھائی پر کاشت کیا کرتے تھے، میرے والد ان دونوں کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ۔

شراکت دار ہوتے تھے، علقمہ اور اسود جانتے تھے پس وہ تبدیلی نہیں کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٩٥٣]۔

3965: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ يُؤَاجِرَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم جو بہترین کام کرتے ہو وہ یہ ہے کہ تم میں سے کوئی سونے اور چاندی کے بدلے میں اپنی زمین اجرت پر دے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٤٩]۔

3966: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ۔

منصور نے ابراہیم اور سعید بن جبیر سے روایت کیا کہ وہ دونوں صاف زمین کو اجرت پر دینے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٣٠، ١٨٦٨٧]۔

3967: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ أَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُضَارِبِ إِلَّا بِقَضَاءَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلَى مُصِيبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ أَنَّ أَمِينَكَ خَائِنٌ وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا خَانَكَ۔

محمد نے بیان کیا: میری معلومات کے مطابق شریح مضاربت کرنے والوں کے درمیان دو فیصلے کیا کرتے تھے، کبھی تو وہ مضاربت کرنے والے سے کہتے تھے، اس مصیبت رنقصان پر تو گواہ لا جس وجہ سے تم معذور سمجھے جاؤ گے، اور کبھی وہ مال کے مالک سے کہتے: تم گواہ لاؤ کہ تم نے جسے امانت سپرد کی تھی وہ خیانت کرنے والا ہے، ورنہ وہ اللہ کی قسم اٹھا کر کہے گا کہ اس نے تجھ سے خیانت نہیں کی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٠١]۔

3968: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِإِجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعَ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ مَالًا قِرَاضًا فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ كِتَابًا

سعید بن المسیب نے بیان کیا: صاف رقبے کو سونے اور چاندی کے بعوض اجرت پر دینے میں کوئی حرج نہیں، اور انہوں نے کہا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو مال مضاربت پر دے، اور وہ اسے تحریری شکل میں لانا چاہے تو وہ یوں تحریر کرے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

4- بَابُ شِرْكَةِ عِنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ

4- تین افراد کے درمیان شرکت عنان

هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِيْ صِحَّةٍ عُقُوْلِهِمْ وَجَوَازِ اَمْرِهِمْ اِشْتَرَكُوْا شَرِكَةَ عَنَانٍ لَاشَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِيْ ثَلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وُطْئًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَشَرَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ خَلَطُوْهَا جَمِيْعًا فَصَارَتْ هٰذِهِ الثَّلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مَخْلُوْطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا فِيْهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ وَ يَشْتَرُوْنَ جَمِيْعًا بِذٰلِكَ وَبِمَا رَاَوْا مِنْهُ اشْتِرَاءَهٗ بِالنَّقْدِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِالنَّسِيْئَةِ عَلَيْهِ مَا رَاَوْا اَنْ يَّشْتَرُوْا مِنْ اَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَاَنْ يَّشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰى حِدَتِهٖ دُوْنَ صَاحِبِهٖ بِذٰلِكَ وَبِمَا رَضِيَ مِنْهُ مَا رَاٰى اشْتِرَاءَهٗ مِنْهُ بِالنَّقْدِ وَ بِمَا رَاٰى اِشْتِرَاءَهٗ عَلَيْهِ بِالنَّسِيْئَةِ يَعْمَلُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَاَوْا وَ يَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهٖ دُوْنَ صَاحِبِهٖ بِمَا رَاٰى جَائِزًا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ وَعَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ فِيْمَا اجْتَمَعُوْا عَلَيْهِ وَفِيْمَا انْفَرَدُوْا بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ دُوْنَ الْاٰخَرَيْنِ فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ قَلِيْلٍ وَّمِنْ كَثِيْرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَ رِبْحٍ عَلٰى رَاْسِ مَا لِهِمُ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا وَمَا كَانَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ وَضِيْعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ اَثْلَاثًا عَلٰى قَدْرِ رَاْسِ مَا لِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِاَلْفَاظٍ وَّاحِدَةٍ فِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّاحِدَةٌ وَثِيْقَةٌ لَهٗ اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ۔

یہ وہ تحریر ہے جس میں فلاں، فلاں اور فلاں (تین) اشخاص نے اپنے ہوش وحواس کی درستی اور اپنے اختیار سے شراکت کی ہے، ان کے درمیان شرکت عنان ہے شرکت مضاربت نہیں، کل مشترکہ دولت تیس ہزار درہم ہے، وہ اس بنیاد پر اکٹھے ہوئے ہیں کہ وہ آپس میں اللہ کے تقوی اور اداء امانت کو ملحوظ رکھیں گے اور وہ سارے اس مال کے ذریعے نقد اور ادھار جس طرح چاہیں گے مختلف انواع کا مال خریدیں گے، اور ان میں سے ہر ایک الگ الگ جو چاہے گا مال خریدے گا خواہ وہ نقد خریدے یا ادھار، وہ اس سارے کاروبار میں اکٹھے تصور ہوں گے، اور ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے علاوہ کام کرے گا جو وہ مناسب سمجھے گا، اس میں ان میں سے ہر ایک کے لیے جائز ہے کہ وہ جو معاملہ کرے وہ اس پر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر نافذ العمل ہو گا، خواہ وہ مل کر کوئی معاملہ کریں یا الگ الگ، پس ان میں سے جو ایک پر لازم ہو گا وہ باقی دو پر بھی لازم ہو گا خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر، وہ ان سب پر واجب ہو گا، اللہ ان کے اصل سرمائے پر انہیں جو نفع دے گا وہ سرمایہ جو کہ اس تحریر میں مذکور ہے، تو وہ نفع ان تینوں کے درمیان تقسیم ہو گا، اور اس میں جو نقصان ہو گا وہ ان تینوں میں ان کے اصل سرمائے کی نسبت سے تقسیم ہو گا، پس اس تحریر کے ایک جیسے تین نسخے تیار کیے جائیں گے، اور ہر ایک کو الگ الگ کاپی / نقل فراہم کی جائے گی، اس پر فلاں، فلاں اور فلاں کا اقرار ہے۔

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

4- بَابُ شِرْكَةِ عِنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ

4- تین افراد کے درمیان شرکت عنان

هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِيْ صِحَّةٍ عُقُوْلِهِمْ وَجَوَازِ اَمْرِهِمْ اِشْتَرَكُوْا شَرِكَةَ عِنَانٍ لَاشَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِيْ ثَلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَشَرَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ خَلَطُوْهَا جَمِيْعًا فَصَارَتْ هٰذِهِ الثَّلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مَخْلُوْطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا فِيْهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ وَ يَشْتَرُوْنَ جَمِيْعًا بِذٰلِكَ وَبِمَا رَاَوْا مِنْهُ اشْتِرَاءَهٗ بِالنَّقْدِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِالنَّسِيْئَةِ عَلَيْهِ مَا رَاَوْا اَنْ يَّشْتَرُوْا مِنْ اَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَاَنْ يَّشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلٰى حِدَتِهٖ دُوْنَ صَاحِبِهٖ بِذٰلِكَ وَبِمَا رَاٰى مِنْهُ مَا رَاٰى اشْتِرَاءَهٗ مِنْهُ بِالنَّقْدِ وَ بِمَا رَاٰى اِشْتِرَاءَهٗ عَلَيْهِ بِالنَّسِيْئَةِ يَعْمَلُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَاَوْا وَ يَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهٖ دُوْنَ صَاحِبِهٖ بِمَا رَاٰى جَائِزًا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ وَعَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ فِيْمَا اجْتَمَعُوْا عَلَيْهِ وَفِيْمَا انْفَرَدُوْا بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ دُوْنَ الْاٰخَرَيْنِ فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ قَلِيْلٍ وَّمِنْ كَثِيْرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَ رِبْحٍ عَلٰى رَاْسِ مَا لِهِمُ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ اَثْلَاثًا وَمَا كَانَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ وَضِيْعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ اَثْلَاثًا عَلٰى قَدْرِ رَاْسِ مَا لِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِاَلْفَاظٍ وَّاحِدَةٍ فِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّاحِدَةٌ وَثِيْقَةً لَهٗ اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ۔

یہ وہ تحریر ہے جس میں فلاں، فلاں اور فلاں (تین) اشخاص نے اپنے ہوش وحواس کی درستی اور اپنے اختیار سے شراکت کی ہے، ان کے درمیان شرکت عنان ہے شرکت مضاربت نہیں، کل مشترکہ دولت تیس ہزار درہم ہے، وہ اس بنیاد پر اکٹھے ہوئے ہیں کہ وہ آپس میں اللہ کے تقوی اور اداء امانت کو ملحوظ رکھیں گے اور وہ سارے اس مال کے ذریعے نقد اور ادھار جس طرح چاہیں گے مختلف انواع کا مال خریدیں گے، اور ان میں سے ہر ایک الگ الگ جو چاہے گا مال خریدے گا خواہ وہ نقد خریدے یا ادھار، وہ اس سارے کاروبار میں اکٹھے تصور ہوں گے، اور ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے علاوہ کام کرے گا جو وہ مناسب سمجھے گا، اس میں ان میں سے ہر ایک کے لیے جائز ہے کہ وہ جو معاملہ کرے وہ اس پر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر نافذ العمل ہو گا، خواہ وہ مل کر کوئی معاملہ کریں یا الگ الگ، پس ان میں سے جو ایک پر لازم ہو گا وہ باقی دو پر بھی لازم ہو گا خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر، وہ ان سب پر واجب ہو گا، اللہ ان کے اصل سرمائے پر انہیں جو نفع دے گا وہ سرمایہ جو کہ اس تحریر میں مذکور ہے، تو وہ نفع ان تینوں کے درمیان تقسیم ہو گا، اور اس میں جو نقصان ہو گا وہ ان تینوں میں ان کے اصل سرمائے کی نسبت سے تقسیم ہو گا، پس اس تحریر کے ایک جیسے تین نسخے تیار کیے جائیں گے، اور ہر ایک کو الگ الگ کاپی / نقل فراہم کی جائے گی، اس پر فلاں، فلاں اور فلاں کا اقرار ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5- بَابُ شِرْكَةِ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ اَرْبَعَةٍ عَلٰى مَذْهَبِ مَنْ يُجِيْزُهَا

5- چار اشخاص کے درمیان شرکت مفاوضہ اس طرح کہ جو اسے جائز قرار دیتا ہے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِيْ رَاْسِ مَالٍ جَمَعُوْهُ بَيْنَهُمْ مِنْ صِنْفٍ وَّاحِدٍ وَّنَقْدٍ وَّاحِدٍ وَّ خَلَطُوْهُ وَصَارَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مُمْتَزِجًا لَّا يُعْرَفُ بَعْضُهٗ مِنْ بَعْضٍ وَمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ وَحَقُّهٗ سَوَاءٌ عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَفِيْ كُلِّ قَلِيْلٍ وَّكَثِيْرٍ سَوَاءٌ مِّنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا وَّ نَسِيْئَةً بَيْعًا وَّ شِرَاءً فِيْ جَمِيْعِ الْمُعَامَلَاتِ وَ فِيْ كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَاَوْا وَ يَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهٖ بِكُلِّ مَا رَاٰى وَ كُلِّ مَا بَدَالَهٗ جَائِزٌ اَمْرُهٗ فِيْ ذٰلِكَ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَعَلٰى اَنَّهٗ كُلُّ مَالَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَّ مِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِّكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مِنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ وَ عَلٰى اَنَّ جَمِيْعَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيْهِ وَ مَا رَزَقَ اللّٰهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِيْهَا عَلٰى حِدَتِهٖ مِنْ فَضْلٍ وَّ رِبْحٍ فَهُوَ بَيْنَهُمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ نَقِيْصَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ وَّفُلَانٍ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مَعَهٗ وَكِيْلَهٗ فِي الْمُطَالَبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهٗ وَ الْمُخَاصَمَةِ فِيْهِ وَ قَبْضِهٖ وَفِيْ خُصُوْمَةِ كُلِّ مَنِ اعْتَرَضَهٗ بِخُصُوْمَةٍ وَكُلِّ مَنْ يُّطَالِبُهٗ بِحَقٍّ وَجَعَلَهٗ وَصِيَّهٗ فِيْ شَرِكَتِهٖ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهٖ وَفِيْ قَضَاءِ دُيُوْنِهٖ وَاِنْفَاذِ وَصَايَاهُ وَقَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ مِّنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ مَا جَعَلَ اِلَيْهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَقَرَّ فُلَانٌ وَّ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: ((اے ایمان والو! معاہدات کو پورا کرو))۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس پر فلاں، فلاں اور فلاں (چار اشخاص) نے اصل سرمائے پر آپس میں شراکت کی اسے انہوں نے صنف واحد اور ایک ہی کرنسی کی صورت میں اکٹھا کیا، انہوں نے اسے مشترک طور پر اکٹھا کیا اور وہ امتزاجی صورت میں ان کے قبضے میں آ گیا جو کہ ایک دوسرے سے تمیز نہیں، اس میں ہر ایک کا مال ہے اور اس کا حق برابر ہے، اس شرط پر کہ وہ اس سب میں قلیل وکثیر میں کام کریں گے، وہ سب بیع وتجارت میں خرید وفروخت میں نقد اور ادھار میں کام کریں گے، تمام معاملات میں اور ان تمام امور میں جسے لوگ آپس میں کرتے ہیں وہ اجتماعی طور پر کریں یا انفرادی طور پر جو بھی ان کی سمجھ میں آئے وہ اس شخص پر انفرادی طور پر اور ان سب پر نافذ العمل ہو گا، اور یہ کہ جو لازم ہو گا وہ اس تحریر میں مذکورہ شراکت داروں سب پر لازم ہو گا، خواہ وہ حق / منافع ہو یا قرض، اور اللہ انہیں جو نفع دے گا وہ ان تمام شراکت داروں میں برابر برابر تقسیم ہو گا، اور جو نقصان ہو گا وہ بھی ان میں برابر برابر تقسیم ہو گا، اور ان چاروں افراد میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے ساتھیوں میں سے جن کے نام اس تحریر میں ہیں اپنا وکیل مقرر کیا ہر ایک حق کے مطالبے کے لیے اور خصومت کے لیے، اور قبض الوصول کے لیے، جو کوئی اس سے خصومت کرے اس کی جواب دہی کے لیے یا کوئی مطالبہ کرے اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو جانشین کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرض کے ادا کرنے کے لیے اور وصیت پوری کرنے کے لیے، اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے، اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّفُلَانٌ۔

جو اس کو دیئے گئے۔ ان سب پر فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں شخص نے اقرار کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [شريك القاضي تقدم، الحديث ١٠٩٠]۔

6- بَابُ شَرِكَةِ الْاَبْدَانِ

6- شرکت ابدان

3969: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَّ سَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِيْرَيْنِ وَلَمْ اٰتِ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: غزوہ بدر کے دن میں، سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ اور سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے شراکت کی، پس سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ دو قیدی لے کر آئے جبکہ میں اور عمار رضی اللہ عنہ کچھ بھی نہ لائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:

3970: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْ عَبْدَيْنِ مُتَفَاوِضَيْنِ كَاتَبَ اَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ اِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَيْنِ يَقْضِيْ اَحَدُهُمَا عَنِ الْاٰخَرِ۔

زہری سے ان دونوں غلاموں کے بارے میں مروی ہے جو ایک دوسرے کو اپنے بدنی اختیارات تفویض کر دیئے ہوں ان میں سے ایک مکاتبت کر لیتا ہے، انہوں نے کہا جائز ہے جب ان دونوں نے اپنے بدنی اختیارات تفویض کیے ہوں تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف سے ادائیگی کرے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ١٩٤١٥]۔

7- بَابُ تَفَرُّقِ الشُّرَكَآءِ عَنْ شَرِيْكِهِمْ

7- شراکت داروں کا اپنی شراکت سے الگ ہو جانا

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهٗ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ وَاَقَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيْعِ مَا فِيْهِ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ اَنَّهٗ جَرَتْ بَيْنَنَا مُعَامَلَاتٌ وَّمُتَاجَرَاتٌ وَّ اَشْرِيَةٌ وَّبُيُوْعٌ وَّ خُلْطَةٌ وَّشَرِكَةٌ فِيْ اَمْوَالٍ وَفِيْ اَنْوَاعٍ مِّنَ الْمُعَامَلَاتِ وَ

یہ وہ تحریر ہے جسے فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں شخص نے اپنے درمیان تحریر کیا، ان میں سے ہر ایک نے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کے اس تحریر میں نام مذکور ہیں اقرار کیا کہ وہ یہ تحریر اپنے ہوش وحواس اور صحت کی درستی کی حالت میں تحریر کر رہے ہیں اور یہ کہ ان کے درمیان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُرُوْضٌ وَ مُضَارَ فَاتٌ وَ وَدَائِعُ وَاَمَانَاتٌ وَ سَفَالِجُ وَ مُضَارَبَاتٌ وَ عَوَارِيُ وَ دُيُوْنٌ وَمُؤَاجَرَاتٌ وَ مُزَارَعَاتٌ وَ مُؤَاكَرَاتٌ وَ اِنَّا تَنَاقَضْنَا عَلَى التَّرَاضِيْ مِنَّا جَمِيْعًا بِمَا فَعَلْنَا جَمِيْعَ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ شَرِكَةٍ وَمِنْ كُلِّ مُخَالَطَةٍ كَانَتْ جَرَتْ بَيْنَنَا فِيْ نَوْعٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَ فَسَخْنَا ذٰلِكَ كُلَّهُ فِيْ جَمِيْعِ مَا جَرٰى بَيْنَنَا فِيْ جَمِيْعِ الْاَنْوَاعِ وَالْاَصْنَافِ وَبَيَّنَّا ذٰلِكَ كُلَّهُ نَوْعًا نَوْعًا وَعَلِمْنَا مَبْلَغَهُ وَمُنْتَهَاهُ وَ عَرَفْنَاهُ عَلٰى حَقِّهٖ وَصِدْقِهٖ فَاسْتَوْفٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا جَمِيْعَ حَقِّهٖ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ وَ صَارَ فِيْ يَدِهٖ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا قِبَلَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ الْمُسَمِّيْنَ مَعَهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ وَلَا قِبَلَ اَحَدٍ بِسَبَبِهٖ وَلَا بِاسْمِهٖ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰى وَلَا طِلْبَةٌ لِاَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنَّا قَدِ اسْتَوْفٰى جَمِيْعَ حَقِّهٖ وَ جَمِيْعَ مَا كَانَ لَهٗ مِنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَصَارَ فِيْ يَدِهٖ مُوَفَّرًا اَقَرَّ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

معاملات، تجارتیں، خرید و فروخت، قرض، لین دین، امانتیں اور دیگر تمام معاملات ہماری باہمی رضا مندی سے چلتے رہے، اور اب ہم باہمی رضامندی ہی سے اپنے ان سارے معاملات کے معاہدے کو فسخ کرتے ہیں جو کہ ہمارے درمیان جاری تھے، ہم نے اس کی ایک ایک شق واضح کر دی ہے، ہم نے اس کے حق کو پہچان لیا ہے، اور ہم سب نے اپنا پورا پورا حق لے لیا ہے، اور اس تحریر میں مذکور تمام شراکت داروں میں سے کسی نے دوسرے سے کچھ نہیں لینا، اب کسی کو کسی دعویٰ اور مطالبے کا حق نہیں، اس لیے کہ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے سارے حقوق جو سب کے ذمے تھے وہ پورے کے پورے حاصل کر لیے ہیں، اور ہر ایک نے اپنا حصہ اپنے ہاتھ میں کر لیا ہے، اس کا فلاں، فلاں فلاں اور فلاں شخص نے اقرار کیا۔

8- بَابُ تَفَرُّقِ الزَّوْجَيْنِ عَنْ مُزَاوَجَتِهِمَا

8- زوجین کا اپنے بندھن سے جدا ہونا

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَاللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ۔ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَتْهُ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهَا وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِنِّيْ كُنْتُ زَوْجَةً لَكَ وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِيْ فَاَفْضَيْتَ اِلَيَّ ثُمَّ اِنِّيْ كَرِهْتُ صُحْبَتَكَ وَاَحْبَبْتُ مُفَارَقَتَكَ عَنْ غَيْرِ اضْرَارٍ مِنْكَ بِيْ وَلَا مَنْعِيْ لِحَقٍّ وَاجِبٍ لِيْ عَلَيْكَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا اَنْ لَا نُقِيْمَ حُدُوْدَ اللّٰهِ اَنْ تُخْلِعَنِيْ فَتُبِيْنَنِيْ مِنْكَ بِتَطْلِيْقَةٍ بِجَمِيْعِ مَا لِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقٍ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا جِيَادًا مَثَاقِيْلَ وَبِكَذَا وَ كَذَا

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: ((تم نے جو انہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لینا تمہارے لیے حلال نہیں، مگر یہ کہ ان دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدود قائم نہیں رکھ سکیں گے تو پھر ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں جس کا اس نے فدیہ دیا)) یہ وہ تحریر ہے جسے فلاں عورت بنت فلاں بن فلاں نے اپنی صحت و تندرستی اور اپنے اختیار سے فلاں بن فلاں بن فلاں کے لیے لکھا ہے، میں تمہاری زوجہ تھی، تم میرے ساتھ تعلق زن وشو قائم کرتے رہے، پھر میں نے تمہاری رفاقت و صحبت کو ناپسند کیا، اور میں نے تجھ سے مفارقت کو پسند کیا، مجھے تمہاری طرف سے کوئی تکلیف پہنچی نہ تو نے اس حق کی ادائیگی میں رکاوٹ پائی جو کہ میری طرف سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دِينَارًا جِيَادًا مَثَاقِيلَ أَعْطَيْتُكَهَا عَلَى ذٰلِكَ سِوٰى مَا فِي صَدَاقِي فَفَعَلْتَ الَّذِي سَأَلْتُكَ مِنْهُ فَطَلَّقْتَنِي تَطْلِيقَةً بَائِنَةً بِجَمِيعِ مَا كَانَ بَقِيَ لِي عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَبِالدَّنَانِيرِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ سِوٰى ذٰلِكَ فَقَبِلْتُ ذٰلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ إِيَّايَ بِهِ وَمُجَاوَبَةً عَلٰى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا ذٰلِكَ وَ دَفَعْتُ إِلَيْكَ جَمِيعَ هٰذِهِ الدَّنَانِيرِ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِي خَالَعْتَنِي عَلَيْهَا وَافِيَةً سِوٰى مَا فِي صَدَاقِي فَصِرْتُ بَائِنَةً مِنْكَ مَالِكَةً لِأَمْرِي بِهٰذَا الْخُلْعِ الْمُوصُوفِ أَمْرُهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا مُطَالَبَةَ وَلَا رَجْعَةَ وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيعَ مَا يَجِبُ لِمِثْلِي مَا دُمْتُ فِي عِدَّةٍ مِّنْكَ وَجَمِيعَ مَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ بِتَمَامِ مَا يَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي مِثْلِ حَالِي عَلٰى زَوْجِهَا الَّذِي يَكُونُ فِي مِثْلِ حَالِكَ فَلَمْ يَبْقَ لِوَاحِدٍ مِّنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰى وَلَا طَلِبَةٌ فَكُلُّ مَا ادَّعٰى وَاحِدٌ مِّنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ مِنْ حَقٍّ وَّمِنْ دَعْوٰى وَمِنْ طَلِبَةٍ بِوَجْهٍ مِّنَ الْوُجُوهِ فَهُوَ فِي جَمِيعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ وَصَاحِبُهُ مِنْ ذٰلِكَ أَجْمَعَ بَرِيءٌ وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا كُلَّ مَا أَقَرَّلَهُ بِهِ صَاحِبُهُ وَ كُلَّ مَا أَبْرَأَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً عِنْدَ مُخَاطَبَتِهِ إِيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَّجْلِسِنَا الَّذِي جَرٰى بَيْنَنَا فِيهِ أَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَفُلَانٌ۔

تمہارے ذمے تھا، اور جب ہمیں اندیشہ ہوا کہ ہم اللہ کی حدود قائم نہیں رکھ سکیں گے تو میں نے تم سے خلع کا مطالبہ کیا، پس تم مجھے اس حق مہر کے بدلے میں جو کہ میری طرف سے تمہارے ذمے ہے طلاق بائن دے دو، اور وہ اتنے اتنے دینار اور اتنے مثقال ہیں۔ وہ میں نے اپنے حق مہر میں سے تجھے دیئے، پس میں نے اس میں سے تجھ سے جو مطالبہ کیا وہ تم نے پورا کیا، پس تم نے میرے سارے مذکورہ حق مہر کے بدلے میں مجھے ایک طلاق بائنہ دے دی، اور ان دیناروں کے بدلے میں جو کہ اس کے علاوہ ہیں، پس میں نے تیرے روبرو اسے قبول کیا، اور تیری طرف سے اس گفتگو کے جاری ہونے سے پہلے میں نے تیری بات کا جواب دے دیا، پس میں نے اس تحریر میں مذکور اپنے حق مہر کے تمام دینار تیرے حوالے کر دیئے، تو نے مجھے خلع دے دیا پس میں تیری طرف سے خود مختار بائنہ بن گئی، اور وہ اس تحریر میں مذکور خلع موصوف کے ذریعے ممکن ہوا۔ پس تجھے مجھ پر کوئی اختیار، کوئی مطالبہ اور کسی رجوع کا کچھ حق باقی نہیں، پس میں جب تک تیری طرف سے عدت میں رہوں گی میں نے اپنی مثل خاتون کے لیے واجب تمام حقوق تمہاری طرف سے حاصل کر لیے، اور میں نے وہ ساری چیزیں پالیں جو میری مانند طلاق والی عورت کے لیے درکار ہوتی ہیں اور وہ تیری مثل خاوند کو دینا واجب ہوتی ہیں، پس اب ہم میں سے کسی کو بھی ایک دوسرے کی طرف سے کسی طرح کا کوئی حق باقی رہ گیا ہے نہ کوئی دعویٰ نہ کوئی مطالبہ، اگر کوئی مطالبہ ہوا تو وہ باطل ہے، اور اس کا ساتھی اس سے مکمل طور پر لاتعلق اور بری ہے، ہم نے جس چیز کا اقرار کیا وہ ہم میں سے ہر ایک نے قبول کیا، اور جس کا اس تحریر میں ذکر ہے اس سے وہ بری الذمہ ہے، اور ہماری اس گفتگو کے صادر ہونے اور ہمارے اس مجلس سے جس میں یہ ہمارے درمیان گفتگو ہوئی، الگ ہونے سے پہلے، فلاں عورت اور فلاں آدمی نے اس کا اقرار کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: الحدیث ۳۳۸۸]۔

9- بَابُ الْكِتَابَةِ

9- مکاتبت

قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا۔ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَ جَوَازِ اَمْرٍ لِفَتَاهُ النُّوْبِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ كَاتَبْتُكَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وُضْعِ جِيَادٍ وَزْنِ سَبْعَةٍ مُنَجَّمَةٍ عَلَيْكَ سِتُّ سِنِيْنَ مُتَوَالِيَاتٍ اَوَّلُهَا مُسْتَهَلُّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلٰى اَنْ تَدْفَعَ اِلَيَّ هٰذَا الْمَالَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فِيْ نُجُوْمِهَا فَاَنْتَ حُرٌّ بِهَا لَكَ مَا لِلْاَحْرَارِ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَاِنْ اَخْلَلْتَ شَيْئًا مِّنْهُ عَنْ مَّحِلِّهٖ بَطَلَتِ الْكِتَابَةُ وَ كُنْتَ رَقِيْقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ قَبِلْتُ مُكَاتَبَتَكَ عَلَيْهِ عَلَى الشُّرُوْطِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَّجْلِسِنَا الَّذِيْ جَرٰى بَيْنَنَا ذٰلِكَ فِيْهِ اَقَرَّ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ۔

اللہ عزوجل نے فرمایا: ((اور تمہارے جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں خیر محسوس کرو تو ان سے مکاتبت کر لو۔))
یہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں نے صحت اور اپنی مرضی واختیار سے تحریر کیا ہے، یہ تحریر اس نوجوان کے لیے ہے جس کا نام فلاں ہے، وہ آج اس کے اختیار اور ملکیت میں ہے، میں نے تجھ سے تین ہزار درہموں پر مکاتبت کی جس کی ادائیگی لگاتار چھ سال میں ہوگی اس کا آغاز فلاں سال کے فلاں مہینے میں ہوگا، یہ کہ تم اس تحریر میں مذکورہ سال مجھے مذکورہ قسطوں میں ادا کرو گے، اس کے بدلے میں تم آزاد ہو گے، تم کو آزاد لوگوں جیسے حقوق حاصل ہوں گے اور ویسے ہی فرائض ہوں گے، اور اگر تم نے اس مدت میں کوئی خلل اندازی کی تو مکاتبت باطل ہو جائے گی، تم غلام بن جاؤ گے اور تمہارے لیے کوئی مکاتبت نہیں ہوگی، پس میں نے اس تحریر میں مذکورہ شرائط کی روشنی میں اس مجلس میں تمہاری مکاتبت قبول کی، فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا۔

10- بَابُ تَدْبِيْرٍ

10- تدبیر

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاهُ الصَّقْلِيِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ دَبَّرْتُكَ لِوَجْهِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَجَاءِ ثَوَابِهٖ فَاَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِيْ لَا سَبِيْلَ لِاَحَدٍ عَلَيْكَ بَعْدَ وَفَاتِيْ اِلَّا سَبِيْلَ الْوَلَاءِ فَاِنَّهٗ لِيْ وَلِعَقِبِيْ مِنْ بَعْدِيْ اَقَرَّ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِجَمِيْعِ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ طَوْعًا فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَ

(غلام کی آزادی کو مالک کی موت کے ساتھ معلق کرنا تدبیر کہلاتا ہے)
یہ وہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں بن فلاں نے اپنے غلام کے لیے تحریر کیا جو کہ صیقل گر نان بائی اور باورچی ہے جس کا نام فلاں ہے، وہ اس وقت اس کے ملک وقبضے میں ہے، میں نے تجھے اللہ عزوجل کی رضا کے لیے مدبر کیا اور اسی ثواب کی امید

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَوَازِ اَمْرٍ مِّنْهُ بَعْدَ اَنْ قُرِیءَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ عَلَيْهِ بِمَحْضَرٍ مِّنَ الشُّهُوْدِ الْمُسَمِّيْنَ فِيْهِ فَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ قَدْ سَمِعَهٗ وَفَهِمَهٗ وَعَرَفَهٗ وَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ثُمَّ مَنْ حَضَرَهٗ مِنَ الشُّهُوْدِ عَلَيْهِ اَقَرَّ فُلَانٌ الصَّقَلِّيُّ الطَّبَّاخُ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْ عَقْلِهٖ وَبَدَنِهٖ اَنَّ جَمِيْعَ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلٰى مَا سُمِّيَ وَوُصِفَ فِيْهِ۔

ہے، پس تم میری موت کے بعد آزاد ہو جاؤ گے، میری وفات کے بعد کسی کو تجھ پر کوئی اختیار نہیں سوائے ولاء کے، پس وہ میرے لیے ہے اور میرے بعد میری اولاد کے لیے ہے، اس تحریر میں جو کچھ ہے اس کا فلاں بن فلاں نے صحت و رضا مندی کے ساتھ اقرار کیا، اس کے بعد کہ یہ ساری تحریر ان حاضرین کی موجودگی میں اسے پڑھ کر سنائی گئی جن کا نام اس تحریر میں ہے، پس اس نے ان کے سامنے اقرار کیا کہ اس نے اسے سنا ہے، سمجھ لیا ہے اور اسے جان لیا ہے، اور میں اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے، پھر ان حاضرین کی موجودگی میں فلاں صیقل گر باورچی نے اپنی صحت و عقل کی بہترین حالت میں اس تحریر کا اقرار کیا کہ یہ جو کچھ ہے حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی]۔

11- بَابُ عِتْقٍ

11- آزادی

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ وَ ذٰلِكَ فِيْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا لِفَتَاهُ الرُّوْمِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ اَعْتَقْتُكَ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَابْتِغَاءَ لِجَزِيْلِ ثَوَابِهٖ عِتْقًا بَتًّا لَا مَثْنَوِيَّةَ فِيْهِ وَلَا رَجْعَةَ لِيْ عَلَيْكَ فَاَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ لَا سَبِيْلَ لِيْ وَلَا لِاَحَدٍ عَلَيْكَ اِلَّا الْوَلَاءَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَلِعَصَبَتِيْ مِنْ بَعْدِيْ۔

یہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں نے اپنی خوشی اور اپنی مرضی سے صحت و ہوش و حواس کی درستی میں تحریر کیا۔ یہ فلاں مہینے اور فلاں سال میں ہے، اور اس رومی غلام کے لیے ہے جس کا فلاں نام ہے، اور وہ آج میری ملکیت اور قبضے میں ہے، میں نے اللہ عزوجل کے تقرب اور اس کا عظیم ثواب حاصل کرنے کے لیے تجھے آزاد کیا، اور مکمل طور پر آزاد کیا، اس میں کوئی استثناء ہے نہ واپسی۔ تم اللہ کی رضاء اور دار آخرت کے لیے آزاد ہو، میرے لیے اور کسی اور کے لیے ولاء کے علاوہ تجھ پر کوئی اختیار نہیں۔ بے شک وہ (ولاء کا حق) میرے لیے ہے اور میرے بعد میری اولاد کے لیے ہے۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

37

كِتَابُ الْمُحَارَبَةِ

جنگ کے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ تَحْرِيمِ الدَّمِ

1- حرمت خون/ قتل کی ممانعت

3971: اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَلُّوْا صَلَاتَنَا وَ اسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبَائِحَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَآؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے مشرکوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جب وہ یہ گواہی دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، ہماری نماز پڑھیں، ہمارے قبلے کو قبلہ جانیں، ہمارا ذبیحہ کھائیں تو ان کے خون اور ان کے اموال ہم پر حرام ہو گئے سوائے اس کے حق کے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٢]۔

3972: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کرتا رہوں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، پس جب وہ یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لله فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَ صَلُّوا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

گواہی دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، ہمارے قبلے کو قبلہ جانیں، ہمارا ذبیحہ کھائیں اور ہماری سی نماز پڑھیں تو ان کے خون اور ان کے اموال اس کے حق کے سوا ہم پر حرام ہو گئے، جس طرح دیگر مسلمانوں کے حقوق و فرائض ہیں اسی طرح ان کے حقوق و فرائض ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۴۱)، ترمذی: (الحدیث: ۲۶۰۸)، نسائی: (الحدیث: ۵۰۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۶]۔

3973: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلّٰى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ۔

حمید نے بیان کیا: میمون بن سیاہ نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو کہا: ابو حمزہ! کون سی چیز مسلمان کے خون اور اس کے مال کو حرام ٹھہراتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جو شخص یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ ہمارے قبلے کو قبلہ سمجھے، ہماری سی نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے، اسے دیگر مسلمانوں کے سے حقوق ملیں گے اور اس پر دیگر مسلمانوں کے سے فرائض عائد ہوں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۳)، انظر تحفة الأشراف: ۶۳۸]۔

3974: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو کچھ عرب ارتداد کا شکار ہو گئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ابو بکر! آپ عربوں سے کس طرح قتال کریں گے؟ تو سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کرتا رہوں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، وہ نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں۔" اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا وہ بچہ جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو زکوۃ کی حد میں دیا کرتے تھے، مجھے وہ بچہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُمَرُ فَلَمَّا رَاَيْتُ رَاْيَ اَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

دینے سے انکار کر دیا تو میں اسے پر ان سے قتال کروں گا۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے دیکھی کہ انہیں شرح صدر کر دیا گیا ہے تو میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٩٤)]۔

3975: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ كَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِاَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَ نَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَاللهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُوْنِي عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهٖ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی اور سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ لوگ دوبارہ کافر ہو گئے، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ لوگوں سے کس طرح قتال کریں گے؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "مجھے لوگوں سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے حتی کہ وہ اقرار کریں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس جو یہ اقرار کر لے، وہ اپنا مال و جان مجھ سے بچا لے گا سوائے اس کے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔" سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرنے والے سے قتال کروں گا، اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا وہ بچہ جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے مجھ سے روک لیا تو میں اس کے روک لینے پر ان سے قتال کروں گا، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو اسے یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ ہی نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو قتال کے لیے کھول دیا، پس میں نے جان لیا کہ وہ حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: [١٤١١٨]]۔

3976: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کرتا رہوں حتی کہ وہ اقرار کریں: اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے اموال مجھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ أَ تُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَاللهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذٰلِكَ رُشْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ۔

سے بچا لیے سوائے اس کے حق کے، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔" پس جب ارتداد کا فتنہ اٹھا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ ان سے قتال کریں گے؟ جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس طرح اور اس طرح۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوٰۃ (کی فرضیت) کے درمیان فرق نہیں کروں گا اور میں اس سے قتال کروں گا جو ان کے درمیان فرق کرے گا، اور ہم نے ان کے ساتھ مل کر قتال کیا، پس ہم نے اسی (موقف) کو درست پایا۔
ابو عبد الرحمٰن نے بیان کیا: زہری (کی سند) میں سفیان قوی نہیں، اور وہ سفیان بن حسین ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٢)]۔

3977: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتی کہ وہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس جس نے (لا الہ الا اللہ) کا اقرار کر لیا اس نے اپنا مال و جان مجھ سے بچا لیا سوائے اس کے حق کے اور اس کا حساب اللہ عزوجل کے ذمے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح متواتر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٠٩٠)]۔

3978: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لَا

سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا میں اس سے قتال کروں گا۔ اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا وہ بچہ جسے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے مجھے ادا نہ کیا تو میں اس کے ادا نہ کرنے پر ان سے قتال کروں گا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ ہی نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو قتال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ فَوَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

کے لیے کھول دیا۔ پس میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٢)]۔

3979: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ نَفْسَهٗ وَمَالَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ خَالَفَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتی کہ وہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس جس نے اس کا اقرار کر لیا تو اس نے اپنی جان اور اپنا مال مجھ سے بچا لیا سوائے اس کے حق کے، اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“ ولید بن مسلم نے اس کی مخالفت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٠٩٥)]۔

3980: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ وَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ فَاَجْمَعَ اَبُوْ بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: پس سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کے قتال کے لیے منصوبہ بندی کی تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو بکر (رضی اللہ عنہ)! آپ کس طرح لوگوں سے قتال کریں گے؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا ہے: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ (لا الہ الا اللہ) کا اقرار کر لیں۔ پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں گے تو وہ اپنا جان و مال مجھ سے بچا لیں گے سوائے اس کے حق کے۔“ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس سے قتال کروں گا جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرے گا۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا وہ بچہ جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کرتے تھے مجھے نہ دیا تو میں اس کے نہ دیئے جانے پر ان سے قتال کروں گا! سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ ہی نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو ان سے قتال کے لیے کھول دیا ہے، پس میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٢)]۔

3981: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَاِذَا قَالُوْهَا مَنَعُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ اقرار کریں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اس کے حق کے علاوہ اپنی جانیں اور اپنا خون مجھ سے بچا لیا، اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٦٤٠)، ترمذی: (الحديث: ٢٦٠٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٩٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٠٦]۔

3982: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَاِذَا قَالُوْهَا مَنَعُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ اس کا اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اس کے حق کے سوا اپنا خون اور اپنے اموال مجھ سے بچا لیے، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٤٨٢]۔

3983: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَاِذَا قَالُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم لوگوں سے قتال کرتے رہیں گے حتیٰ کہ وہ اقرار کر لیں: (لا الہ الا اللہ)، پس جب وہ (لا الہ الا اللہ) کا اقرار کر لیں تو پھر ان کی جانیں اور ان کے اموال ہم پر حرام ہو گئے سوائے اس کے حق کے، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٠٤]۔

3984: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ ثُمَّ قَالَ اَيَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنَّهُ يَقُوْلُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے، پس ایک آدمی آیا تو اس نے آپ کے کان میں کوئی بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے قتل کر دو، پھر فرمایا: کیا وہ گواہی دیتا ہوے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں، لیکن وہ بچاؤ کی خاطر اس کا اقرار کرتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے قتل نہ کرو، مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتی کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوال کوئی معبود نہیں، پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے اموال مجھ سے بچا لیے سوائے اس کے حق کے، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٢٣]۔

3985: قَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ فِيْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ وَقَالَ فِيْهِ اَنَّهُ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَحْوَهُ۔

نعمان بن سالم نے ایک آدمی سے روایت کیا کہ اس نے اسے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے میں تھے، اور آپ ﷺ نے وہاں فرمایا: ”مجھے وحی کی گئی ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتی کہ وہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٢٩)، نسائي: (الحدیث: ٣٩٩٢، ٣٩٩٣، ٣٩٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٨]۔

3986: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسًا يَقُوْلُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ فِيْ قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

سیدنا اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جب کہ ہم ایک قبے (خیمے) میں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٩٩١)]۔

3987: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ

سیدنا اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ثقیف کے وفد میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَغَيْرَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرْهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ أَظُنُّهَا مَعَهَا وَلَا أَدْرِي.

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں ایک خیمے میں آپ کے ساتھ تھا، پس خیمے میں جو افراد موجود تھے ان میں سے صرف میں اور آپ ﷺ جاگ رہے تھے، ایک آدمی آیا تو اس نے آپ سے سرگوشی کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے قتل کر دو۔" فرمایا: "کیا وہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟" عرض کیا: وہ گواہی دیتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو" پھر فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو ان کے خون اور ان کے اموال حرام ہو گئے سوائے اس کے حق کے۔" محمد نے بیان کیا: میں نے شعبہ سے کہا: کیا حدیث میں نہیں ہے: "کیا وہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔" انہوں نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ اس کے ساتھ ہے اور میں نہیں جانتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۹۱)]۔

3988: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا.

سیدنا اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر ان کی جانیں اور ان کے اموال حرام ہو جائیں گے سوائے اس کے حق کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۹۱)]۔

3989: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "ہر گناہ کے متعلق امید ہے کہ اللہ اسے بخش دے گا سوائے آدمی جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے یا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اقَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللهُ اَنْ يَّغْفِرَهُ اِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا اَوِ الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا۔

وہ آدمی جو کفر کی حالت میں فوت ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٢٠]۔

3990: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا وَ ذٰلِكَ اَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو ناحق قتل کیا جاتا ہے تو اس کے قتل کے گناہ کا ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (قابیل) پر بھی ہوتا ہے، وہ اس لیے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کو رائج کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٣٥، ٦٨٦٧، ٧٣٢١)، مسلم: (الحدیث: ١٦٧٧/ ٢٧)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٧٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦١٦)، نسائی: (الحدیث: ١٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٦٨]۔

2- بَابُ تَعْظِيمِ الدَّمِ

2- خون کی عظمت

3991: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ مَوْلٰى عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! کسی مومن کو قتل کرنا اللہ کے ہاں ساری دنیا ختم ہو جانے سے بھی زیادہ سنگین ہے۔“ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: ابراہیم بن مہاجر قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٠٥]۔

3992: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عِنْدَ اللهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پوری دنیا کا ختم ہو جانا اللہ کے نزدیک کسی مسلمان شخص کے قتل ہو جانے سے زیادہ حقیر ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٣٩٥، ١٣٩٥ م)، نسائی: (الحدیث: ٣٩٩٩، ٤٠٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٨٧].

3993: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَاللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مومن کا قتل اللہ کے ہاں زوال دنیا سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٩٩٨)].

3994: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: "قتل مومن اللہ کے ہاں زوال دنیا سے زیادہ اہم ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٩٩٨)].

3995: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ رضي الله عنه عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَاللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قتل مومن اللہ کے ہاں زوال دنیا سے بھی زیادہ اہم ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥٢].

3996: أَخْبَرَنَا سَرِيعُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْوَاسِطِيُّ الْخَصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَأَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اور لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون / قتل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٥٧].

3997: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

فرمایا: ”لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٦٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٩٦، ١٣٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦١٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٠٠٤، ٤٠٠٥، ٤٠٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٦]۔

3998: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ ﷺ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون / قتل کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٠٣)]۔

3999: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٠٣)]۔

4000: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى فِيْهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

سیّدنا عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں کے درمیان قیامت کے دن سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٦٤]۔

4001: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٠٣)]۔

4002: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هٰذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لَكَ فَيَقُولُ فَاِنَّهَا لِي وَيَجِيءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ اِنَّ هٰذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَيَقُولُ اِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبُوءُ بِاِثْمِهِ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی دوسرے آدمی کو اس کا ہاتھ تھامے ہوئے لائے گا، اور عرض کرے گا: میرے پروردگار! اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ اللہ اس سے فرمائے گا: تم نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے قتل کیا تھا تاکہ تیری لیے عزت وغلبہ ہو، وہ فرمائے گا: پس وہ میرے لیے ہے۔ پھر ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ تھامے ہوئے آئے گا: تو وہ کہے گا: اس نے مجھے قتل کیا۔ اللہ اس سے پوچھے گا: تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: تاکہ فلاں کے لیے عزت ہو، وہ فرمائے گا: وہ فلاں کے لیے نہیں ہے، پس وہ اس کے گناہ کا مستحق ٹھہرے گا۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٨٢]۔

4003: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ اَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ جُنْدَبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَاتَّقِهَا۔

جندب نے بیان کیا: فلاں شخص نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لے کر آئے گا تو کہے گا: اس سے پوچھو کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اسے فلاں کی بادشاہت پر قتل کیا'' جندب نے کہا: ''پس اس سے بچ۔''

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [لم نجد هذا الحديث في تحفة الأشراف للمزي ومكانه في (فصل مسند جماعة من الصحابة روى عنهم ولم يسمعوا ١١/ ١٢٣)؛ والحديث في مسند الإمام احمد(٥/ ٣٦٧، ٣٧٣)]۔

4004: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا فَيَقُولُ اَيْ رَبِّ سَلْ هٰذَا

سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جس نے کسی مومن کو عمداً قتل کیا، پھر توبہ کر لی، ایمان لے آیا اور عمل صالح کیے پھر اس نے ہدایت پائی۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیسے ہو سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''وہ (مقتول) قاتل کے ساتھ چمٹا ہوا آئے گا، اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللهُ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا

رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا۔ وہ کہے گا: پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟" پھر فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ نے اسے نازل فرمایا، اور پھر اس نے اسے منسوخ نہیں فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤٨٨١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٣٢]۔

4005: قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ۔

سعید بن جبیر نے فرمایا: کوفہ والوں نے اس آیت: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا)) کی تفسیر میں اختلاف کیا تو میں سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں پہنچا تو ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: قرآن کا جو حصہ آخر میں نازل کیا گیا یہ آیت اسی حصے میں سے ہے، پھر کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٩٠، ٤٧٦٣)، مسلم: (الحدیث: ١٦، ١٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٧٩، ١٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢١]۔

4006: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کسی مومن کو عمداً قتل کرنے والے کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ میں نے تمہیں سورہ الفرقان کی یہ آیت پڑھ کر سنائی: ((جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، وہ کسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے)) انہوں نے فرمایا: یہ مکی آیت ہے۔ اسے مدنی آیت نے منسوخ کر دیا: ((جو کسی مومن کو ناحق قتل کرے گا تو اس کی جزا جہنم ہے۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٦٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢١، ٥٥٩٩]۔

4007: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ

سعید بن جبیر نے بیان کیا: عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے مجھے کہا کہ میں سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے، تو اس کی جزا جہنم ہے)) پس میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ۔

فرمایا: کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا۔ اور پھر میں نے ان سے اس آیت: ((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور وہ اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔)) کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: وہ مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨٥٥، ٤٧٦٤، ٤٧٦٥، ٤٧٦٦)، مسلم: (الحدیث: ١٨، ١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٧٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٧٨، ١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢٤]۔

4008: أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ قَوْمًا كَانُوا قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا وَانْتَهَكُوا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ إِلَى فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللهُ شِرْكَهُمْ إِيمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے قتل کیا اور بہت زیادہ قتل و غارت کی۔ انہوں نے زنا کیا تو بہت زیادہ زنا کیا، اور حرمتوں کو پامال کیا۔ پس وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو عرض کیا: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ جو فرماتے ہیں اور جس کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھی چیز ہے اگر آپ ہمیں بتائیں کہ ہم جو (برے اعمال) کر چکے اس پر کفارہ کیا ہے؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے)) یہاں تک: ((اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔)) فرمایا: اللہ ان کے شرک کو ایمان میں، ان کے زنا کو پاک دامنی میں تبدیل کر دے گا، اور یہ آیت نازل ہوئی: ((فرما دیجئے! میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا))۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٤٧]۔

4009: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَتَوْا مُحَمَّدًا صلى الله عليه وسلم فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ مشرک لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: آپ جو فرماتے ہیں اور جس چیز کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں وہ بڑی اچھی چیز ہے اگر آپ ہمارے (برے) اعمال کے کفارے کے متعلق ہمیں بتائیں، تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَنْفُسِهِمْ۔

پکارتے)) اور یہ آیت نازل فرمائی:((فرما دیجئے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨١٠)، مسلم: (الحدیث: ١٩٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٥٢]۔

4010: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مقتول قیامت کے دن قاتل کو اس حال میں لے کر آئے گا کہ اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا، وہ عرض کرے گا: پروردگار! اس نے مجھے قتل کیا تھا حتیٰ کہ وہ اسے عرش کے قریب لے جائے گا۔“ راوی نے بیان کیا: پس انہوں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے توبہ کا ذکر کیا تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی:((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا))۔ انہوں نے فرمایا: جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے منسوخ نہیں ہوئی، تو پھر کسی کے لیے توبہ کہاں سے ہو گی؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٠٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٠٣]۔

4011: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضي الله عنه قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الْآيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: یہ آیت نازل ہوئی:((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا تو اس کی جزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا)) یہ سورہ الفرقان کی آیت کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی ہے۔
ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: محمد بن عمرو نے اسے ابو الزناد سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٧٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٠١٨، ٤٠١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٠٦]۔

4012: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ بَعْدَ الَّتِي فِي

سیّدنا خارجہ بن زید نے زید رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان:((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے اس کی جزا جہنم ہے۔)) کی تفسیر میں فرمایا: یہ آیت سورہ الفرقان کی آیت:((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَدْخَلَ أَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ۔

پکارتے اور وہ اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔)) کے آٹھ ماہ بعد نازل ہوئی۔ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: ابو الزناد نے اپنے اور خارجہ کے درمیان مجاہد بن عوف کو داخل کیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠١٧)]۔

4013: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ﷺ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا أَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب یہ آیت ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے اس کی جزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا)) نازل ہوئی تو ہم اس سے خوف زدہ ہو گئے، تو پھر سورہ الفرقان کی آیت نازل ہوئی: ((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، اور وہ اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے۔))

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠١٧)]۔

3- بَابُ ذِكْرِ الْكَبَائِرِ

3- کبیرہ گناہ

4014: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَارُهُمِ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ۔

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کے پاس اس حال میں آئے گا کہ وہ اللہ کی عبادت کرتا ہو، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو تو وہ جنتی ہے۔“ پس انہوں نے آپ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، نفس مسلمہ کو قتل کرنا اور میدان جہاد سے فرار ہونا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۱۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۴۵۱]۔

4015: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کو ستانا (ان کی نافرمانی کرنا)، قتل کرنا اور جھوٹی بات کرنا کبیرہ گناہ ہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۶۵۳، ۵۹۷۷، ۶۸۷۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۴)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۰۷، ۳۰۱۸)، نسائی: (الحدیث: ۴۸۸۲، ۱۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۷۷]۔

4016: اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَ عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۶۷۵، ۶۸۷۰، ۶۹۲۰)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۲۱)، نسائی: (الحدیث: ۴۸۸۳، ۱۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۸۳۵]۔

4017: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَبُوْهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ اَعْظَمُهُنَّ اِشْرَاكٌ بِاللّٰهِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ سات ہیں: ان میں سے سب سے بڑا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، کسی جان کو ناحق قتل کرنا، میدان جہاد سے فرار ہونا۔''

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۹۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4- بَابُ ذِكْرِ اَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافِ يَحْيٰى وَعَبْدِالرَّحْمٰنِ عَلٰى سُفْيَانَ فِيْ حَدِيْثِ وَاصِلٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ فِيْهِ

4- سب سے بڑا گناہ

4018: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اللہ کا شریک بناؤ جب کہ اس نے تجھے پیدا فرمایا ہے۔" میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اس اندیشے کے پیش نظر اپنی اولاد کو قتل کرو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گی۔" میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ فرمایا: "یہ کہ تم اپنے ہم سائے کی اہلیہ کے ساتھ زنا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٧٧، ٧٥٢٠، ٦٠٠١، ٦٨٦١، ٧٥٣٢، ٤٧٦١، ٦٨١١، ٦٨١١م)، مسلم: (الحدیث: ٦٨/ ١٤١، ١٤٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣١٠)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٨٠]۔

4019: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَاصِلٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جب کہ اس نے تمہیں پیدا فرمایا ہے۔" میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اس وجہ سے اپنی اولاد کو قتل کرو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گی۔" میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پھر یہ کہ تم اپنے ہم سائے کی اہلیہ کے ساتھ زنا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٦١)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣١١]۔

4020: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُولَ اللهِ ﷺ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَاَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللهِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ وَحَدِيثُ يَزِيدَ هٰذَا خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

فرمایا: ”شرک یہ کہ تم اللہ کا شریک بناؤ، یہ کہ تم اپنے ہم سائے کی اہلیہ کے ساتھ زنا کرو، اور یہ کہ تم فقر کے اندیشے کے پیش نظر اپنی اولاد کو قتل کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گی۔“ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ((جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے))۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے، درست وہ ہے جو اس سے پہلے ہے، اور یزید کی یہ حدیث خطا ہے، وہ تو واصل ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٧٩]۔

5- بَابُ ذِكْرِ مَا يَحِلُّ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

5- کس صورت میں کسی مسلمان کو قتل کرنا جائز ہے

4021: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللهِ اِلَّا ثَلَاثَةٌ نَفْرٌ التَّارِكُ لِلْاِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ اِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! جو مسلمان شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس کا قتل کرنا حرام ہے سوائے تین اشخاص کے: جماعت سے علیحدگی اختیار کر کے اسلام ترک کرنے والا، شادی شدہ زانی اور جان کے بدلے جان (قصاص)۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٦٨٧٨)، مسلم: (الحديث: ٢٥، ٢٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٥٣)، ترمذي: (الحديث: ١٤٠٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٣٤)، نسائي: (الحديث: ٤٧٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٦٧]۔

4022: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهِ اَوْ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَفَهُ زُهَيْرٌ۔

عمرو بن غالب نے بیان کیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ”کسی مسلمان شخص کو قتل کرنا حلال نہیں سوائے اس شخص کے جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے، یا اسلام قبول کر لینے کے بعد کفر اختیار کر لے یا جان کے بدلے میں جان۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٠٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٢٢]۔

4023: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا يَا عَمَّارُ اَمَا اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ اِلَّا ثَلَاثَةٌ اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ اَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا اُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عمار! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ کسی مُسلمان شخص کا قتل کرنا جائز نہیں سوائے تین کے: جان کے بدلے میں جان، یا وہ آدمی جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٢٩)]۔

4024: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ وَ كُنَّا اِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِي بِالْقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُوْنِي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ اَوْزَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا اِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ اَنَّ لِيْ بِدِيْنِيْ بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللّٰهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُوْنَنِي۔

ابو امامہ بن سہل اور عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ نے بیان کیا: ہم سیّدنا عُثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب کہ وہ محصور تھے، جب ہم کسی جگہ داخل ہوتے تو ہم بلاط والوں کی باتیں سنتے تھے، پس سیّدنا عُثمان رضی اللہ عنہ ایک دن داخل ہوئے، پھر باہر تشریف لے آئے، تو فرمایا: بے شک وہ مجھے قتل کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ ہم نے کہا: اللہ ان کے مقابلے میں آپ کو کفایت کرے گا۔ انہوں نے فرمایا: وہ مجھے کیوں کر قتل کریں گے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "کسی مُسلمان کو تین میں سے صرف کسی ایک وجہ سے قتل کرنا جائز ہے: وہ آدمی جو اسلام لانے کے بعد کفر اختیار کر لے، یا شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے یا کسی جان کو قتل کیا ہو۔" اللہ کی قسم! میں نے دور جاہلیت میں زنا کیا نہ حالت اسلام میں، جب سے اللہ نے مجھے ہدایت نصیب فرمائی تو میں نے دین بدلنے کی کبھی خواہش بھی نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی جان کو قتل کیا ہے، تو پھر وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٠٢)، مسلم: (الحديث: ٢١٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٨٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

6- بَابُ قَتْلِ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِيْهِ

6- مسلمانوں کی جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والے کو قتل کرنا

4025: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانِبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ اَوْ يُرِيْدُ يُفَرِّقُ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ كَائِنًا مَنْ كَانَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّ يَدَاللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ۔

سیّدنا عرفجہ بن شریح الاشجعی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کو منبر پر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا: آپ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد بہت جلد کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔ پس تم جسے جماعت سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے دیکھو تو اسے قتل کر دو! یا وہ شخص امت محمد ﷺ کے امر کو متفرق و منتشر کرنا چاہتا ہو خواہ وہ کوئی بھی ہو اسے قتل کر دو۔ اس لیے کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے، شیطان اس کے ساتھ ہے جو جماعت سے الگ ہوتا ہے وہ اسے لات مارتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٨٥٢/ ٥٩، ١٨٥٢/ ٦٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧٦٢)، نسائي: (الحديث: ٤٠٣٣، ٤٠٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٩٦]۔

4026: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ هَنَاتٌ وَّ هَنَاتٌ وَّ هَنَاتٌ وَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يُرِيْدُ تَفْرِيْقَ اَمْرِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيْعٌ فَاقْتُلُوْهُ كَائِنًا مَّنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ۔

سیّدنا عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد عنقریب فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔“ اور آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کیے: ”پس تم جسے دیکھو کہ وہ امت محمد ﷺ کے معاملہ کو متفرق و منتشر کرنا چاہتا ہے جبکہ وہ متحد ہوں تو اسے قتل کر دو خواہ وہ کوئی شخص ہو۔“

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٠٣٢)]۔

4027: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُفَرِّقَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَهُمْ جَمِيْعٌ فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ۔

سیّدنا عرفجہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”میرے بعد عنقریب فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔ پس جو شخص امت محمد ﷺ کے معاملے کو متفرق کرنا چاہتا ہے جب کہ وہ متحد ہوں تو اس شخص کو تلوار کے ساتھ قتل کر دو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٣٢)]۔

4028: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ۔

سیدنا اسامہ بن شریک ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص میری امت کے درمیان تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن اڑا دو۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩]۔

7- بَابُ تَاْوِيْلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ وَ فِيْمَنْ نَزَلَتْ وَ ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

7- اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ لڑتے اور ملک میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے سیدھے کاٹ دیئے جائیں یا جلاوطن کر دیئے جائیں)) کی تفسیر، اور یہ آیت کن کے بارے میں نازل ہوئی

4029: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ مَوْلٰى اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِيْنَةَ وَسَقِمَتْ اَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِيْنَا فِيْ اِبِلِهٖ فَتُصِيْبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا قَالُوْا بَلٰى فَخَرَجُوْا فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَصَحُّوْا فَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

سیدنا انس بن مالک ﷺ نے بیان کیا: کہ عکل قبیلے کے آٹھ افراد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہیں مدینے کی آب وہوا موافق نہ آئی وہ بیمار ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ہمارے چرواہے کے ساتھ اس کے اونٹوں میں نہیں چلے جاتے تاکہ تم ان کا دودھ اور پیشاب (ملا کر) پیو؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، پس وہ چلے گئے اور ان کا دودھ اور پیشاب پیا، تو وہ تندرست ہو گئے، رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا، پس آپ نے سوار بھیجے تو انہوں نے انہیں گرفتار کر لیا، پس وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فَأَخَذُوهُمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَ أَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا۔

انہیں لے آئے، تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں، اور انہیں دھوپ میں پھینک دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۳، ۳۰۱۸، ۴۱۹۳، ۴۶۱۰، ۶۸۰۲، ۶۸۰۳، ۶۸۰۴، ۶۸۰۵، ۶۸۹۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۰، ۱۱، ۱۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۴۳۶۴، ۴۳۶۵، ۴۳۶۶)، نسائی: (الحدیث: ۴۰۳۷، ۴۰۳۸، ۴۰۳۹، ۱۶۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۴۵]۔

4030: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاجْتَوَوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ وَ تَرَكَهُمْ حَتَّى مَاتُوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عکل قبیلے کے چند لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، تو انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، تو نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں چلے جائیں ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، پس انہوں نے ایسے ہی کیا، پھر انہوں نے ان کے چرواہے کو قتل کر دیا، اور اونٹ ہانک کر لے گئے، پس نبی ﷺ نے ان کی تلاش میں چند سوار بھیجے، وہ انہیں لے آئے، تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں، ان کے زخموں پر داغ نہیں لگوایا۔ اور انہیں چھوڑ دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں ان کی جزا یہ ہے))۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۰۳۶)]۔

4031: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ لَمْ يَحْسِمْهُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عکل قبیلے کے آٹھ افراد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، پس راوی نے ان کے زخموں پر داغ نہیں لگوایا۔ تک ایسے ہی ذکر کیا اور کہا: انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۰۳۶)]۔

4032: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عکل یا عرینہ کے کچھ افراد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِّنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ فَاَمَرَلَهُمْ وَاجْتَوُوا الْمَدِيْنَةَ بِذَوْدٍ اَوْ لِقَاحٍ يَشْرَبُوْنَ اَلْبَانَهَا وَاَبْوَالَهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ۔

نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں مدینے کی آب و ہوا موافق نہ آئی اس لئے آپ نے ان کے لئے اونٹوں کا یا اونٹنی کا حکم دیا تاکہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پیتے رہیں تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا۔ اور اونٹ ہانک کر لے گئے، آپ نے ان کی تلاش میں کچھ سوار بھیجے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٣٦)]۔

8- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

8- اس بارے میں حمید کی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر

4033: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاجْتَوَوا الْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اِلٰى ذَوْدٍ لَهُ فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ اٰثَارِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَصَلَّبَهُمْ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی۔ تو نبی ﷺ نے انہیں اپنے دودھیل اونٹوں کی طرف بھیج دیا، پس انہوں نے ان کا دودھ اور پیشاب پیا، جب وہ تندرست ہو گئے تو وہ اسلام سے مرتد ہو گئے۔ اور رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا، اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں چند سوار بھیجے تو وہ گرفتار کر لیے گئے۔ پس آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے۔ اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں اور انہیں سولی پر لٹکا دیا۔

حکم الحدیث: (وصلبهم کے علاوہ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٥]۔

4034: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ: عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اُنَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدِنَا فَكُنْتُمْ فِيْهَا فَشَرِبْتُمْ مِّنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَلَمَّا صَحُّوا قَامُوْا اِلٰى رَاعِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَتَلُوْهُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عرینہ کے کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اگر تم ہمارے دودھ دینے والے اونٹوں کی طرف چلے جاؤ۔ وہیں رہو اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔" پس انہوں نے اسی طرح کیا، جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَ رَجَعُوْا كُفَّارًا وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَاَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ۔

اللہ ﷻ کے چرواہے کا قصد کیا اور اسے قتل کر دیا، اور کافر ہو گئے، نبی ﷺ کے دودھ دینے والے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے ان کی تلاش میں افراد بھیجے، وہ انہیں لے آئے تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٧]۔

4035: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ: عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاجْتَوَوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِّنْ اَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَاَبْوَالِهَا فَخَرَجُوْا اِلٰى ذَوْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَانْطَلَقُوْا مُحَارِبِيْنَ فَاَرْسَلَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: "اگر تم ہمارے دودھیل اونٹوں کی طرف چلے جاؤ اور ان کا دودھ پیو۔" قتادہ نے نقل کیا: "اور ان کا پیشاب پیو" پس وہ رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کی طرف چلے گئے، جب وہ تندرست ہو گئے تو وہ اسلام سے مرتد ہو گئے، رسول اللہ ﷺ کے ایمان دار چرواہے کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٥١]۔

4036: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اَسْلَمَ اُنَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدِلَنَا فَشَرِبْتُمْ مِّنْ اَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ وَ اَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَلَمَّا صَحُّوْا كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ قَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهَرَبُوْا مُحَارِبِيْنَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَتٰى بِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَّعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عرینہ کے کچھ لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ پس انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اگر تم ہمارے دودھیل اونٹوں کی طرف چلے جاؤ تو تم ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔" پس انہوں نے اسی طرح کیا، جب وہ تندرست ہو گئے تو وہ اسلام قبول کر لینے کے بعد پھر کافر ہو گئے، اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ایمان دار چرواہے کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے اونٹ ہانک کر لے گئے، اور جنگ کرتے ہوئے بھاگ گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کچھ سوار بھیجے تو وہ پکڑ لیے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں، اور انہیں مدینہ کے پتھریلے علاقے میں پھینک دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٧]۔

4037: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ عکل یا عرینہ قبیلے کے کچھ افراد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم تو مال مویشی پالنے والے لوگ ہیں ہم کھیتی باڑی کرنے والے نہیں تھے، پس انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اونٹوں اور چرواہے کا حکم فرمایا، اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ وہیں باہر چلے جائیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ پس جب وہ تندرست ہو گئے اور وہ حرہ کے پتھریلے علاقے کے کونے میں تھے تو وہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا، اور اونٹ ہانک کر لے گئے، پس آپ نے ان کی تلاش میں چند سوار بھیجے، تو وہ انہیں لے آئے۔ پس آپ نے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں، ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے پھر انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٥٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٧]۔

4038: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ۔

محمد بن المثنیٰ نے عبدالاعلیٰ سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٥٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٧]۔

4039: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَ ثَابِتٌ: عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةَ نَزَلُوا فِي الْحَرَّةِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے حرہ کے مقام پر قیام کیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں چلے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

يَكُونُوا فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي آثَارِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا۔

جائیں اور وہاں ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، پس انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا، اسلام سے مرتد ہو گئے اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں سوار بھیجے، تو وہ انہیں لے آئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں اور ان کو حرہ کے پتھریلے میدان میں پھینک دیا۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان میں سے ایک آدمی کو پیاس کی وجہ سے اپنے منہ کے ساتھ زمین کو کاٹتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٧]۔

9- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

9- اس حدیث میں طلحہ بن مصرف اور معاویہ بن صالح کا یحییٰ بن سعید پر اختلاف کا بیان

4040: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ أُعَرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى نَبِيِّ اللهِ ﷺ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هٰذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، عرینہ کے کچھ بدو اللہ کے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ پس انہیں مدینہ کی آب وہوا موافق نہ آئی حتیٰ کہ ان کے رنگ پیلے پڑ گئے اور پیٹ بڑھ گئے، تو اللہ کے نبی ﷺ نے انہیں اپنی دودھیل اونٹنی کی طرف بھیجا، اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں حتیٰ کہ وہ تندرست ہو گئے، تو انہوں نے ان کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، اللہ کے نبی ﷺ نے ان کی تلاش میں سوار بھیجے تو وہ انہیں لے آئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی، امیر المومنین عبد الملک نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے کہا جب کہ وہ اسے یہ حدیث بیان کر رہے تھے: کفر کی وجہ سے یا گناہ کی وجہ سے؟ انہوں نے فرمایا: کفر کی وجہ سے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٥)]۔

4041: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا ثُمَّ مَرِضُوْا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى لِقَاحٍ لِيَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا فَكَانُوْا فِيْهَا ثُمَّ عَمَدُوْا اِلَى الرَّاعِيْ غُلَامِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوْهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ اٰلَ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيْدُ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اسْتَاقُوْا اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ۔

سعید بن المسیب نے بیان کیا: عرب کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ مسلمان ہو گئے، پھر وہ بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں دودھیل اونٹنی کی طرف بھیج دیا تاکہ وہ ان کا دودھ پئیں، وہ وہیں رہتے تھے، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے غلام چرواہے کا قصد کیا تو اسے قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے، انہوں نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! جس نے آل محمد ﷺ کو رات بھر پیاسا رکھا تو اسے پیاسا رکھ" پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں سوار بھیجے تو وہ پکڑ لیے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔ ان میں بعض راوی بعض پر اضافہ کرتے ہیں سوائے معاویہ کے کہ انہوں نے اس حدیث میں بیان کیا: وہ سرزمین شرک کی طرف ہانک کر لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٥٢]۔

4042: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْخُلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اَغَارَ قَوْمٌ عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَاَخَذَهُمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دودھیل اونٹ لوٹ لیے۔ پس آپ نے انہیں گرفتار کر لیا تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٧٩]۔

4043: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوْا عَلٰى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دودھیل اونٹ لوٹ لیے تو انہیں (گرفتار کر کے) نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَّعَ النَّبِيُّ ﷺ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمُ اللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٧٩)، نسائي: (الحديث: ٤٠٥٠، ٤٠٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٠٣٢]۔

4044: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ۔

ہشام سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹ لوٹ لیے۔ تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے، اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٠٤٩)]۔

4045: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ سَالِمٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ ذَكَرَ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَغَارَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاسْتَاقُوهَا وَقَتَلُوا غُلَامًا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ۔

عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: عرینہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دودھیل اونٹ لوٹ لیے اور انہیں ہانک کر لے گئے، آپ کے غلام کو قتل کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں کچھ سوار بھیجے تو وہ پکڑ لیے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٠٤٩)]۔

4046: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ اور ان (لٹیروں) کے بارے میں آیت محاربت نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحديث: ٤٣٦٩، ٤٣٧٠)، نسائي: (الحديث: ٤٠٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٧٥]۔

4047: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا قَطَعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ

ابو الزناد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جنہوں نے آپ کا دودھیل اونٹ چوری کر لیا تھا اور آپ نے ان کی آنکھوں میں گرم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللهُ فِي ذٰلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ كُلَّهَا۔

سلائیاں پھیر دی تھیں تو اللہ نے اس بارے میں آپ پر عتاب فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ((جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں ان کی جزا یہ ہے کہ)) پوری آیت۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٥٢)]۔

4048: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ ﷺ أَعْيُنَ أُولٰئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے ان لوگوں کی آنکھوں میں اس لیے سلائیاں پھیر دی تھیں کہ انہوں نے چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٧١/ ١٤)، ترمذی: (الحديث: ٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥]۔

4049: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا وَأَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُرْجَمَ حَتّٰى يَمُوتَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے انصاری کی ایک لڑکی کو اس کے زیور کی وجہ سے قتل کر دیا اور پھر اسے ایک کنویں میں پھینک دیا اور پتھر کے ساتھ اس کے سر کو بھی کچل دیا۔ پس پکڑا گیا تو نبی ﷺ نے اس کے متعلق حکم فرمایا کہ اسے پتھر مارے جائیں حتیٰ کہ وہ مر جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٧٢/ ١٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٢٨)، نسائی: (الحديث: ٤٠٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٠]۔

4050: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُرْجَمَ حَتّٰى يَمُوتَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اوی نے انصار کی ایک لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے قتل کر دیا۔ پھر اسے ایک کنویں میں ڈال دیا، اور پتھر کے ساتھ اس کا سر کچل دیا۔ پس نبی ﷺ نے حکم فرمایا: کہ اسے پتھر مارے جائیں حتیٰ کہ وہ مر جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٠٥٥)]۔

4051: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ الْاٰيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْمُشْرِكِيْنَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذٰلِكَ اَنْ يُّقَامَ فِيْهِ الْحَدُّ الَّذِيْ اَصَابَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((ان لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں)) کی تفسیر میں مروی ہے، انہوں نے کہا: یہ آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ پس ان میں سے جس نے گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کر لی تو اس کے خلاف کوئی تدبیر نہیں، اور یہ آیت مسلمان شخص کے لیے نہیں۔ پس جو شخص قتل کرے، زمین / ملک میں بگاڑ پیدا کرے اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرے پھر وہ گرفتار ہونے سے پہلے پہلے کافروں سے جا ملے تو اس کے اس ارتکاب کی وجہ سے اس پر سے وہ حد ساقط نہیں ہوگی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٥١]۔

10- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمُثْلَةِ

10-مثلہ کی ممانعت

4052: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَحُثُّ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اپنے خطبے میں صدقہ کی ترغیب دیتے تھے اور مثلہ سے منع فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٩]۔

11- بَابُ الصَّلْبِ

11-سولی پر لٹکانا

4053: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کا خون تین میں سے صرف ایک صورت میں ہی حلال ہو سکتا ہے: شادی شدہ زانی کو رجم کیا جائے گا، یا وہ شخص جو کسی مرد کو قتل کر ڈالے تو اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٌ يُرْجَمُ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ يُحَارِبُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ۔

قتل کیا جائے یا وہ آدمی جو اسلام سے خروج کر کے اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے جنگ کرتا ہے تو اسے قتل کیا جائے گا یا سولی پر لٹکایا جائے گا یا ملک سے نکال باہر کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٥٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٢١]۔

12- بَابُ الْعَبْدِ يَأْبَقُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَرِيرٍ فِي ذٰلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ

12- غلام مشرکوں کے علاقے کی طرف بھاگ جائے

4054: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلٰى مَوَالِيهِ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی حتی کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف لوٹ آئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٦٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٠٦١، ٤٠٦٢، ٤٠٦٣، ٤٠٦٤، ٤٠٦٥، ٤٠٦٦، ٤٠٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢١٧]۔

4055: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرٌ رضي الله عنه يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَأَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب غلام بھاگ جاتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اور اگر وہ (اسی حالت میں) فوت ہو جائے تو وہ کفر کی حالت پر فوت ہو گا۔" سیدنا جریر رضی اللہ عنہ کا غلام بھاگ گیا تو انہوں نے اسے پکڑ کر اس کی گردن اڑا دی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

4056: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ۔

سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب غلام مشرکوں کے علاقے کی طرف بھاگ جائے تو اس کا کوئی ذمہ نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

13- بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ اِسْحٰقَ

13-ابواسحاق پر اختلاف

4057: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب غلام سرزمین شرک کی طرف بھاگ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

4058: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب غلام سرزمین شرک کی طرف بھاگ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

4059: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جو بھی غلام سرزمین شرک کی طرف بھاگ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

4060: اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جو بھی غلام شرک کے علاقے کی طرف بھاگ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٠٦٠)]۔

4061: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ

سیّدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جو بھی غلام اپنے مالکوں سے فرار ہو کر دشمن سے جا ملتا ہے تو وہ جان کو (قتل کرنے کے لیے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَوَالِيهِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِهِ۔

حلال کر لیتا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٦٠)]۔

14- بَابُ الْحُكْمِ فِي الْمُرْتَدِّ

14- مرتد کا حکم

4062: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "کسی مسلمان شخص کا خون تین میں سے کسی ایک وجہ سے حلال ہوتا ہے: وہ آدمی جو شادی کر لینے کے بعد بھی زنا کرتا ہے اس پر رجم کی حد نافذ ہوگی، یا جس نے کسی کو عمداً قتل کیا تو اس پر قصاص ہے، یا اسلام قبول کر لینے کے بعد مرتد ہو جائے تو اس پر قتل (کی حد) ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٢١]۔

4063: أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَنْ يَزْنِيَ بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ يَقْتُلَ إِنْسَانًا فَيُقْتَلَ أَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَيُقْتَلَ۔

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "صرف تین وجہ سے کسی مسلمان شخص کو قتل کرنا حلال ہے: یہ کہ وہ شادی کر لینے کے بعد بھی زنا کرے، یا کسی انسان کو قتل کرے تو اسے قتل کیا جائے گا، یا اسلام قبول کر لینے کے بعد کفر کا ارتکاب کرے تو اسے قتل کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٨٤]۔

4064: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے اسے قتل کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣٠١٧)، ابو داود: (الحديث: ٤٣٥١)، ترمذي: (الحديث: ١٤٥٨)، ابن ماجه:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(الحديث: ٢٥٢٥)، نسائي: (الحديث: ٤٠٧١، ٤٠٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٨٧]-

4065: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ اَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

عکرمہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ اسلام سے مرتد ہو گئے تو سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے انہیں آگ سے جلا دیا، سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ہوتا تو میں انہیں نہ جلاتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے عذاب کے ذریعے کسی کو عذاب / سزا نہ دو۔" اگر میں ہوتا تو میں انہیں قتل کر دیتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے اسے قتل کر دو۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٠٧٠)]-

4066: اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے تو اسے قتل کر دو۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٠٧٠)]-

4067: اَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے تو اسے قتل کر دو۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٠٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٩٩، ١٨٥٤٥]-

4068: اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادٍ۔

حسن نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے تو اسے قتل کر دو۔"
ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ درست ہونے کے لحاظ سے عباد کی روایت سے زیادہ حق دار ہے۔

حكم الحديث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٠٧٣)]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4069: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنا دین تبدیل کرلے تو اسے قتل کردو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٠٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٦٢]۔

4070: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ عَلِيًّا اُتِيَ بِنَاسٍ مِّنَ الزُّطِّ يَعْبُدُوْنَ وَثَنًا فَاَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زط (قبیلہ) کے کچھ لوگ علی رضی اللہ عنہ کے پاس لائے گئے وہ بت کی پوجا کرتے تھے تو انہوں نے انہیں جلا ڈالا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے تو فرمایا ہے: ”جو شخص اپنا دین تبدیل کرلے تو اسے قتل کردو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٧٥)]۔

4071: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ رضی اللہ عنہ وَ حَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَاَلْقٰى لَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى وِسَادَةً لِيَجْلِسَ عَلَيْهَا فَاُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُوْدِيًّا فَاَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا اَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ.

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا۔ پھر اس کے بعد معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ جب وہ آئے تو انہوں نے کہا: لوگو! میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے تمہاری طرف فرستادہ بن کر آیا ہوں، تو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے ایک تکیہ / گدا بچھایا تاکہ وہ اس پر بیٹھ جائیں، پس ایک آدمی لایا گیا۔ جو کہ یہودی تھا اس نے اسلام قبول کرلیا اور پھر کافر ہوگیا۔ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نہیں بیٹھوں گا حتی کہ اسے قتل کردیا جائے۔ اللہ اور اس کے رسول کا یہی فیصلہ ہے، تین بار فرمایا۔ پس جب اسے قتل کردیا گیا تو وہ تب بیٹھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٨٥]۔

4072: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب مکہ فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے چار مردوں اور دو عورتوں کے علاوہ سب لوگوں کو امان دے دی، اور فرمایا: ”انہیں قتل کردو، خواہ تم انہیں کعبہ کے غلافوں کے ساتھ چمٹا ہوا دیکھو۔“ عکرمہ بن ابی جہل، عبداللہ بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُاللهِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِيسُ بْنُ صَبَابَةَ وَعَبْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي، السَّرْحِ فَأَمَّا عَبْدُاللهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هٰهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنَ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ أَتِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتّٰى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْ عَبْدَاللهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هٰذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلَهُ فَقَالُوا مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ۔

خطل، مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی السرح۔ رہا عبداللہ بن خطل تو وہ کعبہ کے غلافوں کے ساتھ چمٹا ہوا پایا گیا۔ تو سعید بن حریث اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما اس کی طرف بڑھے۔ پس سعید رضی اللہ عنہ عمار رضی اللہ عنہ پر سبقت لے گئے اور وہ ان سے زیادہ جوان تھے پس انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ رہا مقیس بن صبابہ تو لوگوں نے بازار میں دیکھا تو انہوں نے اسے وہیں قتل کر دیا۔ رہا عکرمہ تو وہ بحری سفر پر نکل گیا، پس طوفان نے انہیں آ گھیرا، تو کشتی والے کہنے لگے: اخلاص کے ساتھ دعا کرو اس لیے کہ تمہارے معبود یہاں کچھ کام نہیں آئیں گے۔ عکرمہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر سمندر میں صرف اخلاص ہی بچا سکتا ہے تو پھر خشکی میں بھی صرف وہی بچا سکتا ہے، اے اللہ! اگر تو نے مجھے اس صورت حال سے بچا لیا تو میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ میں محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی بیعت کر لوں گا میں انہیں معاف کرنے والا مہربان پاؤں گا۔ پس وہ آئے اور اسلام قبول کر لیا۔ رہا عبداللہ بن سعد بن ابی سرح تو وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ہاں چھپ گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلایا تو وہ اسے بھی لے آئے حتی کہ اسے نبی ﷺ کے سامنے کھڑا کر دیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول! عبداللہ سے بیعت لے لیں۔ پس آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار اس کی طرف دیکھا اور آپ نے تینوں بار انکار کیا۔ پس تیسری بار کے بعد اس سے بیعت لے لی، پھر آپ اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: "کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں تھا کہ جب اس نے مجھے دیکھا کہ میں اس سے بیعت نہیں لے رہا تو وہ اس کا قصد کرتا اور اسے قتل کر دیتا؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمیں کیا معلوم کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ آپ نے اپنی آنکھ سے ہمیں اشارہ کیوں نہ کر دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی نبی کی شان کے لائق نہیں کہ وہ آنکھوں کی خیانت کرے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث:۲۶۸۳، ۴۳۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۳۷]۔

15- بَابُ تَوْبَةِ الْمُرْتَدِّ

15-مرتد کی توبہ

4073: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْعَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ سَلُوْلِي رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهُ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا إِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَسْلَمَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: انصار میں ایک آدمی تھا وہ مسلمان ہو گیا پھر وہ مرتد ہو گیا اور مشرک ہو گیا پھر اسے ندامت ہوئی، تو اس نے اپنی قوم کے نام پیغام بھیجا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لیے دریافت کرو کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ تو یہ آیت نازل ہوئی:((اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت بخشے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے)) یہاں تک ((وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے))۔ پس آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا تو وہ مسلمان ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث:۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۸۴]۔

4074: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ فِي سُوْرَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ إِلَى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فَنُسِخَ وَاسْتُثْنِيَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَهُوَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الَّذِي كَانَ عَلَى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُّقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے سورہ نحل میں فرمان:((جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، مگر وہ جسے مجبور کیا گیا ہو))..... ”اور ان کے لیے عذاب بڑا ہے“ کے متعلق بتایا۔ پس یہ منسوخ ہو گیا۔ اور اس سے استثناء کر لیا۔ فرمایا:((پھر بے شک تیرا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائے گئے، پھر جہاد کیا، اور صبر کیا، بے شک تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔)) اور وہ عبداللہ بن سعد بن ابی السرح ہے جو مصر پر حکمران تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب تھا، پس شیطان نے اسے پھسلا دیا اور وہ کافروں کے ساتھ جا ملا۔ آپ نے فتح کے دن اس کے متعلق حکم فرمایا کہ اسے قتل کر دیا جائے۔ تو سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے پناہ طلب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پناہ دے دی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٥٢]۔

16- بَابُ الْحُكْمِ فِيمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

16- نبی ﷺ کو برا بھلا کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے

4075: أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ رَجُلًا أَعْمَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى عِكْرِمَةَ فَانْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْمَى كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَكَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَزْجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتُ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَوَقَعَتْ فِيهِ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهَا فَأَصْبَحَتْ قَتِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَ قَالَ أَنْشُدُ اللهَ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلَّا قَامَ فَأَقْبَلَ الْأَعْمَى يَتَدَلْدَلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ أُمَّ وَلَدِي وَكَانَتْ بِي لَطِيفَةً رَفِيقَةً وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَلَكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتِمُكَ فَأَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلَا تَزْجِرُ فَلَمَّا كَانَتِ الْبَارِحَةَ ذَكَرْتَكَ فَوَقَعْتَ فِيكَ فَقُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک نابینا شخص تھا، اس کی ایک لونڈی تھی اور اس کے اس میں سے دو بیٹے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں بہت گستاخی کرتی تھی اور آپ کو برا بھلا کہتی تھی وہ اسے ڈانٹتا تھا لیکن وہ اس کا کوئی اثر قبول نہیں کرتی تھی اور وہ اسے روکتا تھا لیکن وہ باز نہیں آتی تھی، پس ایک رات ایسے ہوا کہ میں نے نبی ﷺ کا ذکر کیا۔ تو اس نے آپ کی شان میں گستاخی کی۔ پس میں صبر نہ کر سکا میں نے وہ چھڑی لی جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے اور اسے اس کے پیٹ میں مار دیا اور اس پر وزن ڈال دیا حتیٰ کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ پس وہ قتل ہو گئی، تو نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا آپ نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کی قسم دیتا ہوں میرا اس پر حق ہے کہ جس نے یہ کام کیا ہے وہ کھڑا ہو جائے، پس وہ نابینا شخص لڑھڑاتا ہوا چل کر آیا، تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اس کا مالک ہوں، وہ میری لونڈی تھی، وہ مجھ پر مہربان تھی، میرے اس میں سے موتیوں جیسے دو بیٹے ہیں، لیکن وہ آپ کی شان میں بہت گستاخی کیا کرتی تھی اور آپ کو برا بھلا کہا کرتی تھی، میں اسے روکتا تھا تو وہ رکتی نہیں تھی، میں اسے ڈانٹ ڈپٹ کرتا تھا لیکن وہ اس کا اثر قبول نہیں کرتی تھی۔ پس گذشتہ رات میں نے آپ کا ذکر کیا تو اس نے آپ کی شان میں گستاخی کی، پس میں نے اس چھڑی کا قصد کیا جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے تو میں نے اس کے پیٹ میں گھونپ ڈیا اور اس پر وزن ڈال دیا حتیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سن لو! گواہ رہو کہ اس کا خون رائیگاں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٥٥]۔

4076: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ ﷺ قَالَ اَغْلَظَ رَجُلٌ لِاَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ فَقُلْتُ اَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ۔

سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے سیدنا ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کو سخت الفاظ کہے تو میں نے کہا: میں اسے قتل کر دیتا ہوں تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا: رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی اور کے لیے یہ حق نہیں ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٦٣)، نسائي: (الحدیث: ٤٠٨٣، ٤٠٨٤، ٤٠٨٥، ٤٠٨٦، ٤٠٨٧، ٤٠٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٢١]۔

17- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

17-اس حدیث میں اعمش پر اختلاف کا ذکر

4077: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ ﷺ قَالَ تَغَيَّظَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِاَضْرِبَ عُنُقَهُ اِنْ اَمَرْتَنِي بِذٰلِكَ قَالَ اَفَكُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللهِ لَاَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي الَّتِي قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

سیدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت ناراض ہوئے، تو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! وہ کون شخص ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیوں؟ میں نے کہا: اگر مجھے حکم فرمائیں تو میں اس کی گردن اڑا دیتا ہوں، انہوں نے کہا: کیا تم ایسا کر گزرو گے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا! اللہ کی قسم! میں نے جو بات کی تھی اس کی اتنی سنگینی تھی کہ ان کا غصہ جاتا رہا، پھر فرمایا: محمد ﷺ کے بعد کسی کا یہ استحقاق نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٨٢)]۔

4078: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ

سیدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنے ساتھیوں میں سے کسی آدمی پر برہمی کا اظہار فرما رہے تھے، تو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! یہ کون ہے جس پر آپ ناراض ہو رہے ہیں؟ انہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تَغَيَّظَ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

نے فرمایا: تم کس لیے پوچھتے ہو؟ میں نے کہا: میں اس کی گردن اڑادوں گا اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے جو بات کی اس کی سنگینی سے ان کا غصہ جاتا رہا، پھر فرمایا: محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کا استحقاق نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٨٢)]۔

4079: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ رضي الله عنه قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

سیدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت ناراض ہوئے تو اس نے کہا: اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں اس کی گردن اڑادوں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کا استحقاق نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٨٢)]۔

4080: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ رضي الله عنه قَالَ غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ وَاللهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَكَأَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو نَصْرٍ وَاسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ۔ خَالَفَهُ شُعْبَةُ۔

ابو برزہ نے بیان کیا: سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت ناراض ہوئے حتیٰ کہ ان کا رنگ بدل گیا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! اگر آپ مجھے حکم فرمائیں تو میں اس کی گردن اڑادوں، (بس میں نے یہ بات کی) تو گویا کہ ان پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا گیا ہو، پس آپ کا اس آدمی سے غصہ جاتا رہا۔ اور کہا: ابو برزہ! تمہاری ماں تمہیں گم پائے! یہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی اور کا استحقاق نہیں۔
ابو عبدالرحمن نے کہا: یہ خطا ہے۔ درست ابو نصر ہے اس کا نام حمید بن ہلال ہے، شعبہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٨٢)]۔

4081: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ رضي الله عنه قَالَ أَتَيْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ أَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَانْتَهَرَنِي فَقَالَ إِنَّهَا

ابو برزہ نے بیان کیا: میں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے کسی آدمی سے ناراضگی کا اظہار کیا تو اس نے بھی ان سے ویسے ہی کیا۔ تو میں نے کہا: کیا میں اس کی گردن نہ اڑادوں؟ پس انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو نَصْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَ رَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَأَسْنَدَهُ۔

کے بعد کسی کا استحقاق نہیں۔
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: ابو نصر حمید بن ہلال، اس سے یونس بن عبید نے روایت کیا اور اسے مسند بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)
تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٨٢)]۔

4082: أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ قَالَ أَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللهِ قَالَ أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ أَمَا تَذْكُرُ ذٰلِكَ أَوْ كُنْتَ فَاعِلًا ذٰلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ہم سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو وہ کسی مسلمان شخص پر سخت ناراض ہوئے، پس جب میں نے یہ صورت حال دیکھی تو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! میں اس کی گردن اڑا دوں؟ پس جب میں نے قتل کی بات کی تو انہوں نے وہ موضوع ہی بدل لیا اور دوسری باتیں کرنے لگے۔ جب ہم وہاں سے الگ ہوئے تو انہوں نے مجھے بلا بھیجا اور فرمایا: ابو برزہ! تم نے کیا کہا تھا؟ جب کہ میں وہ بات بھول گیا جو میں نے کی تھی، میں نے کہا: مجھے یاد دلا دیں۔ انہوں نے فرمایا: تم نے جو کہا تھا وہ تمہیں یاد نہیں؟ میں نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! انہوں نے فرمایا: جس وقت تم نے مجھے دیکھا کہ میں ایک آدمی پر ناراض ہو رہا ہوں تو تم نے کہا تھا: اللہ کے رسول کے خلیفہ! میں اس کی گردن اڑا دوں؟ کیا تمہیں یہ یاد نہیں؟ کیا تم ایسا کر گزرتے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اللہ کی قسم! آپ اگر مجھے حکم دیں تو میں اب بھی کر سکتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کا استحقاق نہیں۔
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ حدیث ان تمام احادیث سے بہترین ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)
تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٨٢)]۔

18- بَابُ السِّحْرِ

18- جادو

4083: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ

سیدنا صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک یہودی نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ صَفْوَانِ بْنِ عَسَّالٍ ﷺ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هٰذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودَ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ۔

اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں اس نبی کے پاس لے چلو! اس کے ساتھی نے اس سے کہا: نبی نہ کہو! اگر انہوں نے تجھے (نبی کہتے ہوئے) سن لیا تو ان کی چار آنکھیں ہو جائیں گی (یعنی وہ بہت خوش ہوں گے) پس وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ سے نو واضح نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ، نہ چوری کرو نہ زنا کرو، اس جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ کسی بے گناہ شخص کو (سزا دلوانے کے لیے) حکمران کے پاس نہ لے جاؤ، جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ، میدان جہاد سے فرار نہ ہو، اور یہودیو! تمہارے لیے ایک خصوصی حکم ہے کہ تم ہفتے کے دن زیادتی نہ کرو۔" پس انہوں نے آپ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا، اور کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نبی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر تم میری اتباع کیوں نہیں کرتے؟" انہوں نے عرض کیا: داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ ان کی اولاد میں ایک نبی ہمیشہ رہے گا اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم نے آپ کی اتباع کی تو یہودی ہمیں مار ڈالیں گے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۷۳۳، ۳۱۴۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۷۰۵)، انظر تحفة الأشراف: ۴۹۵۱]۔

19- بَابُ الْحُكْمِ فِي السَّحَرَةِ

19- جادوگروں کے متعلق حکم

4084: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُنْقَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِّلَ إِلَيْهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کوئی گرہ لگائی پھر اس میں پھونک ماری تو اس نے جادو کیا۔ اور جس نے جادو کیا تو اس نے شرک کیا، اور جس نے گلے میں کوئی چیز لٹکائی تو وہ اسی چیز کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٥٥].

20- بَابُ سَحَرَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ

20-اہل کتاب کے جادوگر

4085: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ يَعْنِي يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَاشْتَكٰى لِذٰلِكَ اَيَّامًا فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ سَحَرَكَ عَقَدَلَكَ عُقَدًا فِيْ بِئْرِ كَذَا وَ كَذَا فَاَرْسَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَخْرَجُوْهَا فَجِيْءَ بِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ ذٰلِكَ لِذٰلِكَ الْيَهُوْدِ وَلَا رَاٰهُ فِيْ وَجْهِهٖ قَطُّ۔

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک یہودی نے نبی ﷺ پر جادو کیا۔ آپ اس وجہ سے کئی دن بیمار رہے، پس جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے تو کہا: ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے، اس نے فلاں فلاں کنویں میں آپ کے لیے گرہیں لگائی ہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے کچھ آدمی بھیجے تو وہ اسے نکال لائے۔ پس رسول اللہ ﷺ بالکل ہشاش بشاش حالت میں کھڑے ہو گئے، آپ نے اس یہودی سے اس کا ذکر کیا نہ اس نے آپ کے چہرے پر کبھی اس کا اثر دیکھا (کہ آپ نے ناراضی کا اظہار کیا ہو)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٩٠].

21- بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ تُعُرِّضَ لِمَالِهٖ

21-جس شخص کا مال لوٹا جائے تو وہ کیا کرے

4086: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الرَّجُلُ يَاْتِيْنِيْ فَيُرِيْدُ مَالِيْ قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَذَّكَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ حَوْلِيْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ

قابوس نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: کوئی آدمی میرے پاس آتا ہے اور وہ میرا مال لوٹنا چاہتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اللہ کی یاد دلاؤ۔" اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ سمجھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے آس پاس والے مسلمانوں سے اس کے خلاف مدد طلب کر!" اس نے عرض کیا: اگر میرے آس پاس کوئی مسلمان نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: "اس کے خلاف بادشاہ / حکومت سے مدد طلب کر۔" اس نے عرض کیا: اگر بادشاہ مجھ سے دور ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتال کرو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَإِنْ تَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي قَالَ قَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ۔

حتی کہ تم شہید ہو جاؤ یا پھر اپنا مال بچالو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٤٢]۔

4087: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے بتائیں اگر میرے مال پر زیادتی کی جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اللہ کی قسم دو" اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ مانیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم دو" اس نے کہا: اگر وہ نہ مانیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم دو" اس نے عرض کیا: اگر وہ انکار کریں؟ آپ نے فرمایا: "قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں اور اگر تم نے قتل کر دیا تو وہ جہنم میں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٠٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٧٦]۔

4088: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اگر میرے مال پر زیادتی کی جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم دے" اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ مانیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم دو۔" اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ مانیں، فرمایا: "اللہ کی قسم دو" اس نے عرض کیا: اگر وہ نہ مانیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پس قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں ہو گے اور اگر تم نے (ڈاکو) قتل کر دیا تو وہ جہنم میں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٩٣)]۔

22- بَابُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ

22- جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے

4089: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کی اور وہ مارا گیا تو وہ شہید ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٠٠].

4090: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کی اور وہ مارا گیا تو وہ شہید ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٠].

4091: أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ.

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے ناحق مارا جائے تو اس کے لیے جنت ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٢٤٨٠)، نسائي: (الحديث: ٤٠٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٩١].

4092: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٠٩٧)].

4093: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کا مال ناحق طور پر لوٹا جائے اور وہ لڑائی کرتا ہوا مارا جائے تو وہ شہید ہے۔" یہ روایت خطا ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخُمُسِ۔

سعیر بن خمس کی روایت درست ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٧١)، ترمذی: (الحدیث: ١٤١٩، ١٤٢٠)، نسائی: (الحدیث: ٤١٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٠٣]۔

4094: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٩٩)]۔

4095: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٢١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٨٠)، نسائی: (الحدیث: ٤١٠٢، ٤١٠٥، ٤١٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٥٦]۔

4096: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کی (اور وہ مارا جائے) تو وہ شہید ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٠١)]۔

4097: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤١٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٤١]۔

4098: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

ابو جعفر نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔"

ابو عبد الرحمن نے فرمایا، مؤمل کی روایت خطا ہے، جبکہ عبدالرحمن کی روایت درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٠٣)]۔

23- بَابُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ أَهْلِهِ

23- جو شخص اپنے اہل کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کرے

4099: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اپنا مال بچانے کے لیے لڑائی کی اور وہ مارا گیا تو وہ شہید ہے، جس نے اپنی جان بچانے کے لیے قتال کیا اور وہ مارا جائے تو وہ شہید ہے، اور جو اپنے اہل وعیال کا دفاع کرتے ہوئے قتال کرے اور وہ مارا جائے تو وہ شہید ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٧٧٢)، ترمذي: (الحديث: ١٤٢١)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٨٠)، نسائي: (الحديث: ٤١٠٦، ٤١٠١، ٤٠١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٥٦]۔

24- بَابُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دِيْنِهِ

24- جو اپنا دین بچانے کے لیے قتال کرے

4100: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اپنا مال بچاتے ہوئے قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے، جو اپنے اہل وعیال کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے، جو اپنے دین کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے، اور جو اپنی جان کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٢١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٨٠)، نسائی: (الحدیث: ٤١٠١، ٤١٠٢، ٤١٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٥٦]۔

25- بَابُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ

25- جو اپنے حق کی خاطر قتال کرے

4101: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

ابو جعفر نے بیان کیا، میں سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے حق کا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٤٨١٢]۔

26- بَابُ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فِي النَّاسِ

26- جو شخص اپنی تلوار اٹھالے اور پھر اسے چلانے لگے

4102: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (فتنے کے وقت) اپنی تلوار اٹھا لے اور پھر اسے رکھ دے (جہاد نہ کرے) تو اس کا خون مباح / رائیگاں ہے۔"

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤١٠٩، ٤١١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٦٢]۔

4103: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

عبدالرزاق نے اس اسناد سے اسی مثل روایت کیا، اور اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٠٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4104: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہما قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، جو شخص ہتھیار اٹھا کر پھر اسے چلا دے تو اس کا خون مباح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح ماقبل کے ساتھ موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٠٨)]۔

4105: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٠٧٠)، مسلم: (الحدیث: ٩٨/ ١٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٤]۔

4106: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِيْ تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ مُجَاشِعٍ وَ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَ بَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ وَ بَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَقَالُوْا يُعْطِيْ صَنَادِيْدَ اَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ اِنَّمَا اَتَاَلَّفُهُمْ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللّٰهَ قَالَ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ اِذَا عَصَيْتُهٗ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ فَسَاَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهٗ فَمَنَعَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَخْرُجُوْنَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے انہوں نے وہاں سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچا سونا بھیجا، آپ نے اسے اقرع بن حابس حنظلی رضی اللہ عنہ، بنو مجاشع کے ایک آدمی عیینہ بن بدر الفزاری، علقمہ بن علاثہ العامری، پھر بنو کلاب کے ایک آدمی، زید الخیل الطائی اور پھر بنو نبہان کے ایک آدمی کے درمیان تقسیم کر دیا۔ پس قریش اور انصار تو ناراض ہو گئے اور انہوں نے کہا: آپ اہل نجد کے سرداروں کو تو دیتے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں ان کی تالیف قلب چاہتا ہوں۔“ پس اتنے میں ایک شخص آیا جس کی آنکھیں دھنسی ہوئیں، گال ابھرے ہوئے، داڑھی گھنی، اور سر کے بال منڈے ہوئے تھے، اس نے کہا: محمد (ﷺ)! اللہ سے ڈریں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب میں ہی اللہ کی نافرمانی کروں گا تو پھر اور کون اس کی اطاعت کرے گا؟ وہ تو مجھے زمین والوں پر امین بناتا ہے اور تم مجھے امین نہیں جانتے؟“ پس حاضرین میں سے ایک آدمی نے آپ سے اسے قتل کر دینے کی اجازت طلب کی تو آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيَدَعُونَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ۔

نے اسے روک دیا، جب وہ شخص مڑا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی نسل سے کچھ لوگ ظاہر ہوں گے وہ قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح باہر ہو جائیں گے جس طرح تیر شکار کے جانور سے باہر نکل جاتا ہے، وہ مسلمانوں سے تو لڑائی کریں گے جبکہ مشرکوں کو کچھ نہیں کہیں گے، اگر میں نے ان کا زمانہ پالیا تو میں انہیں قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٧٧)]۔

4107: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ اِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا علی ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''آخری دور میں کچھ ایسے لوگ ظاہر ہوں گے، وہ نوعمر کم عقل ہوں گے، وہ سب سے بہترین گفتگو کرتے ہوں گے، ان کا ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار کے جانور سے باہر نکل جاتا ہے۔ پس جب تمہارا ان سے آمنا سامنا ہو تو ان کو قتل کر دو اس لیے کہ ان کا قتل کرنا اس شخص کے لیے اجر کا باعث ہے جس نے انہیں قتل کیا جس نے انہیں قتل کیا قیامت کے دن اجر کا باعث ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٦١١، ٥٠٥٧، ٦٩٣٠)، مسلم: (الحديث: ١٠٦٦/ ١٥٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٢١]۔

4108: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ اَتَمَنّٰى اَنْ اَلْقٰى رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ اَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِاُذُنَيَّ وَرَاَيْتُهٗ بِعَيْنَيَّ اَنَّ

شریک بن شہاب نے بیان کیا: میری تمنا تھی کہ میں نبی ﷺ کے کسی صحابی سے ملاقات کروں اور ان سے خارجیوں کے متعلق دریافت کروں، پس میں عید کے دن ابو برزہ ﷺ سے ان کے چند ساتھیوں کی موجودگی میں ملا، تو میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے کانوں سے سنا ہے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَائَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ غَضَبًا شَدِيْدًا وَ قَالَ وَاللهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ اَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللهُ شَرِيْكُ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْمَشْهُوْرِ۔

اپنی آنکھوں سے انہیں دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ مال پیش کیا گیا تو آپ نے اسے تقسیم فرمایا۔ آپ نے اپنی دائیں جانب والے اور اپنی بائیں جانب والے کو وہ مال دیا اور آپ کے جو پیچھے تھا اسے بھی کچھ عطا فرمایا۔ تو ایک آدمی آپ کے پیچھے سے کھڑا ہوا تو اس نے کہا: محمد (ﷺ)! آپ نے مال تقسیم کرتے وقت انصاف نہیں کیا۔ وہ کالے رنگ کا آدمی تھا اس کے سر کے بال منڈے ہوئے تھے، اور اس پر دو سفید کپڑے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ (یہ سن کر) سخت ناراض ہوئے اور فرمایا: ”اللہ کی قسم! تم میرے بعد ایسا کوئی شخص نہیں پاؤ گے جو مجھ سے زیادہ عدل کرنے والا ہو۔“ پھر فرمایا: ”آخری دور میں کچھ لوگ ظاہر ہوں گے گویا کہ یہ ان میں سے ہے، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، ان کی علامت سر منڈانا ہے، وہ ظاہر ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ ان کا آخری شخص مسیح دجال کے ساتھ ظاہر ہو گا۔ پس جب تم ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو وہ بدترین مخلوق ہیں۔“

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: شریک بن شہاب یہ وہ مشہور شخص نہیں۔

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر: تحفة الأشراف: ١١٥٩٨]۔

27- بَابُ قِتَالِ الْمُسْلِمِ

27- مسلمان شخص سے قتال کرنا

4109: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان سے قتال کرنا کفر اور اسے برا بھلا کہنا فسق ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٠٨]۔

4110: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مسلمان کو برا بھلا کہنا فسق اور اس سے قتال کفر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٢١]۔

4111: اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ اَبَانٌ يَا اَبَا اِسْحٰقَ اَمَا سَمِعْتَهُ اِلَّا مِنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنَ الْاَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مسلمان کو برا بھلا کہنا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١١٧)]۔

4112: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مسلمان کو برا بھلا کہنا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٢٧]۔

4113: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٢٦٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٦٠]۔

4114: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا وَّ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُلَيْمَانَ وَ زُبَيْدًا يُحَدِّثُونَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ ہے۔"
اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ
الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ اَنْتَهِمُ مَنْصُوْرًا
اَنْتَهِمُ زُبَيْدًا اَنْتَهِمُ سُلَيْمَانَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّي اَتَّهِمُ اَبَا
وَائِلٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨، ٦٠٤٤، ٧٠٧٦)، مسلم: (الحدیث: ١١٦، ١١٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٨٣، ٢٦٥٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٩)، نسائی: (الحدیث: ٤١٢١، ٤١٢٢، ٤١٢٣، ٤٢٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٤٣، ٩٢٥١، ٩٢٩٩]۔

4115: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِاَبِي وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِاللهِ قَالَ نَعَمْ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمانوں کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٢٠)]۔

4116: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٢٠)]۔

4117: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: "مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٢٠)]۔

4118: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، مومن کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٢٠)]۔

28- بَابُ التَّغْلِيظِ فِيمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَأْيَةٍ عُمِّيَّةٍ

28-اندھے پرچم تلے لڑنے والے کے متعلق سختی

4119: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَأْيَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے الگ ہو گیا اور اسی حالت میں فوت ہو گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے، جو میری امت کے خلاف بغاوت کرے اور وہ اس کے نیک و بد کو مارتا چلا جائے وہ اس کے ایمان دار کو چھوڑتا ہے نہ اس کے عہد والے کے عہد کو پورا کرتا ہے تو وہ مجھ سے نہیں۔ اور جو شخص اندھے پرچم تلے قتال کرتا ہے وہ عصبیت کی طرف دعوت دیتا ہے یا عصبیت کی خاطر ناراض ہوتا ہے اور وہ اسی حالت میں مارا جاتا ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٤٨/ ٥٣، ١٨٤٨/ ٥٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٩٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٠٢]۔

4120: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَأْيَةٍ عُمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

سیدنا جندب بن عبد اللہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اندھے پرچم تلے قتال کرتا ہے وہ عصبیت کی خاطر لڑتا ہے اور عصبیت کے لیے ناراض ہوتا ہے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔“

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: عمران القطان قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٥٠/ ٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٦٧]۔

29- بَابُ تَحْرِيمِ الْقَتْلِ

29-قتل کی حرمت

4121: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

سیدنا ابو بکرہ ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلٰى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيعًا فِيهَا۔

فرمایا: "جب مسلمان شخص اپنے دوسرے مسلمان بھائی کی طرف اسلحے کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں، پس جب وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں اس میں گر جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۸۳)، مسلم: (الحدیث: ۲۸۸۸/ ۱۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۹۶۵)، نسائی: (الحدیث: ۴۱۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۷۲]۔

4122: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ اِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ۔

سیدنا ابو بکرہ ﷺ نے بیان کیا: جب دو مسلمان افراد ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھا لیتے ہیں تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ پس جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنمی ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۱۲۷)]۔

4123: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي مُوسٰى ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

سیدنا ابو موسیٰ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب دو مسلمان اپنی اپنی تلوار لے کر ایک دوسرے کے مقابل آ جاتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنمی ہیں۔" عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! یہ تو قاتل تھا تو مقتول کو سزا کیوں ملے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے بھی اپنے ساتھی / قاتل کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۳۹۶۴)، نسائی: (الحدیث: ۴۱۳۰، ۴۱۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۸۹۸۴]۔

4124: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُونَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ مِثْلَهُ سَوَاءً۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابلے میں آ جاتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے ساتھ کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں برابر ہوں گے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٢٩)]۔

4125: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يُرِيْدُ قَتْلَ صَاحِبِهٖ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ۔

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر مقابل آجاتے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو وہ دونوں جہنمی ہیں۔“ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! یہ تو قاتل ہوا تو مقتول کو یہ سزا کیوں ملے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ بھی اپنے ساتھی / قاتل کے قتل پر آمادہ و کوشاں تھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٤١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦٦]۔

4126: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر بھڑ جاتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو پھر قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٣١)]۔

4127: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر آمنے سامنے آجاتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ تو قاتل ہے تو پھر مقتول کو سزا کیوں ملے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے بھی اپنے ساتھی / قاتل کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣١، ٦٨٧٥، ٧٠٨٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٨٨/ ١٤، ٢٨٨٨/ ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٦٨، ٤٢٦٩)، نسائي: (الحدیث: ٤١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٥٥]۔

4128: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر بھڑ جاتے ہیں پس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَيْسٍ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ۔

ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے۔ تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٣٣)]۔

4129: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهُ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب دو مسلمان اپنی تلوار کے ساتھ مقابلے پر آ جاتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔" ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ تو قاتل ہے، تو مقتول کو یہ سزا کیوں ملے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے بھی اپنے ساتھی / قاتل کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٢٩)]۔

4130: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٦٨، ٧٠٧٧، ٦١٦٦، ٦٧٨٥، ٤٤٠٣، ٤٤٠٢)، مسلم: (الحدیث: ٦٦/ ١٢٠، ٦٦/ ١١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٨٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤١٨]۔

4131: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ اَبِيْهِ وَلَا جِنَايَةِ اَخِيْهِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ، کسی آدمی کو اپنے باپ کے جرم میں پکڑا جائے گا نہ اپنے بھائی کے جرم میں۔"
ابو عبد الرحمن نے کہا: یہ خطا ہے، اور درست یہ ہے کہ وہ مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤١٣٨، ٤١٣٩، ٤١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٥٢]۔

4132: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ، آدمی کو اس کے باپ کے جرم میں پکڑا جائے گا نہ اس کے بھائی کے جرم میں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٣٧)]۔

4133: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

مسروق نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں اس حال میں نہ پاؤں کہ تم میرے بعد کافر بن جاؤ۔ تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ۔ آدمی کو اس کے باپ کے جرم میں پکڑا جائے گا نہ اس کے بھائی کے جرم میں۔“ یہ درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٣٧)]۔

4134: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُرْسَلٌ۔

مسروق نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میرے بعد کافر نہ بن کا جانا۔“ یہ روایت مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٣٧)]۔

4135: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میرے بعد گمراہ نہ بن جانا تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٩٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٠٠]۔

4136: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کو خاموش کرایا اور پھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

فرمایا: "میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۱، ٤٤٠٥، ٧٠٨٠، ٦٨٦٩)، مسلم: (الحدیث: ٦٥/ ١١٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٣٦]۔

4137: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَمَا اَرٰى تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "لوگوں کو خاموش کراؤ!" پھر فرمایا: "میں اس کے بعد تمہیں اس حال میں نہ پاؤں کہ تم میرے بعد کافر بن جاؤ! تم ایک دوسرے کی گردن اڑانے لگ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٤٤]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

38

أَوَّلُ كِتَابِ قَسْمِ الْفَيْءِ

فیٔ تقسیم کرنے سے متعلق احادیث مبارکہ

4138: أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ تُرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذَلِكَ۔

یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری جس وقت سیّدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے فتنے میں نکلا تھا اس نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کسی شخص کو بھیجا کہ وہ ان سے قرابتی رشتہ داروں کے حصے کے متعلق سوال کرے کہ ان کے خیال میں وہ کن کو ملنا چاہیے؟ انہوں نے فرمایا: وہ ہمارا حصہ ہے، اس لیے کہ ہماری رسول اللہ ﷺ سے قرابت داری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ہمارے لیے تقسیم فرمایا۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ ہمیں کچھ پیش کرتے تھے ہم نے اسے اپنے حق سے کم سمجھا تو ہم نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور انہوں (سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ) نے جو انہیں پیش کیا تھا وہ یہ تھا کہ وہ ان کے نکاح کرنے والے کی مدد کریں گے۔ ان کے مقروضوں کی طرف سے قرض ادا کریں گے، ان کے محتاجوں کو دیں گے، اور انہوں نے اس میں اضافہ کرنے سے انکار کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٧٢٧، ٢٧٧٨، ٢٩٨٢) نسائی: (الحدیث: ٤١٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٥٧]۔

4139: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَ مُحَمَّدُ

یزید بن ہرمز نے بیان کیا۔ نجدہ نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نام خط لکھا جس میں اس نے ان سے قرابتی رشتہ داروں کے حصے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَاَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِيْ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَ قَدْ كَانَ عُمَرُ دَعَانَا إِلٰى اَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ اَيِّمَنَا وَيُحْذِيَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَ يَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَاَبَيْنَا إِلَّا اَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا وَاَبٰى ذٰلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ۔

کے متعلق دریافت کیا کہ وہ کس کا حصہ ہے؟ یزید بن ہرمز نے کہا: میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے نجدہ کے نام خط کا جواب تحریر کیا۔ میں نے لکھا: تم نے رشتہ داروں کے حصے کے متعلق پوچھنے کے لیے خط لکھا کہ وہ کن کا حصہ ہے؟ وہ ہم اہل بیت کے لیے ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ ہمیں دعوت دیا کرتے تھے کہ وہ اس میں سے ہمارے شادی کے بغیر افراد کی شادی کر دیں، ہمارے محتاجوں کو دیں اور اس میں سے ہمارے مقروضوں کا قرض ادا کر دیں، پس ہم نے اس کو قبول نہ کیا اور ان سے مطالبہ کیا وہ سارے کا سارا ہمارے حوالے کر دیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا، تو ہم نے اسے ان پر ہی چھوڑ دیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٤٤)]۔

4140: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ إِلٰى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ كِتَابًا فِيْهِ وَ قَسْمُ اَبِيْكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهُ وَاِنَّمَا سَهْمُ اَبِيْكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْهِ حَقُّ اللّٰهِ وَ حَقُّ الرَّسُوْلِ وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَمَا اَكْثَرَ خُصَمَاءَ اَبِيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَيْفَ يَنْجُوْ مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَاِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الْاِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ اِلَيْكَ مَنْ يَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوْءِ۔

اوزاعی نے بیان کیا: عمر بن عبد العزیز نے عمر بن ولید کے نام خط لکھا اس میں یہ تحریر تھا: تمہارے والد کی تقسیم کے مطابق تم سارے خمس کے حق دار ہو، حالانکہ تمہارے والد کا اتنا ہی حصہ ہے جتنا کسی مسلمان شخص کا ہو سکتا ہے، اس میں اللہ کا حق ہے، اس کے رسول کا حق ہے، رشتہ داروں کا حق ہے، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے، قیامت کے دن تمہارے والد کے کتنے زیادہ دعویٰ دار ہوں گے، اور جس شخص کے متعلق دعویٰ کرنے والے بہت زیادہ ہوں گے تو وہ کس طرح بچ سکے گا۔ تمہارا آلات موسیقی ظاہر کرنا اسلام میں بدعت ہے، اور میں نے قصد کیا کہ میں تمہاری طرف کسی ایسے شخص کو بھیجوں جو تیرے بالوں کو خوب کاٹے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [لم نجد هذا الأثر في تحفة الأشراف للمزي ومكانه في مراسيل عمر بن عبدالعزيز الأموي(١٣/ ٣١٩، ٣٢١)]۔

4141: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ

سعید بن مسیب نے بیان کیا کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ اور سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ۔

کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ وہ آپ سے حنین کے خمس کو بنو ہاشم اور بنو المطلب بن عبد مناف کے درمیان تقسیم کرنے کے متعلق بات کریں، پس ان دونوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ نے بنو المطلب بن عبد مناف کے ہمارے بھائیوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور ہمیں کچھ بھی نہیں دیا جبکہ ہماری آپ سے اتنی ہی قرابت ہے جتنی ان سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا: ”میں ہاشم اور المطلب کو ایک ہی چیز سمجھتا ہوں۔“ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے اس خمس میں سے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کے لیے کچھ بھی تقسیم نہ فرمایا جیسا کہ آپ نے بنو ہاشم اور بنو المطلب کے لیے تقسیم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣١٤٠، ٣٥٠٢، ٤٢٢٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٧٨، ٢٩٧٩، ٢٩٨٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٨١)، نسائی: (الحدیث: ٤١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٨٥]۔

4142: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ﷺ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے قرابت داری کے حصے کو بنو ہاشم اور بنو المطلب کے درمیان تقسیم کیا تو میں اور سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ بنو ہاشم ان کی فضیلت کا انکار نہیں اس لیے کہ اللہ نے آپ کو ان میں پیدا فرمایا اور آپ کے مقام و مرتبہ کی وجہ سے انہیں بھی فضیلت حاصل ہو گئی، آپ نے بنو المطلب کو عطا فرما دیا جب کہ ہمیں کچھ بھی نہیں دیا۔ حالانکہ ہمارا اور ان کا آپ سے ایک ہی رشتہ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ دور جاہلیت میں بھی مجھ سے الگ ہوئے نہ اسلام میں، بنو ہاشم اور بنو المطلب ایک ہی چیز ہیں۔“ اور آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣١٤٠، ٣٥٠٢، ٤٢٢٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٧٨، ٢٩٧٩، ٢٩٨٠)، ابن ماجه:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ٢٨٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٨٥]۔

4143: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

سیّدنا سیّدنا عبادہ بن صامت ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن اونٹ کے پہلو سے ایک بال پکڑ کر فرمایا: لوگو! اللہ نے تمہیں جو مال غنیمت عطا فرمایا ہے اس میں سے خمس اتنی سی چیز کے علاوہ میرے لیے حلال نہیں، اور خمس بھی تمہیں ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔"

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: ابو سلام کا نام ممطور ہے وہ حبشی ہے اور ابوامامہ کا نام صدی بن عجلان ہے۔

حكم الحديث: (حسن، صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٩٢]۔

4144: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے اس کے کوہان سے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ بال لیے اور پھر فرمایا: "میرے لیے مال فی میں سے خمس کے علاوہ کوئی چیز نہیں حتی کہ یہ بھی نہیں، اور خمس بھی تم ہی کو لوٹا دیا جاتا ہے۔"

حكم الحديث: (حسن، صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٩٢]۔

4145: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ۔

سیّدنا عمر ﷺ نے بیان کیا: بنو نضیر کا مال جو اللہ نے مسلمانوں کی طرف سے لڑائی کیے بغیر اپنے رسول کو مال فے کے طور پر عطا فرمایا، تو آپ اس میں سے اپنے ایک سال کا خرچہ لیتے اور جو باقی بچ جاتا اسے اللہ کی راہ میں جہاد کی تیاری کے لیے گھوڑوں اور ہتھیاروں پر خرچ کر دیتے تھے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٨٥، ٢٩٠٤)، مسلم: (الحدیث: ١٧٥٧/ ٤٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٩٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٧١٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٥، ٣٠٦، ٥٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٣١]۔

4146: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ سیّدہ فاطمہ ﷺ نے سیّدنا ابوبکر ﷺ کی طرف پیغام بھیجا وہ ان سے نبی ﷺ کے صدقات اور خیبر کے خمس میں اپنی میراث کا مطالبہ کرتی تھیں۔ سیّدنا ابوبکر ﷺ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہماری میراث نہیں ہوتی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٧١١، ٤٢٤٠، ٤٠٣٥، ٤٠٣٦، ٦٧٢٥، ٣٧١٢، ٤٢٤١)، مسلم: (الحدیث: ١٧٥٩/ ٥٢، ١٧٥٩/ ٥٣، ١٧٥٩/ ٥٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٦٨، ٢٩٦٩، ٢٩٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٣٠]۔

4147: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللهِ وَ خُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْعَلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ۔

عطاء سے روایت ہے: اللہ عزوجل کے فرمان: ((جان لو کہ تمہیں جو مال غنیمت میں سے ملتا ہے وہ اللہ کے لیے، اس کے رسول اور رشتہ داروں کے لیے ہے)) کی تفسیر میں ہے انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کا خمس ایک ہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس میں سے سواریاں فراہم کرتے، اس میں سے عطیات عنایت فرماتے، جہاں چاہتے خرچ کرتے اور اسے جہاں چاہتے استعمال میں لاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مرسل)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٥٦]۔

4148: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلهِ خُمُسَهُ قَالَ هٰذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ اللهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ لِلهِ قَالَ اخْتَلَفُوا فِي هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَهْمِ الرَّسُولِ وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ

قیس بن مسلم نے بیان کیا: میں نے حسن بن محمد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((جان لو جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو، تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے)) کے متعلق دریافت کیا۔ تو انہوں نے کہا: یہ تو اللہ کے کلام کا آغاز ہے، جیسے دنیا اور آخرت اللہ کے لیے ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد انہوں نے ان دو حصوں میں اختلاف کیا۔ رسول اللہ ﷺ کے حصے میں اور رشتے داروں کے حصے میں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُوْلِ ﷺ لِلْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الرَّسُوْلِ ﷺ وَ قَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الْخَلِيْفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلٰى اَنْ جَعَلُوْا هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَكَانَا فِيْ ذٰلِكَ خِلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ۔

پس کسی نے کہا: رشتہ داروں کا حصہ رسول اللہ ﷺ کے رشتے داروں کے لیے ہے، کسی نے کہا: رشتے داروں کا حصہ خلیفہ کے رشتہ داروں کے لیے ہے، پس ان سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ انہوں نے ان دو حصوں کو اللہ کی راہ میں جہاد کی تیاری اور گھوڑوں کے لیے مقرر کر لیں۔ پس سیّدنا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت میں ان دونوں حصوں کا یہی مصرف تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مرسل)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٧٩]۔

4149: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَاَلْتُ يَحْيٰى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ۔

موسیٰ بن ابی عائشہ نے بیان کیا: میں نے یحییٰ بن الجزار سے اس آیت: ((جان لو کہ جو کچھ تم مال غنیمت میں حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے)) کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے کہا: میں نے کہا: خمس میں سے نبی ﷺ کے لیے کتنا حصہ تھا؟ انہوں نے کہا: پانچویں کا پانچواں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مرسل)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥٣١]۔

4150: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَفِيِّهٖ فَقَالَ اَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ شَاءَ۔

مطرف نے بیان کیا: شعبی سے نبی ﷺ کے حصے اور ان کے مخصوص کیے ہوئے حصے کے متعلق سوال کیا گیا، تو انہوں نے کہا: رہا نبی ﷺ کا حصہ تو وہ ایک مسلمان شخص کے حصے کے مانند ہی تھا۔ رہا وہ مخصوص حصہ تو وہ آپ کو اختیار تھا کہ آپ جو چیز چاہتے منتخب کر سکتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مرسل)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢٩٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٦٨]۔

4151: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهٗ قِطْعَةُ اُدُمٍ قَالَ كَتَبَ لِيْ هٰذِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَهَلْ

یزید بن الشخیر نے بیان کیا: اسی اثنا میں کہ میں مربد میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آیا اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ مجھے تحریر کرا کے دیا تھا۔ کیا تم میں سے کوئی پڑھ سکتا ہے؟ میں نے کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَحَدٌ مِنْكُمْ يَقْرَأُ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَقْرَأُ فَإِذَا فِيهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ أَنَّهُمْ إِنْ شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَأَقَرُّوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَفِيِّهِ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللهِ وَرَسُولِهِ.

میں پڑھوں گا! اس میں تحریر تھا: محمد النسبی ﷺ کی طرف سے زہیر بن اقیش والوں کے لیے۔ اگر وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، وہ مشرکوں سے الگ ہو جائیں، اپنے مال غنیمت میں سے خمس کا اقرار کریں، اور نبی ﷺ کے حصے اور ان کے مخصوص حصے کا اقرار کریں، تو انہیں اللہ اور اس کے رسول کی امان حاصل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۲۹۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۶۸۳].

4152: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْخُمُسُ الَّذِي لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَقَرَابَتِهِ لَا يَأْكُلُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا فَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِذِي قَرَابَتِهِ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِلْيَتَامَى مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْمَسَاكِينِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِابْنِ السَّبِيلِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اللهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ ابْتِدَاءُ كَلَامٍ لِأَنَّ الْأَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ وَلَمْ يَنْسِبِ الصَّدَقَةَ إِلَى نَفْسِهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ قِيلَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الْإِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسِّلَاحَ وَيُعْطِي مِنْهُ مَنْ رَأَى فِيهِ غَنَاءً وَمَنْفَعَةً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَمِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْقُرْآنِ وَسَهْمُ لِذِي الْقُرْبَى وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمُ الْغَنِيُّ مِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ

مجاہد نے بیان کیا: وہ خمس جو کہ اللہ اور رسول کے لیے تھا وہ نبی ﷺ اور آپ کے قرابت داروں کے لیے تھا۔ وہ صدقہ میں سے کچھ نہیں کھاتے تھے۔ نبی ﷺ کے لیے پانچویں حصے کا پانچواں حصہ تھا۔ آپ کے رشتہ داروں کے لیے پانچویں کا پانچواں حصہ تھا، یتیموں کے لیے اسی مثل تھا، مسکینوں کے لیے اسی مثل تھا اور مسافر کے لیے اسی مثل تھا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اللہ جل شانہ نے فرمایا: ((جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے، رسول کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، یتیموں کے لیے، مسکینوں کے لیے اور مسافر کے لیے ہے))۔ ((اللہ کے لیے)) ابتداء کلام ہے اس لیے کہ تمام اشیاء اللہ عزوجل کی ہیں، ہو سکتا ہے کہ اس نے مال فے اور خمس میں کلام کا آغاز اپنی ذات کے ذکر سے کیا اس لیے وہ بہترین روزی ہے، اس نے صدقہ کو اپنی ذات عزوجل کی طرف منسوب نہیں کیا، اس لیے کہ وہ لوگوں (کے اموال) کا میل کچیل ہے۔ واللہ اعلم

ایک قول یہ بھی ہے: مال غنیمت میں سے کچھ حصہ لے کر کعبہ میں رکھ دیا جاتا یہ وہ حصہ ہے جو اللہ عزوجل کے لیے ہے، نبی ﷺ کا حصہ امام کے لیے تاکہ وہ اس سے جہادی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامٰى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَ الذَّكَرُ وَالْأُنْثٰى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ ذٰلِكَ لَهُمْ وَقَسَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصٰى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهٰكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذٰلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعْطٰى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِينٍ وَسَهْمُ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ۔

گھوڑے اور ہتھیار خریدے، اور وہ اس میں سے وہاں خرچ کرے جہاں وہ اہل اسلام کے لیے فائدہ مند سمجھتا ہو، اہل حدیث، اہل علم وفقہ اور قرآن کا علم رکھنے والے۔ وہ حصہ جو رشتہ داروں کے لیے ہے تو وہ بنو ہاشم اور بنو المطلب ہیں ان کے درمیان تقسیم ہو گا ان میں مال دار بھی ہیں فقیر بھی، ایک قول یہ ہے: یہ حصہ ان میں سے مال داروں کے لیے نہیں بلکہ محتاجوں کے لیے جیسے یتیم اور مسافر، اور یہ میرے نزدیک دو اقوال میں سے درست ہونے کے لیے زیادہ قریب ہے۔ واللہ اعلم! چھوٹا بڑا، مرد وعورت سب برابر ہیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ان کے لیے مقرر فرمایا ہے، اور رسول اللہ ﷺ نے اسے ان کے درمیان تقسیم فرمایا ہے، اور حدیث میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، اور ہم اس آدمی کے بارے میں عُلماء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں سمجھتے خواہ اس نے اپنے تہائی مال کی فلاں کے بیٹوں کے لیے وصیت کی ہو کہ وہ ان کے درمیان تقسیم ہو گا اس لیے کہ مذکر ومؤنث اس میں برابر ہے جبکہ وہ شمار ہو سکیں، اسی طرح ہر چیز فلاں کے بیٹوں کے لیے ہو گی کہ وہ ان کے درمیان برابر برابر ہو گی اِلاّ یہ کہ اس کے متعلق حکم دینے والا اس کی وضاحت کرے۔ واللہ ولی التوفیق، ایک حصہ مُسلمانوں کے یتیموں کے لیے، ایک حصہ مُسلمان مسکینوں کے لیے، ایک حصہ مُسلمان مسافروں کے لیے، ان میں سے کسی کو مسکین کا اور مسافر کا حصہ نہیں دیا جائے گا، اور اسے کہا جائے گا ان دونوں میں سے جو چاہو لے لو، اور باقی چار خمس (۴/۵) کو امام یا حکمران جہاد میں حصہ لینے والے بالغ مُسلمانوں کے درمیان تقسیم کرے گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد مرسل)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي. انظر تحفة الأشراف: ١٩٢٦١]۔

4153: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي مالک بن اوس بن حدثان نے بیان کیا: سیّدنا عباس اور علی رضی اللہ عنہما

کتاب و سنّت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا فَقَالَ النَّاسُ اقْضِ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَقْضِي بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وَلِيَهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وَلِيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذْتُ عَلَى ذٰلِكَ عُهُودَهُمَا ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هٰذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ امْرَأَتِي وَإِنْ شَاءَ أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وَلِيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ هٰذَا لِهٰؤُلَاءِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ هٰذِهِ لِهٰؤُلَاءِ وَمَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هٰذِهِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةٌ فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَمَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مقدمہ لے کر آئے، تو سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں۔ لوگوں نے کہا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ فرما دیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان فیصلہ نہیں کروں گا۔ انہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہماری میراث نہیں ہوتی، ہم جو ترکہ چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔“ زہری نے کہا: رسول اللہ ﷺ اس کے ولی/سرپرست وذمہ دار رہے ہیں پس آپ نے اس میں اپنے اہل خانہ کی خوراک کے مطابق لے لیا کرتے اور باقی سارے مال کو بیت المال میں جمع کراتے تھے۔ پھر آپ کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد میں خلیفہ بنا تو میں نے بھی اس میں وہی کچھ کیا جو وہ کرتے تھے، پھر وہ دونوں میرے پاس تشریف لائے، انہوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں انہیں وہ مال اس شرط پر سپرد کر دوں کہ وہ اسے ویسے ہی استعمال میں لائیں گے جس طرح رسول اللہ ﷺ اسے استعمال میں لاتے تھے، جیسے ابو بکر رضی اللہ عنہ اور میں اسے استعمال میں لاتا تھا۔ پس میں نے وہ ان دونوں کے سپرد کر دی، اور ان دونوں سے اس پر عہد لے لیا۔ پھر وہ دونوں میرے پاس تشریف لائے ہیں، یہ کہتے ہیں: میرا حصہ میرے بھتیجے کے حوالے سے مجھے دو اور یہ کہتے ہیں: میرا حصہ میرے اہلیہ کے حوالے سے مجھے دو! اگر یہ دونوں چاہیں تو میں وہ آمدنی اس شرط پر ان دونوں کے حوالے کرتا ہوں کہ وہ اسے وہیں استعمال کریں گے جہاں رسول اللہ ﷺ نے اسے خرچ کیا۔ جہاں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خرچ کیا اور جہاں میں نے اسے خرچ کیا۔ میں نے وہ ان کے سپرد کر دی، اور اگر یہ انکار کریں تو پھر اسے رکھ لیا جائے گا، پھر فرمایا: ((جان لو! جو کچھ غنیمت کے مال میں سے تمہیں ملے تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے، رسول کے لیے، قرابت داروں کے لیے، یتیموں، مسکینوں اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا لَهٗ فِيْ هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ اَوْ قَالَ حَظٌّ اِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُوْنَ مِنْ اَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهٗ اَوْ قَالَ حَظُّهٗ۔

مسافروں کے لیے ہے)) یہ ان کے لیے ہے۔ ((صدقات (زکوٰۃ) فقراء، مساکین، اس پر کام کرنے والے، تالیف قلب کے لیے، غلام آزاد کرانے، مقروض اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے ہیں)) یہ ان کے لیے ہے: ((اللہ نے اپنے رسول کو جو مال فے عطا فرمایا جہاں تم نے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائے)) زھری نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص طور پر عرب بستیاں ہیں فدک وغیرہ۔ پس ((جو اللہ نے اپنے رسول کو عطا فرمایا، بستیوں والوں سے پس وہ اللہ کے لیے ہے، رسول کے لیے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے)) اور ((مہاجرین فقراء کے لیے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکال دیئے گئے)) ((اور جو ان سے پہلے ٹھکانا بنا چکے تھے اور ایمان لا چکے تھے)) ((اور جو ان کے بعد آئے)) پس اس آیت نے سارے لوگوں کا احاطہ کر لیا۔ پس کوئی مسلمان نہیں بچا جس کا اس مال میں حق نہ ہو، یا فرمایا: حصہ مگر بعض جو تمہارے غلام ہیں، اور اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ ہر مسلمان کو اس کا حق یا اس کا حصہ اسے مل کر رہے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۰۹٤، ٤٠٣٣، ٥٣٥٨، ٦٧٢٨، ٧٣٠٥)، مسلم: (الحدیث: ٥٠٤٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۹٦۳، ۲۹٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ٦١٠)؛ انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٣٣]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

39

كِتَابُ الْبَيْعَةِ

بیعت سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ

1- سمع واطاعت پر بیعت

4154: اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَ الْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَاَنْ نَّقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَآئِمٍ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے آسانی و دشواری، خوشی و ناگواری میں رسول اللہ ﷺ کی سمع واطاعت پر بیعت کی۔ اور یہ کہ ہم حکومت کے اہل افراد کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے ہم جہاں بھی ہوں گے حق پر قائم رہیں گے اور ہم کسی ملامت گر کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۹۹، ۷۲۰۰)، مسلم: (الحدیث: ٤١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٦٦)، نسائی: (الحدیث: ٤١٦١، ٤١٦٢، ٤١٦٣، ٤١٦٤، ٤١٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥١١٨]۔

4155: اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهٗ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے آسانی و دشواری میں رسول اللہ ﷺ کی سمع واطاعت پر بیعت کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٦٠)]۔

2-بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ

2-اس بات پر بیعت کرنا کہ ہم حکمرانوں کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے

4156: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَادَةَ ﷺ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ وَاَنْ نَقُوْلَ اَوْ نَقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے آسانی و دشواری اور پسند و ناپسند میں رسول اللہ ﷺ کی سمع واطاعت پر بیعت کی، اور یہ کہ ہم اہل حکمرانوں کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے، ہم جہاں بھی ہوں گے حق پر قائم رہیں گے اور ہم کسی ملامت گر کی ملامت سے خوف زدہ نہیں ہوں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٦٠)]۔

3-بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

3-حق بات کہنے پر بیعت لینا

4157: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ ﷺ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ﷺ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کی تنگی و آسانی، خوشی و ناخوشی اور ہم پر ترجیح دیئے جانے ہر حالت میں سمع واطاعت پر بیعت کی، اور یہ کہ ہم اہل حکمران کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے، اور یہ کہ ہم جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٦٠)]۔

4-بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ

4-عدل پر مبنی بات کرنے پر بیعت لینا

4158: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ أَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

اللہ ﷺ کی سمع واطاعت پر بیعت کی اپنی تنگی وآسانی اور خوشی وناخوشی ہر حالت میں، یہ کہ ہم حکمرانی کے اہل شخص کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے، ہم جہاں بھی ہوں گے عدل پر مبنی بات کریں گے اور ہم اللہ کے راستے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٦٠)]۔

5-بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْأَثَرَةِ

5- اپنے پر دوسروں کو ترجیح دیئے جانے پر بیعت

4159: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى۔

سیدنا عبادہ بن صامت ﷺ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کی سمع واطاعت پر بیعت کی اپنی دشواری میں اور آسانی میں، اپنی خوشی میں اور ناخوشی میں اور اس پر کہ ہم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے ہر حالت میں، اور یہ کہ ہم حکمرانی کے لائق شخص کے خلاف بغاوت نہیں کریں گے، جہاں بھی ہوں ہم حق کو لے کر کھڑے ہوں گے اور ہم اللہ کے راستے میں ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔ شعبہ نے بیان کیا: سیار نے (حیث ما کان) کے الفاظ ذکر نہیں کیے۔ یحییٰ نے انہیں ذکر کیا۔ شعبہ نے بیان کیا: اگر میں نے اس میں کسی چیز کا اضافہ کیا ہے تو وہ سیار یا یحییٰ کی طرف سے ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤١)، بخاری: (الحديث: ٧١٩٩، ٧٢٠٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٦٦)، نسائي: (الحديث: ٤١٦٠، ٤١٦١، ٤١٦٢، ٤١٦٣، ٤١٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥١١٨]۔

4160: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پر لازم ہے کہ اطاعت اختیار کرو اپنی خوشی وناخوشی میں، اپنی تنگی وآسانی میں اور تجھ پر کسی دوسرے کو ترجیح دیئے جانے پر۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۸۳۶/ ۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۳۰]-

6- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

6- ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت

4161: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيرٍ ﷺ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۵۸، ۲۷۱۴)، مسلم: (الحدیث: ۵۶/ ۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۱۰]-

4162: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ جَرِيرٌ ﷺ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَأَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کی سمع وطاعت پر بیعت کی اور یہ کہ میں ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کروں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۴۹۴۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۳۹]-

7- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَّا نَفِرَّ

7- اس بات پر بیعت کرنا کہ ہم فرار نہیں ہوں گے

4163: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُولُ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَّا نَفِرَّ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت نہیں کی تھی ہم نے تو آپ کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۸۵۶/ ۶۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۹۴)، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۶۳]-

8- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْمَوْتِ

8- موت پر بیعت

4164: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ ﷺ

یزید بن ابی عبید نے بیان کیا: میں نے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضرات نے حدیبیہ کے موقع پر نبی ﷺ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَى اَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ۔

کس چیز پر بیعت کی تھی؟ انہوں نے فرمایا: موت پر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤١٦٩، ٧٢٠٦، ٢٩٦٠)، مسلم: (الحدیث: ١٨٦٠/ ٨٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٣٦]۔

9- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْجِهَادِ

9- جہاد پر بیعت

4165: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ اَخِي يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ يَعْلَى بْنَ اُمَيَّةَ ﷺ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِاَبِي اُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بَايِعْ اَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

سیدنا یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں فتح (مکہ) کے دن اپنے والد امیہ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اس کی جہاد پر بیعت لیتا ہوں ہجرت تو ختم ہو چکی۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٧١٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٤٣]۔

4166: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ تُبَايِعُوْنِي عَلَى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللهِ شَيْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْنِي فِي مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَّفٰى فَاَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهِ فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللهُ فَاَمْرُهُ اِلَى اللهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ خَالَفَهُ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کے اردگرد آپ کے اصحاب کی ایک جماعت تھی "تم اس پر میری بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤ گے، نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے، تم اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے، تم اپنی طرف سے گھڑی ہوئی بہتان طرازی کا ارتکاب نہیں کرو گے، تم نیکی کے کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے، پس جس نے بیعت کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ اور تم میں سے جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اسے سزا مل گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے، اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا پھر اللہ نے اسکی پردہ پوشی کی، تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو اس سے درگزر فرمائے اور اگر چاہے تو اسے سزا دے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨، ٣٨٩٢، ٣٩٩٩، ٤٨٩٤، ٦٧٨٤، ٦٨٠١، ٧٢١٣، ٧٤٦٨)، مسلم: (الحدیث: ٤١، ٤٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٣٩)، نسائی: (الحدیث: ٤١٧٣، ٤١٨٩، ٤٢٢١، ٥٠١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٩٤]۔

4167: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءَ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ۔

سیّدنا عبادہ بنے صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اس پر میری بیعت نہیں کرتے جس پر خواتین نے بیعت کی کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤ گے، تم چوری نہیں کرو گے، زنا نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے، اپنی طرف سے گھڑ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے، اور نیک کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے؟" ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! بیعت ضرور کریں گے۔ پس ہم نے اس پر آپ کی بیعت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پس جس نے اس کے بعد کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اسے سزا مل گئی تو وہ کفارہ ہے، اور جسے سزا نہ ملی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اگر وہ چاہے تو اسے بخش دے اور اگر چاہے تو اسے سزا دے۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٧٢)]۔

10- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْهِجْرَةِ

10- ہجرت پر بیعت

4168: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میں ہجرت پر آپ کی بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، میں اپنے والدین کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "واپس جاؤ تم نے جس طرح انہیں رلایا ہے اسی طرح انہیں ہنساؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٤٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

11- بَابُ شَانِ الْهِجْرَةِ

11- ہجرت کی کیفیت

4169: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيْدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّيْ صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ يَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا۔

سیدنا ابو سعید ﷺ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تجھ پر افسوس ہو، ہجرت کا معاملہ بہت سخت ہے، کیا تمہارے اونٹ ہیں؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ”ان سمندروں کے (پیچھے) عمل کرتے رہو بے شک اللہ عزوجل تمہارے عمل میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۲۳، ۱۴۵۲، ۶۱۶۵، ۲۶۳۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۶۵/ ۸۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۴۷۷)، انظر تحفة الأشراف: ۴۱۵۳]۔

12- بَابُ هِجْرَةِ الْبَادِيْ

12- دیہاتی کی ہجرت

4170: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِيْ فَاَمَّا الْبَادِيْ فَيُجِيْبُ اِذَا دُعِيَ وَيُطِيْعُ اِذَا اُمِرَ وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ اَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَاَعْظَمُهُمَا اَجْرًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو ﷺ نے بیان کیا: ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کہ تم اپنے رب عزوجل کے ناپسندیدہ امور ترک کر دے۔“ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہجرت دو طرح کی ہجرت ہے: شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت، رہا دیہاتی تو جب اسے بلایا جائے گا تو وہ جواب دے گا اور جب اسے حکم دیا جائے گا تو وہ اطاعت کرے گا۔ رہا شہری تو اس کی دونوں میں بڑی آزمائش ہے اور دونوں میں سے اجر کے لحاظ سے بہت بڑا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۸۶۳۰]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

13- بَابُ تَفْسِيرِ الْهِجْرَةِ

13- ہجرت کی تفسیر

4171: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ﷺ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لِاَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُهَاجِرُوْنَ لِاَنَّ الْمَدِيْنَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَاءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما مہاجرین میں سے تھے، اس لیے کہ انہوں نے مشرکوں کو چھوڑ دیا تھا، اور انصار میں سے کچھ مہاجر تھے اس لیے کہ مدینہ دارِ شرک تھا، پس وہ عقبہ کی شب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٩٠]۔

14- بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْهِجْرَةِ

14- ہجرت پر ترغیب

4172: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِيْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا۔

ابو فاطمہ نے بیان کیا کہ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس پر میں قائم رہوں اور اسے کرتا رہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”ہجرت کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٤٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٧٨]۔

15- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ فِيْ انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ

15- انقطاعِ ہجرت کے بارے میں اختلاف کا بیان

4173: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَقِيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ يَعْلٰى قَالَ جِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاَبِيْ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا

سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں فتح مکہ کے دن اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میرے والد سے ہجرت پر بیعت لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اس سے جہاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بَايِعْ اَبِيْ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

پر بیعت لیتا ہوں، ہجرت تو ختم ہو چکی۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٧١)]۔

4174: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

سیّدنا صفوان بن امیہ ﷺ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! لوگ بیان کرتے ہیں کہ جنّت میں صرف ہجرت کرنے والا ہی جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: "فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں، لیکن جہاد اور نیت باقی ہے، پس جب تمہیں جہاد پر نکلنے کے لیے کہا جائے تو تم جہاد کے لیے نکلو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٤٩]۔

4175: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: "ہجرت ختم ہو چکی لیکن جہاد اور نیت باقی ہے۔ پس جب تمہیں جہاد کے لیے کہا جائے کہ کوچ کرو تو پھر کوچ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٨٣٤، ٢٧٨٣، ٢٨٢٥، ٣٠٧٧، ٣١٨٩، ١٣٤٩، ١٥٨٧)، مسلم: (الحديث: ٤٤٥، ٤٨٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٨٠)، ترمذی: (الحديث: ١٥٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٤٨]۔

4176: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عن يَحْيَى بْنِ هَانِيءٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دُجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

سیّدنا عمر بن خطاب ﷺ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٥٣]۔

4177: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِيِّ ﷺ

سیّدنا عبداللہ بن واقد سعدی ﷺ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم سب ضرورت مند تھے۔ میں سب سے آخر پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَرَكْتُ مِنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے اپنے پیچھے جو حضرات چھوڑے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو چکی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک کافروں سے لڑائی ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہیں ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤١٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٧٥]۔

4178: أَخْبَرَنَا مُحَمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِاللهِ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رضي الله عنه قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَخَلَ أَصْحَابِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

سیدنا عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پس میرے ساتھی آپ کے پاس گئے اور انہوں نے اپنی ضرورتیں پوری کیں، اور میں سب سے آخر پر حاضر ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری کیا ضرورت ہے؟" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہجرت کب ختم ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تک کفار سے قتال جاری رہے گا ہجرت ختم نہیں ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٨٣)]۔

16- بَابُ الْبَيْعَةِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ

16- پسند و ناپسند حکم پر بیعت

4179: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَفِيمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوَ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ أَوْ تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ قُلْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَبَايَعَنِي وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے عرض کیا، میں آپ کی ہر اس کام میں سمع واطاعت پر بیعت کرتا ہوں جو مجھے پسند ہو اور جو مجھے ناپسند ہو، نبی ﷺ نے فرمایا: "جریر! کیا تم اس کی طاقت یا استطاعت رکھتے ہو؟" فرمایا: "کہو: جتنی مجھ میں طاقت ہو۔" پس آپ نے مجھ سے بیعت لی اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٧٢٠٤)، مسلم: (الحديث: ٥٦/ ٩٩)، نسائي: (الحديث: ٤١٨٦، ٤١٨٧، ٤١٨٨، ٤٢٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢١٦، ٣٢١٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

17- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

17- فراق مشرک پر بیعت

4180: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ رضي الله عنه قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكُوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے پر، زکوٰۃ ادا کرنے پر، ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر اور مشرک سے علیحدگی اختیار کرنے پر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤١٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢١٢]۔

4181: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرٍ رضي الله عنه قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پس حدیث سابق کے مانند ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٨٦)]۔

4182: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ رضي الله عنه أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكُوةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ بڑھائیں حتیٰ کہ میں آپ کی بیعت کروں، مجھ پر شرط مقرر کر لیں، پس آپ خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں تجھ سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، نماز قائم کرو گے، زکوٰۃ ادا کرو گے، مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کرو گے اور مشرکوں سے الگ رہو گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٨٦)]۔

4183: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شِهَابٌ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رضي الله عنه قَالَ بَايَعْتُ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے ایک جماعت / گروہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اس پر تم سے بیعت لیتا ہوں کہ تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ فَقَالَ اُبَايِعُكُمْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْنِيْ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فِيْهِ فَهُوَ طَهُوْرُهٗ وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَذَالِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَلَهٗ.

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤ گے، چوری نہیں کرو گے، زنا نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے، اور اپنی طرف سے گھڑ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے، کسی نیکی کے کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔ پس تم میں سے جو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا، اس کی اسے سزا مل گئی تو وہ اس کے لیے پاکیزگی / کفارہ کا ذریعہ ہے، اور جس کی اللہ نے پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے بخش دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٧٢)]۔

18- بَابُ بَيْعَةِ النِّسَآءِ

18- خواتین کی بیعت

4184: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَمَّا اَرَدْتُّ اَنْ اُبَايِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَةً اَسْعَدَتْنِيْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَذْهَبُ فَاُسْعِدُهَا ثُمَّ اَجِيْئُكَ فَاُبَايِعُكَ قَالَ اِذْهَبِيْ فَاَسْعِدِيْهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاَعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے جب رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ایک عورت نے دور جاہلیت میں کسی نوحہ میں میری مدد کی تھی، پس میں جاتی ہوں اور نوحہ میں اس کی مدد کرتی ہوں، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کی بیعت کرتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ نوحہ کرنے میں اس کی مدد کرو" یعنی انہوں نے فرمایا: پس میں گئی اس کی مدد کی پھر میں آئی اور رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٩٩]۔

4185: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْعَةَ عَلٰى اَنْ لَّا نَنُوْحَ.

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت لی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٩٣٦/ ٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٩٧]۔

4186: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ نُبَايِعُكَ عَلٰى اَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا وَّلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَاْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيْهِ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَاَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ قَالَ فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْحَمُ بِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ اِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَاحِدَةٍ اَوْ مِثْلُ قَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

سیّدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ میں انصار کی کچھ خواتین کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ہم نے آپ کی بیعت کرنی تھی، پس ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم اس پر آپ کی بیعت کرتی ہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، ہم چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، نیکی کے کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "جتنی تم میں استطاعت اور طاقت ہو۔" انہوں نے بیان کیا: ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ہم پر بہت زیادہ مہربان ہیں۔ اللہ کے رسول! آگے تشریف لائیں ہم آپ کی بیعت کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، میرا سو عورتوں سے بات کرنا میرا ایک عورت سے بات کرنے کی طرح ہے، یا ایک عورت سے میری بات کرنے کے مانند ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٥٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٧٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٠١، ٤٢٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٨١]۔

19- بَابُ بَيْعَةِ مَنْ بِهِ عَاهَةٌ

19- بیمار شخص کی بیعت

4187: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ اِرْجِعْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ۔

عمرو نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: ثقیف کے وفد میں ایک مجذوم شخص تھا، نبی ﷺ نے اسے پیغام بھیجا: "واپس چلے جاؤ میں نے تمہاری بیعت لے لی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٢٣١/ ١٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٣٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

20- بَابُ بَيْعَةِ الْغُلَامِ

20- نوعمر لڑکے کی بیعت

4188: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَدَدْتُ يَدِيْ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَاَنَا غُلَامٌ لِيُبَايِعَنِيْ فَلَمْ يُبَايِعْنِيْ۔

سیدنا ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نوعمر لڑکا تھا پس میں نے نبی ﷺ کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ آپ میری بیعت لے لیں، تو آپ نے مجھ سے بیعت نہ لی۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٢٧]۔

21- بَابُ بَيْعَةِ الْمَمَالِيْكِ

21- غلاموں کی بیعت

4189: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا حَتّٰى يَسْاَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک غلام آیا تو اس نے ہجرت پر نبی ﷺ کی بیعت کی۔ نبی ﷺ نہیں جانتے تھے کہ وہ غلام ہے۔ پس اس کے سیدنا مالک بریدہ رضی اللہ عنہ آئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو۔" پس آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے بدلے میں خرید لیا۔ پھر نبی ﷺ نے کسی سے بیعت نہ لی حتیٰ کہ آپ اس سے دریافت کرتے تھے: "کیا وہ غلام ہے؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٣)، ترمذي: (الحديث: ١٢٣٩، ١٥٩٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٥٨)، نسائي: (الحديث: ٤٦٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٠٤]۔

22- بَابُ اِسْتِقَالَةِ الْبَيْعَةِ

22- بیعت فسخ کرنا

4190: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعَكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَجَاءَ الْاَعْرَابِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی اسلام پر بیعت کی، اس اعرابی کو مدینے میں بخار ہو گیا، پس وہ اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: اللہ کے رسول! میری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا۔

بیعت فسخ کر دیجئے! آپ نے انکار کیا۔ پس وہ اعرابی (مدینے سے) باہر چلا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مدینہ بھٹی کی طرح ہے وہ اپنی میل کچیل نکال باہر کرتا ہے اور خالص مال رکھ لیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۲۰۹، ۷۲۱۱، ۷۳۲۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۸۳/ ۴۸۹)، ترمذی: (الحدیث: ۳۹۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۰۷۱]۔

23- بَابُ الْمُرْتَدِّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ

23- ہجرت کے بعد پھر واپس دیہات میں آجانا

4191: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ ﷺ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ۔

سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجاج کے پاس آئے تو اس نے کہا: ابن اکوع! تم واپس پلٹ آئے، اور اسی معنی کا کوئی کلمہ کہا، اور تم جنگل میں رہتے ہو، انہوں نے کہا: نہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے جنگل میں رہنے کی مجھے اجازت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۰۸۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۶۲/ ۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ۴۵۳۹]۔

24- بَابُ الْبَيْعَةِ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ

24- ان امور کی بیعت کرنا جن کی انسان استطاعت رکھتا ہو

4192: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم سمع واطاعت پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کیا کرتے تھے، پھر آپ فرماتے: جتنی طاقت ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۶۷/ ۹۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۹۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷۱۲۷ و ۷۱۷۴]۔

4193: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم جس وقت سمع واطاعت پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کیا کرتے تھے تو آپ ہمیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنَّا حِينَ نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

فرماتے: جتنی تم میں طاقت ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٥٧]۔

4194: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

سیدنا جریر بن عبداللہ ﷺ نے بیان کیا: میں نے سمع واطاعت پر نبی ﷺ کی بیعت کی۔ تو آپ نے مجھے تلقین فرمائی: جتنی مجھ میں طاقت ہو، اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بھی بیعت لی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٨٥)]۔

4195: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ ﷺ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ۔

سیدہ امیمہ بنت رقیقہ ﷺ نے بیان کیا: ہم نے خواتین میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: جتنی تم استطاعت اور طاقت رکھتی ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٩٢)]۔

25- بَابُ ذِكْرِ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

25- جو شخص امام کی بیعت کرے اور وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے اور اپنی محبت اس پر نچھاور کر دے

4196: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلاً فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَخَطَبَنَا فَقَامَ

عبدالرحمن بن عبد رب کعبہ نے بیان کیا: میں سیدنا عبداللہ بن عمرو ﷺ کے پاس پہنچا جب کہ وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے پاس اکٹھے تھے۔ انہوں نے کہا: میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا: اسی اثنا میں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، تو ہم نے ایک جگہ قیام کیا۔ ہم میں سے کوئی خیمہ لگا رہا تھا، کوئی تیر اندازی کر رہا تھا، اور ہم میں سے کوئی ایسا تھا جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں تھا، کہ اچانک نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کیا: نماز جمع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هٰذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

کرنے والی ہے، پس ہم آپ کے پاس جمع ہو گئے، تو نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”مجھ سے پہلے جو بھی نبی تھے ان پر حق تھا کہ وہ اپنی امت کو اس چیز کے متعلق بتا دے جسے وہ ان کے لیے بہتر سمجھتے تھے۔ اور وہ انہیں اس چیز سے ڈرائیں جو وہ ان کے لیے بری جانتے تھے، یہ تمہاری جو امت ہے اس کے اول میں عافیت رکھ دی گئی ہے اور ان کے آخر والے آزمائش کا شکار ہوں گے اور ایسے امور دیکھیں گے جن کا وہ انکار کرتے ہوں گے، فتنے آئیں گے وہ ایک دوسرے کو توڑ دیں گے، پس فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا: یہ میرے لیے مہلک ہے، پھر وہ ختم ہو جائے گا، پھر آ جائے گا تو وہ کہے گا: یہ میرے لیے مہلک ہے، پھر وہ ختم ہو جائے گا پس تم میں سے جسے پسند ہو کہ وہ جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے تو اسے اس حال میں موت آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، وہ لوگوں سے ویسا ہی سلوک کرے جیسا وہ اپنے ساتھ سلوک کیا جانا پسند کرتا ہے، جو شخص امام کی بیعت کرے اس کے ہاتھ میں ہاتھ دے دے اور اس پر اپنی محبت نچھاور کر دے تو جتنی ہو سکے اس کی اطاعت کرے، اگر کوئی آئے اور اس سے جھگڑا کرے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔“ پس میں ان کے قریب ہوا تو میں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اور حدیث ذکر کی۔ یہ روایت متصل ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٨٤٤/ ٤٦، ١٨٤٤/ ٤٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٢٤٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٩٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٨١]۔

26- بَابُ الْحَضِّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ

26- امام / حکمران کی اطاعت پر ترغیب

4197: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يحيىٰ بن حصین نے بیان کیا: میں نے اپنی دادی کو فرماتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا۔

سنا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع میں فرماتے ہوئے سنا: "اگر تم پر کسی حبشی غلام کو امیر / حکمران مقرر کر دیا جائے وہ اللہ کی کتاب کے مطابق تمہاری راہنمائی کرتا ہو تو تم اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۳۸/ ۳۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۸۶۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۱۱]۔

27- بَابُ التَّرْغِيبِ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ

27- حکمران کی اطاعت کے بارے میں ترغیب

4198: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی تو اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی تو اس نے میری نافرمانی کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۳۵/ ۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۱۳۸]۔

28- بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

28- اللہ تعالیٰ کا فرمان: ((واولی الامر منکم))

4199: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے فرمایا: ((ایمان دارو اللہ اور رسول کی اطاعت کرو)) کے بارے میں فرمایا: یہ آیت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی ﷺ کے بارے میں نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک لشکر میں روانہ کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۴۵۸۴)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۳۴/ ۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۲۴)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۶۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۵۱]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

29- بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ عِصْيَانِ الْإِمَامِ

29- امام / حکمران کی نافرمانی کے بارے میں سختی

4200: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عن اَبِيْ بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَاَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللهِ وَاَطَاعَ الْإِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَاِنَّ نَوْمَهٗ وَنُبْهَتَهٗ اَجْرٌ كُلُّهٗ وَاَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَ سُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَ اَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہاد کی دو قسمیں ہیں: رہا وہ شخص جو اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے، امام کی اطاعت کرتا ہے، بہترین چیز خرچ کرتا ہے، اور فساد سے اجتناب کرتا ہے۔ تو اس کا سونا اور جاگنا سب اس کے لیے اجر ہے، اور رہا وہ شخص جو ریا اور شہرت کے لیے جہاد کرتا ہے، امام کی نافرمانی کرتا ہے، ملک میں فساد مچاتا ہے، تو وہ برابر برابر (ثواب نہ گناہ) بھی واپس نہیں آتا۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١٨٨)]۔

30- بَابُ ذِكْرِ مَا يَجِبُ لِلْإِمَامِ وَ مَا يَجِبُ عَلَيْهِ

30- امام / حکمران کے لیے جزا و سزا

4201: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهٗ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ وَ يُتَّقٰى بِهٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَى اللهِ وَعَدَلَ فَاِنَّ لَهٗ بِذٰلِكَ اَجْرًا وَاِنْ اَمَرَ بِغَيْرِهٖ فَاِنَّ عَلَيْهِ وِزْرًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعے بچاؤ کیا جاتا ہے، پس اگر اس نے اللہ کے تقوی کا حکم دیا اور عدل کیا تو اس کے لیے اس کے بدلے میں اجر ہے، اور اگر اس نے اس کے بغیر کوئی حکم دیا تو اس کے ذمے گناہ / بوجھ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٩٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٤١]۔

31- بَابُ النَّصِيْحَةِ لِلْإِمَامِ

31- امام کے لیے خیر خواہی

4202: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

سیدنا تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ سَأَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ اَبِيْ صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْكَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِيْ حَدَّثَ اَبِيْ حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

فرمایا: "دین تو خیر خواہی (کا نام) ہے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے اماموں/ حکمرانوں کے لیے اور ان (مسلمانوں) کے عام لوگوں کے لیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٥، ٩٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٩٤٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٥٣].

4203: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

سیدنا تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دین تو خیر خواہی واخلاص ہے" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٠٨)].

4204: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دین خیر خواہی واخلاص ہے، دین خیر خواہی واخلاص ہے، دین خیر خواہی واخلاص ہے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٩٢٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٢١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٦٣].

4205: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْكَبِيْرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دین خیر خواہی واخلاص ہے۔" انہوں نے عرض کیا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَ عَنْ سُمَيٍّ وَعَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

اللہ کے رسول! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔''

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٨٢، ١٢٨٣٠، ١٢٨٦٣]۔

32- بَابُ بِطَانَةِ الْاِمَامِ

32- امام کا خاص مشیر / رفیق

4206: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَعْمُرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ وَالٍ اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوْهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر حکمران کے دو خاص مشیر ہوتے ہیں: ایک مشیر اسے نیکی کا حکم کرتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے، اور ایک مشیر اسے نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتا۔ پس جو اس کے شر سے بچا لیا گیا تو وہ بچا لیا گیا، اور وہ اس سے ہے جو ان دونوں میں سے اس پر غالب آجاتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧١٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٦٩]۔

4207: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْخَيْرِ وَ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالشَّرِّ وَ تَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا ابو سعید ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے جو بھی نبی مبعوث فرمایا اور جس بھی خلیفہ بنایا تو اس کے ساتھ دو مشیر / رفیق تھے ایک تو اسے نیکی کا حکم کرتا تھا اور ایک اسے برائی کے لیے کہتا تھا اور اس پر ابھارتا۔ پس معصوم (بچا ہوا) وہ ہے جسے اللہ عزوجل بچائے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٦١١، ٧١٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٢٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4208: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهٗ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوْهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ.

سیدنا ابو ایوب ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو بھی نبی مبعوث کیا گیا اور اس کے بعد جسے بھی خلیفہ بنایا گیا تو اس کے دو رفیق / مشیر تھے: ایک رفیق اسے نیکی کے لیے کہتا اور اسے برائی سے منع کرتا۔ جب کہ ایک رفیق اسے نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتا، پس جو برے رفیق سے بچا لیا گیا تو اسے بچا لیا گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۴۹۴]۔

33- بَابُ وَزِيْرِ الْاِمَامِ

33- امام کا وزیر

4209: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِيْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَاَرَادَ اللّٰهُ خَيْرًا جَعَلَ لَهٗ وَزِيْرًا صَالِحًا اِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهٗ وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهٗ.

قاسم بن محمد نے بیان کیا: میں نے اپنی پھوپھی سے سنا وہ بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جو کسی عمل کا ذمہ دار ٹھہرے (حکمران بن جائے) پس اللہ اس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے تو اس کے لیے صالح وزیر مقرر فرما دیتا ہے اگر وہ (حکمران) بھول جائے تو اسے یاد دلا دیتا ہے اور اگر اسے یاد ہو تو اس کی اعانت کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۴۴]۔

34- بَابُ جَزَاءِ مَنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاَطَاعَ

34- جس شخص کو معصیت کا حکم دیا جائے پس وہ اطاعت کرے تو ایسے شخص کی جزا:

4210: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْاَيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَاَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوْهَا فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّمَا

سیدنا علی ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ایک شخص کو ان کا امیر مقرر فرمایا: پس اس نے آگ جلائی اور کہا: اس میں داخل ہو جاؤ۔ پس کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ وہ اس میں داخل ہو جائیں۔ جب کہ دوسروں نے کہا: ہم اسی (آگ) سے فرار ہوئے ہیں، پس انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِلَّذِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ خَيْرًا وَقَالَ اَبُوْمُوْسٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلًا حَسَنًا وَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ۔

اس واقعہ کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے ان حضرات سے جنہوں نے اس (آگ) میں داخل ہو جانے کا ارادہ کیا تھا فرمایا: ”اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو تم قیامت تک اسی میں رہتے۔“ جب کہ آپ نے دوسروں کے لیے اچھی بات فرمائی، اور فرمایا: ”اللہ کی معصیت میں کسی کی کوئی اطاعت نہیں، اطاعت تو صرف نیکی میں ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٤٠، ٧١٤٥، ٧٢٥٧)، مسلم: (الحدیث: ١٨٤٠/ ٣٩، ٢٨٤٠/ ٤٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٦٨]۔

4211: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان شخص پر تمام امور میں خواہ اسے پسند ہو یا نا پسند سمع واطاعت لازم ہے اِلّا یہ کہ اسے کسی گناہ کا حکم دیا جائے! پس جب اسے گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر کوئی سمع ہے نہ کوئی اطاعت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٩٢]۔

35- بَابُ ذِكْرِ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

35- ظلم پر حکمران کی مدد کرنے والے کے لیے وعید

4212: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم نو افراد تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد کچھ حکمران ہوں گے جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کی تو وہ نہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس نہیں آئے گا، اور جو ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٢٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٢١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١١١٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

36- بَابُ مَنْ لَمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ

36- جو شخص کسی حکمران کی ظلم پر مدد نہیں کرتا

4213: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضي الله عنه قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعَةٌ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوْا هَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جبکہ ہم نو افراد تھے: پانچ اور چار، ان میں سے ایک عدد (پانچ یا چار) عرب تھے اور دوسرے عجمی تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! کیا تم نے سنا کہ میرے بعد حکمران ہوں گے پس جو ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے تو وہ مجھ سے ہے نہ میں اس سے ہوں اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس نہیں آئے گا؟ اور جو ان کے پاس نہ جائے، ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢١٨)]۔

37- بَابُ فَضْلِ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ اِمَامٍ جَائِرٍ

37- ظالم حکمران کے پاس کلمہ حق کہنے والے کی فضیلت

4214: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الْغَرْزِ اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دریافت کیا جب کہ آپ اپنا قدم رکاب میں رکھ چکے تھے: کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ظالم بادشاہ کے پاس کلمہ حق بلند کرنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٨٣]۔

38- بَابُ ثَوَابِ مَنْ وَفٰى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

38- بیعت پوری کرنے والے کا ثواب

4215: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم ایک مجلس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةَ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ۔

نبی ﷺ کے پاس تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس بات پر میری بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناؤ گے، چوری نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے“ اور آپ ﷺ نے انہیں آیت پڑھ کر سنائی: ”پس تم میں سے جس نے بیعت کو پورا کیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے، اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اللہ نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ عزوجل کے ذمے ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے بخش دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤١٧٢)]۔

39- بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْاِمَارَةِ

39- حکومت حاصل کرنے کی حرص ناپسندیدہ امر ہے

4216: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَاِنَّهَا سَتَكُوْنُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم حکومت کی حرص کرو گے جب کہ وہ (قیامت کے دن) ندامت اور حسرت کا باعث ہو گی، پس کیا ہی بہتر ہے دودھ پلانے والی اور کیا ہی بری ہے دودھ چھڑانے والی۔“ (یعنی حکومت ملتی ہے تو بڑی خوشی ہوتی اور اور جب چھن جاتی ہے تو رنج ہوتا ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧١٤٨)، نسائی: (الحديث: ٥٤٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠١٧]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

40

كِتَابُ الْعَقِيقَةِ

عقیقہ کے آداب واحکام

1- بَابٌ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ

1- لڑکے کی طرف سے دو بکریاں

4217: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَاَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ اِنَّمَا نَسْاَلُكَ اَحَدُنَا يُوْلَدُ لَهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَاَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافَاَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشْبَهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے عقیقے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل عقوق کو پسند نہیں فرماتا“ ..... گویا کہ آپ نے اس نام (عقیقے) کو ناپسند فرمایا..... اس نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: جب ہم میں سے کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ قربانی کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے بچے کی طرف سے قربانی کرنا پسند کرتا ہو وہ اس کی طرف سے قربانی کرے، لڑکے کی طرف سے دو برابر برابر بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔“ داؤد نے بیان کیا: میں نے زید بن اسلم سے برابر برابر کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا: دو بکریاں جو ایک دوسری کے مشابہ ہوں انہیں ایک ساتھ ذبح کیا جائے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٠٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4218: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧١]۔

2-بَابُ الْعَقِيقَةِ عَنِ الْغُلَامِ

2-لڑکے کی طرف سے عقیقہ

4219: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَ حَبِيْبٌ وَ يُوْنُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ نِ الضَّبِّيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيْقَةٌ فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى۔

سلمان بن عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لڑکے میں عقیقہ ہے، اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے بال دور کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧١، ٥٤٧٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٥١٥)، نسائی: (الحدیث: ٣١٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٨٥]۔

4220: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَ طَاوٗسٍ وَ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

سیدہ ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لڑکے میں دو برابر برابر بکریاں ہیں اور لڑکی میں ایک بکری ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٤٩]۔

3-بَابُ الْعَقِيقَةِ عَنِ الْجَارِيَةِ

3-لڑکی کی طرف سے عقیقہ

4221: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيْبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

سیدہ ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لڑکے کی طرف سے دو ایک جیسی بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (کا عقیقہ) ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٥٢]۔

4-بَابُ كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ

4-لڑکی کی طرف سے کتنے جانوروں کا عقیقہ کیا جائے گا

4222: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ وَهُوَ ابْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ اَسْاَلُهُ عَنْ لُحُوْمِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَمْ اِنَاثًا۔

سیّدہ ام کرز رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تاکہ میں آپ ﷺ سے قربانی کے گوشت کے متعلق دریافت کروں تو میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''لڑکے پر دو بکریاں اور لڑکی پر ایک بکری ہے، نر یا مادہ کا ہونا تمہارے لیے کوئی مضر نہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٣٥، ٢٨٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٦٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٤٧]۔

4223: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَمْ اِنَاثًا۔

سیّدہ ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، ان کا نر یا مادہ ہونا تمہارے لیے کوئی مضر نہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٢٨)]۔

4224: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو دو مینڈھوں کا عقیقہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٠١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5- بَابُ مَتٰى يُعَقُّ

5-عقیقہ کب کیا جائے گا

4225: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِيْنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهٖ وَيُحْلَقُ رَاْسُهٗ وَيُسَمّٰى۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر لڑکا اپنے عقیقے کے بدلے میں گروی ہے، اس کی پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے، اس کے سر کے بال مونڈے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۳۷، ۲۸۳۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۲۲ م)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۶۵)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٨١]۔

4226: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيْثَهٗ فِي الْعَقِيْقَةِ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهٗ مِنْ سَمُرَةَ۔

حبیب بن شہید سے روایت ہے انہوں نے کہا: محمد بن سیرین نے مجھے کہا: حسن سے پوچھو کہ انہوں نے عقیقے کے متعلق حدیث کس سے سنی ہے؟ میں نے اس کے متعلق ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے اسے سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ۱۸۲م)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٧٩]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

41

كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ

فرع اور عتیرہ سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابٌ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ

1-(اسلام میں) فرع ہے نہ عتیرہ

4227: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(اسلام میں) فرع (اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو جسے وہ جاہلیت میں اپنے بتوں کے لیے ذبح کرتے تھے) ہے نہ عتیرہ (ماہ رجب میں جانور ذبح کیا کرتے تھے)۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧٤)، مسلم: (الحدیث: ١٩٧٦/ ٣٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٣١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٦٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٢٧]۔

4228: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَتْ اَبَا اِسْحٰقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَحَدُهُمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ وَقَالَ الْاٰخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيْرَةَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرع اور عتیرہ سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٣٣)]۔

4229: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ

سیدنا مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو رَمْلَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اَضْحَاةً وَ عَتِيْرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ اَبْصَرَتْهُ عَيْنِيْ فِيْ رَجَبٍ۔

عرفات میں نبی ﷺ کے ساتھ وقوف کیے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! ہر گھرانے پر ہر سال ایک قربانی کا جانور ذبح کرنا ہے اور ایک عتیرہ ہے۔" سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن عون عتیرہ کیا کرتے تھے، میں نے اپنی آنکھوں سے انہیں رجب میں (جانور ذبح کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۷۸۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۱۸ ()، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲٤٤]۔

4230: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيْدِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ وَ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْفَرَعَ قَالَ حَقٌّ فَاِنْ تَرَكْتَهُ حَتّٰى يَكُوْنَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ تُعْطِيَهُ اَرْمَلَةً خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهٖ فَتُكْفِئَ اِنَاءَكَ وَ تُوْلِهَ نَاقَتَكَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْعَتِيْرَةُ قَالَ الْعَتِيْرَةُ حَقٌّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَلِيٌّ الْحَنَفِيُّ هُمْ اَرْبَعَةُ اِخْوَةٍ اَحَدُهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيْكٌ وَاٰخَرُ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور زید بن اسلم سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! فرع کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "حق ہے، اگر تم اس (فرع کے جانور) کو چھوڑ دو حتی کہ وہ جوان ہو جائے اور تم اس پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یا تم اسے کسی بیوہ کو دے دو تو وہ اس سے بہتر ہے کہ تم اسے ذبح کرو پس اس کا گوشت اس کے بالوں سے چمٹ جائے، پس تم اپنا برتن اوندھا کر دو گے اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ کر دو گے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! عتیرہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "عتیرہ حق ہے۔" ابو عبدالرحمن نے فرمایا: ابو علی حنفی وہ چار بھائی ہیں: ابو بکر، بشر اور شریک اور ایک اور۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۸۷۰۱]۔

4231: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيْمِ بْنِ الْحُرِّ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحُرَّ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ اَنَّهُ لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَاَتَيْتُهُ مِنْ اَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اسْتَغْفِرْ لِيْ فَقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ اَرْجُوْ اَنْ

سیدنا حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ وہ حجۃ الوداع میں اسے ملے جب کہ آپ اپنی العضباء اونٹنی پر تھے، پس میں آپ ﷺ کی ایک جانب سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے والدین آپ پر قربان ہوں، میرے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تمہیں بخش دے" پھر میں نے آپ کی دوسری جانب سے حاضر ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے لیے مغفرت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدَيْهِ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً.

کی دعا فرمائیں اور مجھے امید تھی کہ آپ دیگر لوگوں کے علاوہ میرے لیے خصوصی طور پر دعا فرمائیں گے۔ پس آپ نے اپنے ہاتھوں کے اشارے سے فرمایا: ”اللہ تمہیں بخشے۔“ پس لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: عتیرے اور فرائع کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو چاہے عتیرہ کرے جو چاہے عتیرہ نہ کرے، اور جو چاہے فرع کرے اور جو چاہے فرع نہ کرے، بکریوں میں ان کی قربانی ہی ہے۔“ آپ نے اپنی ایک انگلی کے علاوہ ساری انگلیاں بند کر لیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۱۷٤۲)، نسائی: (الحدیث: ٤۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۳۷۹]۔

4232: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَرِثِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى ابْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَرِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

سیدنا حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ سے ملے تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے والدین آپ پر قربان ہوں، میرے لیے مغفرت طلب کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تم (سب) کو بخشے۔“ آپ اپنی العضباء اونٹنی پر تھے، پھر میں آپ کی دوسری جانب سے گھوم کر آیا۔ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۲۳۷)]۔

2- بَابُ تَفْسِيرِ الْعَتِيرَةِ

2- عتیرہ کی تفسیر

4233: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَ

سیدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ سے ذکر کیا گیا انہوں نے کہا: ہم جاہلیت میں عتیرہ کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کے لیے جس مہینے میں چاہو ذبح کرو، اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور کھلاؤ۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَرُّوا اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَاَطْعِمُوا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۳۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۶۷)، نسائی: (الحدیث: ۴۲۴۰، ۴۲۴۲، ۴۲۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۵۸۶]۔

4234: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ وَ رُبَّمَا ذَكَرَ اَبَا قِلَابَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ ﷺ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اذْبَحُوْا فِيْ اَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَاَطْعِمُوْا قَالَ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فِيْ كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ مَاشِيَتُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهٗ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهٖ۔

سیّدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے منیٰ میں آواز دی۔ اللہ کے رسول! ہم دور جاہلیت میں رجب کے مہینے میں عتیرہ کیا کرتے تھے۔ اللہ کے رسول! آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس مہینے میں چاہو جانور ذبح کرو۔ اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور کھلاؤ۔“ اس نے عرض کیا: ہم فرع کیا کرتے تھے پس آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمام چرنے والے جانوروں میں ایک فرع ہوتا ہے جسے تیرے چوپائے غذا دیتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ مال برداری کے قابل ہو جائے تو اسے ذبح کر اور اس کے گوشت کو صدقہ کر۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۲۳۹)]۔

4235: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ وَاَحْسَبُنِيْ قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْ اَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ ﷺ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوْا وَ تَصَدَّقُوْا اِدَّخِرُوْا وَاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَ ذِكْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِيْ رَجَبٍ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلهِ عَزَّوَجَلَّ وَاَطْعِمُوْا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوْهُ غَنَمُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهٗ وَ تَصَدَّقْتَ

سیّدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ ہذیل قبیلے کے فرد نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں قربانی کے گوشت تین دن سے زائد رکھنے سے منع کرتا تھا تاکہ وہ تمہارے لیے کافی ہو سکے، پس اب اللہ عزوجل نے خیر کر دی ہے پس کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو، یہ ایام کھانے پینے اور اللہ عزوجل کا ذکر کرنے کے ایام ہیں“ ایک آدمی نے عرض کیا: ہم دور جاہلیت میں رجب کے مہینے میں عتیرہ کیا کرتے تھے پس آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کے لیے جس مہینے چاہو ذبح کرو، اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور کھلاؤ“ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم جاہلیت کے دور میں فرع کیا کرتے تھے پس آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر چرنے والی بکری میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

ایک فرع ہے جسے تیری بکریاں غذا دیتی ہیں حتیٰ کہ جب وہ تیار ہو جائے تو تم اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت مسافروں پر صدقہ کرو، بے شک یہ بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۱۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۵۸۵]۔

3-بَابُ تَفْسِيرِ الْفَرَعِ

3-فرع کی تفسیر

4236: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ ﷺ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَ بَرُّوا اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتّٰى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَ تَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

سیدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے نبی ﷺ کو آواز دی تو عرض کیا: ہم زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں عتیرہ کیا کرتے تھے۔ پس آپ ﷺ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کسی بھی مہینے میں ذبح کرو! اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور کھلاؤ" اس نے عرض کیا: ہم جاہلیت میں فرع کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تمام چرنے والے جانوروں میں فرع ہے حتیٰ کہ جب وہ تیار ہو تو تم اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کرو، بے شک یہ بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٣٩)]۔

4237: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَ بَرُّوا اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا۔

سیدنا نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! ہم دور جاہلیت میں عتیرہ کیا کرتے تھے، پس آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس ماہ چاہو اللہ عزوجل کے لیے ذبح کرو، اللہ عزوجل کی اطاعت کرو اور کھلاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٣٩)]۔

4238: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

سیدنا ابورزین لقیط بن عامر العقیلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَنَأْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا أَدَعُهُ۔

عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم دور جاہلیت میں ماہ رجب میں جانور ذبح کیا کرتے تھے پس ہم خود بھی کھاتے تھے اور جو ہمارے پاس آتا تھا اسے بھی کھلاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١٨٧]۔

4-بَابُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ

4-مردار کی کھال

4239: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ فَقَالُوا لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكْلَهَا۔

سیّدہ میمونہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جسے پھینک دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کس کی ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: سیّدہ میمونہ ﷺ کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہیں کیا ہو گیا ہے کہ اگر وہ اس کے چمڑے کو استعمال میں لے آتیں“ انہوں نے عرض کیا: یہ تو مردار ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے صرف اس کا گوشت کھانا حرام قرار دیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠٠، ١٠٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٢٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦١٠)، نسائي: (الحديث: ٤٢٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٦]۔

4240: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جسے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ ﷺ کی آزاد کردہ لونڈی کو آپ نے عطا کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کے چمڑے سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ تو مردار ہے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا صرف کھانا حرام کیا گیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۹۲، ۲۲۲۱، ۵۵۳۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۰، ۱۰۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۴۱۲۰، ۴۱۲۱)، نسائی: (الحدیث: ۴۲۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۳۹]۔

4241: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما حَدَّثَهُ قَالَ أَبْصَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کی مردہ بکری دیکھی وہ صدقہ کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ اس کی کھال اتار لیتے اور اس سے استفادہ کرتے" انہوں نے عرض کیا: وہ تو مردار ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: "صرف اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۲۴۶)]۔

4242: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْفَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَّا دَفَعْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ ایک بکری مر گئی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس کی کھال کی دباغت کیوں نہ کر لی (اسے رنگ دیتے) اور تم اس سے استفادہ کرتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۲۲۵)]۔

4243: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ میمونہ رضی اللہ عنہا کی مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتار لی تم اسے رنگ دیتے اور اس سے استفادہ کرتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۶۳/ ۱۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۵۹۴۷]۔

4244: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا: "تم نے اس کے چمڑے سے کیوں نہ فائدہ اٹھایا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۷۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4245: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ ﷺ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيْهَا حَتّٰى صَارَتْ شَنًّا۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سودہ ﷺ نے فرمایا: ہماری ایک بکری مر گئی پس ہم نے اس کی کھال کی دباغت کی۔ پس ہم اس میں نبیذ تیار کرتے رہے حتیٰ کہ وہ پرانی مشک ہو گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٩٦]۔

4246: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس چمڑے کی دباغت کر دی جائے (اسے رنگ دیا جائے) تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٠٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٢٢]۔

4247: اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنَّا نَغْزُوْا هٰذَا الْمَغْرِبَ وَاِنَّهُمْ اَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُوْنُ فِيْهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُوْرٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَاْيِكَ اَوْ شَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

ابن وعلہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا ابن عباس ﷺ سے دریافت کیا تو کہا: ہم اس مغرب کے ممالک میں جہاد کے لیے جاتے ہیں۔ وہ بتوں کے پجاری ہیں، اور ان کے مشکیزے ہیں ان میں دودھ اور پانی ہوتا ہے؟ تو سیدنا ابن عباس ﷺ نے فرمایا: دباغت پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ ابن وعلہ نے کہا: آپ کی رائے سے ہے یا ایسی کوئی چیز ہے جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٥٢)]۔

4248: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ دَعَا بِمَاءٍ مِّنْ عِنْدِ امْرَاَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِيْ اِلَّا فِيْ قِرْبَةٍ لِيْ مَيْتَةٍ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِيْهَا قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا۔

سلمہ بن المحبق ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے غزوہ تبوک میں ایک عورت کے پاس سے کچھ پانی منگایا تو اس نے کہا: میرے پاس جو پانی ہے وہ تو میرے مردار جانور کی کھال کے مشکیزے میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اس کی دباغت نہیں کی تھی؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی دباغت کرنا ہی اسے پاک کرنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٦٠]۔

4249: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ سے مردار کے چمڑوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کا رنگ دینا انہیں پاک کرنا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠١٥]۔

4250: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سے مردار کے چمڑوں کے متعلق دریافت کیا گیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کا رنگ دینا ہی انہیں پاک کرنا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[نسائی: (الحدیث: ٤٢٥٧، ٤٢٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٦٦]۔

4251: أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "مردار کا پاک کرنا اسے رنگ دینا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٢٥٦)]۔

4252: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مردار (کے کھال) کو پاک کرنا اسے رنگ دینا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٢٥٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5-بَابُ مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

5-مردار کے چمڑوں کو کس چیز کے ساتھ صاف کیا جائے

4253: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ قریش کے کچھ افراد رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے وہ اپنی بکری کو گھوڑے کے مثل گھسیٹ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "کاش کہ تم اس کا چمڑا حاصل کر لیتے۔" انہوں نے عرض کیا: یہ تو مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانی اور قرظ (کیکر کے مشابہ درخت کے پتے) اسے پاک کر دیتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٨٤]۔

4254: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ ﷺ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

سیدنا عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہمیں پڑھ کر سنائی گئی جب کہ میں نوجوان لڑکا تھا: "یہ کہ تم مردار کے چمڑے سے فائدہ اٹھاؤ نہ پٹھوں سے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٢٧، ٤١٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٢٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦١٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٦١، ٤٢٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٤٢]۔

4255: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ ﷺ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے جہینہ قبیلے کے نام خط لکھا: کہ تم مردار کے چمڑے سے فائدہ اٹھاؤ نہ پٹھوں سے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٦٠)]۔

4256: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ ﷺ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: اس باب میں مردار کے چمڑوں کی جب دباغت کی جاتی ہے (تو وہ پاک ہو جاتا ہے) کے بارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ إِلَى جُهَيْنَةَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَصَحُّ مَا فِي هٰذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

میں زہری کی روایت سب سے زیادہ صحیح ہے جو کہ زہری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن سیدنا ابن عباس عن میمونہ کی سند سے ہے۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٦٠)]۔

6-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

6-مردار کی کھال کی جب دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کے متعلق اجازت ہے

4257: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ مردار کی کھال کی جب دباغت کی جائے تو اس سے استفادہ کیا جائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤١٢٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٩١]۔

7-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ

7-درندوں کی کھال سے انتفاع کی ممانعت

4258: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ۔

ابو الملیح نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے درندوں کے چمڑوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤١٣٢)، ترمذی: (الحديث: ١٧٧٠ م، ١٧٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١]۔

4259: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ۔

سیدنا مقدام بن معدی کرب ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ریشم، سونے اور چیتے کی کھال کے پوستین کے استعمال سے منع فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٣١)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٥٥]۔

4260: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَوَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيْ كَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبُوْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوْبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ۔

خالد نے بیان کیا: مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھال کا لباس پہننے اور ان کے پوستین پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٦٥)]۔

8-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِشُحُوْمِ الْمَيْتَةِ

8-مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

4261: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَ الْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهُ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَ يَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ جَمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فتح مکہ کے سال مکہ میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ عزوجل اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔" عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! مردار کی چربی کے متعلق بتائیں اس سے کشتیوں کو پالش / پینٹ کیا جاتا ہے، چمڑوں کو روغن لگایا جاتا ہے اور لوگ اس سے دیئے / چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "نہیں، وہ حرام ہے۔" رسول اللہ ﷺ نے اسی موقع پر فرمایا: "اللہ یہود کو تباہ کرے، جب اللہ عزوجل نے ان پر چربی حرام قرار دی تو انہوں نے اسے پگھلا لیا، پھر اسے بیچ کر اس کی قیمت کھائی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٣٦، ٣٣٨٣، ٤٦٣٣)، مسلم: (الحدیث: ٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٨٦، ٣٤٨٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٦٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٠١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

9-اللہ عزوجل نے جس چیز کو حرام قرار دیا ہے اس سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

4262: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اُبْلِغَ عُمَرُ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي اَذَابُوْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچائی گئی کہ سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب بیچی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ سمرہ کو تباہ کرے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ یہودیوں کو غارت کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۲۳، ۳٤٦)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۸۲/ ۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۳۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۱۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۰۱]۔

10-بَابُ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ

10-چوہا/چوہیا گھی میں گر جائے

4263: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ اَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چوہا گھی میں گر کر مر گیا۔ پس نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس (چوہے / چوہیا) کو اور اس کے آس پاس جو گھی ہے اسے پھینک دو اور اس (باقی گھی) کو کھالو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۵، ۲۳٦، ۵۵۳۸، ۵۵۳۹، ۵۵٤۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۸٤۱، ۳۸٤۲، ۳۸۴۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۹۸)، نسائی: (الحدیث: ٤۲۷۰، ٤۲۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰٦۵]۔

4264: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاَلْقُوْهُ۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے چوہے کے متعلق دریافت کیا گیا جو جمے ہوئے گھی میں گر جائے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کو اور اس کے آس پاس والے گھی کو لے کر پھینک دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۲٦۹)]۔

4265: اَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ کہ آپ سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ۔

اس چوہے کے متعلق دریافت کیا گیا جو کہ گھی میں گر جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تو وہ گھی جما ہوا ہو تو پھر اس کو اور اس کے آس پاس والے گھی کو پھینک دو، اور اگر وہ مائع شکل میں ہو تو پھر اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٦٩)]۔

4266: أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کے مالک اگر اس کے چمڑے سے فائدہ اٹھا لیتے تو ان کے لیے ٹھیک تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٥٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٦]۔

11-بَابُ الذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

11-جب مکھی برتن میں گر جائے

4267: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ۔

سیدنا ابو سعید خدری ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اسے ڈبوئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٥٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٢٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

42

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبیحوں سے متعلق احادیث مبارکہ

1-بَابُ الْأَمْرِ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ

1-شکار کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا حکم

4268: أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ إِنَّهُ سَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق سوال کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنے کتے کو چھوڑو! پس اگر تم اسے اس حالت میں پاؤ کہ اس نے اسے نہ مارا ہو تو ذبح کرو اور اس پر اللہ کا نام لو۔ اور اگر تم اسے اس حال میں پاؤ کہ اس نے اسے مار دیا ہو لیکن خود نہ کھایا ہو تو اسے کھالو اس نے اسے تمہارے لیے رکھا ہے۔ اور اگر تم اسے پاؤ کہ اس نے اس میں کھایا ہو تو پھر تم اس میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ، اس نے اسے اپنی ذات کے لیے رکھا/ پکڑا ہے، اور اگر تیرے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جائیں انہوں نے شکار مار دیا ہو اور اسے نہ کھایا ہو تو پھر تم اس میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ اس لیے کہ تمہیں معلوم نہیں کہ ان میں سے کس نے مارا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٨٤)، مسلم: (الحدیث: ١٩٢٩/ ٦، ١٩٢٩/ ٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٤٩، ٢٨٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٦٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢١٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٧٩، ٤٢٨٦، ٤٣٠٩، ٤٣١١)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

[انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٢]۔

2-بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

2-جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے کھانے کی ممانعت

4269: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ وَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاَخَذَ وَلَمْ يَاْكُلْ فَكُلْ فَاِنَّ اَخْذَهٗ ذَكَاتُهٗ وَاِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ اٰخَرُ فَخَشِيْتَ اَنْ يَكُوْنَ اَخَذَ مَعَهٗ فَقَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پر کے تیر یا لکڑی وغیرہ سے شکار کے بارے میں دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے جو اس کی دھار کی طرف سے شکار کیا ہے اسے کھا لو، اور جو اس کے عرض / چوڑی طرف سے شکار کرد تو وہ (نہ کھاؤ کیونکہ وہ) موقوذہ کے زمرے میں آتا ہے۔“ میں نے آپ سے کتے کے متعلق دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اس نے شکار پکڑ لیا اور اس میں سے نہ کھایا تو تم اسے کھا لو، اس لیے کہ اس کا پکڑ لینا ذبح کرنا ہے۔ اگر تمہارے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا ہو اور تمہیں اندیشہ ہو کہ اس نے اس کے ساتھ پکڑا ہو گا اور وہ شکار مار دے تو پھر تم نہ کھاؤ، اس لیے کہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی، اور تم نے اس کے علاوہ کسی دوسرے پر بسم اللہ نہیں پڑھی تھی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧٥)، مسلم: (الحدیث: ٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٧١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢١٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٤٢٨٠، ٤٢٨٥، ٤٣١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٠]۔

3-بَابُ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

3-سدھائے ہوئے کتے کا شکار

4270: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِالصَّمَدِ عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ فَيَاْخُذُ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، تو عرض کیا: میں سدھایا ہوا کتا چھوڑتا ہوں، وہ شکار پکڑ لیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نے سدھایا ہوا کتا چھوڑا، اس پر بسم اللہ پڑھ لی، اور اس نے شکار پکڑ لیا تو تم کھا لو“ میں نے عرض کیا: اگر وہ اسے مار ڈالے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”خواہ وہ (اسے) مار ڈالے“ میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ قَتَلَ قُلْتُ اَرْمِيْ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ۔

نے عرض کیا: میں بے پر کا تیر پھینکتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب وہ نوک کی طرف سے اسے لگے تو کھالو اور جب اس کے عرض کی طرف سے اسے لگے تو نہ کھاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧٧، ٧٣٩٧)، مسلم: (الحدیث: ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٤٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢١٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٧٨، ٤٣١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٧٨]۔

4-بَابُ صَيْدِ الْكَلْبِ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ

4-ایسے کتے کا شکار جو کہ سدھایا ہوا نہیں

4271: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيْعَةَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِدْرِيْسَ عَائِذُ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِيْ وَ اَصِيْدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهٗ فَكُلْ۔

سیدنا ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم شکار والے علاقے میں ہیں۔ میں اپنی کمان کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور اپنے ایسے کتے کے ساتھ جو کہ سدھایا ہوا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنی کمان کے ساتھ جو شکار کرو جس پر تم نے اللہ کا نام لیا ہو تو اسے کھالو، اور تم جسے اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرو جس پر اللہ کا نام لیا ہو تو اسے کھاؤ، اور تم جسے اپنے اس کتے کے ساتھ شکار کرو جو کہ سدھایا ہوا نہیں ہے اور تم اسے ذبح کر لو تو اسے کھالو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٧٨، ٥٤٩٦، ٥٤٨٨)، مسلم: (الحدیث: ١٩٣٠/ ٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٥٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٦٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٧٥]۔

5-بَابٌ اِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

5-جب کتا شکار کو مار ڈالے

4272: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ اَبُوْ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُرْسِلُ كِلَابِيَ الْمُعَلَّمَةَ فَاَمْسَكْنَ عَلَيَّ فَاَكُلُ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَاَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنے سدھائے ہوئے کتے بھیجتا ہوں تو وہ میرے لیے پکڑ رکھتے ہیں، تو کیا میں وہ شکار کھالوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نے اپنے سدھائے ہوئے کتے چھوڑے اور انہوں نے تمہارے لیے شکار پکڑ رکھا تو اسے کھالو“ میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ فَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

عرض کیا: اگر وہ مار ڈالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب ان کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی اور کتا شریک نہ ہوا ہو" میں نے عرض کیا: میں بے پر کے تیر پھینکتا ہوں تو وہ چھید کر دیتا ہے، آپ نے فرمایا: "اگر وہ چھید کر دے تو کھا لو اور اگر وہ عرض کے بل لگا ہو تو پھر نہ کھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٧٦)]۔

6- بَابُ إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ

6- جب وہ اپنے کتے کے ساتھ کوئی ایسا کتا پائے جس پر اس نے اللہ کا نام نہیں لیا

4273: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ۔

سیدنا عدی بن حاتم ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اس کے ساتھ اور کتے مل جائیں جن پر تم نے اللہ کا نام نہیں لیا تو اسے نہ کھاؤ، اس لیے کہ تم نہیں جانتے کہ کس نے اسے مارا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٧٤)]۔

7- بَابُ إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ

7- جب وہ اپنے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا پائے

4274: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

سیدنا عدی بن حاتم ؓ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اس پر اللہ کا نام لیا تو اس شکار کو کھاؤ، اور اگر تم نے اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا دیکھا تو پھر نہ کھاؤ تم نے تو صرف اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا تھا اس کے علاوہ کسی اور پر اللہ کا نام نہیں لیا تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٧٥)]۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4275: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَ دَخِيْلًا وَ رَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

شعبی نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، وہ ہمارے ہم سائے، شریک کار اور نہرین میں مقیم تھے۔ کہ انہوں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو کہا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پس میں اپنے کتے کے ساتھ ایک کتا پاتا ہوں اس نے شکار پکڑ رکھا ہے میں نہیں جانتا کہ ان دونوں میں سے کس نے پکڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ کھاؤ، تم نے اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے اور تم نے اس کے علاوہ کسی اور پر اللہ کا نام نہیں لیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦١]۔

4276: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

شعبی نے سیدنا عدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی ﷺ سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٨]۔

4277: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهٗ غَيْرَهٗ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو میں نے عرض کیا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں آپ نے فرمایا: ”جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اللہ کا نام لیا تو کھالو اور اگر اس نے اس میں سے کھایا ہو تو پھر نہ کھاؤ اس نے اسے اپنی ذات کے لیے شکار کیا ہے، اور اگر تم نے اپنا کتا چھوڑا اور تم نے اس کے ساتھ کسی اور کتے کو پایا تو پھر نہ کھاؤ اس لیے کہ تم نے تو صرف اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا تھا، اور تم نے اس کے علاوہ پر اللہ کا نام نہیں لیا تھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧٥، ٢٠٥٤، ٥٤٧٦، ٥٤٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٨٤، ٤٣١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٣]۔

4278: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں تو میں اپنے کتے کے ساتھ ایک دوسرا کتا دیکھتا ہوں میں نہیں جانتا کہ ان دونوں میں سے کس نے پکڑا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيَّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "نہ کھاؤ! تم نے تو صرف اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے، اور تم نے اس کے علاوہ پر اللہ کا نام نہیں لیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٨١، ٤٢٨٢، ٤٢٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٨، ٩٨٦١، ٩٨٦٣]۔

8- بَابُ الْكَلْبِ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

8- کتا شکار میں سے کھالے

4279: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا وَعَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پر کے تیر سے شکار کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جو اس کی دھار والی طرف سے شکار کو لگے تو اسے کھاؤ اور جو اپنے عرض کے بل لگے تو وہ موقوذہ ہے (اسے نہ کھاؤ)" انہوں نے بیان کیا: میں نے آپ سے شکار کے کتے کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اس پر اللہ کا نام ذکر کیا تو اسے کھاؤ" میں نے عرض کیا: اگر وہ (شکار کو) مار ڈالے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "خواہ وہ مار ڈالے۔ اگر وہ اس میں سے کھالے تو پھر تم نہ کھاؤ! اور اگر تم اس کے ساتھ اپنے کتے کے علاوہ کوئی دوسرا کتا دیکھو اور اس نے شکار کو مار ڈالا ہو تو پھر نہ کھاؤ اس لیے کہ تم نے تو صرف اپنے کتے پر اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا ہے اور تم نے اس کے علاوہ پر ذکر نہیں کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٧٥)]۔

4280: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْهِ

عدی بن حاتم الطائی ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے اپنا کتا چھوڑا اور اس پر اللہ کا نام ذکر کیا اور اس نے شکار مار ڈالا اور اس میں سے کھایا نہیں تو پھر تم کھاؤ اور اگر اس نے اس میں سے کھالیا تو پھر نہ کھاؤ، اس نے تو اسے اپنے لیے پکڑا ہے تمہارے لیے نہیں پکڑا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٧٤)]۔

9-بَابُ الْأَمْرِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

9- کتوں کو مار ڈالنے کا حکم

4281: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ۔

سیدہ میمونہ ﷺ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور کوئی مورتی ر تصویر ہو تو ہم وہاں داخل نہیں ہوتے، پس اس دن رسول اللہ ﷺ نے صبح کی تو کتے مار ڈالنے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ آپ چھوٹے کتے مار ڈالنے کا حکم فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: ("يُقْتَلُ كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير" کے علاوہ صحیح ہے)۔

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٧٥]۔

4282: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتُثْنِيَ مِنْهَا۔

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا علاوہ ان کتوں کے جن کو اس حکم سے نکال دیا۔ (وہ شکاری کتے، کھیت کے کتے، جانوروں کی رکھوالی کے کتے اور حفاظت اور پہرے کے لیے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٣٢٣)، مسلم: (الحديث: ١٥٧٠/ ٤٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٢٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٤٩]۔

4283: أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

سیدنا عبداللہ ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بلند آواز سے کتے مار ڈالنے کا حکم فرماتے ہوئے سنا، شکار یا مویشیوں کی حفاظت والے کتوں کے علاوہ باقی کتے مار دیئے جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٠٢]۔

4284: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنِ

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ۔

شکار کے کتے یا مویشیوں کی حفاظت والے کتوں کے علاوہ باقی کتے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٧١/ ٤٦)، ترمذی: (الحديث: ١٤٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٥٣]۔

10-بَابُ صِفَةِ الْكِلَابِ الَّتِيْ اَمَرَ بِقَتْلِهَا

10-وہ کتے جن کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا

4285: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ لَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَاَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر کتے بھی دیگر قوموں میں سے ایک قوم نہ ہوتے تو میں انہیں مار ڈالنے کا حکم فرماتا۔ پس ان میں سے جو سیاہ کالے ہیں انہیں مار ڈالو، جو لوگ کھیتی یا مویشیوں کی حفاظت والے کتے یا شکاری کتے کے علاوہ کتا پالتے ہیں تو ان کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہو جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٤٥)، ترمذی: (الحديث: ١٤٨٦، ١٤٨٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٢٠٥)، نسائی: (الحديث: ٤٢٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٤٩]۔

11-بَابُ امْتِنَاعِ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُوْلِ بَيْتٍ فِيْهِ كَلْبٌ

11-جس گھر میں کتا ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے

4286: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَّلَا جُنُبٌ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر / مورتی ہو یا کتا ہو یا کوئی جنبی شخص ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦١)]۔

4287: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس گھر میں کتا اور تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٢٢٥، ٣٣٢٢، ٤٠٠٢، ٥٩٤٩)، مسلم: (الحدیث: ٨٣، ٨٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨٠٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٤٩)، نسائی: (الحدیث: ٥٣٦٢، ٥٣٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٧٩]۔

4288: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ اَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ ﷺ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ اَيْ رَسُولَ اللهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِي اَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي اَمَا وَاللهِ مَا اَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا اَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي اَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ قَالَ فَاَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ ﷺ نے بیان کیا کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ غم زدہ حالت میں صبح کی تو سیّدہ میمونہ ﷺ نے آپ ﷺ سے عرض کیا۔ میں آج آپ کی حالت کوئی اچھی نہیں دیکھ رہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ آج رات مجھ سے ملاقات کریں گے لیکن وہ نہیں آئے۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔" پس آپ کا وہ دن اسی طرح گزرا پھر آپ کے دل میں خیال آیا کہ ہمارے تخت کے نیچے کتے کا پلا ہے، پس آپ نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اسے نکال دیا گیا، پھر آپ نے اپنے ہاتھ میں پانی لے کر اس کی جگہ پر چھڑک دیا۔ پس جب شام ہوئی تو جبرئیل علیہ السلام آپ سے ملے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "آپ نے گذشتہ رات مجھ سے ملاقات کرنے کا وعدہ کیا تھا؟" انہوں نے کہا: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا ہو یا تصویر ہو۔ پس اس روز صبح کو کتے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢١٠٥/ ٨٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٦٨]۔

12- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

12- مویشیوں کے لیے کتا رکھنے کی رخصت

4289: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ اِلَّا ضَارِيًا اَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص شکار یا مویشیوں کی حفاظت والے کتے کے علاوہ کتا پالتا ہے تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط کمی ہو جاتی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٨١)، مسلم: (الحدیث: ١٥٧٤/ ٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٥٠]۔

4290: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمِرِجِ بْنِ خَالِدِ السَّعْدِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهٗ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ اَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ۔

سفیان بن ابی زہیر الشنائی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کھیتی یا مویشیوں کی حفاظت کے علاوہ کتا پالتا ہے تو اس کے اعمال میں سے روزانہ ایک قیراط کمی ہو جاتی ہے۔“ میں (سائب) نے کہا: سفیان! آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں اس مسجد کے رب کی قسم!

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٣٢٣، ٣٣٢٥)، مسلم: (الحدیث: ١٥٧٦/ ٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٧٦]۔

13- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

13- شکار کے لیے کتا رکھنے کی رخصت

4291: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شکار کے کتے یا مویشیوں کی حفاظت والے کتے کے علاوہ کتا رکھتا ہے تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط کمی ہو جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٣١٦]۔

4292: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شکار کے لیے یا مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالتا ہے تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط کمی ہو جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٧٤/ ٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٣١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

14-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

14- کھیتی کے لیے کتا رکھنے کی رخصت

4293: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ أَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ۔

سیّدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی ایسا کتا پالتا ہے جو کہ شکار کے لیے ہے نہ مویشیوں کے لیے اور نہ ہی زراعت / کھیتی کی حفاظت کے لیے تو اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کمی ہو جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٩١)]۔

4294: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو کتا پالتا ہے جو کہ شکار کرنے کے لیے ہو نہ کھیتی کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی مویشیوں کی حفاظت کے لیے تو اس کے عمل سے روزانہ ایک قیراط کمی ہو جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٧٥/ ٥٨)، ابو داود: (الحديث: ٢٨٤٤)، ترمذی: (الحديث: ١٤٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٧١]۔

4295: أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو ایسا کتا پالتا ہے جو کہ شکار کرنے کے لیے ہے نہ مویشیوں کی حفاظت کے لیے اور نہ ہی زمین / کھیتی کی حفاظت کے لیے تو اس کے اجر سے روزانہ دو قیراط کمی ہو جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٧٥/ ٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٤٦]۔

4296: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص شکار کرنے کے علاوہ یا مویشیوں کی حفاظت والے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالتا ہے تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کمی ہو جاتی ہے۔" عبد اللہ نے بیان کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُاللهِ وَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا کھیتی کی حفاظت کرنے والا کتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٧٤/ ٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٩٦]۔

15-بَابُ النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

15- کتے کی قیمت لینے کی ممانعت

4297: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

سیدنا ابو مسعود عقبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٨٣٧، ٢٨٨٣، ٥٣٤٦، ٥٧٦١)، مسلم: (الحدیث: ٣٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٢٨، ٣٤٨١)، ترمذی: (الحدیث: ١١٣٣، ١٢٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠١٠]۔

4298: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: "کتے کی قیمت، کاہن کی اجرت اور زانیہ کی کمائی حلال نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٦٠]۔

4299: أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "زانیہ کی کمائی، کتے کی قیمت، پچھنے لگانے والے کی کمائی بدترین کمائی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٦٨/ ٤٠، ١٥٦٨/ ٤١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٢١)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٥٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

16- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

16- شکاری کتے کی قیمت لینے کی رخصت

4300: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَ حَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے شکاری کتے کے علاوہ بلے اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا۔ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا۔ حجاج کی حماد بن سلمہ سے روایت صحیح نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٦٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٩٧]۔

4301: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَهْمٍ غَيْرَ سَهْمِكَ أَوْ تَجِدَهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میرے پاس شکاری کتے ہیں۔ آپ ان کے متعلق مجھے مسئلہ بیان فرمائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے کتے تمہارے لیے جو شکار پکڑے رکھیں اسے کھالو۔“ میں نے عرض کیا: اگر وہ شکار کو مار دیں؟ آپ نے فرمایا: ”خواہ وہ مار دیں“ انہوں نے عرض کیا: کمان کے متعلق مجھے فتویٰ دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اپنے تیر سے جو شکار کیا ہے اسے کھاؤ“ انہوں نے عرض کیا: خواہ وہ مجھ سے غائب رہا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”خواہ وہ تم سے غائب رہا ہو، جب تم اس میں اپنے تیر کے علاوہ کسی اور کے تیر کا نشان نہ پاؤ یا تم اسے بدبودار نہ پاؤ۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٨]۔

17- بَابُ الْإِنْسِيَّةِ تَسْتَوْحِشُ

17- (اگر) پالتو جانور جنگلی ہو جائے

4302: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اس اثنا میں کہ ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ أَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوا وَ نَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَّمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ فَبَيْنَمَاهُمْ كَذٰلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا۔

تہامہ کے علاقے ذوالحلیفہ میں تھے تو انہیں اونٹ اور بکریاں ملیں، جب کہ رسول اللہ ﷺ سب سے آخر پر تھے، پس ان میں سے جو آگے تھے انہوں نے جلدی کی جانور ذبح کیے اور ہنڈیاں پکانے کے لیے رکھ دیں، پس رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ کے حکم پر وہ ہنڈیاں الٹ دی گئیں۔ پھر آپ نے ان میں مال غنیمت تقسیم کیا اور دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر قرار دیا۔ پس وہ اسی حالت میں تھے کہ ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا لوگوں کے پاس گھوڑے بھی کم ہی تھے، پس وہ اس کی تلاش میں نکلے تو اس نے انہیں تھکا دیا۔ پس ایک آدمی نے اسے تیر مارا تو اللہ نے اسے روک دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھڑک اٹھتے ہیں پس ان میں سے جو تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٨٨، ٢٥٠٧، ٣٠٧٥، ٥٤٩٨، ٥٥٠٣، ٥٥٠٩، ٥٥٤٣، ٥٥٠٦، ٥٥٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٢١)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٩٢، ١٤٩١، ١٦٠٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٨٣، ٣١٣٧، ٣١٧٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٢٢، ٤٤٢٣، ٤٤٠٣، ٤٤١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٦١]۔

18- بَابٌ فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ

18- شکار تیر کھا کر پانی میں گر جائے

4303: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اپنا تیر پھینکو اور اللہ عزوجل کا نام ذکر کرو، پھر اگر تم اسے پالو کہ وہ مر چکا ہے تو اسے کھالو مگر یہ کہ تم اسے پانی میں گرا ہوا دیکھو اور تمہیں معلوم نہ ہو کہ پانی نے اسے مارا ہے یا تمہارے تیر نے (تو پھر اسے نہ کھاؤ)۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٨٤)، مسلم: (الحدیث: ١٩٢٩/ ٦، ١٩٢٩/ ٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٤٩، ٢٨٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٦٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢١٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٣١٠، ٤٢٧٤، ٤٢٧٩، ٤٢٨٦)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٢]۔

4304: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحُرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَ كَلْبَكَ وَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَاِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ اَثَرَ شَيْءٍ غَيْرَهُ فَكُلْ وَاِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَاْكُلْ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم نے اپنا تیر پھینکا اور اپنا کتا چھوڑا اور تم نے اللہ کا نام ذکر کیا۔ پس تمہارے تیر نے اسے مار دیا تو اسے کھالو۔“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اگر وہ ایک رات مجھ سے دور رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم اپنا تیر پالو اور تم اس (شکار) میں اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نشان نہ دیکھو تو اسے کھالو، اور اگر وہ پانی میں گر جائے تو پھر نہ کھاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٠٩)]۔

19- بَابُ فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ

19- شکار تیر کھانے کے بعد غائب ہو جائے

4305: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَهْلُ الصَّيْدِ وَاِنَّ اَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَبْتَغِي الْاَثَرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ قَالَ اِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيهِ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ اَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ اَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا۔ میں عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم شکاری لوگ ہیں۔ ہم میں سے کوئی شکار پر تیر چلاتا ہے اور وہ رات اور دو راتیں غائب رہتا ہے، پس وہ اسے تلاش کرتا ہے اور اسے مردہ حالت میں پاتا ہے، جبکہ اس کا تیر اس کے جسم میں پیوست ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اپنا تیر اس میں پاؤ اور تم اس میں کسی درندے کا نشان نہ دیکھو اور تمہیں معلوم ہو کہ تمہارے تیر ہی نے اسے مارا ہے تو اسے کھاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٤٦٨)، نسائی: (الحديث: ٤٣١٢، ٤٣١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٤]۔

4306: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اِذَا رَاَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَ فِيهِ اَثَرًا غَيْرَهُ وَعَلِمْتَ اَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ۔

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اپنا تیر اس (شکار) میں دیکھو اور تم اس میں اس کے علاوہ کوئی اور نشان نہ دیکھو اور تمہیں معلوم ہو کہ اسی نے اسے مارا ہے تو اسے کھالو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣١١)]۔

4307: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَطْلُبُ اَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ اِذَا وَجَدْتَّ فِيْهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں شکار پر تیر چلاتا ہوں وہ ایک رات کے بعد مجھے ملتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اپنا تیر اس میں دیکھو اور کسی درندے نے اس میں سے نہ کھایا ہو تو اسے کھالو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣١١)]۔

20- بَابُ الصَّيْدِ اِذَا اَنْتَنَ

20- جب وہ (شکار) بدبودار ہو جائے

4308: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِيْ يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْيَاْكُلْهُ اِلَّا اَنْ يُنْتِنَ۔

سیّدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس شخص کے متعلق روایت کیا جو تین دن کے بعد اپنا شکار پاتا ہے پس اگر وہ بدبودار نہ ہوا ہو تو وہ اسے کھالے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٣١/ ٩، ٩٣١/ ١٠، ٩٣١/ ١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٦٣]۔

4309: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَيَاْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا اَجِدُ مَا اُذَكِّيْهِ بِهٖ فَاُذَكِّيْهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ اَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں وہ شکار پکڑ لیتا ہے میں اسے ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں پاتا تو میں اسے پتھر اور لاٹھی کے ساتھ ذبح کر لیتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس چیز کے ساتھ چاہو خون بہادو (ذبح کر لو) اور اللہ عزوجل کا نام لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٧٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٤١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٧٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21- بَابُ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

21-بے پر کے تیر کا شکار

4310: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّي اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَيَّ فَاَكُلُ مِنْهُ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ الْكِلَابَ يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَاَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَاِنِّي اَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَاُصِيبُ فَاَكُلُ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَسَمَّيْتَ فَخَزَقَ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَاْكُلْ.

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں سدھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں۔ وہ میرے لیے شکار پکڑے رکھتے ہیں تو میں اس میں سے کھالیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے سدھائے ہوئے کتے چھوڑے اور اللہ کا نام ذکر کیا پس انہوں نے تمہارے لیے شکار پکڑے رکھا تو اسے کھالو۔" میں نے عرض کیا: اگر وہ اسے مار دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگرچہ وہ اسے مار دیں بشرطیکہ ان کے ساتھ ایسا کتا شریک نہ ہو جو ان میں سے نہیں" میں نے عرض کیا: میں بے پر کے تیر کے ساتھ شکار کرتا ہوں تو میں اس سے کھا لیتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم نے بے پر کا تیر پھینکا اور تم نے اللہ کا نام لیا پس اس نے چھید کر دیا تو کھالے اور جب وہ عرض کے بل اسے لگا ہو تو پھر اسے نہ کھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٧٦)]۔

22- بَابُ مَا اَصَابَ بِعَرْضٍ مِّنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

22-جو شکار بے پر کے تیر کے عرضاً لگنے سے شکار ہو

4311: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقُتِلَ فَاِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَاْكُلْ.

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پر کے تیر کے شکار کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ اس کے دھار والی طرف سے لگے تو پھر کھالو، اور جب وہ اس کے عرض کی طرف سے لگے اور وہ مارا جائے تو وہ موقوذہ ہے پس اسے نہ کھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٠٥٤، ٥٤٧٦، ٥٤٨٦، ١٧٥)، مسلم: (الحديث: ١٩٢٩/ ٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٥٤)، نسائي: (الحديث: ٤٢٨٣، ٤٢٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23- بَابُ مَا اَصَابَ بِحَدِّ مِّنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

23- بے پر کے تیر کی دھار والی طرف سے شکار ہو

4312: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الذَّارِعُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ.

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پر کے تیر کے شکار کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب وہ اپنے تیز حصے کی طرف سے لگے تو کھاؤ اور جب اپنے چوڑے حصے کی طرف سے لگے تو پھر نہ کھاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٧]۔

4313: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَغَيْرُهٗ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ.

سیدنا عدی بن حاتم ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پر کے تیر کے شکار کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کے تیز حصے کی طرف سے شکار کرو تو اسے کھالو۔ اور جو اس کے چوڑے حصے کی طرف سے شکار کرو تو وہ ایسے ہے جیسے پتھر وغیرہ کی چوٹ کھا کر مرا ہے (اسے نہ کھاؤ)۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٧٥)]۔

24- بَابُ اِتِّبَاعِ الصَّيْدِ

24- شکار کا پیچھا کرنا

4314: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى.

سیدنا ابن عباس ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جنگل میں سکونت اختیار کرتا ہے تو وہ سخت مزاج بن جاتا ہے، جو شکار کا پیچھا کرتا ہے تو وہ غفلت کا شکار ہو جاتا ہے، اور جو بادشاہوں کا پیچھا کرتا ہے (ان کی حاضری بھرتا ہے) تو وہ فتنوں کا شکار ہو جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٥٩)، ترمذي: (الحديث: ٢٢٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٣٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

25- بَابُ الْاَرْنَبِ

25-خرگوش

4315: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَاْكُلْ وَاَمَرَ الْقَوْمَ اَنْ يَاْكُلُوا وَاَمْسَكَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَاْكُلَ قَالَ اِنِّي اَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک اعرابی بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا تو اس نے اسے آپ کے سامنے رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ روک لیا اور اسے نہ کھایا اور لوگوں کو حکم فرمایا کہ کھاؤ۔ پس اس اعرابی نے بھی نہ کھایا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”تم کیوں نہیں کھاتے؟“ اس نے عرض کیا: میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم نے روزہ رکھنا ہی ہے تو پھر چمک دار راتوں (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کا روزہ رکھو۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٠)]۔

4316: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ اَبُو ذَرٍّ اَنَا اُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِاَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا اِنِّي رَاَيْتُهَا تُدْمِي فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ يَاْكُلْ ثُمَّ اِنَّهُ قَالَ كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

ابن الحوتکیہ نے بیان کیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قاحہ کے دن ہمارے ساتھ کون حاضر تھا؟ سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں! نبی ﷺ کی خدمت میں خرگوش پیش کیا گیا۔ اس آدمی نے جو کہ اسے لایا تھا عرض کیا: میں نے اسے دیکھا کہ اس کا خون بہتا تھا (حیض آتا تھا) پس نبی ﷺ نے اسے نہ کھایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”کھاؤ“ ایک آدمی نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا کون سا روزہ؟“ اس نے عرض کیا: ہر ماہ تین روزے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ کیوں نہیں رکھتے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٢٤٢٤، ٢٤٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٠٦]۔

4317: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا اِلَى

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے مرالظہران کے مقام پر ایک خرگوش کا پیچھا کیا۔ پس میں اسے پکڑ کر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا تو انہوں نے اسے ذبح کیا۔ اس کی دونوں رانیں اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا وَ وَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَبِلَهُ۔

اس کے دونوں کولہے دے کر مجھے نبی ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے اسے قبول فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۷۲، ۵۵۳۵، ۵۴۸۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۹۵۳/ ۵۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۹۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۸۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۲۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۹]۔

4318: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ مَا أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا۔

ابن صفوان نے بیان کیا: میں نے دو خرگوش پکڑے۔ پس انہیں ذبح کرنے کے لیے مجھے کوئی چیز نہ ملی تو میں نے ایک پتھر کے ساتھ انہیں ذبح کر دیا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ نے ان دونوں کے کھانے کے متعلق مجھے حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۲۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۷۵، ۳۲۴۴)، نسائی: (الحدیث: ۴۴۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲۲۴]۔

26- بَابُ الضَّبِّ

26- گوہ

4319: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے جب آپ سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اسے نہ کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۷۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۴۳۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۴۰]۔

4320: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَرَى فِي الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ سانپ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اسے نہ کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۳۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۹۹، ۷۲۴۰]۔

4321: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ فَاَهْوٰى اِلَيْهِ بِيَدِهٖ لِيَاْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهٗ مَنْ حَوْلَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِيْ فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهٗ فَاَهْوٰى خَالِدٌ اِلَى الضَّبِّ فَاَكَلَ مِنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ۔

کی خدمت میں بھنا ہوا گوہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اسے کھانے کے لیے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ گوہ کا گوشت ہے تو آپ نے اس سے اپنا ہاتھ اٹھالیا۔ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا گوہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، لیکن وہ ہمارے ملک میں نہیں پایا جاتا اس لیے طبیعت اس سے انکار کرتی ہے۔“ پس خالد رضی اللہ عنہ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس میں سے کھالیا جب کہ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۹۱، ۵۴۰۰، ۵۵۳۷)، مسلم: (الحدیث: ۴۵، ۴۴۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۹۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۲۴۱)، نسائی: (الحدیث: ۴۳۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۰۴]۔

4322: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَرِثِ وَهِيَ خَالَتُهٗ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَحْمَ ضَبٍّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَاْكُلُ شَيْئًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اَلَا تُخْبِرْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا يَاْكُلُ فَاَخْبَرْنَهٗ اَنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهٗ قَالَ خَالِدٌ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ طَعَامُ لَيْسَ فِيْ اَرْضِ قَوْمِيْ فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهٗ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهٗ اِلَيَّ فَاَكَلْتُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَكَانَ فِيْ حِجْرِهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس گئے جبکہ وہ ان کی خالہ تھیں۔ پس رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ کوئی چیز نہیں کھاتے تھے حتی کہ آپ جان لیتے کہ وہ کیا ہے؟ پس بعض خواتین رضی اللہ عنہن نے کہا: رسول اللہ ﷺ جو کھانا چاہتے ہیں اس کے متعلق آپ کو بتاؤ گے نہیں؟ پس انہوں نے آپ کو بتایا کہ وہ گوہ کا گوشت ہے تو آپ نے اسے چھوڑ دیا۔ سیدنا خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ کیا وہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، لیکن وہ ایسا کھانا ہے جو کہ ہمارے ملک میں نہیں ہوتا پس طبیعت اس سے انکار کرتی ہے۔“ سیدنا خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پس میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا جب کہ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٢٧)]۔

4323: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اَهْدَتْ خَالَتِي اِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ اَقِطًا وَسَمْنًا وَ اَضُبًّا فَاَكَلَ مِنَ الْاَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الْاَضُبَّ تَقَذُّرًا وَاُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا اُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میری خالہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پنیر گھی اور گوہ پیش کیا۔ پس آپ نے پنیر اور گھی میں سے کھالیا جبکہ گوہ کو ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑ دیا۔ اور وہ رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر کھایا گیا۔ اگر وہ حرام ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھایا جاتا، اور آپ نے اسے کھانے کا بھی حکم نہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٥٧٥، ٥٣٨٩، ٥٤٠٢، ٧٣٥٨)، مسلم: (الحديث: ٤٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٩٣)، نسائی: (الحديث: ٤٣٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٨]۔

4324: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَكْلِ الضِّبَابِ فَقَالَ اَهْدَتْ اُمُّ حُفَيْدٍ اِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ سَمْنًا وَاَقِطًا وَاَضُبًّا فَاَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ وَ تَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَهُنَّ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا اُكِلَ عَلٰى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَا اَمَرَ بِاَكْلِهِنَّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا گیا، تو انہوں نے فرمایا: ام حفید رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گھی، پنیر اور گوہ کا ہدیہ بھیجا۔ تو آپ نے گھی اور پنیر میں سے کھالیا جبکہ گوہ کو چھوڑ دیا اس لیے کہ آپ انہیں پسند نہیں فرماتے تھے۔ اگر وہ حرام ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھایا جاتا، اور آپ نے ان کے کھانے کا بھی حکم نہیں فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٢٩)]۔

4325: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ فَاَخَذَ عُودًا يَعُدُّ بِهِ اَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ وَاِنِّي لَا اَدْرِي اَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ النَّاسَ قَدْ اَكَلُوا مِنْهَا قَالَ فَمَا اَمَرَ بِاَكْلِهَا وَلَا نَهٰى۔

سیدنا ثابت بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے ایک جگہ قیام کیا تو لوگوں نے کچھ سانپ پکڑے۔ پس میں نے بھی ایک سانپ لیا اور اسے بھونا، پھر میں اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا تو آپ نے ایک لکڑی پکڑی اور اس کے ساتھ اس کی انگلیاں شمار کرنے لگے۔ پھر فرمایا: ”بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ کر کے زمین کے جانور بنا دی گئی، میں نہیں جانتا کہ وہ کون سے جانور ہیں؟“ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں نے تو ان میں سے کھالیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

راوی نے بیان کیا: پس آپ ﷺ نے اسے کھانے کا حکم فرمایا نہ منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٩٥)، مسلم: (الحدیث: ٣٢٣٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٣٢، ٤٣٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٦٩]۔

4326: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُبْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِضَبٍّ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ وَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا۔

سیدنا ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ایک آدمی ایک گوہ لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اسے الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگے۔ اور فرمایا: "ایک امت کو مسخ کر دیا گیا معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا، اور میں نہیں جانتا ہو سکتا ہے کہ یہ اس میں سے ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٣١)]۔

4327: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِضَبٍّ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

سیدنا ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی گوہ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک امت کو مسخ کر دیا گیا تھا۔" واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٣١)]۔

27- بَابُ الضَّبُعِ

27- بجو

4328: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ عَنِ الضَّبُعِ فَاَمَرَنِي بِاَكْلِهَا فَقُلْتُ اَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ۔

ابن ابی عمار نے بیان کیا۔ میں نے سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بجو کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اسے کھانے کے متعلق مجھے حکم دیا۔ تو میں نے کہا: کیا وہ شکار ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: "ہاں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٣٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

28-بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ السِّبَاعِ

28-درندے کھانے کی حرمت

4329: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کچلی والے تمام درندوں کا کھانا حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٣٣/ ١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٣٢]۔

4330: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

سیدنا ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کچلی والے درندے کھانے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٣٠، ٥٧٨٠)، مسلم: (الحدیث: ١٢، ١٣، ١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٨٠٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٧٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٣٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٧٤]۔

4331: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحِلُّ النُّهْبٰى وَلَا تَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

سیدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ڈاکہ زنی حلال ہے نہ کچلی والے درندے اور نہ ہی کسی جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا حلال ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٦٥]۔

29- بَابُ الْإِذْنِ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

29-گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

4332: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى وَذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذِنَ فِي الْخَيْلِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢١٩، ٥٥٢٤، ٥٥٢٠)، مسلم: (الحدیث: ١٩٤١/ ٣٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٨٨، ٣٨٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٣٩]۔

4333: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑے کا گوشت کھلایا اور گدھوں کا گوشت کھانے سے ہمیں منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٧٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٣٩]۔

4334: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر ہمیں گھوڑے کا گوشت کھلایا اور گدھوں کا گوشت کھانے سے ہمیں منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٢٣ و ٢٥٠٨و ٢٦٨٨]۔

4335: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں گھوڑے کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٣٠]۔

30- بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

30- گھوڑے کا گوشت کھانے کی حرمت

4336: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ ﷺ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ اَكْلُ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ۔

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانا حلال نہیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۹۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۹۸)، نسائی: (الحدیث: ۴۳۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۰۵]۔

4337: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ وَكُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے، خچر، گدھے اور کچلی والے تمام درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۳۴۲)]۔

4338: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ہم گھوڑے کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ میں نے کہا: خچر۔ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۳۴۱)]۔

31- بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

31- پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت

4339: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: کہ نبی ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۳۶۵)]۔

4340: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَمَالِكٌ وَاُسَامَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٦٥)]۔

4341: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللهِ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٥٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٠٩ و ٨١٧٤]۔

4342: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اسی مانند روایت کیا۔ لیکن انہوں نے لفظ خیبر نقل نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٢١٥، ٤٢١٨، ٥٥٢١)، مسلم: (الحديث: ٥٦١/ ٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨١١٦ و ٦٧٦٩]۔

4343: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے پکے اور کچے گوشت سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٢٢٦)، مسلم: (الحديث: ١٩٣٨/ ٣١)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٠]۔

4344: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى رضی اللہ عنہ قَالَ اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ حَرَّمَ الْحُمُرَ فَاَكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَاَكْفَاْنَاهَا۔

سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: غزوہ خیبر کے موقع پر بستی کے باہر ہم نے ایک گدھا پکڑا اور اسے پکایا۔ تو اتنے میں نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا ہے پس ہنڈیوں میں جو کچھ ہے اسے الٹا دو۔ پس ہم نے اسے الٹ / انڈیل دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۱۵۵، ٤٢٢٠)، مسلم: (الحدیث: ۱۹۳۷/ ۲۶، ۱۹۳۷/ ۲۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٦٤]۔

4345: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوْا اِلَيْنَا وَ مَعَهُمُ الْمَسَاحِيُّ فَلَمَّا رَاَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيْسُ وَ رَجَعُوْا اِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ فَاَصَبْنَا فِيْهَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت خیبر پر لشکر کشی کی۔ پس وہ ہماری طرف آئے ان کے پاس کدالیں تھے، جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو انہوں نے کہا: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لشکر سمیت آ گئے، اور وہ دوڑ کر قلعے کی طرف واپس چلے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بلند کر کے فرمایا: "اللہ اکبر، اللہ اکبر، خیبر برباد ہو گیا۔ پس جب ہم کسی قوم کے آنگن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح خراب ہو جاتی ہے" ہم نے وہاں گدھا پکڑا تو ہم نے اسے پکایا۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا: اللہ عزوجل اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں اس لیے کہ وہ پلید ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٩)]۔

4346: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِلٰى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوْا فِيْهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْاِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَمَرَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَاَذَّنَ فِي النَّاسِ اَلَا اِنَّ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

سیدنا ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں خیبر کی طرف جہاد کے لیے روانہ ہوئے۔ صحابہ کرام کو بھوک لگی ہوئی تھی پس انہوں نے ایک گدھا دیکھا جو کہ پالتو تھا، پس صحابہ کرام نے اسے ذبح کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا تو انہوں نے لوگوں میں اعلان کر دیا: جو شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو اس کے لیے پالتو گدھے کا گوشت حلال نہیں۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٦٦]۔

4347: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ

سیدنا ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچلی والے تمام درندوں اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٣٠، ٥٧٨٠)،مسلم: (الحدیث: ١٢، ١٣، ١٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٨٠٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٧٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٧٤]۔

32-بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْوَحْشِ

32-جنگلی گدھوں کا گوشت کھانے کی اباحت

4348: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ أَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْحِمَارِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: خیبر کے دن ہم نے گھوڑے اور جنگلی گدھے کا گوشت کھایا اور نبی ﷺ نے ہمیں گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٤١/ ٣٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨١٠]۔

4349: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِبَعْضِ أَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُورٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعُوهُ فَيُوشِكُ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ شَأْنُكُمْ هَذَا الْحِمَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

سیدنا عمیر بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اس اثنا میں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ روحاء کے پتھریلے علاقے میں سفر کر رہے تھے جب کہ وہ حالت احرام میں تھے کہ انہوں نے ایک زخمی جنگلی گدھا دیکھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے چھوڑ دو ہو سکتا ہے کہ اس کا مالک (شکاری) اس کے پاس آجائے۔“ پس بہز قبیلے کا ایک آدمی آیا اس نے اس گدھے کو زخمی کیا تھا۔ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ گدھا آپ لے لیجئے! رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا: وہ اسے لوگوں کے درمیان تقسیم کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٩٤]۔

4350: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ ﷺ قَالَ أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: انہوں نے ایک جنگلی گدھا شکار کیا۔ پس وہ اسے اپنے ساتھیوں کے پاس لائے جبکہ وہ احرام کی حالت میں تھے اور وہ خود احرام کی حالت میں نہ تھے۔ پس ہم نے اس میں سے کھایا، انہوں نے ایک دوسرے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

کہا: اگر ہم اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے دریافت کر لیں۔ پس ہم نے آپ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اچھا کیا“ اور آپ نے ہمیں فرمایا: ”کیا اس میں سے کوئی چیز تمہارے پاس ہے؟“ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر ہمیں بھی ہدیہ دو“ پس ہم نے اس میں سے آپ کی خدمت میں حاضر کیا تو آپ نے اس میں سے تناول فرمایا جب کہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٨٥٤، ٥٤٠٦، ٥٤٠٧، ٢٥٧٠)، مسلم: (الحدیث: ١١٩٦/ ٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٩٩]۔

33-بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ .

33-مرغ کا گوشت کھانے کی اباحت

4351: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى ﷺ أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ۔

زہدم سے روایت ہے کہ سیدنا ابو موسیٰ ﷺ کے پاس مرغی کا گوشت لایا گیا تو حاضرین میں سے ایک آدمی الگ ہو گیا۔ انہوں نے کہا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا: میں نے اسے ایک چیز کھاتے ہوئے دیکھا تو مجھے اس سے گھن آئی۔ تو میں نے قسم کھا لی کہ میں اسے نہیں کھاؤں گا۔ سیدنا ابو موسیٰ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے اور انہوں نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣١٣٣، ٤٣٨٥، ٥٥١٧، ٥٥١٨، ٦٦٤٩، ٦٦٨٠، ٦٧٢١، ٦٦٨٠، ٧٥٥٥)، مسلم: (الحدیث: ٩، ١٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٢٦، ١٨٢٧، ١٤٦، ١٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٥٨، ٣٧٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٩٠]۔

4352: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقُدِّمَ طَعَامُهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى

زہدم جرمی نے بیان کیا: ہم سیدنا ابو موسیٰ ﷺ کے پاس تھے تو انہیں ان کا کھانا پیش کیا گیا، اور ان کے کھانے میں مرغ کا گوشت بھی پیش کیا گیا۔ حاضرین میں بنو تیم کا ایک آدمی تھا، سرخ رنگ کا گویا کہ وہ غلام ہو۔ پس وہ قریب نہ ہوا، تو ابو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ اَبُو مُوْسٰى اُدْنُ فَاِنِّي قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ۔

موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: قریب آؤ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٣٥٧)]۔

4353: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر پنجوں سے شکار کرنے والے تمام پرندوں اور کچلی والے تمام درندوں سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحديث: ٣٨٠٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٣٩]۔

34- بَابُ اِبَاحَةِ اَكْلِ الْعَصَافِيْرِ

34- چڑیاں / چڑے کھانے کی اباحت

4354: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ اِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا اِلَّا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَاْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهَا يَرْمِيْ بِهَا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو انسان کسی چڑیا کو یا اس سے اوپر (اس سے کسی بڑی یا اس سے بھی کسی چھوٹی) چیز کو ناحق مارتا ہے تو اللہ عزوجل اس سے اس کے متعلق باز پرس کرے گا" عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! اس کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے ذبح کر کے کھا لینا نہ کہ اس کا سر کاٹ کر اسے پھینک دینا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٤٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٢٩]۔

35- بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

35- بحری مردار

4355: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سمندر کے پانی کے بارے میں فرمایا: "اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ.

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٩)].

4356: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہما قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِاللهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ نے ہمیں بھیجا جب کہ ہم تین سو افراد تھے ہم اپنا زاد راہ اٹھائے ہوئے تھے۔ پس ہمارا زاد راہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ ہم میں سے ہر شخص کو روزانہ ایک کھجور ملتی تھی، ان سے کہا گیا: ابو عبد اللہ! ایک کھجور ایک آدمی کے کس کام آتی ہو گی؟ انہوں نے فرمایا: جس وقت ہمیں وہ بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی اہمیت کی قدر ہوئی، پس ہم سمندر پر پہنچے تو سمندر نے وہاں ایک مچھلی باہر پھینکی۔ ہم اس میں سے اٹھارہ دن تک کھاتے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٤٨٣، ٤٣٦٠، ٢٩٨٣)، مسلم: (الحديث: ١٩٣٥/ ٢٠، ١٩٣٥/ ٢١)، ترمذی: (الحديث: ٢٤٧٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٤١٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٢٥].

4357: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رضی اللہ عنہ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثُمِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے تین سو افراد کا قافلہ روانہ کیا ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہمارے امیر تھے۔ ہم قریش کے تجارتی قافلے کے انتظار میں تھے پس ہم نے ساحل پر قیام کیا ہم سخت بھوک کا شکار ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے پتے کھائے۔ پس سمندر نے العنبر نامی ایک جانور باہر پھینکا ہم نے نصف مہینہ اس میں سے کھایا۔ ہم نے اس کی چربی استعمال کی۔ پس ہمارے جسم موٹے ہو گئے۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی اٹھائی اور لشکر میں سب سے لمبے اونٹ کو دیکھا اور سب سے لمبے آدمی کو دیکھا پس وہ (اس اونٹ پر سوار ہو کر) اس کے نیچے سے گزر گیا۔ پھر انہیں بھوک لگی تو ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کر ڈالے۔ پھر بھوک لگی تو تین اور اونٹ ذبح کر ڈالے، پھر بھوک میں مبتلا ہوئے تو تین اور اونٹ ذبح کر ڈالے۔ پھر ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَنَزَلَ فِي حَاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَ كَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا۔

سفیان نے بیان کیا۔ ابو الزبیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس اس میں سے کوئی چیز موجود ہے؟" انہوں نے بیان کیا: ہم نے اس کی آنکھوں میں سے اتنے اور اتنے مٹکے چربی نکالی، اور اس کی آنکھ کے گڑھوں میں چار آدمی بیٹھ گئے تھے، اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک تھیلی تھی اس میں کھجوریں تھیں۔ وہ ہمیں مٹھی بھر دیا کرتے تھے، پھر ایک کھجور تک نوبت آگئی جب وہ بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی اہمیت محسوس ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٦١، ٥٤٩٤)، مسلم: (الحدیث: ١٩٣٥/ ١٨، ١٩٣٥/ ١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٢٩ و ٢٧٧٠]۔

4358: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک لشکر میں روانہ فرمایا۔ ہمارا زاد راہ ختم ہو گیا تو ہم ایک مچھلی کے پاس سے گزرے جسے سمندر نے پھینک دیا تھا۔ پس ہم نے اس میں سے کھانے کا ارادہ کیا تو ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں منع فرما دیا۔ پھر فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرستادہ ہیں اور اللہ کی راہ میں ہیں، کھاؤ! پس ہم نے اس میں سے کئی دن تک کھایا۔ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور ہم نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: "اگر تمہارے پاس کوئی چیز بچی ہے تو اسے ہماری طرف بھیج دینا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٩٢]۔

4359: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَ زَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا ہم تین سو دس سے کچھ اوپر تھے۔ آپ نے کھجوروں کی ایک تھیلی کا ہمیں زاد راہ دیا، پس انہوں نے ایک ایک مٹھی ہمیں دیں۔ جب ہم اسے ختم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسُفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتْبَعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ۔

کرنے لگے تو انہوں نے ایک ایک کھجور ہمیں دی حتیٰ کہ ہم اسے اس طرح چوستے تھے جس طرح بچہ چوستا ہے پھر ہم اس پر پانی لیتے تھے، جب ہمیں وہ بھی نہ ملی تو ہمیں اس کی اہمیت کا احساس ہوا حتیٰ کہ ہم اپنی کمانوں کے ساتھ پتے جھاڑتے اور اور انہیں پھانک کر اوپر سے پانی پی لیتے تھے حتیٰ کہ ہمارا نام رکھ دیا گیا: جیش الخبط (پتوں والا لشکر) پھر ہم ساحل پر آئے تو ہم نے ٹیلے کے مانند وہاں ایک جانور دیکھا، اسے عنبر کہا جاتا تھا۔ سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردار ہے اسے نہ کھاؤ! پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا لشکر اللہ کی راہ میں ہے۔ اور ہم بے بس بھی ہیں، اللہ کا نام لے کر کھاؤ! پس ہم نے اس میں سے کھایا اور ہم نے اس میں سے پارچے بنا کر خشک کیے، اس کی آنکھ کی جگہ میں تیرہ آدمی بیٹھ گئے تھے۔ پس ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی اٹھائی اور لشکر کے سب سے بڑے اونٹ پر پالان رکھا اور وہ اس کے نیچے سے گزر گیا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہیں کس چیز نے روک لیا تھا؟“ ہم نے عرض کیا: ہم قریش کے تجارتی قافلوں کا پیچھا کرتے تھے، اور ہم نے آپ سے اس جانور کا بھی ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ رزق ہے اللہ عزوجل نے اس کا تمہیں رزق عطا فرمایا، کیا تمہارے پاس اس میں سے کوئی چیز ہے؟“ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٨٧]۔

36- بَابُ الضِّفْدَعِ

36- مینڈک

4360: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

سیدنا عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے ایک دوائی میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مینڈک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ ﷺ أَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ قَتْلِهِ.

کا ذکر کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے مارنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٨٧١، ٥٢٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٠٦]۔

37- بَابُ الْجَرَادِ

37- ٹڈی

4361: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَ هُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ أَبِي أَوْفٰى ﷺ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

سیّدنا عبد اللہ بن ابی اوفی ﷺ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شرکت کی تو ہم ٹڈی کھایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٤٩٥)، مسلم: (الحديث: ١٩٥٢/ ٥٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٨١٢)، ترمذی: (الحديث: ١٨٢١، ١٨٢٢)، نسائی: (الحديث: ٤٣٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٨٢]۔

4362: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ أَبِي أَوْفٰى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

ابو یعفور نے بیان کیا۔ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی ﷺ سے ٹڈی مارنے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ غزوات میں شرکت کی، ہم ٹڈی کھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٦٧)]۔

38- بَابُ قَتْلِ النَّمْلِ

38- چیونٹی کو مارنا

4363: أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ

سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک چیونٹی نے ایک نبی علیہ السلام کو کاٹ لیا تو ان کے حکم پر چیونٹیوں کے مسکن کو جلا دیا گیا۔ پس اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی فرمائی: ایک چیونٹی نے تمہیں کاٹ لیا اور تم نے تسبیح کرنے والی ایک امت کو ہلاک کر دیا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأُمَمِ تُسَبِّحُ.

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٣٠١٩)، مسلم: (الحديث: ٢٢٤١/ ١٤٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٥٢٦٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٢٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٠٧، ١٣٣١٩].

4364: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ.

حسن نے بیان کیا: انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی نے درخت کے نیچے قیام کیا تو ایک چیونٹی نے انہیں کاٹ لیا۔ انہوں نے ان کے مسکن کے متعلق حکم دیا تو ان سب کو جلا دیا گیا۔ اللہ نے ان کی طرف وحی فرمائی: ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ مار ڈالا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی مثل روایت کیا، اور اضافہ نقل کیا: "بے شک وہ تسبیح بیان کرتی ہیں۔"

حكم الحديث: (صحيح مقطوع)، (صحيح الاسناد مرفوع)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٣٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٥٧، انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٠٤].

4365: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

حسن نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی مانند روایت کیا اور انہوں اسے مرفوع روایت نہیں کیا۔

حكم الحديث: (ضعيف الاسناد موقوف)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٣٧٠)].

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

43

كِتَابُ الضَّحَايَا

قربانی سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ مَنْ اَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ

1- جو شخص قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے بال نہ کترائے

4366: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَاٰى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ حَتّٰى يُضَحِّيَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ذوالحجہ کا چاند دیکھے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ نہ اپنے بال وغیرہ کترائے اور نہ ناخن تراشے حتیٰ کہ قربانی کر لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٧٩١)، ترمذی: (الحديث: ١٥٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٤٩، ٣١٥٠)، نسائی: (الحديث: ٤٣٧٤، ٤٣٧٥، ٤٣٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٥٢]۔

4367: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَقْلِمْ مِنْ اَظْفَارِهٖ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِّنْ شَعْرِهٖ فِيْ عَشْرِ الْاُوَلِ مِنْ

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں نہ اپنے بال مونڈے اور نہ ناخن تراشے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذِي الْحِجَّةِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٧٣)]۔

4368: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْاَحْلَافِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَدَخَلَتْ اَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا اَظْفَارِهٖ فَذَكَرْتُهٗ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ اَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيْبَ۔

سعید بن المسیب نے بیان کیا: جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور ذوالحجہ کے دس دن شروع ہو جائیں تو وہ نہ اپنے بال کترائے اور نہ ناخن تراشے۔ پس میں نے اس کا عکرمہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: سن لو وہ عورتوں سے الگ رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٧٣)]۔

4369: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب ذوالحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا چاہے تو وہ نہ اپنے بال اور نہ ناخن کاٹے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٧٣)]۔

2- بَابُ مَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاُضْحِيَّةَ

2- جو قربانی کے جانور نہ پائے

4370: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقَتْبَانِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ اُمِرْتُ بِيَوْمِ الْاَضْحٰى عِيْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيْحَةً اُنْثٰى اَفَاُضَحِّيْ بِهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَاْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ اَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: ”مجھے قربانی کے دن کو عید منانے کا حکم دیا گیا ہے اللہ عزوجل نے اسے اس امت کے لیے مقرر فرمایا ہے۔“ اس آدمی نے عرض کیا: مجھے بتائیں اگر میں دودھ والی صرف ایک مادہ ہی پاؤں تو کیا میں اس کی قربانی کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، لیکن تم (قربانی کے دن) اپنے بال کترا، ناخن تراش کر، اپنی مونچھیں کترا، اور زیر ناف بال مونڈ لے پس یہ اللہ عزوجل کے ہاں تمہاری مکمل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِيَتِكَ عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ۔ قربانی ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٧٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٠٩]۔

3-بَابُ ذِبْحِ الْاِمَامِ اُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلّٰى

3-امام اپنی قربانی کے جانور عید گاہ میں ذبح کرے

4371: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللهِ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ اَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ قربانی کا جانور عید گاہ میں ذبح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٥٨٨)]۔

4372: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَحَرَ يَوْمَ الْاَضْحٰى بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ اِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحْ بِالْمُصَلّٰى۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن مدینہ میں جانور ذبح کیا، اور انہوں نے کہا: جب آپ نحر نہیں کرتے تھے تو عید گاہ میں ذبح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٧١٩]۔

4-بَابُ ذَبْحِ النَّاسِ بِالْمُصَلّٰى

4-لوگوں کا عید گاہ میں جانور ذبح کرنا

4373: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ اَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَاٰى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا جندب ابن سفیان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عید الاضحیٰ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھی۔ آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا چکے تو آپ نے ایک بکری دیکھی جسے ذبح کیا جا چکا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو نماز سے پہلے ذبح کر لے وہ اس کی جگہ ایک دوسری بکری ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہ کیا ہو تو وہ اللہ عزوجل کے نام پر ذبح کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۸۵، ۵۵۶۲، ۶۶۷۴، ۷۴۰۰، ۵۵۰۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۹۶۰/ ۱، ۱۹۶۰/ ۲، ۱۹۶۰/ ۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۵۲)، نسائی: (الحدیث: ۴۴۱۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۵۱]۔

5-بَابُ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءِ

5-وہ جانور جن کی قربانی کرنے سے منع کیا گیا..... جیسے آنکھ کا کانا

4374: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزٍ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

ابو الضحاک عبید ابن فیروز بنو شیبان کے آزاد کردہ غلام نے بیان کیا میں نے سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جن جانوروں کی قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے وہ مجھے بیان فرمائیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "چار قسم کے جانور (قربانی کے لیے) جائز نہیں: واضح طور پر آنکھ کا کانا، واضح طور پر بیمار، لنگڑا جس کا لنگڑا پن نمایاں ہو، اور کمزور جس میں چربی نہ ہو۔" میں نے کہا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ سینگ میں نقص ہو، یا دانت میں نقص ہو، فرمایا: "تمہیں جو ناپسند ہو اسے چھوڑ دو! اور اسے کسی پر حرام نہ ٹھہراؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۰۲)، ترمذی: (الحدیث: ۱۴۹۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۴۴)، نسائی: (الحدیث ۴۳۸۲، ۴۳۸۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۰]۔

6-بَابُ الْعَرْجَاءِ

6-لنگڑا

4375: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَ أَبُو دَاوُدَ وَ يَحْيَى وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَ أَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزٍ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضي الله عنه حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ لَا يَجُزْنَ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ

عبید بن فیروز نے بیان کیا: میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جن جانوروں کی قربانی کرنے کو ناپسند فرمایا یا آپ نے ان سے منع فرمایا۔ ان کے متعلق مجھے بیان کریں! انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح اپنے ہاتھ سے (اشارہ کر کے) فرمایا: اور میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے! "چار قسم کے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں: ایسا کانا جس کا کانا پن ظاہر ہو، ایسا مریض جس کا بیمار ہونا نمایاں ہو، ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور ایسا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

کمزور جس میں چربی نہ ہو۔" انہوں نے عرض کیا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ سینگ اور کان میں نقص ہو، فرمایا: "تم اس میں سے جسے ناپسند کرو اسے چھوڑ دو اور اسے کسی پر حرام قرار نہ دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٨١)]۔

7-بَابُ الْعَجْفَاءِ

7- کمزور ولاغر

4376: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ آخَرَ وَقَدَّمَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يُشِيرُ بِأَصْبَعِهِ يَقُولُ لَا يَجُوزُ مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اور آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ فرمایا، میری انگلیاں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں۔ آپ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرماتے: "ایسا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو، ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، مریض جس کا بیمار ہونا ظاہر ہو، اور ایسا کمزور ولاغر جس میں چربی نہ ہو ایسے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٨١)]۔

8-بَابُ الْمُقَابَلَةِ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرْفُ أُذُنِهَا

8-قربانی کا وہ جانور جس کا کان سامنے سے کٹا ہو

4377: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آنکھ اور کان غور سے دیکھ لیں۔ اور ہم ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جس کا کان سامنے سے کٹا ہو یا پیچھے سے کٹا ہو یا دم کٹی ہو یا کان میں گول سوراخ ہو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٨٥، ٤٣٨٦، ٤٣٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٢٥]-

9-بَابُ الْمُدَابَرَةِ وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ أُذُنِهَا

9-قربانی کا وہ جانور جس کا کان پچھلی طرف سے کٹا ہو

4378: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَ كَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم آنکھ اور کان غور سے دیکھ لیں اور یہ کہ ہم ایسا جانور قربان نہ کریں جو کہ کانا ہو، یا جس کا کان سامنے سے یا پیچھے سے کٹا ہو یا اس کا کان چر گیا ہو یا اس میں گول سوراخ ہو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٨٤)]-

10-بَابُ الْخَرْقَاءِ وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ أُذُنُهَا

10-جس کے کان میں گول سوراخ ہو

4379: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم ایسے جانور کی قربانی کریں جس کا کاٹ سامنے سے کٹا ہو یا پیچھے سے یا گول سوراخ ہو یا ناک کٹی ہو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٨٤)]-

11-بَابُ الشَّرْقَاءِ وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الْأُذُنِ

11-جس جانور کے کان چرے ہوئے ہوں

4380: أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ ابْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ وَّلَا مُدَابَرَةٍ وَّلَا

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایسے جانور کی قربانی نہ کی جائے جس کا کان سامنے سے کٹا ہو یا پیچھے سے کٹا ہو یا وہ چرا ہوا ہو یا گول سوراخ ہو یا وہ کانا ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٨٤)]۔

4381: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان خوب اچھی طرح دیکھ لیں۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٥٠٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٦٤]۔

12- بَابُ الْعَضْبَاءِ

12- جس جانور کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو

4382: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُضَحّٰى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ قَدْ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ اِلَّا عَضْبَ النِّصْفِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ٹوٹے ہوئے سینگ والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔ راوی نے بیان کیا: میں نے سعید بن المسیب سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا: ہاں۔ مگر یہ کہ نصف یا اس سے زائد ٹوٹا ہوا ہو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٨٠٥)، ترمذی: (الحديث: ١٥٠٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٣١]۔

13- بَابُ الْمُسِنَّةِ وَالْجَذَعَةِ

13- مسنہ اور جذعہ

4383: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِنَ الضَّاْنِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم صرف مسنہ (وہ بکری جو ایک سال کی ہو کر دوسرے سال میں داخل ہو) ہی ذبح کرو اِلّا یہ کہ تم پر تنگی ہو تو بھیڑ کا جذعہ (بھیڑ کا وہ بچہ جو ایک سال کا ہو یا اس کے قریب قریب) ذبح کرو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٦٣/ ١٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٧٩٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧١٥]۔

4384: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَعْطَاهُ غَنَمًا يُقَسِّمُهَا عَلٰى صَحَابَتِهٖ فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بکریاں دیں کہ میں انہیں آپ کے اصحاب میں تقسیم کروں۔ پس بکری کا ایک سال کا بچہ باقی رہ گیا تو انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی تم قربانی کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٣٠٠، ٥٥٥٥، ٢٥٠٠)، مسلم: (الحديث: ١٩٦٥/ ١٥)، ترمذی: (الحديث: ١٥٠٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٥٥]۔

4385: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَسَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم فرمائے، تو میرے لیے بھیڑ کا ایک سال کا یا اس کے قریب قریب عمر کا بچہ بچ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی تم قربانی کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٥٤٧)، مسلم: (الحديث: ١٩٦٥/ ١٦)، ترمذی: (الحديث: ١٥٠٠)، نسائی: (الحديث: ٤٣٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١٠]۔

4386: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ قَسَّمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ اَضَاحِيَّ فَاَصَابَتْنِيْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَصَابَتْنِيْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے، میرے حصے میں جذعہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی تم قربانی کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٩٢)]۔

4387: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بِجَذَعٍ مِّنَ الضَّانِ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ کی قربانی کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٦٩]۔

4388: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَشْتَرِي الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِّنْ مُّزَيْنَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْيَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الثَّنِيُّ۔

عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: ہم ایک سفر میں تھے تو عید الاضحی آگئی، پس ہم میں سے آدمی دو اور تین جذعہ کے بدلے میں ایک مسنہ خریدنے لگا تو مزینہ کے ایک آدمی نے ہمیں کہا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو یہی (قربانی کا) دن آگیا۔ تو آدمی دو اور تین جزعہ کے بدلے میں مسنہ تلاش کرنے لگا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جذعہ بھی اسی سے پورا کام کرتا ہے جس سے مسنہ پورا کام کرتا ہے۔“ (یعنی جذعہ اور مسنہ میں کوئی فرق نہیں۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٣٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٦٤]۔

4389: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ الْاَضْحٰى بِيَوْمَيْنِ نُعْطِي الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِئُ مَا تُجْزِئُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ۔

عاصم بن کلیب نے بیان کیا: میں نے اپنے والد کو ایک آدمی سے بیان کرتے ہوئے سنا انہوں نے کہا: ہم قربانی کے دن سے دو دن پہلے نبی ﷺ کے ساتھ تھے، ہم مسنہ کے بدلے میں دو جزعہ دیتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس سے مسنہ کفایت کرتا ہے اس سے جذعہ بھی کفایت کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٩٥)]۔

14- بَابُ الْكَبْشِ

14- مینڈھا

4390: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ قَالَ اَنَسٌ وَاَنَا اُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٩]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4391: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٨]۔

4392: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ ضَحّٰى النَّبِيُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَ كَبَّرَ وَ وَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے سینگ والے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی، آپ نے اپنے دست مبارک سے انہیں ذبح کیا۔ بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھا اور اپنا پاؤں ان دونوں کی گردن پر رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٦٥)، مسلم: (الحدیث: ١٩٦٧/ ١٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٧]۔

4393: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ حَارِثٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ اَضْحٰى وَانْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر چتکبرے دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے تو انہیں ذبح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٨٧)]۔

4394: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثِقَةٌ حَدِيْثُهٗ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَاَنَّهٗ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَاِلٰى جُذَيْعَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا۔

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: پھر نبی ﷺ قربانی کے دن چتکبرے دو مینڈھوں کی طرف مڑے تو آپ نے انہیں ذبح فرمایا اور بکریوں کی طرف گئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٧٩/ ٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٨٣]۔

4395: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ وَيَاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سینگ والے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ جس کی ٹانگیں، منہ اور آنکھیں سیاہ تھیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٧٩٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٩٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٩٧]۔

15-بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

15-اونٹ کی قربانی میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں

4396: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

سیدنا رافع بن خدیج ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ مال غنیمت کی تقسیم میں دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر قرار دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٠٨)]۔

4397: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءِ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو قربانی کا دن آ گیا، تو ہم اونٹ کی قربانی میں دس اور گائے میں سات افراد شریک ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٩٠٥، ١٥٠١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٥٨]۔

16-بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

16-گائے کی قربانی میں کتنے افراد شریک ہو سکتے ہیں

4398: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا۔

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ تمتع کرتے تھے پس ہم سات افراد کی طرف سے گائے ذبح کرتے تھے اور ہم اس میں شراکت کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۳۱۸/ ۳۵۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۳۵]۔

17-بَابُ ذَبْحِ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

17-امام سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنا

4399: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اجْعَلْ ذَبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ۔

سیّدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”جس نے ہمارے قبلے کو قبلہ مانا، ہماری طرح نماز پڑھی، اور ہماری طرح قربانی / عبادت کرتا ہے تو وہ ذبح نہ کرے حتیٰ کہ نماز عید پڑھ لے۔“ پس میرے ماموں کھڑے ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے اپنی قربانی ذبح کرنے میں جلدی کی تاکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے محلے والوں کو یا اپنے گھر والوں کو یا اپنے ہم سایوں کو کھلاؤں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوسرا جانور دوبارہ ذبح کرو۔“ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس بکری کا ایک سال کا بچہ ہے جو مجھے گوشت کی دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے ذبح کرو! اس لیے کہ وہ تمہاری دو بکریوں سے بہتر ہے، اور تمہارے بعد جذعہ کسی اور کے لیے جائز نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۵۶۲)]۔

4400: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ

سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن نماز عید کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ہماری ایسی نماز پڑھی، اور ہماری ایسی قربانی کی تو اس نے قربانی کی، اور جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی تو وہ گوشت والی بکری ہے۔“ تو سیّدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میں نے نماز کے لیے آنے سے پہلے قربانی کر لی۔ میں نے جانا کہ آج کا دن کھانے پینے کا دن ہے پس میں نے جلدی کی خود کھایا اپنے اہل وعیال اور اپنے ہم سایوں کو کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

نے فرمایا: ”وہ تو گوشت والی بکری ہے۔“ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کا بکری کا بچہ ہے وہ گوشت والی دو بکریوں سے بہتر ہے، تو کیا وہ میری طرف سے کفایت کر جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، لیکن تمہارے بعد کسی اور کے لیے کفایت نہیں کرے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٥٦٢)]۔

4401: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَاَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا اَدْرِي اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَاَ اِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن فرمایا: ”جس نے نماز عید سے پہلے ذبح کر لیا ہو وہ دوبارہ قربانی کرے“ پس ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ ایک ایسا دن ہے جس میں گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ پس انہوں نے اپنے ہم سائے کی محتاجی کا ذکر کیا گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق فرمائی تو انہوں نے عرض کیا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کا بکری کا بچہ ہے وہ مجھے گوشت والی دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے، پس آپ نے اس شخص کو اجازت دی، پس میں نہیں جانتا کہ ان کی رخصت ان کے علاوہ کسی اور کے لیے بھی تھی یا نہیں، پھر آپ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے تو انہیں ذبح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩٥٤، ٩٨٤، ٥٥٤٦، ٥٥٤٩، ٥٥٦١، ٥٥٥٤)، مسلم: (الحدیث: ١٠، ١١، ١٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٥١)، نسائی: (الحدیث: ١٥٨٧، ٤٤٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٥]۔

4402: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يُعِيدَ قَالَ عِنْدِي عَنَاقُ جَذَعَةٍ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ قَالَ اذْبَحْهَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ فَقَالَ اِنِّي لَا اَجِدُ اِلَّا جَذَعَةً فَاَمَرَهُ اَنْ يَذْبَحَ۔

سیدنا ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کر لیا تو نبی ﷺ نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم فرمایا: انہوں نے عرض کیا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کا بکری کا بچہ ہے وہ مجھے دو مسنہ سے زیادہ محبوب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے ذبح کر دو“ عبید اللہ کی روایت میں ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس تو صرف جذعہ ہی ہے تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ ذبح کر لو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٢٢].

4403: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَضْحٰى ذَاتَ يَوْمٍ فَاِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوْا ضَحَايَا هُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَاٰهُمُ النَّبِيُّ ﷺ اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتّٰى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید الاضحیٰ منائی، لوگوں نے نماز عید سے پہلے ہی جانور ذبح کر لیے تھے، جب نبی ﷺ مڑے اور آپ نے انہیں دیکھا کہ انہوں نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیے ہیں تو فرمایا: ”جس نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا ہے وہ اس کی جگہ ایک دوسرا جانور ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کیا حتیٰ کہ ہم نے نماز پڑھ لی تو وہ اللہ عزوجل کا نام لے کر ذبح کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٨٠)].

18- بَابُ اِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ

18- سفید دھاری دار پتھر کے ساتھ ذبح کرنے کی اباحت

4404: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّهٗ اَصَابَ اَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيْدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهٖ فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اصْطَدْتُ اَرْنَبَيْنِ فَلَمْ اَجِدْ حَدِيْدَةً اُذَكِّيْهِمَا بِهٖ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ اَفَاٰكُلُ قَالَ كُلْ۔

محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دو خرگوش پکڑے انہیں ان کو ذبح کرنے کے لیے کوئی لوہا (چھری جیسا کوئی آلہ) نہ ملا تو انہوں نے سفید دھار دار پتھر کے ساتھ انہیں ذبح کر دیا، پس وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے دو خرگوش شکار کیے لیکن انہیں ذبح کرنے کے لیے مجھے کوئی لوہے کا آلہ نہ ملا تو میں نے انہیں سفید دھار دار پتھر کے ساتھ ذبح کر دیا کیا میں (انہیں) کھا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کھاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٢٤)].

4405: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ فَذَبَحُوْهَا بِالْمَرْوَةِ فَرَخَّصَ

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری کو کچلی (دانت) سے کاٹ لیا تو انہوں نے سفید دھار دار پتھر کے ساتھ اسے ذبح کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت فرمائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣١٧٦)، نسائي: (الحديث: ٤٤١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧١٨]۔

19-بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْعُوْدِ

19-لکڑی کے ساتھ ذبح کرنے کی اباحت

4406: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عدی بن حاتم ؓ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنا کتا بھیجتا ہوں پس میں شکار پکڑ لیتا ہوں تو اسے ذبح کرنے کے لیے مجھے کوئی چیز نہیں ملتی تو میں سفید دھار دار پتھر اور لاٹھی کے ساتھ اسے ذبح کر لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کے ساتھ چاہو خون بہاؤ، اور اللہ عزوجل کا نام لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣١٥)]۔

4407: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعٰى فِي قِبَلِ أُحُدٍ فَعُرِضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتِدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتِدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٌ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا۔

سیّدنا ابو سعید خدری ؓ نے بیان کیا: انصار کے ایک شخص کی اونٹنی تھی وہ احد کی جانب چر رہی تھی، پس وہ پاگل / بیمار ہو گئی تو انہوں نے اسے میخ / کھونٹی کے ساتھ ذبح کر دیا۔ میں نے زید سے کہا: وہ کھونٹی لکڑی کی تھی یا لوہے کی؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ لکڑی تھی، پس وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے انہیں اسے کھانے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤١٨٤]۔

20-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفُرِ

20-ناخن کے ساتھ ذبح کرنے کی ممانعت

4408: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَ

سیّدنا رافع بن خدیج ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو چیز خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ، البتہ دانت یا ناخن کے ساتھ ذبح نہ کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذُكِرَ اسْمُ اللهِ فَكُلِ الْإِبِسِنَّ أَوْ ظُفُرٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۰۷، ۳۰۷۵، ۵۴۹۸، ۵۵۰۳، ۵۵۰۶، ۵۵۰۹، ۵۵۴۳، ۵۵۴۴)،مسلم: (الحدیث: ۱۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۲۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۶۰۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۷۸، ۳۱۳۷، ۳۱۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۴۳۰۳، ۴۳۰۸، ۴۴۱۶، ۴۴۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۶۱]۔

21-بَابٌ فِي الذَّبْحِ بِالسِّنِّ

21- دانت کے ساتھ ذبح کرنا

4409: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہماری کل دشمن سے مڈ بھیڑ ہوگی جب کہ ہمارے پاس تو چھری نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ البتہ یہ کہ وہ (خون بہانے والی چیز) دانت یا ناخن نہ ہے۔ اور میں تمہیں اس کے متعلق بتاتا ہوں، رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور رہا ناخن تو وہ حبشیوں کی چھری ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۴۱۵)]۔

22-بَابُ الْأَمْرِ بِإِحْدَادِ الشَّفْرَةِ

22- چھری تیز کرنے کا حکم

4410: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ﷺ قَالَ اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

سیّدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے دو باتیں رسول اللہ ﷺ سے سن کر یاد کی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے ہر چیز پر احسان (کرنا) فرض کیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھی طرح (اذیت پہنچائے بغیر) قتل کرو، اور جب ذبح کرو تو خوب اچھی طرح ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرلے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۹۵۵/ ۵۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۱۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۴۰۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۱۷۰)، نسائی: (الحدیث: ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۴۸۱۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَ ذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

23-ذبح کیے جانے والے جانور کو نحر کرنا اور نحر کرنے والے کو ذبح کرنا جائز ہے

4411: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلَخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَكَلْنَاهُ۔

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں گھوڑے کو نحر کیا اور ہم نے اسے کھایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥١٠، ٥٥١١، ٥٥١٢، ٥٥١٩)، مسلم: (الحدیث: ١٩٤٢/ ٣٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٩٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٣٢، ٤٤٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٤٦]۔

24-بَابُ ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَـــيَّبَ فِيْهَا السَّبُعُ

24-جس جانور کو درندہ کچلی سے کاٹ دے اسے ذبح کرنا

4412: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ﷺ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوْهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي اَكْلِهَا۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری کو کچلی سے کاٹ لیا تو انہوں نے سفید دھار دار پتھر کے ساتھ اسے ذبح کر دیا تو نبی ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤١٢)]۔

25-بَابُ ذِكْرِ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوْصَلُ اِلٰى حَلْقِهَا

25-جو جانور کنویں میں گر جائے اور اس کے حلق تک رسائی نہ ہو

4413: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ۔

ابو العشراء نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! جانور کو اس کے حلق اور لب سے ذبح کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم نے اس کی ران میں چوکا دے دیا تو وہ بھی کفایت کرے گا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٨١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٩٤]۔

26-بَابُ ذِكْرِ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِيْ لَا يُقْدَرُ عَلٰى اَخْذِهَا

26-اگر کوئی جانور چھوٹ جائے اور اسے پکڑا نہ جا سکے

4414: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ اِنَّ لِهٰذِهِ النَّعَمِ اَوْ قَالَ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوْا بِهٖ هٰكَذَا۔

سیدنا رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہماری کل دشمن سے مڈ بھیڑ ہو گی جب کہ ہمارے پاس کوئی چھری نہیں (جس سے جانور ذبح کر سکیں) آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو چیز خون بہا دے اور اس (جانور) پر اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ سوائے دانت اور ناخن کے (اس کے ساتھ ذبح نہ کرو)“ پس رسول اللہ ﷺ کو مال غنیمت ملا تو ایک اونٹ بھاگ گیا۔ پس ایک آدمی نے اسے تیر مار کر روکا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اونٹ بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھڑک اٹھتے ہیں پس ان میں سے جو تمہارے قابو سے باہر ہو جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٠٨)]۔

4415: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكُمْ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَاَصَبْنَا نَهْبَةَ اِبِلٍ اَوْ غَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوْا بِهٖ هٰكَذَا۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہماری کل دشمن سے مڈ بھیڑ ہو گی جب کہ ہمارے پاس کوئی چھری نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو چیز خون بہا دے اور اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ لیکن دانت اور ناخن نہ ہو اور میں ابھی تمہیں بتاتا ہوں: رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور رہا ناخن تو وہ حبشیوں کی چھری ہے۔“ ہمیں بکریاں یا اونٹ مال غنیمت میں ملیں تو ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ پس ایک آدمی نے اسے تیر مار کر روک دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اونٹ بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھڑک اٹھتے ہیں پس جب ان میں سے کوئی تمہارے قابو سے باہر ہو جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کیا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٠٨)]۔

4416: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ اِذَا ذَبَحَ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کر دیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤١٧)]۔

27-بَابُ حُسْنِ الذِّبْحِ

27-اچھی طرح ذبح کرنا

4417: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَبُوْ عَمَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کر دیا ہے۔ پس جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤١٧)]۔

4418: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں سنیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کر دیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو، اور جب ذبح کرو تو خوب اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤١٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4419: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ﷺ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَ اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ لِيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔

سیدنا شداد بن اوس ﷺ نے بیان کیا: دو باتیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن کر یاد کی ہیں: "اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان کرنا فرض کر دیا ہے، پس جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو، اور جب ذبح کرو تو خوب اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤١٧)]۔

28-بَابُ وَضْعِ الرِّجْلِ عَلٰى صَفْحَةِ الضَّحِيَّةِ

28-قربانی کے جانور کی گردن پر پاؤں رکھنا

4420: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا ﷺ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ وَيُسَمِّيْ وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهٗ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا انس ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سینگ والے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی آپ اللہ اکبر اور بسم اللہ پڑھتے، اور میں نے آپ کو انہیں اپنے دست مبارک کے ساتھ ذبح کرتے ہوئے اور ان کی گردن پر اپنا پاؤں رکھے ہوئے دیکھا۔ راوی نے بیان کیا: میں نے کہا: کیا تم نے اسے ان سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٥٥٨)، مسلم: (الحديث: ١٩٦٦/ ١٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٢٠، ٣١٥٥)، نسائی: (الحديث: ٤٤٢٨، ٤٤٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٠]۔

29-بَابُ تَسْمِيَةِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ

29-قربانی کے جانور پر اللہ عزوجل کا نام لینا

4421: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُضَحِّيْ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَ كَانَ يُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَاضِعًا

سیدنا انس بن مالک ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سینگ والے دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے۔ آپ بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھا کرتے تھے۔ میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے انہیں ذبح کرتے ہوئے اور اپنا پاؤں ان کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔ گردن پر رکھے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٢٧)]۔

30-بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَيْهَا

30-قربانی کے جانور پر اللہ اکبر پڑھنا

4422: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے آپ یعنی: نبی ﷺ کو ان دونوں (مینڈھوں) کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے اپنا پاؤں ان کی گردن پر رکھے ہوئے دیکھا آپ بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھتے، آپ سینگ والے دو چتکبرے مینڈھے ذبح کرتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٢٧)]۔

31-بَابُ ذَبْحِ الرَّجُلِ الضَّحِيَّةَ بِيَدِهِ

31-آدمی کا اپنے ہاتھ سے قربانی کے جانور ذبح کرنا

4423: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ يَطَؤُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے سینگ والے دو چتکبرے مینڈھے (اپنے ہاتھ سے) قربان کیے آپ ان کی گردن پر پاؤں رکھتے، انہیں ذبح کرتے اور بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٦٦/ ١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩١]۔

32-بَابُ ذَبْحِ الرَّجُلِ غَيْرَ اُضْحِيَّتِهِ

32-آدمی کا اپنے علاوہ کسی اور کی قربانی کا جانور ذبح کرنا

4424: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قربانی کے کچھ اونٹ اپنے ہاتھ سے ذبح / نحر کیے جب کہ ان میں سے کچھ کسی دوسرے نے نحر کیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٦]۔

33-بَابُ نَحْرِ مَا يُذْبَحُ

33-جس جانور کو ذبح کرنا ہو اسے نحر کرنا

4425: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک گھوڑے کو نحر کیا۔ تو ہم نے اسے کھایا۔ قتیبہ نے اپنی روایت میں بیان کیا: پس ہم نے اس کا گوشت کھایا۔ عبدہ بن سلیمان نے اس کی مخالفت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤١٨)]۔

4426: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک گھوڑا ذبح کیا جب کہ ہم مدینہ میں تھے پس ہم نے اسے کھایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤١٨)]۔

34-بَابُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

34-جو اللہ عزوجل کے علاوہ کسی اور کے لیے ذبح کرتا ہے

4427: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ يَعْنِي مَنْصُورًا عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَأَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ۔

عامر بن واثلہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا رسول اللہ ﷺ آپ سے خصوصی طور پر کوئی بات مخفی طور پر کرتے تھے؟ پس سیّدنا علی رضی اللہ عنہ تو ناراض ہو گئے حتیٰ کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اور فرمایا: آپ عام لوگوں کو چھوڑ کر مجھ سے کوئی خاص بات مخفی طور پر نہیں کیا کرتے تھے البتہ یہ کہ آپ نے مجھ سے چار باتیں فرمائیں جبکہ وہ گھر میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے والدین پر لعنت بھیجتا ہے اللہ اس پر لعنت بھیجے، جو شخص اللہ کے علاوہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کسی اور کے لیے ذبح کرتا ہے اللہ اس پر لعنت بھیجے، جو کسی بدعتی شخص کو پناہ دیتا ہے اللہ اس پر لعنت فرمائے، اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات بدل دیتا ہے اللہ اس پر لعنت فرمائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٧٨/ ٤٣، ١٩٧٨/ ٤٤، ١٩٧٨/ ٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٥٢]۔

35-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ اِمْسَاكِهِ

35- تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کھانے اور انہیں رکھنے کی ممانعت

4428: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى اَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قربانی کے گوشت تین دن کے بعد کھائے جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٧٠/ ٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٤٦]۔

4429: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهٗ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَنْهٰى اَنْ يُّمْسِكَ اَحَدٌ مِّنْ نُسُكِهٖ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۔

ابو عبید نے بیان کیا: میں عید کے دن علی بن ابی طالب "کرم اللہ وجہہ" کے پاس تھا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، انہوں نے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منع فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی شخص اپنی قربانی کی کوئی چیز تین دن سے زائد رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٤٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٣٢]۔

4430: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تمہیں منع فرماتے ہیں کہ تم تین دن سے زائد قربانی کا گوشت کھاؤ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تفرد به النسائي (الحديث: ٤٤٣٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

36-بَابُ الْاِذْنِ فِيْ ذٰلِكَ

36- تین دن سے زائد قربانی کا گوشت کھانے اور اسے رکھنے کی اجازت

4431: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا۔

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا: ”کھاؤ، جمع کرو اور ذخیرہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٧٢/ ٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٣٦]۔

4432: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ اَنَّ اَبَاسَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ اِلَيْهِ اَهْلُهُ لَحْمًا مِّنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ فَقَالَ مَا اَنَا بِاٰكِلِهٖ حَتّٰى اَسْاَلَ فَانْطَلَقَ اِلٰى اَخِيْهِ لِاُمِّهٖ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ ﷺ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ اَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوْا نُهُوْا عَنْهُ مِنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۔

ابن خباب وہ عبد اللہ بن خباب سے روایت ہے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سفر سے واپس تشریف لائے تو ان کے گھر والوں نے قربانی کے گوشت میں سے کچھ گوشت ان کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے کہا: میں اسے نہیں کھاؤں گا حتیٰ کہ میں دریافت کروں، پس وہ اپنی ماں کی طرف سے بھائی قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے پس انہوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ کے بعد ایک ایسا حکم آیا جس نے اس ممانعت والے حکم کو منسوخ کر دیا۔ جس میں تین دن کے بعد قربانی کے گوشت کھانے سے منع کیا گیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٩٩٧، ٥٥٦٨)، نسائي: (الحديث: ٤٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٧٢]۔

4433: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ زَيْنَبُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُّحُوْمِ الْاَضَاحِيْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ اَخَا اَبِيْ سَعِيْدٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوْا اِلَيْهِ فَقَالَ اَلَيْسَ قَدْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِنَّهُ قَدْ حَدَثَ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن سے زائد قربانیوں کے گوشت سے منع فرمایا۔ پس سیّدنا قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ آئے وہ سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کے ماں جائے بھائی تھے۔ اور انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی پس انہوں نے ان کی خدمت میں قربانی کا گوشت پیش کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ أَمْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ.

نہیں فرمایا؟ سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس بارے میں ایک نیا حکم آگیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا تھا کہ ہم اسے تین دن سے زائد کھائیں پھر آپ نے ہمیں رخصت عنایت فرمائی کہ ہم اسے کھائیں اور اسے ذخیرہ کریں۔

حکم الحدیث: (مقلوب کے طور صحیح ہے۔ رخصت کا راوی قتادہ ہے اور رکنے والا ابو سعید ہے اس طرح محفوظ ہے جیسا کہ پہلی حدیث میں ہے۔)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٣٩)]۔

4434: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلِتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ وَأَمْسِكُوا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے پس ان کی زیارت کرو، ان کی زیارت تمہیں خیر و بھلائی میں بڑھائے۔ میں تمہیں تین دن کے بعد قربانی کے گوشت سے منع کیا کرتا تھا پس اس میں سے کھاؤ اور جتنا چاہو (جب تک چاہو) روک رکھو، میں تمہیں برتنوں میں مشروب (نبیذ) بنانے سے منع کیا کرتا تھا پس تم جس برتن میں چاہو پیو۔ اور تم نشہ آور چیز نہ پیو۔“ اور محمد نے یہ الفاظ ذکر نہیں کیے: اور روک رکھو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٣١)]۔

4435: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں تین دن کے بعد قربانی کے گوشت سے منع کیا کرتا تھا: مشکیزے کے علاوہ کسی اور چیز میں نبیذ بنانے سے منع کیا کرتا تھا اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا کرتا تھا، پس اب تم قربانی کے گوشت جتنی دیر تمہارا دل چاہے کھاؤ، جمع کرو اور ذخیرہ کرو، اور جو قبروں کی زیارت کا ارادہ کرے (تو وہ زیارت کرے) اس لیے کہ وہ آخرت کی یاد دلاتی ہے، اور پیو بس ہر نشہ آور چیز سے اجتناب کرو۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٦٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧٦]۔

37-بَابُ الْإِدِّخَارِ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

37-قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا

4436: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا وَادَّخِرُوا ثَلَاثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ يَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتَ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: عید الاضحیٰ کے موقع پر خانہ بدوشوں کے لشکر نے (مدینہ میں) ہجوم کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھاؤ اور ذخیرہ کرو تین دن۔“ پس اس کے بعد انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! لوگ اپنی قربانیوں کے جانوروں سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ وہ اس سے چربی بناتے تھے، اور ان سے مشکیزے بناتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اور اب کیا ہوا؟“ عرض کیا: آپ نے قربانیوں کا گوشت رکھنے سے منع جو فرما دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تو اس لشکر کی وجہ سے منع کیا تھا جس نے ہجوم کیا تھا پس کھاؤ، ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٩٧١/ ٢٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٨١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٠١]۔

4437: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قُلْتُ مِمَّ ذَاكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

عبدالرحمن بن عابس نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: میں سیّدہ عائشہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: کیا رسول اللہ ﷺ تین دن کے بعد قربانی کے گوشت سے منع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ لوگ محتاج ہو گئے تھے پس رسول اللہ ﷺ نے چاہا کہ مال دار شخص محتاج کو کھلائے۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے آل محمد ﷺ کو پندرہ دن کے بعد پائے کھاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: یہ کیوں؟ پس وہ ہنس دیں اور فرمایا: آل محمد ﷺ نے تین دن متواتر کبھی روٹی اور سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٤٢٣، ٥٤٣٨، ٦٦٨٧)، مسلم: (الحديث: ٢٣)، ترمذی: (الحديث: ١٥١١)، ابن ماجه: (الحديث: ٣١٥٩، ٣٣١٣)، نسائی: (الحديث: ٤٤٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٦٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4438: اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ ﷺ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا ثُمَّ يَاْكُلُهُ۔

عبدالرحمن بن عابس نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانیوں کے گوشت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک ماہ تک پائے محفوظ رکھتی تھیں پھر آپ اسے تناول فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٤٤)]۔

4439: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اِمْسَاكِ الْاُضْحِيَةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَاَطْعِمُوْا۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے تین دن سے زائد قربانیوں کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا: "کھاؤ اور کھلاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٩٥]۔

38-بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُوْدِ

38- یہودیوں کے ذبح کیے ہوئے جانور

4440: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ ﷺ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا اُعْطِيْ اَحَدًا مِّنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَبَسَّمُ۔

عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ خیبر کے دن چربی کا تھیلا انہیں ملا تو میں نے اُسے اپنے قبضے میں لے کر کہا: میں اس میں سے کی کوئی چیز نہیں دوں گا۔ پس میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣١٥٣، ٤٢١٤، ٥٥٠٨)، مسلم: (الحديث: ١٧٧٢/ ٧٣، ١٧٧٢/ ٧٢)، ابو داود: (الحديث: ٢٧٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٥٦]۔

39-بَابُ ذَبِيْحَةِ مَنْ لَّمْ يُعْرَفْ

39- غیر معروف شخص کا ذبیحہ

4441: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ اعرابی ہمارے پاس گوشت لایا کرتے تھے اور ہمیں معلوم نہ تھا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَعْرَابِ كَانُوْا يَأْتُوْنَا بِلَحْمٍ وَلَا نَدْرِيْ اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوْا۔

انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کا نام لو اور کھاؤ۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٢٥٦]۔

40-بَابُ تَاوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

40- اللہ عزوجل کے فرمان: ((اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو)) کی تفسیر

4442: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ اَبِيْ وَكِيْعٍ وَهُوَ هٰرُوْنُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالُوْا مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَاْكُلُوْهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ اَنْتُمْ اَكَلْتُمُوْهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے فرمان: ((اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو)) کی تفسیر میں مروی ہے۔ فرمایا: مشرکوں نے ان سے بحث و مباحثہ کیا تو انہوں نے کہا: جسے اللہ نے ذبح کیا ہے تم اسے کھاتے نہیں، اور جسے تم ذبح کرتے ہو تو اسے تم کھا جاتے ہو!

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٢٥]۔

41-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

41- جانور کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کرنا

4443: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

سیدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جانور کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کرنا حلال نہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٣٧)]۔

4444: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ اَيُّوْبَ فَاِذَا اُنَاسٌ يَرْمُوْنَ دَجَاجَةً فِيْ دَارِ الْاَمِيْرِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ۔

ہشام بن زید نے بیان کیا: میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی معیت میں حکم بن ایوب کے پاس گیا۔ انہوں نے کچھ لوگوں کو دارِ امیر میں مرغی پر تیر اندازی کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ جانوروں کو باندھ کر مارا جائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥١٣)، مسلم: (الحدیث: ١٩٥٦/ ٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣١٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٠]۔

4445: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى أُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا تَمْثُلُوا بِالْبَهَائِمِ۔

عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جب کہ وہ ایک مینڈھے پر تیر اندازی کر رہے تھے پس آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: ”تم جانوروں کا مثلہ نہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٢٩]۔

4446: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کسی جان دار چیز پر نشانہ بازی کرنے والے شخص پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥١٥)، مسلم: (الحدیث: ٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٥٤]۔

4447: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَعَنَ اللهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ حیوان / جان دار چیز کا مثلہ کرنے والے پر لعنت فرمائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤٥٣)]۔

4448: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی جان دار چیز پر نشانہ بازی نہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥١٥)، مسلم: (الحدیث: ٥٨)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٥٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4449: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تم کسی جان دار چیز پر نشانہ بازی کرو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٥٥)]۔

42-بَابُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

42- کسی چڑیا کو ناحق مارنا

4450: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا اَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا وَلَا تَقْطَعَ رَأْسَهَا فَيُرْمٰى بِهَا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ مرفوع بیان کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی چڑیا کو یا اس سے کسی اوپر والی چیز (اس سے بھی چھوٹی یا اس سے بڑی چیز) کو ناحق مار ڈالا تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے متعلق باز پرس فرمائے گا۔“ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! اس کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا حق یہ ہے کہ وہ اسے ذبح کرے اور اسے کھالے، اور بے فائدہ اس کا سر کاٹ کر اسے پھینک نہ دے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٦٠)]۔

4451: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمِصِّيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مَهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْاَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّرِيْدَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا عَبَثًا عَجَّ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِيْ عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِيْ لِمَنْفَعَةٍ۔

سیدنا شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے کسی چڑیا کو عبث مار ڈالا وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے حضور چیخ کر عرض کرے گا: پروردگار! فلاں شخص نے مجھے عبث مار ڈالا تھا اس نے کسی منفعت کے پیش نظر مجھے نہیں مارا تھا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٤٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

43-بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْجَلَّالَةِ

43-ایسے جانور کا گوشت کھانے کی ممانعت جو گندگی کھاتا ہو

4452: اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّةً عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوْبِهَا وَعَنْ اَكْلِ لَحْمِهَا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت اور گندگی کھانے والے جانور کے گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۸۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۷۲۶]۔

44-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ

44-گندگی کھانے والے جانور کا دودھ پینے کی ممانعت

4453: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنے، گندگی کھانے والے جانور کا دودھ پینے اور مشکیزے کے منہ سے (منہ لگا کر) پانی پینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۱۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۸۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۶۱۹۰]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

44

كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید و فروخت کے مسائل کی بابت احادیث مبارکہ

1-بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْكَسْبِ

1- کمائی کرنے پر ترغیب

4454: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهٖ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی جو کھاتا ہے اس میں سے بہترین روزی وہ ہے جو وہ خود کماتا ہے، اور آدمی کی اولاد بھی تو اس کی کمائی سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٢٨، ٣٥٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٥٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٩٠)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٩٢]-

4455: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَّهٗ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوْا مِنْ كَسْبِ اَوْلَادِكُمْ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی سے ہے۔ پس اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤٦١)]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4456: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَوَلَدُهٗ مِنْ كَسْبِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی جو کھاتا ہے اس میں سے بہترین روزی وہ ہے جو وہ خود کماتا ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی میں سے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢١٣٨)، نسائي: (الحديث: ٤٤٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٦١]۔

4457: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی جو کھاتا ہے اس میں سے بہترین روزی وہ ہے جو وہ خود کماتا ہے اور اس کی اولاد اس کی کمائی سے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٦٣)]۔

2- بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ

2- کمائی میں شبہات سے اجتناب

4458: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا اَسْمَعُ بَعْدَهٗ اَحَدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُشْتَبِهَاتٍ وَ رُبَّمَا قَالَ وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُشْتَبِهَةً قَالَ وَسَاَضْرِبُ لَكُمْ فِيْ ذٰلِكَ مَثَلًا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَمٰى حِمًى وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَاِنَّهٗ مَنْ يَّرْتَعْ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يُّخَالِطَ الْحِمٰى وَرُبَّمَا قَالَ اِنَّهٗ مَنْ يَّرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ وَاِنَّ مَنْ يُّخَالِطُ الرِّيْبَةَ يُوْشِكُ اَنْ يَّجْسُرَ۔

سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں آپ کے بعد کسی کو بیان کرتے ہوئے نہیں سنوں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، اس کے درمیان کچھ امور متشابہ ہیں، میں اس بارے میں تمہارے لیے ایک مثال بیان کرتا ہوں، اللہ عزوجل ایک چراگاہ مقرر کی ہے، اور اللہ عزوجل کی چراگاہ اس کے محرمات ہیں، اب جو اس چراگاہ کے آس پاس جانور چرائے گا تو قریب ہے کہ وہ اس چراگاہ میں داخل ہو جائے۔ کبھی یہ الفاظ نقل کیے: جو اس چراگاہ کے آس پاس جانور چرائے گا قریب ہے کہ وہ اس میں چرنے لگیں اور جو شخص شک میں مبتلا ہو گیا قریب ہے کہ وہ حرام کے ارتکاب کی جسارت کرے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢، ٢٠٥١)،مسلم: (الحدیث: ١٥٩٩/ ١٠٧، ١٥٩٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٣٠، ٣٣٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٨٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٧٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٢٤]۔

4459: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا کہ آدمی اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے یہ مال کہاں سے حاصل کیا ہے حلال سے یا حرام سے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠١٦]۔

4460: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے اور جو اسے نہیں کھائے گا اس تک اس کی غبار ضرور پہنچ جائے گی۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٣١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٤١]۔

3-بَابُ التِّجَارَةِ

3- تجارت

4461: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ وَ يَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولَ لَا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَيْنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ۔

سیدنا عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ مال کی کثرت اور فراوانی ہو جائے گی، تجارت عام ہو گی، علم ظاہر ہو جائے گا، آدمی بیع کرے گا اور کہے گا: نہیں۔ حتیٰ کہ میں بنو فلاں کے تاجر سے مشورہ کر لوں۔ بہت بڑے محلے / قبیلے میں کاتب تلاش کیا جائے گا لیکن وہ نہیں ملے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧١٢]۔

4-بَابُ مَايَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِيْ مُبَايِعِهِمْ

4- تاجروں کو بیع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے

4462: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَ كَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں (بیع برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کا) اختیار حاصل ہے، پس اگر انہوں نے سچ بولا اور اپنے مال کی وضاحت کی تو ان کی بیع میں برکت عطا کی جائے گی، اور اگر انہوں نے جھوٹ بولا، اور اپنی بیع میں کوئی نقص ہو تو اسے چھپایا اسی طرح ان کی بیع سے برکت ختم ہو جائے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٧٩، ٢٠٨٢، ٢١٠٨، ٢١١٤، ٢١١٠)، مسلم: (الحدیث: ١٥٣٢/ ٤٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٥٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٤٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٢٧]۔

5-بَابُ الْمُنْفِقِ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

5- جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا سودا فروخت کرنے والا

4463: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے آدمی ہیں اللہ ان سے قیامت کے دن کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے، اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہو گا۔“ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے پڑھا، سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ ناکام و نامراد ہو گئے (وہ کون ہیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے ازار کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا، جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سودا فروخت کرنے والا اور کوئی چیز دے کر احسان جتلانے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥٦٢)]۔

4464: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ۔

فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ہیں اللہ قیامت کے دن ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کا تذکیہ کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا: وہ شخص جو کوئی بھی چیز دیتا ہے تو احسان جتلاتا ہے، اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا فروخت کرنے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٦٢، ٤٤٧٠)]۔

4465: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ۔

سیدنا ابو قتادہ الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”بیع میں بہت زیادہ قسمیں کھانے سے بچو وہ سودا فروخت کر دیتی ہے پھر برکت ختم کر دیتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٠٧/ ١٣٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٢٩]۔

4466: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”قسم سودا فروخت کرنے کا باعث اور کمائی ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٠٨٧)، مسلم: (الحديث: ١٦٠٦/ ١٣١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٢١]۔

6- بَابُ الْحَلِفِ الْوَاجِبِ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ

6- بیع میں دھوکے فریب کے لیے قسم کھانا

4467: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ایسے ہیں اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کی طرف دیکھے گا بھی نہیں اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک وہ آدمی جو راستے میں زائد پانی پر ہے اور وہ اس میں سے مسافر کو نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ السَّبِيْلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيْدُ وَفَّى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلٰى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ۔

دیتا، ایک وہ آدمی جو کسی امام کی دنیا کی خاطر بیعت کرتا ہے پھر اگر وہ اسے دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے تو وہ اس کی وفا کرتا ہے، اور اگر وہ اسے نہیں دیتا تو وہ اس کی وفا نہیں کرتا، اور ایک وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنے سودے پر کسی آدمی سے قیمت کر لے اور اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اسے تو اس کی اتنی قیمت دی گئی تھی پس دوسرا شخص اسے سچ جان لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٧٢)، مسلم: (الحدیث: ١٠٨/ ١٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٣٨]۔

7-بَابُ الْأَمْرِ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَّمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِيْنَ بِقَلْبِهِ فِيْ حَالِ بَيْعِهِ

7-وہ شخص صدقہ کرے جو بیع کرتے وقت دل کے یقین کے ساتھ قسم نہ کھائے بس عادتاً قسم کھائے

4468: أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِيْ غَرَزَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ نَبِيْعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَنُسَمِّيْ أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّيْنَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الَّذِيْ سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

سیدنا قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم مدینہ میں خرید وفروخت کیا کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو دلال (بروکر، ایجنٹ) کہا کرتے تھے، اور لوگ بھی ہمیں اسی نام سے پکارتے تھے، پس جب آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہمارے لیے ایسا نام تجویز کیا جو کہ اس نام سے بہتر تھا جو کہ ہم نے اپنے لیے رکھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تجار کی جماعت! تمہاری بیع میں قسم اور لغو باتیں ہو جاتی ہیں، پس تم اس کے ساتھ صدقہ ملا لیا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٨٠٦)]۔

8-بَابُ وُجُوْبِ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا

8-خرید وفروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں بیع کے متعلق اختیار حاصل ہے

4469: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خرید وفروخت کرنے والے دونوں کو جدا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَفْتَرِقَا فَاِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

ہونے سے پہلے پہلے (سودا فسخ کرنے کا) اختیار ہے۔ اگر وہ بیان کریں گے اور سچ کہیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں گے اور چھپائیں گے تو ان کی بیع سے برکت ختم ہو جائے گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٦٩)]۔

9-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى نَافِعٍ فِيْ لَفْظِ حَدِيْثِهٖ

9-نافع پر اس کی روایت میں اختلاف کا ذکر

4470: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے دونوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی پر اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢١١١، ١٥٣/ ٤٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٤١]۔

4471: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُبَيْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنَ خِيَارًا۔

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے یا پھر بیع خیار ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥١٧/ ٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٨٠]۔

4472: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُخَرِّزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَفْتَرِقَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَاِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار حاصل ہے اِلّا یہ کہ بیع خیار ہو، پس اگر بیع خیار ہو تو پھر بیع واجب ہو گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٠٦]۔

4473: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَالَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَاِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو بیع کرنے والے بیع کریں تو وہ جب تک جدا نہ ہوں ان میں سے ہر ایک کو اپنی بیع کے متعلق اختیار حاصل ہے، یا پھر بیع خیار ہو، اگر بیع خیار ہو تو پھر بیع واجب ہو گئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣١/ ٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٧٩]۔

4474: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اخْتَرْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار حاصل ہے یا پھر ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہے: اختیار کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٠٩)، مسلم: (الحدیث: ١٥٣١/ ٤٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٥٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥١٢]۔

4475: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعَ خِيَارٍ وَ رُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ اَوْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اخْتَرْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار حاصل ہے یا پھر بیع خیار ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤٨١)]۔

4476: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ اَوْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اخْتَرْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار ہے یا وہ بیع خیار ہو (کہ دونوں میں سے کوئی ایک اپنے لیے ایک مدت تک اختیار کی شرط عائد کر لے)۔“ کبھی نافع نے یوں نقل کیا: ’یا دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہے: اختیار کر لو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۱۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۳۱/ ٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۸۱)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۷۲]۔

4477: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا وَ قَالَ مَرَّةً أُخْرٰى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَ كَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو آدمی بیع کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے تک ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار حاصل ہے۔“ ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے: ”وہ اکٹھے تھے اور جدا نہیں ہوئے یا دونوں میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے، پس اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے، پس وہ دونوں اس پر بیع کر لیں تو بیع واجب ہو گئی اور اگر وہ بیع کرنے کے بعد جدا ہو جائیں اور ان میں سے ایک بیع ترک نہ کرے تو بیع واجب ہو گئی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤٨٣)]۔

4478: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَّكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا اشْتَرٰى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اپنی بیع کے بارے میں اختیار ہے اِلَّا یہ کہ بیع خیار ہو۔“ نافع نے بیان کیا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ جب کوئی چیز خریدتے جب وہ چیز ان کو اچھی لگتی تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے۔۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٣)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲٤٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٤٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ۸۵۲۲]۔

4479: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں تو ان کے درمیان کوئی بیع نہیں سوائے بیع خیار کے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٤٨٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10-بَابُ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ لَفْظِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

10-اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر اختلاف کا بیان

4480: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَابَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر خرید وفروخت کرنے والوں کے درمیان بیع نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ جدا ہو جائیں سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٣١/ ٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٣١]۔

4481: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "ہر دو بیع کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں تو ان کے درمیان کوئی بیع نہیں ہوتی سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٤٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٦٥]۔

4482: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَابَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ جدا ہو جائیں سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢١١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٥٥]۔

4483: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "ہر دو بیع کرنے والوں کے درمیان کوئی بیع نہیں حتیٰ کہ وہ جدا ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٤٨٨)]۔

4484: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ عَنْ بَهْزِبْنِ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر دو بیع کرنے والے جب تک وہ جدا نہ ہوں ان کے درمیان کوئی بیع نہیں ہوتی سوائے بیع خیار کے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧١٩٥]۔

4485: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار ہے، یا ان دونوں کی بیع، بیع خیار ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧١٧٣]۔

4486: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار ہے یا ان دونوں میں سے ہر ایک اس بیع سے جو وہ چاہے اور وہ تین بار اختیار کر لیں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٢١٨٣)، نسائي: (الحديث: ٤٤٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٠٠]۔

4487: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا وَ يَأْخُذْ اَحَدُهُمَا مَارَضِيَ مِنْ صَاحِبِهٖ اَوْ هَوِيَ۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خرید و فروخت کرنے والے دونوں کو جدا ہونے سے پہلے تک اختیار ہے ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے جو چاہے گا یا جو پسند کرے گا لے لے گا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٤٩٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11-بَابُ وُجُوْبِ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِاَبْدَانِهِمَا

11-خرید و فروخت کرنے والے دونوں کے اپنے بدن کے ساتھ جدا ہونے سے پہلے اختیار کا وجوب

4488: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْيَةَ اَنْ يَسْتَقِيْلَهٗ۔

عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں جب تک جدا نہ ہو جائیں انہیں (بیع فسخ کرنے کا) اختیار ہے اِلَّا یہ کہ وہ اسی مجلس میں بیع نافذ کر لیں، اور اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اس اندیشے کے پیش نظر اپنے ساتھی سے جدا ہو جائے کہ وہ اس سے سودا واپس کرے گا۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٥٦)، ترمذی: (الحديث: ١٢٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٩٧]۔

12-بَابُ الْخَدِيْعَةِ فِي الْبَيْعِ

12-بیع میں دھوکہ فریب

4489: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا بَاعَ يَقُوْلُ لَا خِلَابَةَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ اس کے ساتھ بیع میں دھوکہ ہو جاتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”جب تم بیع کرو تو کہا کرو: کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔“ پس وہ آدمی جب بھی بیع کرتا تھا تو کہتا تھا: کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢١١٧، ٦٩٦٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٢٩]۔

4490: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْ عُقْدَتِهٖ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ وَاَنَّ اَهْلَهٗ اَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ قَالَ اِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ذہنی طور پر کمزور تھا وہ بیع کیا کرتا تھا، اس کے اہل خانہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! اس پر پابندی لگا دو! پس اللہ کے نبی ﷺ نے اسے بلایا اور اسے منع فرما دیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی! میں بیع سے باز نہیں آ سکتا! آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم بیع کرو تو کہا کرو: کوئی دھوکہ فریب نہیں ہوگا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٠١)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٥٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٥]۔

13-بَابُ الْمُحَفَّلَةِ

13- تھنوں میں دودھ روک رکھنا

4491: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا بَاعَ اَحَدُكُمُ الشَّاةَ اَوِ اللِّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بکری یا اونٹنی فروخت کرے تو وہ اس کے تھنوں میں دودھ نہ روکے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٤٦]۔

14-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمُصَرَّاةِ وَهُوَ اَنْ يُرْبَطَ اَخْلَافُ النَّاقَةِ اَوِالشَّاةِ وَ تُتْرَكَ مِنَ الْحَلْبِ يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ لَهَا لَبَنٌ فَيَزِيْدُ مُشْتَرِيْهَا فِيْ قِيْمَتِهَا لِمَا يَرٰى مِنْ كَثْرَةِ لَبَنِهَا

14- مصراۃ کی ممانعت اور وہ (مصراۃ) یہ ہے کہ اونٹنی یا بکری کے تھنوں کو باندھ دیا جائے اور دو تین دن تک دودھ نہ دوہا جائے حتیٰ کہ اس کا دودھ اکٹھا ہوئے پس جب خریدار اس کا بہت زیادہ دودھ دیکھے گا تو وہ اس کو زیادہ قیمت میں خریدے گا

4492: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ مَنِ ابْتَاعَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”بیع کے لیے تجارتی قافلوں کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے راستوں میں جا کر نہ ملو، اور اونٹوں اور بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ روکو! جو شخص اس میں سے کوئی جانور خرید لے تو اسے دونوں طرح کے اختیارات ہیں، اگر وہ چاہے تو اسے رکھ لے اور اگر وہ اسے واپس کرنا چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور واپس کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٢٢]۔

4493: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً فَاِنْ رَضِيَهَا اِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَاِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ایسا جانور خرید لے جس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا ہو پس اگر وہ اس کا دودھ دوہنے کے بعد اسے رکھنا چاہے تو رکھ لے اور اگر وہ اسے ناپسند ہو تو وہ ایک صاع کھجور کے ساتھ اسے واپس کر دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢١٤٨)، مسلم: (الحديث: ١٥٢٤/ ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٢٩]۔

4494: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً اَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِنْ شَاءَ اَنْ يُّمْسِكَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَّرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ”مصراۃ“ جانور خرید لے تو اسے تین دن اختیار حاصل ہے، اگر وہ اسے روکنا چاہے تو اسے روک لے، اگر اسے واپس کرنا چاہے تو اسے ایک صاع کھجور کے ساتھ واپس کر دے، گندم نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٢٤/ ٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٣٥]۔

15- بَابُ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ

15- منافع ضامن کے لیے ہے

4495: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَوَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ منافع ضامن کے ساتھ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٣٥٠٨، ٣٥٠٩)، ترمذي: (الحديث: ١٢٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٥٥]۔

16- بَابُ بَيْعِ الْمُهَاجِرِ لِلْاَعْرَابِيِّ

16- مہاجر کا اعرابی کے لیے بیع کرنا

4496: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّلَقِّي وَأَنْ يُبَيِّعَ مُهَاجِرٌ لِلْأَعْرَابِيِّ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا۔

قافلوں کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے ہی راستوں میں ملنے، مہاجر کو اعرابی کے لیے بیع کرنے، تھنوں میں دودھ روک لینے قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینے سے منع فرمایا، اور آپ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ آدمی اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت لگائے اور یہ کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۲۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۳۱۱]۔

17-بَابُ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِيْ

17-شہری کا دیہاتی کے لیے بیع کرنا

4497: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ۔

سیدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ شہری کسی بدوی کے لیے بیع کرے خواہ وہ اس کا باپ ہو یا اس کا بھائی ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۴۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۵]۔

4498: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ۔

سیدنا انس بن مالک ﷺ نے بیان کیا: ہمیں منع کیا گیا کہ شہری کسی بدوی کے لیے بیع کرے خواہ وہ اس کا بھائی ہو یا اس کا باپ ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۶۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۱، ۲۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۴۰)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۰۶)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۵، ۱۴۵۴]۔

4499: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

سیدنا انس ﷺ نے بیان کیا: ہمیں منع کیا گیا کہ شہری کسی بدوی کے لیے بیع کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۵۰۵)]۔

4500: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

سیدنا جابر ﷺ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

فرمایا: ”شہری کسی بدوی کے لیے بیع نہ کرے، لوگوں کو چھوڑ دو اللہ ان میں سے بعض کو بعض سے روزی فراہم کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٧٢]۔

4501: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم بیع کے لیے تجارتی قافلوں کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے نہ ملو، تم ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرو، تم محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی نہ دو کوئی شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٥٠)، مسلم: (الحدیث: ١٥١٥/ ١١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٠٢]۔

4502: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینے اور تجارتی قافلوں کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے راستوں میں جا کر ملنے سے منع فرمایا۔ اور اس سے بھی منع فرمایا کہ شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٦٤]۔

18- بَابُ التَّلَقِّي

18- تجارتی قافلے کو راستے میں جا کر ملنا

4503: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلے کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے راستے میں جا کر ملنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥١٧/ ١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٨١]۔

4503 ب: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلے کو ملنے سے منع فرمایا حتی کہ وہ اس مال کو لے کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتّٰى يَدْخُلَ بِهَا السُّوْقَ فَاَقَرَّبِهٖ اَبُوْ اُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ۔

مارکیٹ آجائے؟ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور کہا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٨٧٢]۔

4504: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ يُّتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهٗ سِمْسَارًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تجارتی قافلوں کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے ملا جائے یہ کہ شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع کرے۔ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: شہری کسی دیہاتی کیلیے بیع نہ کرے: اس سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: کہ وہ اس کا ایجنٹ نہ ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢١٥٨، ٢٢٧٤)، مسلم: (الحديث: ١٥٢١/ ١٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٣٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٠٦]۔

4505: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جُرَيْجٌ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم تجارتی قافلے کو مارکیٹ پہنچنے سے پہلے راستے میں جا کر نہ ملو، پس جو اسے ملے اور اس میں سے کچھ خرید لے، پس جب اس کا مالک مارکیٹ پہنچے تو اسے اس سودے کو برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کا اختیار ہوگا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥١٩/ ١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٣٨]۔

19- بَابُ سَوْمِ الرَّجُلِ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

19- آدمی کا اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگانا

4506: حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعَنَّ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ اِنَائِهَا وَلْتُنْكِحْ فَاِنَّمَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی شہری کسی بدوی کے لیے بیع نہ کرے، تم محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی نہ دو کوئی آدمی اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگائے اور نہ ہی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے برتن میں جو کچھ ہو وہ اسے انڈیل لے اور نکاح کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا۔ لے اسے تو وہی ملے گا جو اللہ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۲۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۳/۱۴۱۳)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۷۱]۔

20-بَابُ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

20- آدمی کا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنا

4507: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّيْثِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيْعُ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۳۹، ۲۱۱۵)، مسلم: (الحدیث: ۴۹، ۷، ۱۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۳۶)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۹۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۷۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۸۷۴، ۸۳۲۹]۔

4508: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَبْتَاعَ اَوْ يَذَرَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے حتیٰ کہ وہ اسے خرید لے یا چھوڑ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۱۲]۔

21-بَابُ النَّجْشِ

21- محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینا

4509: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۴۲، ۶۹۶۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۱۶/ ۱۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۴۸]۔

4510: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَزِيْدُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰى لِتَكْتَفِئَ مَا فِيْ اِنَائِهَا۔

اور نہ کوئی شہری کسی بدوی کے لیے بیع کرے، محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی نہ دو، آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ نہ کرے، اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ اس کے ذریعے انڈیل لے جو کہ اس کے برتن میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٧١]۔

4511: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَزِيْدُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِئَ بِهٖ مَا فِيْ صَفْقَتِهَا۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "کوئی شہری کسی بدوی کے لیے بیع نہ کرے، محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی نہ دو، آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ نہ کرے، اور عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ وہ اس کے ذریعے انڈیل لے جو کہ اس کے برتن میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥١٤)]۔

22-بَابُ الْبَيْعِ فِيْمَنْ يَّزِيْدُ

22-زیادہ قیمت دینے والے کو چیز بیچنا/نیلام کرنا

4512: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِيْمَنْ يَزِيْدُ۔

سیدنا انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالہ اور ایک کمبل زیادہ قیمت دینے والے کے ہاتھ فروخت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٦٤١)، ترمذي: (الحديث: ١٢١٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢١٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٨]۔

23-بَابُ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ

23-بیع ملامسہ

4513: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ

ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ وَاَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٢٧]۔

24- بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

24- ملامسہ اور منابذہ کی تفسیر

4514: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ لَمْسِ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ اِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ اَنْ يُقَلِّبَهُ اَوْ يَنْظُرَ اِلَيْهِ۔

سیدنا ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ سے منع فرمایا وہ یہ ہے کہ کپڑے کو صرف ہاتھ لگانا اور اسے دیکھے بغیر بیع منعقد ہو جانا، اور منابذہ سے منع فرمایا وہ یہ ہے کہ آدمی بیع کے لیے کپڑے کو دوسرے آدمی کی طرف پھینکے اس سے پہلے کہ وہ اسے الٹ پلٹ کر دیکھ لے اور بس اسی طرح بیع منعقد ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٤٤، ٥٨٢٠)، مسلم: (الحدیث: ٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٧٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٢٦، ٤٥٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٨٧]۔

25- بَابُ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ

25- بیع منابذہ

4515: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ۔

سیدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے بیع میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٢٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4516: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ﷺ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٤٧، ٦٢٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٧٧، ٣٣٧٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٧٠، ٢٣٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٢٧، ٥٣٥٦، ٥٣٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥٤].

26-بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

26-اس کی تفسیر

4517: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى بْنِ بَهْلُوْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبُذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ وَ يَنْبُذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ.

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے منابذہ اور ملامسہ سے منع فرمایا: اور ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کے وقت دو کپڑوں کی بیع کریں ان دونوں میں سے ہر آدمی اپنے ساتھی کے کپڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوئے (اور بس اسی سے بیع ہو جائے)۔ اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی اپنا کپڑا دوسرے آدمی کی طرف اور وہ اپنا کپڑا اس آدمی کی طرف پھینکے اور وہ دونوں اسی پر بیع کر لیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٦١].

4518: أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ.

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ سے منع فرمایا اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو ہاتھ لگایا جائے اور وہ اسے دیکھے نہیں، اور منابذہ سے منع فرمایا: اور منابذہ آدمی کا دوسرے آدمی کی طرف کپڑا پھینکنا اس سے پہلے کہ وہ اسے الٹ پلٹ کرے۔ (اور بیع منعقد ہو جائے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٢٢)].

4519: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَقُوْلَ اِذَا نَبَذْتُ هٰذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمُلَامَسَةُ اَنْ تَمَسَّهُ بِيَدِهٖ وَلَا يَنْشُرُهٗ وَلَا يُقَلِّبُهٗ اِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

دو طرح کے لباس اور دو طرح کی بیع سے منع فرمایا، رہی دو طرح کی بیع تو وہ ملامسہ اور منابذہ ہے، منابذہ یہ ہے کہ وہ کہے: جب میں یہ کپڑا پھینکوں گا تو بیع واجب ہو جائے گی، اور ملامسہ یہ ہے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے چھوئے گا اور وہ اس (کپڑے) کو پھیلائے گا نہ اسے الٹ پلٹ کرے گا بس جب اسے ہاتھ لگائے گا تو بیع واجب ہو جائے گی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۷۷، ۳۳۷۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۷۰، ۲۱۷۰)، بخاری: (الحدیث: ۲۱۴۷، ۶۲۸۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۷۷)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۲۴، ۵۳۵۶)، انظر تحفة الأشراف: ۴۱۵۴]۔

4520: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَهِيَ بُيُوْعٌ كَانُوْا يَتَبَايَعُوْنَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے لباس سے منع فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو طرح کی بیع سے منع فرمایا: منابذہ سے اور ملامسہ سے۔ یہ وہ بیوع ہیں جن کے ذریعے وہ دور جاہلیت میں بیع کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۶۸۰۹]۔

4521: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ عَنْ حُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعَتَيْنِ اَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَزَعَمَ اَنَّ الْمُلَامَسَةَ اَنْ يَقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ اَبِيْعُكَ ثَوْبِيْ بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا اِلٰى ثَوْبِ الْاٰخَرِ وَلٰكِنْ يَلْمِسُهٗ لَمْسًا وَاَمَّا الْمُنَابَذَةُ اَنْ يَقُوْلَ اَنْبُذُ مَا مَعِيَ وَ تَنْبُذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ اَحَدُهُمَا مِنَ الْاٰخَرِ وَلَا يَدْرِيْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا كَمْ مَعَ الْاٰخَرِ وَنَحْوًا مِّنْ هٰذَا الْوَصْفِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، کہ آپ ﷺ نے دو طرح کی بیع سے منع فرمایا: رہی دو طرح کی بیع، تو وہ منابذہ اور ملامسہ، اور انہوں نے کہا کہ ملامسہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے آدمی سے کہے: میں اپنا کپڑا تمہارے کپڑے کے بعوض تمہیں فروخت کرتا ہوں ان میں سے کوئی ایک دوسرے کے کپڑے کو دیکھے گا نہیں، بس وہ اسے ہاتھ لگائے گا۔ رہا منابذہ: وہ یہ کہ وہ کہے گا: جو کچھ میرے پاس ہے وہ میں پھینکتا ہوں اور جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تم پھینکو تاکہ ان میں سے ایک دوسرے سے خریدے اور ان دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جانتا کہ دوسرے کے پاس کتنا کچھ ہے اور اس وصف سے اسی کی مانند ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٤، ٥٨٨، ٥٨١٩، ٥٨٢٠)، مسلم: (الحدیث: ١٥١١/ ١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٤٨، ٢١٦٩، ٣٥٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٦٥]۔

27-بَابُ بَيْعِ الْحَصَاةِ

27- کنکری پھینک کر بیع کرنا

4522: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینک کر بیع کرنے سے اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥١٣/ ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٧٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٣٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٩٤]۔

28-بَابُ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

28- پھلوں کی پختگی ظاہر ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنا

4523: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "پھل فروخت نہ کرو حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے۔" آپ ﷺ نے بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٠٢]۔

4524: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

سیدنا عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی فروخت سے منع فرمایا حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٣٤/ ٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٣٢]۔

4525: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پھل فروخت نہ کرو حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَ اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُه وَلَا تَبْتَاعُوا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مِثْلِهِ سَوَاءً۔

اور درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں نہ بیچو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٢٨، بخاری: (الحديث: ٢١٩٩)، مسلم: (الحديث: ١٥٣٨/ ٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٨٤]۔

4526: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ لَا تَبِيعُوا التَّمْرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: "پھل فروخت نہ کرو حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧١٠٥]۔

4527: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَاَنْ يُبَاعَ التَّمْرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَ اَنْ لَا يُبَاعَ اِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ، مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے۔ یہ کہ پھل فروخت نہ کیے جائیں حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے، یہ کہ انہیں صرف درہم و دینار کے بدلے میں بیچا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٨٨)]۔

4528: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يُطْعَمَ اِلَّا الْعَرَايَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ، مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور پھلوں کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ کھائے جائیں سوائے عرایا کے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٨٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4529: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يُطْعَمَ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ کھائی جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٨٥]۔

29-بَابُ شِرَاءِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلَاحُهَا عَلٰى اَنْ يَّقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا اِلٰى اَوَانِ اِدْرَاكِهَا

29- پھلوں کو ان کی پختگی معلوم ہونے سے پہلے اس شرط پر خریدنا کہ وہ انہیں توڑ لے گا اور انہیں پکنے تک نہیں چھوڑے گا

4530: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا تُزْهِيَ قَالَ حَتّٰى تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اِنْ مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ "زہو" ہو جائیں، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! "زہو" ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: "حتیٰ کہ وہ سرخ ہو جائیں۔" اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بتاؤ اگر اللہ پھل روک لے (کوئی مصیبت / آفت آ جائے) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے میں حاصل کرے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٨٨، ٢١٩٨)، مسلم: (الحدیث: ١٥٥٥/ ١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٣]۔

30-بَابُ وَضْعِ الْجَوَائِحِ

30- آفت کے نقصان کا ازالہ کرنا

4531: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم اپنے بھائی سے پھل خریدو اور ان پر کوئی آفت آ جائے تو پھر تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم اس سے کوئی چیز وصول کرو، تم کس وجہ سے اپنے بھائی کا مال ناحق طور پر لو گے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٧٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢١٩)، نسائي: (الحديث: ٤٥٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٩٨]۔

4532: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ وَ ذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (کچے درختوں پر لگے ہوئے) پھل خریدے ان پر کوئی آفت آ جائے تو وہ اپنے بھائی سے کوئی چیز وصول نہ کرے، اور کچھ چیز کا ذکر کیا کہ تم میں سے کوئی کس جواز پر اپنے مسلمان بھائی کا مال کھائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٤٠)]۔

4533: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ الْجَوَائِحَ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آفت کے نقصان کا ازالہ کرایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٥٤/ ١٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٧٠]۔

4534: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک آدمی پھلوں کے باغ خریدنے کی وجہ سے مصیبت کا شکار ہو گیا پس اس کا قرض بہت زیادہ ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس پر صدقہ کرو" صحابہ کرام نے اس شخص پر صدقہ کیا لیکن وہ اس کا قرض ادا کرنے کے لیے کافی نہ تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو تم دیکھ رہے ہو وہ لے لو اس کے علاوہ تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٥٦/ ١٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٦٩)، ترمذي: (الحديث: ٦٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٥٦)، نسائي: (الحديث: ٤٦٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٧٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31-بَابُ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِيْنَ

31- کئی سالوں کے لیے پھلوں کی بیع کرنا

4535: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيْكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيْقٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِيْنَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: کہ آپ ﷺ نے کئی سال کے لیے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٧٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢١٨)، نسائي: (الحديث: ٤٦٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٦٩]۔

32-بَابُ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

32-درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں بیچنا

4536: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٧)، نسائي: (الحديث: ٤٥٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٣٢، بخاري: (الحديث: ٢١٧٣، ٢١٨٤، ٢١٨٨، ٢١٩٢، ٢٣٨٠)، مسلم: (الحديث: ٥٧، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥)، ترمذي: (الحديث: ١٣٠٠، ١٣٠٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٦٨، ٢٢٦٩)، نسائي: (الحديث: ٤٥٥٠، ٤٥٥٢، ٤٥٥٣، ٤٥٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٢٣]۔

4537: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُّسَمًّى اِنْ زَادَ لِيْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں فروخت کرنا جس کا ناپ معلوم ہو، اگر زیادہ ہوا تو میرا اور اگر کم ہوا تو میرے ذمے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۲۱۷۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۴۲/ ۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۲۲]۔

33-بَابُ بَيْعِ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ

33-انگور کو منقی کے بدلے میں بیچنا

4538: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے، اور مزابنہ یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے میں فروخت کرنا جس کا وزن معلوم ہو، اور انگوروں کو معلوم شدہ ناپ منقیٰ کے بدلے میں فروخت کرنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۲۱۷۱، ۲۱۸۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۴۲/ ۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۶۰]۔

4539: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۳۸۹۹)]۔

4540: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۴۵۴۶)]۔

4541: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک اور تازہ کھجور کے بدلے میں عرایا میں رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۰۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

34-بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

34- عرایا کی بیع اندازے کے ساتھ

4542: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا تُبَاعُ بِخَرْصِهَا۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اجازت دی ہے کہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کیا جاسکتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٤٦)]۔

4543: حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی بیع میں اجازت دی ہے کہ اسے ٹوٹی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں اندازے سے فروخت کیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٤٦)]۔

35-بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ

35- تازہ کھجوروں کے بدلے میں بیع عرایا

4544: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ اِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَبِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيْ غَيْرِ ذٰلِكَ۔

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تازہ کھجوروں اور خشک کھجوروں کے بدلے میں بیع عرایا میں رخصت دی ہے آپ نے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٤٦)]۔

4545: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِيْ خَمْسَةِ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پانچ وسق یا اس سے کم میں بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَوْسُقٍ أَوْ مَا دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۹۰، ۲۳۸۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۵٤۱/ ۷۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤۹٤۳]۔

4546: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا۔

سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کو بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ ان کی پختگی معلوم ہو جائے، اور آپ نے عریہ کی بیع میں رخصت دی کہ اس کی اندازے سے بیع کی جاسکتی ہے تاکہ عرایاوالے تازہ کھجور کھا سکیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۸٤، ۲۱۹۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۵٤۰/ ٦۷، ۱۵٤۰/ ٦۸، ۱۵٤۰/ ٦۹، ۱۵٤۰/ ۷۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳٦۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۰۳)، نسائی: (الحدیث: ٤۵۵۷، ٤۵۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٦]۔

4547: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ وَ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ۔

رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا: درختوں پر لگی ہوئی کھجور کو توڑی ہوئی کھجور کے بدلے میں فروخت کرنا سوائے عریہ والوں کے اس لیے کہ آپ نے انہیں اجازت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۵۵٦)]۔

4548: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا۔

بشیر بن یسار نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی بیع میں اجازت دی کہ اس کی بیع اندازے سے کی جاسکتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۵۵٦)]۔

36- بَابُ اشْتِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ

36- تازہ کھجور کے بدلے میں خشک کھجور خریدنا

4549: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے خشک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ سَعْدٍ ﷺ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْهُ۔

کھجور کے بدلے میں تازہ کھجور کی بیع کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے آس پاس والوں سے پوچھا: "جب تازہ کھجور خشک ہو جاتی ہے تو کیا وہ وزن میں کم ہو جاتی ہے؟" انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۵۹، ۳۳۶۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۲۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۶۴)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٥٤]۔

4550: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْهُ۔

سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے خشک کھجور کے بدلے میں تازہ کھجور کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا وہ خشک ہو کر کم ہو جاتی؟" انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٥٩)]۔

37-بَابُ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

37- کھجوروں کے ایسے ڈھیر کی جس کا وزن معلوم نہ ہو معلوم شدہ وزن والی کھجوروں کے بدلے میں بیع کرنا

4551: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ ﷺ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کے ڈھیر کی بیع سے جس کا وزن معلوم نہ ہو ان کھجوروں کے بدلے میں جن کا وزن معلوم ہو بیع کرنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٢٠]۔

38-بَابُ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

38-اناج کے ڈھیر کو اناج کے ڈھیر کے بدلے میں فروخت کرنا

4552: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الطَّعَامِ۔

فرمایا: "اناج کے ڈھیر کو اناج کے ڈھیر کے بدلے میں فروخت نہ کیا جائے اور نہ ہی اناج کے ڈھیر کو ایسے اناج کے بدلے میں فروخت کیا جائے جس کا وزن معلوم ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٦١)]۔

39-بَابُ بَيْعِ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ

39- کھیتی کو غلے کے بدلے میں بیچنا

4553: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا: یہ کہ باغ کے پھلوں کو اگر وہ کھجور ہیں تو انہیں ٹوٹی ہوئی کھجور کے بدلے ماپ کر بیچا جائے، اگر انگور ہیں تو انہیں منقیٰ کے بدلے ماپ کر بیچا جائے اور اگر وہ کھیتی ہے تو ماپ کر غلہ کے بدلے میں بیچا جائے، آپ نے ان تمام قسموں کے لین دین سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٠٥)، مسلم: (الحديث: ١٥٤٢/ ٧٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٧٣]۔

4554: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ۔

سیدنا جابر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ، مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا: اور پھلوں کی بیع سے منع فرمایا اس سے پہلے کہ اسے کھایا جائے اور دینار و درہم کے بغیر اس کی بیع سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٨٨٨)]۔

40-بَابُ بَيْعِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ

40-بالی کی فروخت حتیٰ کہ وہ (پک کر) سفید ہو جائے

4555: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ

سیدنا ابن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

کھجور کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ سرخ ہو جائے اور بالی (پکی فصل) کی بیع سے منع فرمایا کہ وہ (پک کر) سفید ہو جائے اور آفت سے محفوظ ہو جائے آپ نے بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۳۵/ ۵۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۶۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۱۵]۔

4556: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الضَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ۔

ابو صالح سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے کسی صحابی نے انہیں بتایا کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں ملی جلی مختلف قسم کی کھجوروں کے بدلے میں صیحانی اور عذق (کھجور کی قسمیں) نہیں ملتیں حتیٰ کہ ہم انہیں زیادہ دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے درہم کے بدلے میں فروخت کرو اور پھر اس کے ساتھ اسے خرید لو۔"

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۶۶]۔

41- بَابُ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا

41- کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ کا معاملہ کرنا

4557: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خیبر پر عامل / حکمران مقرر فرمایا: پس وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا خیبر کی ساری کھجوریں اسی طرح کی ہیں؟" اس نے عرض کیا: نہیں، اللہ کی قسم! اللہ کے رسول! ہم دو صاع تین صاع کے بدلے میں حاصل کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایسے نہ کیا کرو، ملی جلی کھجوریں درہموں کے بدلے میں فروخت کرو اور پھر ان درہموں کے بدلے میں عمدہ قسم کی کھجور خریدو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٠١، ٢٢٠٢، ٤٢٤٦، ٤٢٤٧، ٢٣٠٢، ٢٣٠٣، ٤٢٤٤، ٤٢٤٥، ٧٣٥٠، ٧٣٥١)، مسلم: (الحدیث: ٩٤، ٩٥، ٤٥٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤٤]۔

4558: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانٍ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هٰذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هٰذَا لَا يَصِحُّ وَلٰكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هٰذَا حَاجَتَكَ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ریان کھجوریں پیش کی گئیں، جب کہ رسول اللہ ﷺ کی کھجوریں بعل (ایسے درخت / کھیتی جن کی سیرابی زیر زمین پانی سے ہوتی ہے) تھیں اور ان میں سوکھا پن تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تمہارے پاس کہاں سے آگئیں؟" انہوں نے عرض کیا: ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا نہ کرو، اس لیے کہ یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجوریں فروخت کرو اور اس سے اپنی ضرورت کے تحت خریدو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٦٧)]۔

4559: حَدَّثَنِي إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ﷺ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہمیں ہر قسم کی ملی جلی کھجوریں ملا کرتی تھیں، تو ہم ایک صاع کے بدلے میں دو صاع دیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "دو صاع کھجور ایک صاع کے بدلے میں نہ دو صاع گندم کے جو ایک صاع کے بدلے میں اور نہ ہی درہم دو درہم کے بدلے میں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٨٠)، مسلم: (الحدیث: ١٥٩٥/ ٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٥٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٧٢]۔

4560: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم مختلف قسم کی ملی جلی کھجور ایک صاع کے بدلے میں دو صاع دیا کرتے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "دو صاع کھجور ایک صاع کے بدلے میں نہ دو صاع جو ایک صاع کے بدلے میں اور نہ ہی دو درہم ایک درہم کے بدلے میں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٦٩)]۔

4561: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ ﷺ قَالَ اَتٰى بِلَالٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اِشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَوْهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ۔

سیدنا ابو سعید ﷺ نے بیان کیا: سیدنا بلال ﷺ برنی کھجور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میں نے اس کا ایک صاع دو صاع کے بدلے میں خریدا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اوہو! یہ تو عین سود ہے، اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٣١٢)، مسلم: (الحديث: ١٥٩٤/ ٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٤٦]۔

4562: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ۔

سیدنا عمر بن خطاب ﷺ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سونا چاندی کے بدلے میں نقد نہ ہو تو سود ہو جاتا ہے، کھجور کھجور کے بدلہ میں اگر نقد نہ ہو تو سود ہو جاتی ہے، گندم گندم بدلہ میں اگر نقد نہ ہو تو وہ سود ہو جاتی ہے، اور جو جو کے بدلہ میں اگر نقد نہ ہو تو وہ سود ہو جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢١٣٤، ٢١٧٠، ٢١٧٤)، مسلم: (الحديث: ١٥٨٦/ ٧٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٤٨)، ترمذی: (الحديث: ١٢٤٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٦٠، ٢٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٣٠]۔

42-بَابُ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

42- کھجور کے بدلہ میں کھجور کی بیع

4563: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهُ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کھجور کھجور کے بدلہ میں، گندم گندم کے بدلہ میں، جو جو کے بدلہ میں اور نمک نمک کے بدلہ میں نقد ہاتھوں ہاتھ بیچنا درست ہے، پس جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا مگر یہ کہ جب ان کے رنگ بدل جائیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٨٨/ ٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٢١]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

43-بَابُ بَيْعِ الْبُرِّ بِالْبُرِّ

43-گندم کے بدلہ میں گندم

4564: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْعَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَ عَبْدِاللهِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ اَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى۔

مُسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عتیک نے بیان کیا، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور معاویہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو عبادہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے بدلہ میں سونا، چاندی کے بدلہ میں چاندی، گندم کے بدلے میں گندم، جو کے بدلہ میں جو، کھجور کے بدلہ میں کھجور، ان دونوں میں سے ایک نے کہا: نمک کے بدلہ میں نمک، جب کہ دوسرے صاحب نے یہ الفاظ نہیں کہے، کی بیع سے ہمیں منع فرمایا مگر یہ کہ وہ برابر برابر اور نقد بنقد ہوں، اور آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم سونے کو چاندی کے بدلے، چاندی کو سونے کے بدلے، گندم کو جو کے بدلے، جو کو گندم کے بدلے نقد بنقد جس طرح چاہیں بیع کریں، ان دونوں میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سودی کام کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٥٤)، نسائي: (الحديث: ٤٥٧٥، ٤٥٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥١١٣]۔

4565: اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَّ عَبْدُاللهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَ قَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ

ابن سیرین نے بیان کیا: مُسلم ابن یسار اور عبد اللہ بن عبید انہیں ابن ہرمز بھی کہا جاتا تھا، نے مجھے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے، تو سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے بدلہ میں سونا کی، چاندی کے بدلہ میں چاندی کی، کھجور کے بدلہ میں کھجور کی، گندم کے بدلہ گندم کی، جو کے بدلہ میں جو کی، نمک کے بدلہ میں نمک کی بیع سے ہمیں منع فرمایا مگر یہ کہ وہ برابر برابر اور ایک جیسے ہوں، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا، اور آپ نے ہمیں حکم فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا۔

کہ ہم سونے کی چاندی کے بدلہ میں، چاندی کی سونے کے بدلہ میں، گندم کی جو کے بدلہ میں، جو کی گندم کے بدلہ میں نقد بنقد جس طرح چاہیں بیع کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٧٤)]۔

44-بَابُ بَيْعِ الشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ

44-جو کی جو کے بدلہ میں بیع

4566: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّبِيْعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الْاٰخَرُ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ اَوِازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَلَمْ يَقُلِ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَّبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُوْنَ اَحَادِيْثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ ﷺ قَدْ صَحِبْنَاهُ وَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَاَعَادَ الْحَدِيْثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَاِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ۔

سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم سونے کی سونے کے بدلہ میں، چاندی کی چاندی کے بدلہ میں، گندم کی گندم کے بدلہ میں، جو کی جو کے بدلہ میں، کھجور کی کھجور کے بدلہ میں ایک نمک کی نمک کے بدلہ میں بیع کریں مگر یہ کہ وہ برابر برابر اور مثل بمثل ہو، پس جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا، اور ہمیں حکم فرمایا کہ ہم سونا چاندی کے بدلے میں، چاندی سونے کے بدلے میں، گندم کی جو کے بدلے میں اور جو کی گندم کے بدلے میں نقد بنقد جس طرح چاہیں بیع کریں، یہ حدیث سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کرتے ہیں، جب کہ ہم آپ کے ساتھ رہے ہم نے اسے آپ سے نہیں سنا، پس سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ تک بات پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور حدیث دہرائی تو فرمایا: ہم تو اسے ضرور بیان کریں گے جسے ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے خواہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو نا گوار گزرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٧٤)]۔

4567: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ

ابوالاشعث الصنعانی نے سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَخَافَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ اَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ بُيُوْعًا لَا اَدْرِي مَا هِيَ اَلَا اِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَاِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَاْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةُ اَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيْئَةُ اَلَا اِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ وَلَا بَاْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيْرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيْرُ اَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيْئَةً اَلَا وَاِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ حَتّٰى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى۔

روایت کیا جو کہ بدری تھے، اور انہوں نے نبی ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے خوف زدہ نہیں ہوں گے، کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے تو انہوں نے فرمایا: لوگو! تم نے نئی بیوع نکال لی ہیں میں نہیں جانتا وہ کیا ہیں، سن لو، سونا سونے کے بدلے میں برابر وزن میں بے ڈھلا سونا ہو یا ڈھلا ہوا، چاندی کے بدلہ میں چاندی برابر وزن میں بے ڈھلی ہو یا ڈھلی ہوئی ہو، چاندی کو سونے کے بدلے میں نقد بنقد بیچنے میں کوئی حرج نہیں، جب کہ چاندی ان دونوں میں سے زیادہ ہو، ادھار درست نہیں، سن لو، گندم گندم کے بدلے میں جو جو کے بدلے میں نقد بنقد، جو کو گندم کے بدلے میں نقد بنقد بیچنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ جو ان دونوں میں سے زیادہ ہوں، ادھار درست نہیں، سن لو! کھجور کھجور کے بدلہ میں ناپ کر حتیٰ کہ نمک کا ذکر کیا کہ اسے بھی ناپ کو برابر برابر، پس جس نے زیادہ دیا اور یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۸۷/ ۸۰، ۱۵۸۷/ ۸۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۴۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۴۰)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۷۸)، انظر تحفة الأشراف: ۵۰۸۹]۔

4568: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوْبُ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سونا سونے کے بدلے ڈلی کی شکل میں ہو یا سکے کی صورت میں برابر وزن، نمک کے بدلے نمک، کھجور کے بدلے کھجور گندم کے بدلے میں گندم اور جو کے بدلے میں جو برابر برابر مثل بمثل، پس جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کام کیا۔" الفاظ حدیث محمد کے ہیں، یعقوب نے جو کے بدلہ میں جو کا ذکر نہیں کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٧٧)]۔

4569: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ اَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوْقِ فَقَامَ اِلَيْهِ قَوْمٌ اَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا اَتَيْنَاكَ لِنَسْاَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَاِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ اَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى وَالْاٰخِذُ وَالْمُعْطِيْ فِيْهِ سَوَاءٌ۔

سُلیمان بن علی سے روایت ہے کہ ابو المتوکل بازار میں ان کے پاس سے گزرے تو کچھ لوگ ان کی طرف بڑھے میں بھی ان میں شامل تھا، ہم نے کہا: ہم آپ کے پاس اس لیے آئے ہیں تاکہ آپ سے بیع صرف کے متعلق دریافت کریں؟ انہوں نے کہا: میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنا ایک آدمی نے ان سے کہا: تمہارے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور نہیں؟ انہوں نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان کوئی اور نہیں، انہوں نے کہا: سونا سونے کے بعوض، چاندی چاندی کے بعوض، گندم کے بدلہ میں گندم، جو کے بدلہ میں جو، کھجور کے بدلہ میں کھجور اور نمک کے بدلہ میں نمک برابر برابر، ہیں جس نے اس سے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا تو اس نے سودی کام کیا، اس میں لینے اور دینے والا برابر ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٨٤/ ٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٥]۔

4570: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوْبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اِنَّ هٰذَا لَا يَقُوْلُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَكُوْنَ بِاَرْضٍ يَكُوْنُ بِهَا مُعَاوِيَةُ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ ذٰلِكَ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”سونا وزن میں برابر برابر“ یعقوب نے برابر برابر کے الفاظ ذکر نہیں کیے، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ جو ہیں کچھ نہیں کہتے، سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ جس علاقے / ملک میں معاویہ ہوں میں وہاں نہ ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٨٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45-بَابُ بَيْعِ الدِّيْنَارِ بِالدِّيْنَارِ

45-دینار کی دینار کے بدلہ میں بیع

4571: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ تَمِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دینار کے بدلہ میں دینار اور درہم کے بدلہ میں درہم ان دونوں کے درمیان کوئی فضیلت نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۸۸/ ۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۳۸٤]۔

46-بَابُ بَيْعِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ

46-درہم کے بدلہ میں درہم کی بیع

4572: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صلی اللہ علیہ وسلم اِلَيْنَا۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، دینار کے بدلہ میں دینار، درہم کے بدلہ میں درہم ان دونوں کے درمیان کوئی فضیلت نہیں یہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۹۸]۔

4573: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونا سونے کے بدلے وزن میں برابر برابر، چاندی چاندی کے بدلے میں وزن میں برابر برابر، پس جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو وہ سود میں مبتلا ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۸۸/ ۸٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳٦۲۵]۔

47-بَابُ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ

www.KitaboSunnat.com

47-سونا سونے کے بدلے

4574: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔

نے فرمایا: ”سونا سونے کے عوض نہ بیچو جب تک وہ دونوں طرف سے برابر برابر نہ ہو دونوں سے کسی کی یا زیادتی کو روا نہ رکھو، اور چاندی کو چاندی کے عوض فروخت نہ کرو مگر یہ کہ وہ دونوں طرف سے برابر برابر ہو، اور ان میں سے کسی چیز کو ادھار بمقابلہ نقد فروخت نہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۷۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۸٤/ ۷۵، ۱۵۸٤/ ۷٦)، ترمذی: (الحدیث: ۲۱٤۱)، نسائی: (الحدیث: ٤۵۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ٤۳۸۵]۔

4575: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ بَصُرَ عَيْنِيْ وَسَمِعَ اُذُنِيْ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيْعُوْا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوْا اَحَدَهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ”آپ ﷺ نے سونے کی سونے کے عوض بیع سے منع فرمایا، چاندی کی چاندی کے عوض بیع سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ وزن میں دونوں طرف سے برابر برابر ہو، اور تم ادھار کو نقد کے بدلے میں نہ بیچو اور ان دونوں میں سے کسی ایک کو دوسرے پر کمی یا زیادتی نہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤۵۸٤)]۔

4576: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ بِاَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذَا اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے سونے یا چاندی کا پیالہ اس کے وزن سے زائد فروخت کیا، سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ اس مانند سے منع فرماتے تھے مگر یہ کہ وہ دونوں طرف سے وزن میں برابر ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۹۵۳]۔

48- بَابُ بَيْعِ الْقِلَادَةِ فِيْهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ

48- نگینوں اور سونے والے ہار کو سونے کے بدلے میں فروخت کرنا

4577: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِيْ شُجَاعٍ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ

سیّدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے غزوہ خیبر کے موقع پر ایک ہار خریدا اس میں سونا اور نگینے تھے اور اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ ﷺ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَ خَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ.

مالیت بارہ دینار تھی، نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے فروخت نہ کیا جائے حتیٰ کہ اسے الگ الگ کر لیا جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۹۱/ ۹۰، ۱۵۹۱/ ۹۱، ۱۵۹۱/ ۹۲)، و د: (الحدیث: ۳۳۵۱، ۳۳۵۲، ۳۳۵۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۵۵)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۲۷].

4578: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ ﷺ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَ خَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا.

سیدنا فضالہ بن عبید ﷺ نے بیان کیا: غزوہ خیبر کے موقع پر مجھے ایک ہار ملا اس میں سونا اور نگینے تھے، میں نے اسے بیچنا چاہا، نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ان (سونے اور نگینوں) کو الگ الگ کرو اور پھر فروخت کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۵۸۷)].

49- بَابُ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً

49- چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار فروخت کرنا

4579: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هٰذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هٰذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَ مَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ابوالمنہال نے بیان کیا، میرے ایک شراکت دار نے چاندی کو (سونے کے بدلے میں) ادھار فروخت کیا، وہ میرے پاس آیا تو اس نے مجھے بتایا، تو میں نے کہا: یہ تو درست نہیں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اسے بازار میں فروخت کیا تو کسی ایک نے بھی مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا، پس میں سیدنا براء بن عازب ﷺ کے پاس آیا تو ان سے دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ ہمارے ہاں مدینہ تشریف لائے جب کہ ہم یہ بیع کیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو نقد بنقد ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو تو وہ سود ہے،" پھر انہوں نے مجھے فرمایا: سیدنا زید بن ارقم ﷺ کے پاس جاؤ، پس میں ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے پاس گیا تو ان سے دریافت کیا، تو انہوں نے بھی اسی کی مثل جواب دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۶۱، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۴۹۷، ۲۵۹۸، ۳۹۳۹، ۳۹۴۰)، مسلم: (الحدیث: ۸۶، ۸۷)، نسائی: (الحدیث: ۴۵۹۰، ۴۵۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۸]۔

4580: اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ وَ عَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا الْمِنْهَالِ یَقُوْلُ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَ زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ رضی اللہ عنہما فَقَالَا کُنَّا تَاجِرَیْنِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلْنَا نَبِیَّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اِنْ کَانَ یَدًا بِیَدٍ فَلَا بَاْسَ وَاِنْ کَانَ نَسِیْئَةً فَلَا یَصْلُحُ۔

ابو المنہال بیان کرتے ہیں: میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں تجارت کیا کرتے تھے، پس ہم نے اللہ کے نبی ﷺ سے بیع صرف کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر نقد بنقد ہو تو کوئی حرج نہیں، اور اگر ادھار ہو تو پھر درست نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۵۸۹)]۔

4581: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَکَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهُ خَیْرٌ مِّنِّیْ وَاَعْلَمُ فَسَاَلْتُ زَیْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَاِنَّهُ خَیْرٌ مِّنِّیْ وَاَعْلَمُ فَقَالَا جَمِیْعًا نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَیْنًا۔

ابو المنہال نے بیان کیا، میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کرو، وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ علم جاننے والے ہیں، جس نے سیدنا زید رضی اللہ عنہ پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے پوچھو اس لیے کہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ علم رکھنے والے ہیں، پس ان دونوں حضرات نے اکٹھے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے بدلے میں ادھار کی صورت میں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۵۸۹)]۔

50-بَابُ بَیْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَیْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

50-چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے میں بیچنا

4582: وَفِیْمَا قَرَئْ عَلَیْنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَکْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰی

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی چاندی کے عوض اور سونے کی سونے کے عوض بیع سے منع فرمایا مگر یہ کہ برابر برابر ہو، اور آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلُ اللهِ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا۔

سونے کو چاندی کے بدلے میں اور چاندی کو سونے کے بدلے میں جس طرح چاہیں فروخت کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۷۵، ۲۱۸۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۹۰/ ۸۸)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱٦۸۱]۔

4583: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ نَبِيْعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم چاندی کو چاندی کے بدلے میں فروخت کریں مگر یہ کہ سکہ سکے کے برابر وزن میں برابر برابر ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے چاندی۔ کے عوض جس طرح چاہو فروخت کرو اور چاندی کو سونے کے بعوض جس طرح چاہو فروخت کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٥٩٢)]۔

4584: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيْئَةِ۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سود تو صرف ادھار میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۷۸، ۲۱۷۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۹٦/ ۱۰۱، ۱۵۹٦/ ۱۰۲، ۱۵۹٦/ ۱۰۳، ۱۵۹٦/ ۱۰٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۵۷)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ۹٤]۔

4585: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَرَاَيْتَ هٰذَا الَّذِيْ يَقُوْلُ اَشَيْئًا وَجَدْتَّهُ فِيْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا وَجَدْتُّهُ فِيْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَخْبَرَنِيْ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: مجھے بتاؤ یہ جو تم کہتے ہو؟ کیا کوئی چیز تم نے اسے اللہ عزوجل کی کتاب میں دیکھا ہو؟ یا کوئی ایسی چیز جسے تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے اسے نہ اللہ عزوجل کی کتاب میں دیکھا ہے اور نہ اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، لیکن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ۔

بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سود تو صرف ادھار میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٩٤)]۔

4586: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنْتُ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَ اٰخُذُ الدَّرَاهِمَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكَ اَنِّيْ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَ اٰخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَالَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں بقیع میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا، میں دیناروں کے بدلے میں فروخت کرتا تھا اور درہم وصول کرتا تھا، میں حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ سے مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں، میں دیناروں میں فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ تم اس دن کی قیمت / نرخ کے حساب سے وصول کرو جب کہ تم جدا نہ ہو حتیٰ کہ تم وہ قیمت وصول کر لو، (کوئی چیز باقی نہ ہو)۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٥٤، ٣٣٥٥)، ترمذی: (الحديث: ١٢٤٢)، نسائی: (الحديث: ٤٥٩٧، ٤٥٩٨، ٤٥٩٩، ٤٦٠١، ٤٦٠٢، ٤٦٠٣، ٢٢٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٥٣، ١٨٦٨٥]۔

51-بَابُ اَخْذِ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ الْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيْهِ

51-سونے کی جگہ چاندی اور چاندی کی جگہ سونا وصول کرنا

4587: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنْتُ اَبِيْعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں سونے کو چاندی کے بدلے میں یا چاندی کو سونے کے بدلے میں فروخت کیا کرتا تھا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم اپنے ساتھی سے بیع کرو تو تم اس سے جدا نہ ہو جب کہ تمہارے اور اس کے درمیان کوئی اشتباہ ہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

4588: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ۔

نافع نے سعید بن جبیر سے روایت کیا کہ وہ ناپسند فرماتے تھے کی درہموں کے بدلے میں دینار اور دینار کے بدلے میں درہم وصول کیے جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

4589: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ دینار کے بدلے میں درہم وصول کرنے اور درہم کے بدلے میں دینار وصول کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں جانتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

4590: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا اِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

ابو الہذیل نے ابراہیم سے درہم کے بدلے میں دینار لینے کے متعلق روایت کیا: کہ وہ اسے ناپسند کرتے تھے جب کہ وہ قرض سے ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤١٨]۔

4591: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا وَاِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

سعید جبیر سے روایت ہے کہ وہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے خواہ وہ قرض سے ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

4592: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ۔

موسیٰ بن نافع نے سعید بن جبیر سے اسی مثل روایت کیا ہے۔ابو عبدالرحمن نے فرمایا: میں نے اسے اس موضع میں اسی طرح پایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

52- بَابُ اَخْذِ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

52-سونے کے بدلے میں چاندی وصول کرنا

4593: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافِي عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ اَسْاَلُكَ اَنِّي اَبِيعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَالَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے کہا، ٹھہریں میں آپ سے دریافت کرتا ہوں، میں بقیع میں دیناروں کے بدلے میں اونٹ فروخت کرتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم اس دن کا نرخ وصول کرو اور جب تم دونوں الگ ہو تو تمہارے درمیان کوئی چیز باقی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٩٦)]۔

53-بَابُ الزِّيَادَةِ فِي الْوَزْنِ

53-وزن میں زیادہ دینا

4594: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے ترازو منگوائی، پس آپ نے میرے لیے وزن کیا اور مجھے زیادہ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٤٣، ٢٣٩٤، ٣٠٨٧، ٣٠٨٩، ٣٦٠٣، ٣٠٩٠، ٢٦٠٤)، مسلم: (الحديث: ٧١٥/ ٧١، ٧١٥/ ٧٢، ٧١٥/ ١١٥، ٧١٥/ ١١٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٤٧)، نسائی: (الحديث: ٤٦٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٧٨]۔

4595: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَضَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَزَادَنِي۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ادائیگی کی اور مجھے زیادہ عطا فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٠٤)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

54-بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

54-وزن کرتے وقت پلڑا جھکا ہوا ہو

4596: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ بِمِنًى وَ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْاَجْرِ فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيْلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَاَرْجِحْ۔

سوید بن قیس نے بیان کیا، میں اور مخرفہ العبدی ہجر سے کپڑا لائے، پس رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے جب کہ ہم منیٰ میں تھے اور وزن کرنے والا اجرت پر وزن کرتا تھا، پس آپ نے ہم سے پاجامہ خریدا تو آپ نے وزن کرنے والے سے فرمایا: "وزن کر اور جھکتا ہوا تول۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٣٦، ٣٣٣٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٢٠، ٢٢٢١، ٣٥٧٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨١٠]۔

4597: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَرَاوِيْلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَاَرْجَحَ لِيْ۔

سیدنا ابو صفوان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے ہجرت سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے پاجامے خریدے تو آپ نے مجھے جھکتا تول کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٦٠٦)]۔

4598: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمِكْيَالُ عَلٰى مِكْيَالِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْوَزْنُ عَلٰى وَزْنِ اَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحَاقَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ناپ مدینہ والوں کا معتبر ہے جب کہ تول مکہ والوں کا معتبر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥١٩)]۔

55-بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ اَنْ يَّسْتَوْفِيَ

55-غلے کو پورا پورا وصول کر لینے سے پہلے فروخت کرنا

4599: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

فرمایا: "جو شخص غلہ خریدے تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ اسے پورا پورا وصول کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۲۶، ۲۱۳۶)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۲۶/ ۳۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۹۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۲۷]۔

4600: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص غلہ خریدے تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ اسے قبضہ میں لے لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۵۱]۔

4601: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص غلہ خریدے تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ اسے ناپ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۳۲)، مسلم: (الحدیث: ۳۰، ۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۴۶۱۳، ۴۶۱۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۰۷]۔

4602: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَالَّذِيْ قَبْلَهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ سے سنا، جو غلہ خریدے تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ اسے قبضے میں لے لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۳۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۲۵/ ۲۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۹۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۳۶]۔

4603: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ أَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفَى

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، کہ جس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی مال بھی غلہ وغیرہ فروخت نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس کو پورا پورا لے لیا جائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الطَّعَامُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٦١١)]۔

4604: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٰسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاَحْسِبُ اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص غلہ خریدے تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ اسے قبضے میں لے لے۔“ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ ہر چیز غلہ کی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٦١١)]۔

4605: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهِبٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ۔

سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”غلہ فروخت نہ کرو حتیٰ کہ اسے خرید کر پورا پورا قبضے میں لے لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٣٠]۔

4606: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ ذٰلِكَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبد اللہ بن عصمہ الجشمی نے سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی ﷺ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٢٩]۔

4607: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ قَالَ حَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ اِبْتَعْتُ طَعَامًا مِّنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيْهِ قَبْلَ اَنْ اَقْبِضَهُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا

سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے صدقہ کے غلے سے غلہ خریدا پس میں نے اسے قبضہ میں لینے سے پہلے اس میں سے نفع کما لیا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اسے فروخت نہ کرو حتیٰ کہ تم اسے قبضہ میں لے لو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَبِعَهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٢٤]۔

56-بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ

56-جو شخص ناپ کر غلہ خریدے وہ اسے پورا پورا وصول کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے

4608: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّبِيْعَ اَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص ایسا غلہ فروخت کرے جسے اس نے ناپ کر خریدا ہو حتیٰ کہ وہ اسے پورا پورا وصول کر لے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث:[ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٧٥]۔

57-بَابُ بَيْعِ مَا يُشْتَرٰى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ اَنْ يَنْقُلَ مِنْ مَّكَانِهِ

57-جو شخص غلے کا ڈھیر ناپ تول کے بغیر خریدے وہ اسے اس کی جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے

4609: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كُنَّا فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَّاْمُرُنَا بِانْتِقَالِهٖ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِيْ ابْتَعْنَا فِيْهِ اِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَّبِيْعَهُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں غلہ خریدتے تھے، پس آپ اس شخص کو ہمارے پاس بھیجتے جو ہمیں اس (غلے) کو اسے جگہ سے جہاں سے ہم اسے خریدا تھا اسے بیچنے سے پہلے کسی دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث:[مسلم: (الحديث: ١٥٢٧/ ٣٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٧١]۔

4610: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهُمْ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں بازار کے بالائی علاقے میں غلے کا ڈھیر ناپ تول کے بغیر ہی خرید لیتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَعْلَى السُّوْقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِيْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ۔

کہ وہ اسے اس کی جگہ ہی میں فروخت کریں حتیٰ کہ وہ اسے منتقل کرلیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۶۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۹۴)، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۵۴]۔

4611: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما حَدَّثَهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الرُّكْبَانِ فَنَهَاهُمْ اَنْ يَّبِيْعُوْا فِيْ مَكَانِهِمُ الَّذِيْ ابْتَاعُوْا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ اِلٰى سُوْقِ الطَّعَامِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں قافلوں سے غلہ خرید لیا کرتے تھے، پس آپ نے انہیں منع فرمایا کہ وہ اسے اسی جگہ فروخت کریں جہاں سے انہوں نے اسے خریدا ہے حتیٰ کہ وہ اسے غلہ منڈی منتقل کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۳۴۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۸۴۲۵]۔

4612: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جُزَافًا اَنْ يَّبِيْعُوْهُ حَتّٰى يُؤْوُوْهُ اِلٰى رِحَالِهِمْ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے لوگوں کو دیکھا کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے دور میں سزا دی جاتی تھی کہ جب وہ غلے کا ڈھیر ناپ تول کے بغیر خرید لیتے تھے کہ وہ اسے فروخت نہ کریں حتیٰ کہ وہ اسے اپنے ٹھکانوں پر لے آئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۸۵۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۲۷/ ۳۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۴۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۳۳]۔

58- بَابُ الرَّجُلِ يَشْتَرِي الطَّعَامَ اِلٰى اَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

58- آدمی کچھ مدت کے لیے غلہ خرید لے اور بیچنے والا قیمت کے بدلے میں اس سے کوئی چیز رہن / گروی رکھ لے

4613: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعَهٗ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مقررہ مدت کے قرض پر ایک یہودی سے غلہ خریدا اور اپنی زرہ اس کے ہاں گروی رکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٦٨، ٢٠٩٦، ٢٢٠٠، ٢٢٥١، ٢٢٥٢، ٢٣٨٦، ٢٥٠٩، ٢٥١٣، ٢٩١٦، ٤٤٦٧)، مسلم: (الحدیث: ١٢٤، ١٢٥، ١٢١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٣٦)، نسائي: (الحدیث: ٤٦٦٤). انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٤٨]۔

59-بَابُ الرَّهْنِ فِي الْحَضَرِ

59-حضر/ حالت قیام میں گروی رکھنا

4614: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّهُ مَشٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ وَ اَخَذَ مِنْهُ شَعِيْرًا لِاَهْلِهِ۔

سیدنا انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ وہ جو کی روٹی اور بدبو دار چربی لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے، انہوں نے کہا: آپ نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی تھی اور اپنے اہل خانہ کے لیے اس سے جو حاصل کیے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٦٩، ٢٥٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٢١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٥]۔

60-بَابُ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

60-ایسی چیز کی بیع جو کہ بائع کے پاس نہ ہو

4615: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّ بَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَّلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ادھار اور بیع حلال نہیں ہے اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں حلال ہیں اور نہ ہی ایسی بیع کرنا حلال ہے جو تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٣٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٨٨)، نسائي: (الحدیث: ٤٦٤٤، ٤٦٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٦٤]۔

4616: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے ذمہ وہ بیع نہیں جس کا وہ مالک ہی نہ ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ.

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٠٤]-

4617: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ.

سیدنا حکیم بن حزام ﷺ نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا، تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آدمی میرے پاس آتا ہے وہ مجھ سے ایسی بیع کے متعلق پوچھتا ہے جو کہ میرے پاس نہیں میں اس سے بیع کر لیتا ہوں پھر میں اس کے لیے بازار سے خرید لیتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو چیز تمہارے پاس موجود نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٠٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٣٢، ١٢٣٣، ١٢٣٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٣٦]-

61-بَابُ السَّلَمِ فِي الطَّعَامِ

61-غلے میں بیع سلم

4618: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ﷺ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى ﷺ عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

عبد اللہ بن ابی المجالد نے بیان کیا، میں نے ابن ابی اوفی ﷺ سے بیع سلف کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اور سیدنا ابو بکر و عمر ﷺ کے دور میں گندم، جو اور کھجور میں ایسے لوگوں سے بیع سلف کیا کرتے تھے کہ میں نہیں جانتا کہ آیا ان کے پاس یہ چیزیں تھیں یا نہیں تھیں؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٤٢، ٢٢٤٣، ٢٢٤٤، ٢٢٤٥، ٢٢٥٤، ٢٢٥٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٦٤، ٣٤٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٧١]-

62-بَابُ السَّلَمِ فِي الزَّبِيبِ

62-خشک انگور / منقیٰ میں بیع سلم

4619: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً

محمد نے بیان کیا: ابو بردہ اور عبد اللہ بن شداد ﷺ کے درمیان بیع سلم کے بارے میں بحث و مباحثہ ہو گیا تو انہوں نے مجھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُاللهِ وَ قَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى اَبُو بُرْدَةَ وَ عَبْدُاللهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ فَاَرْسَلُونِي اِلَى ابْنِ اَبِي اَوْفَى فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَعَلَى عَهْدِ اَبِي بَكْرٍ وَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ وَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ وَسَاَلْتُ ابْنَ اَبْزٰى فَقَالَ مِثْلَ ذَالِكَ۔

سیدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تو میں نے ان سے دریافت کیا: انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں گندم، جو، انگور اور کھجور میں ایسے لوگوں سے بیع سلم کیا کرتے تھے جن کے پاس ہم ان چیزوں کو نہیں دیکھتے تھے میں نے ابن ابزی سے دریافت کیا، تو انہوں نے بھی اسی مثل بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٢٨)]۔

63-بَابُ السَّلَفِ فِي الثِّمَارِ

63- پھلوں میں بیع سلم

4620: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيْحٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُوْمٍ وَوَزْنٍ مَعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے جب کہ کھجوروں میں دو سال اور تین سال کے لیے بیع سلف کیا کرتے تھے، تو آپ ﷺ نے انہیں منع فرما دیا، اور فرمایا: "جو بیع سلم کرنا چاہے تو وہ مقررہ ناپ، مقررہ وزن اور مقررہ مدت تک کے لیے بیع سلم کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٣٩، ٢٢٤٠، ٢٢٤١، ٢٢٥٣)، مسلم: (الحديث: ١٦٠٤/ ١٢٧، ١٦٠٤/ ١٢٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٦٣)، ترمذی: (الحديث: ١٣١١)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٢٠]۔

64-بَابُ اسْتِسْلَافِ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

64- حیوان / جانور میں بیع سلم

4621: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَاَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَغْ لَهُ بَكْرًا فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا اَصَبْتُ اِلَّا

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے جوان اونٹ قرض لیا، پس وہ آپ کے پاس آیا اور وہ آپ سے اپنے جوان اونٹ تقاضا کرتا تھا، آپ نے ایک آدمی سے فرمایا: "جاؤ اس کے لیے جوان اونٹ کا وہ بچہ خرید کر لاؤ۔" پس وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَكْرًا رَبَاعِيًّا خِيَارًا فَقَالَ اَعْطِهِ فَاِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً۔

تو چھ سال سے اوپر کا اونٹ ہی ملا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دے دو، بے شک بہترین مسلمان وہ ہے جو ان میں سے قرض کی ادائیگی بہترین انداز سے کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۰۰/ ۱۱۸، ۱۶۰۰/ ۱۱۹)، داؤد: (الحدیث: ۳۳۴۶)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۱۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۲۵]۔

4622: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِّنَ الْاِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ اَعْطُوْهُ فَلَمْ يَجِدُوْا اِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ اَعْطُوْهُ فَقَالَ اَوْ فَيْتَنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خِيَارَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا، ایک آدمی کا رسول اللہ ﷺ کے ذمے ایک اونٹ تھا، پس وہ آیا اور آپ سے تقاضا کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دو" پس انہوں نے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ پایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے وہی دے دو،" اس نے کہا: آپ نے مجھے حق سے زیادہ دے دیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ جو تم میں سے ادائیگی کرنے میں بہترین ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۰۵، ۲۳۰۶، ۲۳۹۰، ۲۴۰۱، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۶۰۶، ۲۶۰۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۰۱/ ۱۲۰، ۱۶۰۱/ ۱۲۱، ۱۶۰۱/ ۱۲۲)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۱۷، ۱۳۱۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۴۲۳)، نسائی: (حدیث: ۷۴۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۹۶۳]۔

4623: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ هَانِئٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ ﷺ يَقُوْلُ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ اَجَلْ لَا اَقْضِيْكَهَا اِلَّا نَجِيْبَةً فَقَضَانِيْ فَاَحْسَنَ قَضَائِيْ وَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَاَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ سِنِّيْ فَقَالَ خَيْرُكُمْ قَضَاءً۔

سیدنا عرباض بن ساریہ ﷺ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے جوان اونٹ خریدا، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے تقاضا کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ٹھیک ہے، میں تمہیں بختی اونٹ ہی دوں گا،" پس آپ نے مجھے بہترین ادائیگی فرمائی، اور ایک اعرابی آپ کے پاس آیا تو وہ آپ سے اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے اس کی عمر کا ایک اونٹ دو" پس انہوں نے اسے ایک بڑا اونٹ دیا تو اس نے کہا: یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو ادائیگی کرنے میں بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۸۶)، انظر تحفة الأشراف: ۹۸۸۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

65-بَابُ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

65- جانور کو جانور کے بدلے میں ادھار فروخت کرنا

4624: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَ خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانور کو جانور کے عوض ادھار فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٥٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٣٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٨٣]۔

66-بَابُ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلًا

66- حیوان کو حیوان کے عوض نقد نقد فرق کے ساتھ فروخت کرنا

4625: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدُ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک غلام آیا تو اس نے ہجرت پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، نبی ﷺ کو معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے، پس اس کا مالک اسے لینے کے لیے آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو،" پس آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خرید لیا، پھر آپ نے کسی کے بعد کسی کی بیعت نہیں لی حتیٰ کہ اس سے پوچھ لیتے کیا وہ غلام ہے؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٩٥)]۔

67-بَابُ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ

67- حاملہ کے حمل کی بیع

4626: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "حمل کے حمل کی بیع میں ادھار سود ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السَّلَفُ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٠]۔

4627: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢١٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٦٢]۔

4628: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٩٦]۔

68-بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

68-اس (حاملہ کے حمل کی بیع) کی تفسیر

4629: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُوْرًا اِلٰى اَنْ تُنْتِجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتِجُ الَّتِيْ فِيْ بَطْنِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے، یہ ایک ایسی بیع جسے دور جاہلیت کے لوگ کیا کرتے تھے کوئی آدمی اس شرف پر اونٹنی خریدتا کہ وہ اس کی قیمت تب ادا کرے گا جب یہ بچہ جنے پھر اس کے پیٹ کی اونٹنی بڑی ہو کر جنے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢١٤٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٣٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٧٠]۔

69-بَابُ بَيْعِ السِّنِيْنَ

69- کئی سالوں کے لیے بیع کر لینا

4630: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ۔

کے لیے بیع کرنے سے منع فرمایا، (یعنی کئی سالوں کے لیے باغ خرید لینا۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٦٨]۔

4631: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں کے لیے بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٤٤)]۔

70-بَابُ الْبَيْعِ اِلَى الْاَجَلِ الْمَعْلُوْمِ

70-معلوم مدت تک کے لیے بیع

4632: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَتَانِ قِطْرِيَّتَانِ وَكَانَ اِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيْهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَ قَدِمَ لِفُلَانِ الْيَهُوْدِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ فَقُلْتُ لَوْ اَرْسَلْتَ اِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيْدُ مُحَمَّدٌ اِنَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يَذْهَبَ بِمَالِيْ اَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ اَنِّيْ مِنْ اَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ وَ اَدَّاهُمْ لِلْاَمَانَةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ پر دو قطری چادریں تھیں، ہیں جب آپ بیٹھتے اور آپ کو پسینہ آجاتا تو وہ چادریں آپ پر بھاری ہو جاتیں، فلاں یہودی کا ملک شام سے کپڑا آیا تو میں نے عرض کیا: اگر آپ اس کے پاس پیغام بھیجیں اور اس سے آسودگی کی مدت کے وعدے پر دو کپڑے خرید لیں، پس آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، تو اس نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ محمد (ﷺ) چاہتے ہیں، وہ میرا مال یا یہ دونوں چادریں لینا چاہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس نے جھوٹ بولا اسے معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور ان سب سے زیادہ امانت ادا کرنے والا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ١٢١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٠٠]۔

71-بَابُ سَلَفٍ وَّ بَيْعٍ وَّهُوَ اَنْ يَّبِيْعَ السِّلْعَةَ عَلٰى اَنْ يُّسْلِفَهُ سَلَفًا

71-قرض اور بیع: وہ یہ کہ وہ اپنا سودا اس شرط پر فروخت کرے کہ وہ اسے قرض دے

4633: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ سَلَفٍ وَّبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَّرِبْحِ مَالَمْ يُضْمَنْ۔

روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض اور بیع (کو ایک ساتھ نتھی کرنے) سے، ایک بیع میں دو شرطیں مقرر کرنے سے اور ایسا منافع لینے سے جس میں ضمانت نہ دی ہو منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٩٢]۔

72-بَابُ شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَهُوَ اَنْ يَّقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ اِلٰى شَهْرٍ بِكَذَا وَاِلٰى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

72-ایک بیع میں دو شرطیں، اور وہ یہ کہ وہ شخص یوں کہے میں تمہیں یہ سودا ایک ماہ کی مدت تک اس قیمت پر اور دو ماہ کی مدت تک اس قیمت پر فروخت کرتا ہوں۔

4634: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ حَتّٰى ذَكَرَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّبَيْعٌ وَّلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَّلَا رِبْحُ مَالَمْ يُضْمَنْ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قرض اور بیع (کو ایک ساتھ نتھی کرنا) حلال نہیں ہے اور ایک بیع میں دو شرطیں اور نہ ہی وہ نفع حلال ہے جس میں ضمانت نہ دی گئی ہو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري (الحديث: ٢٠٦٩) وهو الكبرى (الحديث: ٦٢٠٣)]۔

4635: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَّعَنْ شَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَّاحِدٍ وَعَنْ بَيْعٍ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَالَمْ يُضْمَنْ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے قرض اور بیع، ایک بیع میں دو شرطیں سے، ایسی چیز کی بیع سے جو کہ تمہارے پاس موجود نہ ہو اور ایسے منافع سے جس کی ضمانت نہ دی گئی ہو سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٦٢٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

73-بَابُ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ وَهُوَ اَنْ يَّقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيْئَةً

73-ایک بیع میں دو بیع کی ممانعت: وہ اس طرح کہ وہ کہے: میں یہ سودا تمہیں نقد سو درہم میں اور ادھار دو سو درہم میں فروخت کرتا ہوں

4636: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١١٢]۔

74-بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ

74-استثناء کی بیع کی ممانعت حتیٰ کہ اس استثنا کی مقدار معلوم ہو

4637: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور استثناء کی بیع سے منع فرمایا مگر جب کہ اس کی مقدار معلوم ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٨٨٩)]۔

4638: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ وَاَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ، معاومہ (کئی سال کا پھل فروخت کرنے) استثنا کی بیع سے منع فرمایا، اور آپ ﷺ نے عرایا کے بارے میں رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٣٦/ ٨٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٠٤)، ترمذي: (الحديث: ١٣١٣)، ابن ماجه:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ٢٢٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٦٦]-

75-بَابُ النَّخْلِ يُبَاعُ اَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِيْ ثَمَرَهَا

75- کھجور کا درخت فروخت کیا جائے اور خریدار اس کا پھل مستثنیٰ کر لے

4639: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرِئٍ اَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ اَصْلَهَا فَلِلَّذِي اَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کھجور کے درخت کی پیوند کاری کرے پھر اس کو فروخت کر دے، تو کھجور کے درخت کا پھل اس کا ہو گا جس نے پیوند کاری کی ہے، اِلَّا یہ کہ خریدار شرط لگا دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٠٦)، مسلم: (الحديث: ١٥٤٣/ ٧٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٢١٠ م)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٧٤]-

76-بَابُ الْعَبْدِ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِيْ مَالَـــهُ

76- غلام کو فروخت کیا جائے اور خریدار اس کے مال کو استثنا کر لے

4640: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کھجور کے درخت کی پیوند کاری کے بعد اسے خریدے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے اِلَّا یہ کہ خریدار شرط لگا دے، اور جو شخص غلام خریدے اور اس کا مال ہو تو اس کا مال بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار اس کی شرط لگا دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٤٣/ ٨٠)، و ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٣٣)، و ابن ماجه: (الحديث: ٢٢١١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨١٩]-

77-بَابُ الْبَيْعِ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

77- ایسی بیع جس میں شرط ہو تو بیع اور شرط درست ہو گی

4641: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعْدٌ اَنَّ ابْنَ يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَعْيَا جَمَلِي فَاَرَدْتُ اَنْ اُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، میرا اونٹ تھک گیا تو میں نے اسے آزاد کر دینا چاہا، پس رسول اللہ ﷺ مجھے ملے تو آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی اور اسے ضرب لگائی تو پھر وہ ایسے چلنے لگا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ أَتُرَانِي إِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَ دَرَاهِمَكَ۔

وہ اس کی مثل کبھی نہیں چلا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے ایک اوقیہ کے بدلے میں میرے ہاتھ بیچ دو" میں نے عرض کیا، نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو" پس میں نے اسے آپ کے ہاتھ فروخت کر دیا اور یہ شرط لگا دی کہ میں مدینہ تک اسی پر سواری کروں گا پس جب ہم مدینہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کی قیمت طلب کی پھر واپس آ گیا، آپ نے مجھے بلا بھیجا تو فرمایا: "تمہارا میرے متعلق کیا خیال ہے کہ میں نے تمہیں کم قیمت لگائی تاکہ تمہارا اونٹ لے لوں؟ اپنا اونٹ بھی لے لو اور درہم بھی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۸۵، ۲۷۱۸، ۲۹۶۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۹، ۱۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۵۰۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۵۳)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ۲۳٤۱]۔

4642: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأَزْحَفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَ تَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِي ائْتِ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے اپنے ایک اونٹ پر نبی ﷺ کے ساتھ جہاد میں شرکت کی، پھر انہوں نے وایل حدیث ذکر کی، پھر انہوں نے ایک کلام ذکر کیا جس کا معنیٰ یہ ہے: اونٹ تھک گیا تو نبی ﷺ نے اسے ڈانٹا تو وہ چست ہو گیا حتیٰ کہ وہ لشکر کے آگے ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "جابر! میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ تمہارا اونٹ تو چست ہو گیا ہے" میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی برکت سے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو، اور مدینہ پہنچنے تک تم اس پر سواری کرو" پس میں نے اسے فروخت کر دیا، حالانکہ مجھے اس کی اشد ضرورت تھی، لیکن مجھے آپ سے حیا آئی، پس جب ہم غزوہ سے فارغ ہوئے اور ہم قریب پہنچے تو میں نے جلد واپسی کے لیے آپ سے اجازت طلب کی، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں نے نئی نئی شادی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے کنواری سے شادی کی ہے یا شوہر دیدہ سے؟" میں نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ! نہیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ اَخْبَرْتُ خَالِيْ بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِيْ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَاَعْطَانِيْ ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ.

بلکہ میں نے شوہر دیدہ سے شادی کی ہے: اس لیے کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (میرے والد) شہید ہو گئے تھے اور کنواری دو شیزائیں / بیٹیاں چھوڑ گئے تھے، پس میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ میں ان کے پاس ان کے مثل ہی لے آؤں، پس میں نے شوہر دیدہ سے شادی کی ہے تا کہ وہ ان کی تعلیم و تربیت کرے، پس آپ نے مجھے اجازت دے دی اور فرمایا: "عشاء کے وقت اپنی اہلیہ کے پاس جانا" پس جب میں پہنچا تو میں نے اونٹ بیچنے کا معاملہ اپنے ماموں کے ذکر کیا تو انہوں نے مجھے ملامت کیا، پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ نے اونٹ کی قیمت، اونٹ اور لوگوں کے ساتھ ایک حصہ عطا فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٦٥١)]۔

4643: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ وَ كُنْتُ عَلٰى جَمَلٍ فَقَالَ مَالَكَ فِيْ اٰخِرِ النَّاسِ قُلْتُ اَعْيَا بَعِيْرِيْ فَاَخَذَ بِذَنَبِهٖ ثُمَّ زَجَرَهٗ فَاِنْ كُنْتُ لَاَمَّا اَنَا فِيْ اَوَّلِ النَّاسِ يُهْتَمُّ بِيْ رَاْسُهٗ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيْهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيْهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيْهِ قَدْ اَخَذْتُهٗ بِوُقِيَّةٍ اَرْكَبُهٗ فَاِذَا قَدِمْتَ الْمَدِيْنَةَ فَاْتِنَا بِهٖ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ جِئْتُهٗ بِهٖ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهٗ اُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيْرَاطًا قُلْتُ هٰذَا شَيْءٌ زَادَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُفَارِقْنِيْ فَجَعَلْتُهٗ فِيْ كِيْسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِيْ حَتّٰى جَاءَ اَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَاَخَذُوْا مِنَّا مَا اَخَذُوْا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور میں ایک اونٹ پر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہیں کیا ہے کہ تم سب لوگوں سے آخر پر ہو؟" میں نے عرض کیا، میرا اونٹ تھک گیا ہے، پس آپ نے اسے دم سے پکڑا اور اسے ڈانٹا، بس پھر تو میں سب لوگوں سے آگے تھا اس کا سر مجھے تشویش میں ڈال رہا تھا، جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اونٹ کا کیا حال ہے؟ اسے میرے ہاتھ بیچ دو" میں نے عرض کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! نہیں، وہ اونٹ تو آپ ہی کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، بلکہ تم اسے میرے ہاتھ فروخت کرو میں نے اسے ایک اوقیہ کے بدلے میں خرید لیا تم اس پر سواری کرو، جب تم مدینہ پہنچ جاؤ تو اس ہمارے پاس لانا" پس جب میں مدینہ پہنچا تو میں اسے آپ کے پاس لایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "بلال! ان کو ایک اوقیہ چاندی تول کر دے دو اور ایک قیراط مزید دو" میں نے عرض کیا: یہ ایک ایسی چیز ہے جو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے مجھے زیادہ دی ہے، پس وہ مجھ سے جدا نہ ہو، میں نے اسے تھیلی میں رکھ لیا، پس وہ میرے پاس ہی رہی حتیٰ کہ حرہ کے دن شام والے آئے اور وہ ہم سے سب کچھ لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری تعلیقاً: (الحدیث: ۲۷۱۸ م)، مسلم: (الحدیث: ۷۱۵/ ۱۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۴۳]۔

4644: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَدْرَكَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كُنْتُ عَلٰى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيْعُنِيْهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ اَخَذْتُهُ بِكَذَا وَ كَذَا وَ قَدْ اَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هَيَّاْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ اَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا اَدْبَرْتُ دَعَانِيْ فَخِفْتُ اَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں اپنے ایک بُرے سے اونٹ پر تھا، میں نے کہا، ہائے افسوس ہمارے پاس ہمیشہ برا اونٹ ہی رہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "جابر! کیا تم اسے میرے ہاتھ فروخت کرتے ہو؟" میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! نہیں، بلکہ وہ آپ ہی کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما، پس جب میں مدینہ پہنچا تو میں نے اسے تیار کیا اور اسے لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال! انہیں اس کی قیمت ادا کر دو" پس جب میں واپس مڑا تو آپ نے مجھے بلایا میں تو ڈر گیا کہ آپ اسے واپس نہ کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ (اونٹ) بھی تمہارا ہوا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد منکر المتن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۶۹]۔

4645: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَ كَذَا وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَ كَذَا وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَ كَذَا وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے جب کہ میں ایک اونٹ پر تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تمہیں بخشے کیا تم اسے میرے ہاتھ فروخت کرو گے؟" میں نے عرض کیا، جی ہاں، اللہ کے نبی ﷺ! وہ آپ کا ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تمہیں بخشے کیا تم اسے اتنے اور اتنے میں میرے ہاتھ فروخت کرتے ہو؟" میں نے عرض کیا، جی ہاں، اللہ کے نبی ﷺ! وہ آپ ہی کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تمہیں بخشے کیا تم اسے اتنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَ كَذَا وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ اَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ اِفْعَلْ كَذَا وَ كَذَا وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ۔

اور اتنے میں میرے ہاتھ فروخت کرتے ہو؟" میں نے عرض کیا، جی ہاں، وہ آپ کا ہی ہے، ابونضرہ نے کہا: اللہ تمہیں بخشے یہ ایک ایسا کلمہ ہے جسے مسلمان کہا کرتے تھے: کہ یہ کرو اور اللہ تمہیں بخشے۔

حکم الحدیث: (صحیح)۔

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۱۸)، مسلم: (الحدیث: ۷۱۵/ ۵۸، ۷۱۵/ ۱۱۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۰۱]۔

78-بَابُ الْبَيْعِ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

78-ایسی بیع جس میں فاسد شرط ہو تو بیع درست ہوگی جب کہ شرط باطل ہو جائے گی

4646: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيْرَةَ فَاشْتَرَطَ اَهْلُهَا وَلَاءَ هَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَاَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا تو ان کے مالکوں نے ولاء کی شرط لگا دی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: "اسے خرید کر آزاد کر دو ولاء تو اس کا حق ہے جو درہم ادا کرتا ہے۔" انہوں نے فرمایا: میں نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلا کر ان کے شوہر کے حوالے سے انہیں اختیار دیا، تو انہوں نے اپنی ذات کو اختیار کیا، جب کہ ان کے شوہر آزاد تھے۔

حکم الحدیث: (کان زوجها حرا ضعیف شاذ ہے باقی صحیح ہے اور درست یہ ہے کہ وہ غلام تھا)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۴۹)]۔

4647: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ لِلْعِتْقِ وَاَنَّهُمُ اشْتَرَطُوْا وَلَاءَ هَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيْهَا فَاَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيْلَ هٰذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کرنے کے لیے خرید لیں، لیکن انہوں نے ان کے ولاء کی شرط لگا دی، پس انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے خرید کر آزاد کر دو، اس لیے کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے" رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ سے عرض کیا گیا یہ بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا، آپ نے فرمایا: "وہ اس کے لیے صدقہ ہے جب کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ.

ہمارے لیے ہدیہ ہے۔" اور انہیں اختیار دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٤٥٤)]۔

4648: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ عائشہ ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ وہ ایک باندی خرید کر آزاد کر دیں، اس کے مالکوں نے کہا: ہم اسے آپ کے ہاتھ اس شرط پر فروخت کرتے ہیں کہ ولاء کے ہم حق دار ہوں گے، پس انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ چیز تمہیں روک نہیں سکتی اس لیے کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢١٦٩، ٢٥٦٢، ٦٧٥٧)، مسلم: (الحديث: ١٥٠٤/ ٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٩١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٤]۔

79-بَابُ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ

79-مالِ غنیمت کو تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرنا

4649: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کی بیع سے منع فرمایا حتیٰ کہ اسے تقسیم کر لیا جائے، حاملہ لونڈیوں کے ساتھ جماع کرنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ وہ اپنے بچے کو جنم دے لیں، اور کچلی والے تمام درندوں سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٠٨]۔

80-بَابُ بَيْعِ الْمُشَاعِ

80-مشترک مال کو فروخت کرنا

4650: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے، مکان ہو یا باغ، اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهُ فَاِنْ بَاعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ حَتّٰى يُؤْذِنَهُ۔

لیے مناسب نہیں کہ وہ اسے فروخت کرے حتیٰ کہ اس کا شراکت دار اس اجازت دے، پھر اگر وہ فروخت کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے حتیٰ کہ وہ اسے اجازت دے دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٤، ١٣٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥١٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٧١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٦]۔

81-بَابُ التَّسْهِيْلِ فِيْ تَرْكِ الْاِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ

81-بیع کرتے وقت گواہ بنانا ضروری نہیں

4651: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اَنَّ الزُّهْرِيَّ اَخْبَرَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ اَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِّنْ اَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهٖ فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبْطَاَ الْاَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُوْنَ لِلْاَعْرَابِيِّ فَيَسُوْمُوْنَهُ بِالْفَرَسِ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتّٰى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلٰى مَا ابْتَاعَهُ بِهٖ مِنْهُ فَنَادَى الْاَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هٰذَا الْفَرَسَ وَاِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ اَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوْذُوْنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْاَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْاَعْرَابِيُّ يَقُوْلُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ اَنِّيْ قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى خُزَيْمَةَ

عمارہ بن خزیمہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک اعرابی سے گھوڑا خریدا، آپ نے اسے اپنے پیچھے آنے کو کہا تاکہ وہ اپنے گھوڑے کی قیمت وصول کر لے، پس نبی ﷺ تو تیز تیز چلے جب کہ اعرابی پیچھے رہ گیا، تو لوگ اس اعرابی کے پاس آ کر اسے گھوڑے کی قیمت لگانے لگے جب کہ انہیں معلوم نہ تھا کہ نبی ﷺ نے اسے خرید لیا ہے حتیٰ کہ ان میں سے کسی نے نبی ﷺ کی لگائی ہوئی قیمت سے زیادہ قیمت لگا دی، پس اس اعرابی نے نبی ﷺ کو آواز دی اور کہا: اگر تو آپ اس گھوڑے کو خریدتے ہیں تو ٹھیک ورنہ میں اسے بیچ دیتا ہوں، پس نبی ﷺ نے جس وقت اس کی آواز سنی تو آپ کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں اسے تم سے خرید نہیں چکا؟" اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں نے اسے آپ کے ہاتھ فروخت نہیں کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "میں اسے تم سے خرید چکا ہوں" پس لوگ نبی ﷺ اور اعرابی سے وابستگی ظاہر کرنے لگے جب کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو جواب دینے لگے، اعرابی کہنے لگا: کوئی گواہ لائیں جو یہ گواہی دے کہ میں نے اسے آپ کو فروخت کیا ہے، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اسے خریدا ہے، راوی نے بیان کیا: نبی ﷺ خزیمہ رضی اللہ عنہ پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: "تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ۔

کس لیے گواہی دیتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی تصدیق کی وجہ سے پس رسول اللہ ﷺ نے خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٤٦]۔

82-بَابُ اخْتِلَافِ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ

82-بائع اور مشتری کا قیمت میں اختلاف

4652: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب بائع اور مشتری کا اختلاف ہو جائے جب کہ ان دونوں کے درمیان کوئی گواہی نہ ہو تو سودے کے مالک کی بات معتبر ہوگی یا پھر دونوں چھوڑ دیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥١١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٤٦]۔

4653: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هٰذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هٰذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِثْلِ هٰذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يَخْتَارَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

عبدالملک بن عبید نے بیان کیا: ہم ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس تھے کہ دو آدمی ان کے پاس آئے انہوں نے ایک سودا فروخت کیا تھا، ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اسے اتنی اور اتنی قیمت میں خریدا تھا، اور اسی نے کہا: میں نے اسے اتنے اور اتنے میں بیچا تھا، پس ابو عبیدہ نے کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اسی طرح کا مقدمہ آیا تھا، تو انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ آپ کے پاس اس طرح کا مقدمہ پیش کیا گیا، تو آپ نے بیچنے والے سے فرمایا کہ وہ قسم کھائے پھر خریدار کو اختیار ہے کہ وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦١١]۔

83-بَابُ مُبَايَعَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ

83-اہل کتاب سے خرید وفروخت کرنا

4654: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار غلہ خریدا، اور آپ نے اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٤٦٢٣)]۔

4655: اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لِاَهْلِهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض گروی تھی جو آپ نے اپنے گھر والوں کے لیے اس سے لیے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٢٨]۔

84-بَابُ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

84-مدبر کو فروخت کرنا

4656: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ عَذْرَةُ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ مِنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَ هٰكَذَا وَ هٰكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، بنو عذرہ کے ایک آدمی نے اپنا غلام موت کے بعد آزاد کرنے کا کہا: رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی مال ہے؟" اس نے عرض کیا، نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے مجھ سے کون خریدتا ہے؟" پس نعیم بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم میں خرید لیا، پس رسول اللہ ﷺ اس (رقم) کو لائے اور وہ اس شخص کے حوالے کر دی، پھر فرمایا: "اپنی ذات سے شروع کرو اور اس پر خرچ کرو، اگر کوئی چیز بچے تو تمہارے گھر والوں کے لیے، اگر تمہارے اہل سے کوئی چیز بچے تو وہ تمہارے رشتہ داروں کے لیے، اگر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تُمَوِّنُ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

تمہارے رشتہ داروں سے کچھ بچے تو پھر اس طرح اور اس طرح اور اس طرح (خرچ کرو) آپ فرماتے تھے: اپنے سامنے، اپنی دائیں جانب اور بائیں جانب۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٤٥)]۔

4657: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى عِيَالِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ابو مذکور نامی شخص نے اپنے غلام کو موت کے بعد آزاد کرنے کا کہا اسے یعقوب کہتے تھے، اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: "اسے کون خریدتا ہے؟" تو نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم میں خرید لیا، پس آپ نے وہ رقم اس کے حوالے کر دی، اور فرمایا: "جب تم میں سے کوئی محتاج ہو تو وہ پہلے اپنی ذات سے شروع کرے، اگر بچ جائے تو پھر اپنے اہل و عیال پر، اگر بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر یا اپنے رشتہ داروں پر، پس اگر پھر بھی بچ جائے تو ادھر اور ادھر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٩٧/ ٤١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٦٧]۔

4658: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ الْمُدَبَّرَ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مدبر (غلام) کو فروخت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٣٠، ٧١٨٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥١٢)، نسائي: (الحديث: ٥٤٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤١٦]۔

85-بَابُ بَيْعِ الْمُكَاتَبِ

85-مکاتب کی بیع

4659: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ بریرہ رضی اللہ عنہا عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں وہ اپنی مکاتبت کے حوالے سے کچھ مدد کی درخواست کرتی تھی، عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَ قَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَيْئًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ وَ شَرْطُ اللهِ أَحَقُّ وَ أَوْثَقُ۔

اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اگر وہ اس بات پر راضی ہوں کہ میں تمہاری مکاتبت کی ساری رقم ادا کر دیتی ہوں لیکن ولاء میری ہوگی، پس بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مالکوں سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے انکار کر لیا، اور کہا: اگر وہ تم پر نیکی کرنا چاہیں کہ تمہیں آزادی دلا دیں تو کر لیں لیکن ولاء ہماری ہوگی، پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "خرید کر آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں قائم کرتے ہیں جو کہ اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں، پس جو شخص ایسی کوئی شرط لگائے جو کہ اللہ کتاب میں نہ ہو تو وہ پوری نہ ہوگی خواہ وہ سو شرطیں لگائے، اور اللہ کی شرط زیادہ حق پر مبنی ہے اور زیادہ مضبوط ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٦١، ٢٧١٧)، مسلم: (الحدیث: ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٢٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٨٠]۔

86-بَابُ الْمُكَاتَبِ يُبَاعُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ مِنْ كِتَابَتِهِ شَيْئًا

86-مکاتب اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کرے اس سے پہلے اسے فروخت کرنا

4660: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيهَا ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَ قَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ ذَلِكِ لَنَا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: عائشہ! میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر مکاتبت کی ہے اور ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہے پس آپ میری مدد فرمائیں، انہوں نے اپنی کتابت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا اور ان میں رغبت ہوئی: اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اگر وہ اس پر راضی ہوں کہ میں یہ سب (نو اوقیہ) انہیں ادا کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی تو میں ایسا کر لیتی ہوں، پس بریرہ رضی اللہ عنہا اپنے مالکوں کے پاس گئیں اور انہیں یہ پیش کش کی تو انہوں نے انکار کیا اور کہا: اگر وہ تم پر کوئی نیکی کرنا چاہیں تو کر لیں لیکن ولاء ہماری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ تَعَالٰى ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ۔

ہو گئی، پس سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ چیز اس سے تمہیں مانع نہیں ہونا چاہیے، خرید کر آزاد کر دو، اس لیے کہ ولاء اسی کے لیے ہے جس نے آزاد کیا ہے۔“ پس انہوں نے ایسے ہی کیا، اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا: ”اما بعد، لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرط لگاتے ہیں جو کہ اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں، جس نے کوئی ایسی شرط لگائی جو کہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو وہ باطل ہے، خواہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ کی فیصلہ زیادہ حق پر مبنی ہے اور اللہ کی شرط زیادہ پختہ ہے، ولاء تو آزاد کرنے والے کا حق ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٦٩)]۔

87-بَابُ بَيْعِ الْوَلَاءِ

87-ولاء کی بیع

4661: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَ عَنْ هِبَتِهٖ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع سے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٠٦/ ١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٢٣]۔

4662: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧١٥٠]۔

4663: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٣٤)، مسلم: (الحدیث: ١٥٠٦/ ١٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩١٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٨٩]۔

88-بَابُ بَيْعِ الْمَآءِ

88-پانی کی بیع

4664: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى السِّيْنَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَآءِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٩٩]۔

4665: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عُمَرَ وَ قَالَ مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَآءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ اَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوْفِ اَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا اَرَدْتُّ۔

ابن عبد بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی کی بیع سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٧٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٧١)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٧٦، ٤٦٧٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٧]۔

89-بَابُ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

89-زائد از ضرورت پانی کی بیع

4666: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ اِيَاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ وَ بَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَآءٍ

سیدنا ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد از ضرورت پانی بیع سے منع فرمایا، اور نشیبی جگہ کے مالک نے نشیبی جگہ کے بچے ہوئے پانی کو فروخت کیا عبد اللہ بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْوَهَطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُاللهِ بْنُ عَمْرٍو۔

عمرو رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٧٥)]۔

4667: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا الْمِنْهَالِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبِيْعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ فَاِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ۔

سیدنا ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: زائد از ضرورت پانی فروخت نہ کرو، اس لیے کہ نبی ﷺ نے زائد از ضرورت پانی کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٧٥)]۔

90- بَابُ بَيْعِ الْخَمْرِ

90- شراب کی بیع

4668: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْدٰى رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَهَا فَسَارَّ وَلَمْ اَفْهَمْ مَا سَارَّ كَمَا اَرَدْتُّ فَسَاَلْتُ اِنْسَانًا اِلٰى جَنْبِهٖ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ قَالَ اَمَرْتُهُ اَنْ يَّبِيْعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهِمَا۔

ابن وعلہ المصری سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انگوروں سے بنائی گئی شراب کے متعلق سوال کیا؟ تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شراب کی مشک کا ہدیہ پیش کیا، تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تم جانتے ہو کہ اللہ عزوجل نے اسے حرام قرار دے دیا ہے؟" پس اس نے سرگوشی کی لیکن میں اپنے خیال کے مطابق سمجھ نہ سکا کہ اس نے کیا سرگوشی کی ہے، پس میں نے اس کے ساتھ والے آدمی سے پوچھا، تو نبی ﷺ نے اس سے کہا: تم نے اس سے کیا سرگوشی کی ہے؟" اس نے عرض کیا، میں نے اسے کہا ہے کہ وہ اسے فروخت کر دے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے اسی ذات نے اس کا بیچنا حرام قرار دیا ہے" پس اس نے اس کے دونوں منہ کھول دیے اور وہ مشک خالی ہو گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٧٩/ ٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٢٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4669: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ۔

سیّدہ عائشہ ﷺ بیان کرتی ہیں کہ جب سود کی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان آیات کو منبر پر کھڑے ہو کر پڑھا پھر آپ ﷺ نے شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٢٦، ٤٥٤٠، ٤٥٤١، ٤٥٩، ٢٠٨٤، ٤٥٤٢، ٤٥٤٣)، مسلم: (الحدیث: ١٥٨٠/ ٦٩، ١٥٨٠/ ٧٠ م)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٩٠، ٣٤٩١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٣٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٧٥، ٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٣٦]۔

91-بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ

91- کتے کی بیع (خرید و فروخت کرنا)

4670: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

سیّدنا ابو مسعود عقبہ بن عمرو ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت زانیہ رنڈی کی خرچی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٣٠٣)]۔

4671: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُفَضَّلُ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي اَشْيَاءَ حَرَّمَهَا وَ ثَمَنُ الْكَلْبِ۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے کئی اشیاء کی حرمت کا ذکر فرمایا اور فرمایا: "اور کتے کی قیمت۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٣١]۔

92-بَابُ مَا اسْتُثْنِيَ

2-جو مستثنیٰ ہے

4672: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ

سیّدنا جابر بن عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا مُنْكَرٌ۔

اللہ ﷺ نے شکاری کتے کے علاوہ کتے اور بلے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ روایت منکر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٣٠٦)]۔

93-بَابُ بَيْعِ الْخِنْزِيْرِ

93- خنزیر کی بیع

4673: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَّلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح (مکہ) کے سال فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ مکہ میں تھے: ''اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔'' عرض کیا گیا، اللہ کے رسول! مردار کی چربیوں کے متعلق بتائیں، اس لیے کہ اس کے ساتھ کشتیوں کو پالش کیا جاتا ہے، چمڑوں کو روغن لگایا جاتا ہے اور اس کے ذریعے لوگ چراغ جلاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، وہ حرام ہے،'' اور رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا: ''یہودیوں کو غارت کرے، اللہ عزوجل نے جب ان پر ان (مردوں) کی چربیاں حرام کیں، تو انہوں نے انہیں پگھلایا پھر انہیں فروخت کر کے ان کی قیمت لگائی۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٢٦٧)]۔

94- بَابُ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ

94- نر کی جفتی کرانے کی اجرت لینے کی ممانعت

4674: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ نَهٰى

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے نر کی جفتی کرانے کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی، پانی کی بیع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ خِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَ بَيْعِ الْاَرْضِ لِلْحَرْثِ يَبِيْعُ الرَّجُلُ اَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَعَنْ ذٰلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے کھیتی کے لیے زمین کی بیع سے آدمی کو اپنی زمین اور اس کا پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٦٥/ ٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٢٢]۔

4675: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے نر کی جفتی کرانے کی اجرت لینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٤٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٣٣]۔

4676: اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الضَّعْقِ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّا نُكْرِمُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، بنو الصعق سے جو کہ بنو کلاب کی ایک شاخ ہے، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے آپ سے نر کی جفتی کرانے کی اجرت لینے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے اس سے اسے منع فرمایا، تو اس نے عرض کیا: ہم اس پر اجرت نہیں لیتے بلکہ ہم اس پر بطورِ اعزاز دیئے جاتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٢٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٠]۔

4677: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کی کمائی، کتے کی قیمت اور نر کی جفتی پر اجرت لینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٢٧]۔

4678: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے نر کی جفتی پر اجرت لینے سے منع فرمایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤١٣٥]۔

4679: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت اور نر کدانے کی اجرت لینے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٢٧٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٠٧]۔

95- بَابُ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوْجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ

95- آدمی کوئی چیز خریدتا ہے پس وہ مفلس ہو جاتا ہے اور اس کے پاس سامان بالکل اسی طرح مل جاتا ہے

4680: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرِئٍ اَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهٗ سِلْعَتَهٗ بِعَيْنِهَا فَهُوَ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مفلس ہو جائے پھر وہ آدمی (بیچنے والا) اپنا سامان بالکل اسی طرح اس کے پاس پالیتا ہے تو وہ کسی دوسرے کی نسبت اس کا زیادہ حق دار ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٠٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥١٩، ٣٥٢٠، ٣٥٢١، ٣٥٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٥٨، ٢٣٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٢، ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٦١]۔

4681: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ حُسَيْنٍ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهٖ وَعَرَفَهٗ اَنَّهٗ لِصَاحِبِهِ الَّذِيْ بَاعَهٗ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق روایت کیا جو مفلس ہو جائے اور اس کے پاس وہ سامان بالکل اسی طرح مل جائے اور وہ اسے پہچان لے تو وہ اس کے مالک کا ہوگا جس نے اسے بیچا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٩٠)]۔

4682: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا وَ كَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک آدمی ان پھلوں کے بارہ میں جو کہ اس نے خریدے تھے کسی آفت کا شکار ہو گیا، اس پر قرض بہت زیادہ ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس پر صدقہ کرو" پس انہوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن وہ اس کے قرض کی ادائیگی کے برابر نہ ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ملا ہے بس وہی لے لو، اس کے علاوہ تمہارے لیے کچھ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٤٣)]۔

96-بَابُ الرَّجُلِ يَبِيْعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

96- آدمی سودا فروخت کرے تو پھر اس کا حق دار (مالک) کوئی اور نکل آئے

4683: اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنُ سِمَاكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَضٰى اَنَّهُ اِذَا وَجَدَهَا فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَاِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضٰى بِذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ۔

سیدنا اسید بن حضیر بن سماک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ جب وہ اسی (مال) کو ایسے شخص کے ہاتھ میں پائے جس پر تہمت نہ ہو (کہ وہ چور ہے) پس اگر وہ چاہے تو اتنی قیمت ادا کر کے اسے حاصل کر لے جتنی قیمت میں اس نے اسے خریدا ہے، اور اگر چاہے تو اسے چوری کرنے والے کا پیچھا کرے، سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسی طرح فیصلہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠]۔

4684: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ ذُوَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَقَدْ اَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ ﷺ ثُمَّ اَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ عَامِلاً

عکرمہ بن خالد سے روایت ہے کہ اسید بن حضیر الانصاری رضی اللہ عنہ پھر بنو حارث کے ایک آدمی نے اسے بتایا کہ وہ یمامہ بستی کے حکمران / گورنر تھے، کہ مروان نے ان کے نام خط لکھا کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے نام خط لکھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْيَمَامَةِ وَاَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّ اَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ اِلَيَّ فَكَتَبْتُ اِلٰى مَرْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِاَنَّهٗ اِذَا كَانَ الَّذِيْ ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِيْ سَرَقَهَا غَيْرُ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الَّذِيْ سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَاِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهٗ ثُمَّ قَضٰى بِذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ وَ عُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِيْ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى مَرْوَانَ اَنَّكَ لَسْتَ اَنْتَ وَلَا اُسَيِّدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ وَلٰكِنِّيْ اَقْضِيْ فِيْمَا وُلِّيْتُ عَلَيْكُمَا فَاَنْفِذْ لِمَا اَمَرْتُكَ بِهٖ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا اَقْضِيْ بِهٖ مَا وُلِّيْتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ۔

ہے، جس شخص کی چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے خواہ اس (مال مسروقہ) کو جہاں بھی پائے، پھر مروان نے یہی چیز مجھے لکھی تو میں نے مروان کے نام خط لکھا کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ جب وہ مال اس شخص نے چوری کرنے والے سے خریدا ہو جو کہ قابل اتہام نہ ہو تو اس کے مالک کو اختیار دیا جائے گا کہ اگر وہ چاہے تو اس مال مسروقہ کو اتنی قیمت ادا کر کے لے لے جتنی قیمت میں اس نے اسے خریدا ہے اور اگر چاہے تو چور کا پیچھا کرے، پھر اسی طرح سیّدنا ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے فیصلہ کیا، پس مروان نے میرا خط سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا، اور سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے مروان کے نام خط لکھا کہ تم اور اسید میرے خلاف فیصلہ نہیں کر سکتے، لیکن میں اس چیز کے بارے میں فیصلہ کر سکتا ہوں جس کی مجھے تم دونوں پر ذمہ داری / سرپرستی سونپی گئی ہے، پس میں نے جس چیز کا تمہیں حکم دیا ہے اسے نافذ کرو، پس مروان نے سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا خط بھیجا، تو میں نے کہا: مجھے جو ذمہ داری دی گئی ہے میں اس میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے فیصلے (قضیے) کے مطابق فیصلہ نہیں کروں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦]۔

4685: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رضي الله عنه قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّجُلُ اَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهٖ اِذَا وَجَدَهٗ وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهٗ۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے جب وہ اسے اسی طرح پالے، اور بائع اس کا پیچھا کرے گا جس نے اسے بیچا ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٩٥]۔

4686: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رضي الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو جس عورت کی دو ولی شادی کریں تو وہ ان دونوں میں سے اول (شوہر) کی ہے، اور جو شخص دو آدمیوں سے بیع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا۔

کرے تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۸۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۱۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۳۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۴۵۸۲]۔

97-بَابُ الْاِسْتِقْرَاضِ

97-قرض لینا

4687: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ ﷺ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَجَاءَهٗ مَالٌ فَدَفَعَهٗ اِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ۔

سیدنا عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیے، پس آپ کے پاس مال آیا تو آپ ﷺ نے وہ مجھے لوٹا دیے، اور فرمایا: "اللہ تمہارے اہل و مال میں برکت فرمائے قرض کی جزا بدلہ شکریہ اور ادائیگی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۲۴۲۴)، نسائی: (الحدیث: ۳۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۵۲]۔

98-بَابُ التَّغْلِيْظِ فِي الدَّيْنِ

98-قرض کے بارے میں مذمت

4688: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَاَلْتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا هٰذَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ دَيْنُهٗ۔

سیدنا محمد بن جحش رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا، پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ لیا، پھر فرمایا: "سبحان اللہ کتنی سختی نازل ہوئی ہے۔" پس ہم خاموش ہو گئے اور گھبرا گئے جب اگلا دن ہوا تو میں نے آپ سے سوال کرتے ہوئے عرض کیا، اللہ کے رسول! وہ کون سی سختی ہے جو نازل ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے پھر اسے زندہ کر دیا جائے۔ پھر شہید کر دیا جائے، پھر زندہ کر دیا جائے پھر شہید کر دیا جائے اور اس کے ذمے قرض ہو تو وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا حتیٰ کہ اس کی طرف سے قرض کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٢٦]۔

4689: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُعَانَ عَنْ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ جَنَازَةٍ فَقَالَ اَهٰهُنَا مِنْ بَنِيْ فُلَانٍ اَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ اَنْ تَكُوْنَ اَجَبْتَنِيْ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَنْوِهٖ بِكَ اِلَّا بِخَيْرٍ اِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَا سُوْرًا بِدَيْنِهٖ۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم ایک جنازے میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا بنو فلاں میں سے یہاں کوئی ہے؟" تین بار فرمایا: تو ایک آدمی کھڑا ہوا تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "تم نے پہلی / دو بار میں مجھے جواب کیوں نہ دیا؟ میں نے تمہارے ساتھ خیر ہی کا قصد کیا تھا، تمہارے خاندان کا وہ آدمی جو فوت ہو چکا ہے وہ اپنے قرض کی وجہ سے (جنت میں جانے سے) رکا ہوا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٢٣]۔

99-بَابُ التَّسْهِيْلِ فِيْهِ

99-اس (قرض) کے بارے میں آسانی

4690: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَتْ مَيْمُوْنَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا اَهْلُهَا فِيْ ذٰلِكَ وَلَامُوْهَا وَوَجَدُوْا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا اَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ وَصَفِيِّيْ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللّٰهُ اَنَّهٗ يُرِيْدُ قَضَاءَهٗ اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا۔

سیدنا عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میمونہ رضی اللہ عنہا بہت قرض لیا کرتی تھیں، ان کے اہل خانہ نے اس بارے میں اس سے بات کی اور انہیں ملامت کی اور ناراضی کا اظہار کیا، تو انہوں نے فرمایا: میں قرض نہیں چھوڑوں گی، میں نے اپنے خلیل پسندیدہ شخصیت پیغمبر ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "جو شخص قرض لیتا ہے اور اللہ کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کی ادائیگی کرنا چاہتا ہے تو اللہ اس کی طرف سے دنیا ہی میں ادائیگی کا بندوبست کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: ("فی الدنیا" والے قول کے علاوہ صحیح ہے)۔

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٧٧]۔

4691: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے قرض لیا، تو ان سے عرض کی گیا: ام المومنین! آپ قرض تو لیتی ہیں جب کہ آپ کے پاس

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَيْمُوْنَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَدَانَتْ فَقِيْلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ تَسْتَدِيْنِيْنَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيْدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ادائیگی کے لیے کچھ نہیں؟ انہوں نے فرمایا: جس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص قرض لے اور وہ اسے ادا کرنا چاہے تو اللہ عزوجل اس کی مدد فرماتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٧٣]۔

100-بَابُ مَطْلِ الْغَنِيِّ

100-مال دار شخص کا ٹال مٹول کرنا

4692: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو مال دار شخص کا حوالہ (ذمہ) دیا جائے تو وہ اسے قبول کرے، اور مال دار شخص کا (قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٦٢]۔

4693: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ۔

سیدنا شرید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(قرض ادا کرنے پر) قدرت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا اس کی عزت اور اس کی سزا کو حلال کر دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٢٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٠٤)، [تقدم (الحدیث: ٤٨٣٨)]۔

4694: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ أَبِيْهِ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ۔

سیدنا شرید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”(قرض کی ادائیگی پر) قدرت رکھنے کے باوجود ٹال مٹول کرنا اس کی عزت اور اس کی سزا کو حلال کر دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

101-بَابُ الْحَوَالَةِ

101-حوالہ (ذمہ)

4695: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مال دار شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے، اور جب تم میں سے کسی کو مال دار شخص کا حوالہ / ذمہ دیا جائے تو وہ اسے قبول کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۸۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۵٦٤/ ۳۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸۰۳]۔

102-بَابُ الْكَفَالَةِ بِالدَّيْنِ

102-قرض کی ذمہ داری لینا

4696: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ اِنَّ عَلٰى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ اَنَا اَتَكَفَّلُ بِهٖ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی (کی میت) کو نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے اس ساتھی کہ ذمے قرض ہے" سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں اس کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا "ادا کروگے؟" انہوں نے عرض کیا: ادا کروں گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۵۹)]۔

103-بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ حُسْنِ الْقَضَاءِ

103-حسن ادائیگی کے بارے میں ترغیب

4697: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو تم میں ادائیگی کرنے میں تم میں سے بہترین ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٦٣٢)]۔

104-بَابُ حُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقِ فِي الْمُطَالَبَةِ

104-حُسنِ معاملہ اور مطالبہ میں نرمی

4698: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَ تَجَاوَزْ لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَ تَجَاوَزْ لَعَلَّ اللهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک آدمی تھا اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، وہ لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، اور اپنے نمائندے سے کہا کرتا تھا: جو آسانی سے دے سکے وہ لے لو، اور جو تنگ دست ہو اسے چھوڑ دو اور درگزر کرو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر فرمائے، پس جب وہ شخص فوت ہوا تو اللہ عزوجل نے اسے فرمایا: کیا تم نے کبھی کوئی کار خیر کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: نہیں، البتہ یہ کہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب میں اسے بھیجتا تھا کہ وہ تقاضا کرے تو میں اسے کہتا تھا: جو آسانی سے دے سکے اس سے وصول کر لینا اور جو تنگ دست ہو اسے چھوڑ دینا اور معاف کر دینا ہو سکتا ہے کہ اللہ ہم سے درگزر فرما کر ہمیں معاف فرما دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "میں نے تجھے معاف فرما دیا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٢٦]۔

4699: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَ كَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب وہ کسی تنگ دست کی تنگ دستی دیکھتا تھا تو وہ اپنے لڑکے / غلام سے کہتا تھا: اسے معاف کر دو ہو سکتا ہے کہ اللہ ہمیں معاف فرما دے پھر وہ اللہ سے ملا تو اس نے اسے معاف کر دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٠٧٨، ٣٤٨٠)، مسلم: (الحديث: ١٥٦٢/ ٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٠٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4700: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوْخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا مُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ۔

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو جنت میں داخل فرمایا: وہ خرید و فروخت کرتے وقت نرم رویہ اختیار کرتا تھا، اور ادائیگی و وصولی کے وقت نرمی کرتا تھا۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٢٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٣٠]۔

105-بَابُ الشَّرِكَةِ بِغَيْرِ مَالٍ

105-بغیر مال کے شراکت

4701: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ وَ سَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِيْرَيْنِ وَلَمْ اَجِئْ اَنَا وَ عَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں، عمار اور سعد (رضی اللہ عنہم) نے بدر کے دن شراکت کی، پس سعد رضی اللہ عنہ دو قیدی لائے جب کہ میں اور عمار رضی اللہ عنہ کچھ بھی نہ لائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٩٤٧)]۔

4702: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهٗ فِيْ عَبْدٍ اُتِمَّ مَا بَقِيَ فِيْ مَالِهٖ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس شخص کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ اپنا حصہ آزاد کر دے، اس کی باقی آزادی کو اس کے مال میں سے پورا کیا جائے گا، اگر اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٠١/ ٥١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٩٤٦)، ترمذی: (الحديث: ١٣٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٣٥]۔

106-بَابُ الشَّرِكَةِ فِي الرَّقِيْقِ

106-غلام میں شرکت

4703: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهٗ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی مملوک میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جائے تو وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ۔

اس کے مال سے سالم آزاد کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٩١، ٢٥٢٤)، مسلم: (الحدیث: ١٥٠١/ ٤٩، ١٥٠١/ ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٤٢، ٣٩٤١)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥١١]۔

107-بَابُ الشَّرِكَةِ فِي النَّخِيلِ

107- کھجور کے درخت میں شراکت

4704: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو وہ اسے فروخت نہ کرے حتیٰ کہ وہ اسے اپنے شراکت دار پر پیش کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٦٥]۔

108-بَابُ الشَّرِكَةِ فِي الرِّبَاعِ

108- مکان میں شراکت

4705: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہر مشترک چیز میں جو کہ تقسیم نہ ہوئی شفعہ کا فیصلہ فرمایا، وہ مکان ہو یا باغ اس (شراکت دار) کے لیے حلال نہیں کہ وہ اسے فروخت کرے حتیٰ کہ اپنے شراکت دار کو مطلع کرے، پس اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، اور وہ فروخت کر دے اور اسے مطلع نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٦٦٠)]۔

109-بَابُ ذِكْرِ الشُّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا

109- شفعہ اور اس کے احکام

4706: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ۔

فرمایا: "ہم سایہ قربت کی وجہ سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٢٥٨، ٦٩٧٧، ٦٩٧٨، ٦٩٨٠، ٦٩٨١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٩٥، ٢٤٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٢٧]۔

4707: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْضٌ لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجِوَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ۔

سیدنا شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میری زمین ہے اس میں کسی کی شراکت یا حصہ نہیں سوائے ہم سائیگی کہ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہم سایہ اس کی قربت کی وجہ سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٤٠]۔

4708: أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔

سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر اس مال میں شفعہ ہے جو تقسیم نہ ہوا ہو، پس جب حد بندی ہو جائے اور راستے الگ ہو جائیں تو پھر کوئی شفعہ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥٨٣]۔

4709: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے شفعہ اور ہمسائیگی کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٨٧]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45

كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْقَوَدِ وَالدِّيَاتِ

قصاص اور دیت کے متعلق احادیث مبارکہ

1-بَابُ ذِكْرِ الْقَسَامَةِ الَّتِيْ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

1-وہ قسامت جو کہ دور جاہلیت میں تھی

4710: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذٍ أَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَعُقِلَتِ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: دور جاہلیت میں جو پہلی قسامت تھی وہ یہ تھی کہ بنو ہاشم کا ایک آدمی تھا اس نے قریش کے ایک آدمی نے جو کہ انہیں کی ایک شاخ میں سے تھا اجرت پر لگایا، پس وہ اس کے ساتھ اس کے اونٹوں میں گیا، بنو ہاشم کا ایک آدمی اس کے پاس سے گزرا اس کی بوری کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس نے کہا: عقال (وہ رسی جس کے ساتھ اونٹ کی ٹانگ باندھتے ہیں) کے ذریعے میری مدد کرو میں اسی کے ساتھ اپنی بوری کی رسی باندھوں گا اور اونٹ نہیں بھاگے گا، پس اس نے اسے عقال دے دیا وہ اس کے ساتھ اپنی بوری کی رسی باندھتا تھا، پس جب انہوں نے قیام کیا اور ایک اونٹ کے علاوہ سارے اونٹ باندھ دیے گئے، تو اس آدمی نے جس نے اسے اجرت پر رکھا تھا کہا: اس اونٹ کا کیا مسئلہ ہے کہ دیگر اونٹوں کی طرح اسے نہیں باندھا گیا؟ اس نے کہا: اس کا عقال نہیں ہے، اس نے کہا: اس کا عقال کہاں ہے؟ اس نے کہا: بنو ہاشم کا ایک آدمی میرے پاس سے گزرا تو اس کی بوری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا اَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُّ قَالَ هَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّيْ رِسَالَةً مَرَّةً مِنَ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اِذَا شَهِدْتَّ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا اٰلَ قُرَيْشٍ فَاِذَا اَجَابُوكَ فَنَادِ يَا اٰلَ هَاشِمٍ فَاِذَا اَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ اَبِيْ طَالِبٍ فَاَخْبِرْهُ اَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِيْ فِيْ عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِيْ اسْتَأْجَرَهُ اَتَاهُ اَبُوْ طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَاَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَاتَ فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ فَقَالَ كَانَ ذَا اَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكَثَ حِيْنًا ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَ الَّذِيْ كَانَ اَوْصٰى اِلَيْهِ اَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ قَالَ يَا اٰلَ قُرَيْشٍ قَالُوْا هٰذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا اٰلَ بَنِيْ هَاشِمٍ قَالُوْا هٰذِهِ بَنُوْ هَاشِمٍ قَالَ اَيْنَ اَبُوْ طَالِبٍ قَالَ هٰذَا اَبُوْ طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِيْ فُلَانٌ اَنْ اُبَلِّغَكَ رِسَالَةً اَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِيْ عِقَالٍ فَاَتَاهُ اَبُوْ طَالِبٍ فَقَالَ اخْتَرْ مِنَّا اِحْدٰى ثَلَاثٍ اِنْ شِئْتَ اَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ فَاِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَاً وَّاِنْ شِئْتَ يَحْلِفْ خَمْسُوْنَ مِنْ قَوْمِكَ اَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَاِنْ اَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهٖ فَاَتٰى قَوْمَهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ فَقَالُوْا نَحْلِفُ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِيْ هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِّنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهٗ فَقَالَتْ يَا اَبَا طَالِبٍ اُحِبُّ اَنْ تُجِيْزَ ابْنِيْ هٰذَا بِرَجُلٍ مِّنَ الْخَمْسِيْنَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِيْنَهٗ فَفَعَلَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَرَدْتَّ خَمْسِيْنَ رَجُلًا اَنْ يَّحْلِفُوْا فَكَانَ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ يُصِيْبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيْرَانِ فَهٰذَانِ بَعِيْرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّيْ وَلَا تُصْبِرْ يَمِيْنِيْ حَيْثُ تُصْبِرُ الْاَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ رَجُلًا حَلَفُوْا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا حَالَ الْحَوْلُ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالْاَرْبَعِيْنَ عَيْنٌ تَطْرِفُ۔

کی رسی ٹوٹ چکی تھی اس نے مجھ سے مدد طلب کی تو کہا: ایک عقال کے ذریعے میری مدد کرو میں اس کے ذریعے اپنی بوری کی رسی باندھ لوں گا اونٹ نہیں بھاگے گا، پس میں نے اسے عقال دے دیا، پس اس نے ایک لاٹھی اسے ماری اسی میں اس کی موت کا سبب تھا، پس ایک عینی شخص اس کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا: کیا تم حج پر جاؤ گے؟ اس نے کہا: میں نہیں جاؤں گا ہو سکتا ہے کہ چلا جاؤں اس نے کہا: کیا تم میری طرف سے ایک پیغام پہنچا دو گے جب بھی تمہیں موقع ملا؟ اس نے کہا: جی ہاں، اس نے کہا: جب تم حج کے موقع پر جاؤ تو آواز دینا: آل قریش! پس جب وہ تمہیں جواب دیں تو کہنا: اے آل ہاشم! پس جب وہ تمہیں جواب دے دیں تو ابو طالب کے متعلق پوچھنا اور انہیں بتانا کہ فلاں شخص نے ایک عقال کی وجہ سے مجھے مار ڈالا، اور کچھ دیر بعد وہ شخص فوت ہو گیا، پس جب وہ شخص آیا جس نے اسے اجرت پر رکھا تھا تو ابو طالب اس کے پاس آئے تو پوچھا: ہمارے ساتھی کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا: وہ بیمار ہو گیا تھا میں نے تو اس کی خوب خبر گیری کی پھر وہ مر گیا تو میں نے قیام کیا اور اسے دفن کر دیا، پس انہوں نے کہا: تم سے یہی توقع تھی، پس کچھ وقت گزرا پھر وہ یمنی شخص جسے اس نے وصیت کی تھی کہ وہ اس کی طرف سے پیغام پہنچا دے حج کے موقع پر آ گیا، اس نے کہا: آل قریش! انہوں نے کہا: یہ قریش ہیں، اس نے کہا: آل بنو ہاشم! انہوں نے کہا: یہ بنو ہاشم ہیں، اس نے کہا: ابو طالب کہاں ہیں؟ کہا: یہ ابو طالب ہیں، اس نے کہا: فلاں شخص نے مجھے کہا تھا کہ میں آپ کو ایک پیغام پہنچا دوں کہ فلاں شخص نے اسے ایک عقال کی وجہ سے مار دیا ہے، پس ابو طالب اس کے پاس آئے اور کہا: ہماری طرف سے تین میں سے کوئی ایک چیز منتخب کر لو: اگر تم چاہو کہ تم سو اونٹ دیت ادا کرو کیوں کہ تم نے ہمارے ساتھی کو غلطی سے قتل کیا ہے، اگر تم چاہو تو تمہاری قوم کے پچاس افراد قسم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کھائیں کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا، اگر تم نے انکار کیا تو ہم اس کے بدلے میں تجھے قتل کریں گے، پس وہ اپنی قوم کے پاس آیا تو ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: ہم قسم اٹھائیں گے، پس بنو ہاشم کی ایک عورت ان (ابو طالب) کے پاس آئی وہ ان کے ایک آدمی کی اہلیہ تھی اور اس نے اس کے لیے ایک بچے کو جنم دیا تھا تو اس نے کہا: ابو طالب! میں پسند کرتی ہوں کہ تم میرے اس بیٹے کو ان پچاس افراد میں سے ایک آدمی کے بدلے میں منظور کر لو اور اسے قسم نہ دلاؤ، پس انہوں نے یہ بات قبول کر لی ان میں سے ایک آدمی آیا تو اس نے کہا: ابو طالب! آپ نے کہا ہے کہ سو اونٹ کے بدلے میں پچاس آدمی قسم اٹھائیں، ہر آدمی کو دو اونٹ آئے ہیں، پس یہ دو اونٹ ہیں، انہیں میری طرف سے قبول فرمائیں اور مجھے قسم نہ دلائیں جب کہ آپ قسم لیں گے تو انہوں نے وہ دو اونٹ قبول فرمائے، اڑتالیس آدمی آئے اور انہوں نے قسم کھائی، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! سال بھی نہ گزرا تھا کہ وہ اڑتالیس فوت ہو گئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٨٠]۔

2-بَابُ الْقَسَامَةِ

2-قسامت

4711: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

ابو سلمہ اور سلیمان بن یسار نے رسول اللہ ﷺ کے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: کہ رسول اللہ نے دور جاہلیت والے طریقہ قسامت کو برقرار رکھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷، ۸)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۲۲، ۲۷۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۸۷، ۱۸۷۴۷]۔

4712: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَ قَضٰى بِهَا بَيْنَ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ۔

ابو سلمہ اور سلیمان بن یسار نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ حضرات سے روایت کیا کہ دور جاہلیت میں قسامت تھی پس قسامت کا جو طریقہ جاہلیت میں تھا رسول اللہ ﷺ نے اسے برقرار رکھا، آپ نے انصار کے ایک مقتول کا لوگوں کے درمیان اسی کے مطابق فیصلہ کیا تھا انہوں نے خیبر کے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۷۲۱)]۔

4713: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي الْاَنْصَارِيِّ الَّذِيْ وُجِدَ مَقْتُوْلًا فِيْ جُبِّ الْيَهُوْدِ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ الْيَهُوْدُ قَتَلُوْا صَاحِبَنَا۔

ابن المسیب نے بیان کیا: جاہلیت میں قسامت تھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے اس انصاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں برقرار رکھا جو یہودیوں کے کنویں میں مقتول پائے گئے تھے، انصار نے کہا تھا: یہودیوں نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۷۲۱)]۔

3-بَابُ تَبْدِئَةِ اَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

3-قسامت میں پہلے مقتول کے ورثاء قسمیں کھائیں گے

4714: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ لَيْلَى بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ وَ مُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمَا فَاُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَ طُرِحَ فِيْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ فَاَتَى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوْهُ فَقَالُوْا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن الانصاری سے روایت ہے کہ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور محیصہ رضی اللہ عنہ کسی مشقت میں مبتلا ہو کر خیبر کی طرف روانہ ہوئے، پس محیصہ کے پاس خبر آئی کے عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا ہے اور انہیں نہر کے پانی نکلنے کے راستے یا کسی چشمے میں پھینک دیا گیا ہے، پس وہ یہودیوں کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے، انہوں نے کہا، اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا پھر وہ واپس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَخُوْهُ اَكْبَرُ مِنْهُ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِيْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَ تَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَ مُحَيِّصَةَ وَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ تَحْلِفُوْنَ وَ تَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا مُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ۔

آئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ سے اس کا ذکر کیا، پھر وہ اور حویصہ محیصہ کے بڑے بھائی اور عبد الرحمن بن سہل رضی اللہ عنہم آئے تو سیدنا محیصہ رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے وہ جو کہ خیبر میں تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بڑا ہے وہ بات کرے، جو بڑا ہے وہ بات کرے“ سیدنا حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی پھر محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں فرمایا: ”یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت ادا کریں یا ان سے اعلان جنگ کیا جائے“ پس نبی ﷺ نے اس بارے میں خط لکھا، تو انہوں نے بھی جواب لکھا کہ اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ”تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون کے حق دار بن سکتے ہو“ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر یہودی تمہارے لیے قسم کھالیں گے؟“ انہوں نے عرض کیا، وہ تو مسلمان نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت اپنے پاس سے ادا کر دی، پس آپ نے سو اونٹ ان کی طرف بھیج دیے حتیٰ کہ ان کے گھر میں داخل کر دیے، سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ان میں سے ایک سرخ اونٹ نے مجھے لات ماردی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣١٧٣، ٦١٤٣، ٧١٩٢، ٢٧٠٢، ٦٨٩٨)، مسلم: (الحدیث: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٢٠، ٤٥٢١، ٤٥٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٢٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٧٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٢٥، ٤٧٢٦، ٤٧٢٧، ٤٧٢٨، ٤٧٢٩، ٤٧٣٠، ٤٧٣١، ٤٧٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٤]۔

4715: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِيْ لَيْلٰى بْنِ عَبْدِاللهِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ وَ رِجَالٌ كُبَرَاءُ مِنْ قَوْمِهٖ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ وَ مُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ فَاَخْبَرَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَ طُرِحَ فِيْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ فَاَتٰى

سہل بن ابی حثمہ نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ عنہما کی مشقت کی وجہ سے خیبر کی طرف روانہ ہوئے، پس محیصہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر کسی نے بتایا کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے نہر کے پانی نکلنے کے راستے یا کسی چشمے میں پھینک دیا گیا ہے، پس وہ یہود کے پاس آئے تو کہا، اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَهُودَ وَ قَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَ مُحَيِّصَةَ وَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ۔

نے اسے قتل نہیں کیا، پس وہ واپس آئے حتیٰ کہ اپنی قوم کے پاس پہنچے تو ان سے ذکر کیا، پھر وہ، ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل رضی اللہ عنہم آئے اور محیصہ جو کہ خیبر میں تھے بولنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے محیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "جو بڑا ہے وہ بات کرے، بڑا بات کرے" آپ کی مراد عمر میں بڑا ہونا تھی، پس حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی، پھر محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر ان سے اعلان جنگ کیا جائے گا۔" پس رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں انہیں خط لکھا، تو انہوں نے بھی جواب میں لکھا کہ اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن بن سہل رضی اللہ عنہم سے فرمایا: "کیا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون کے حق دار ٹھہرتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا، نہیں، آپ نے فرمایا: "تو پھر یہودی تمہارے لیے قسمیں کھا لیں گے۔" انہوں نے عرض کیا، وہ تو مسلمان نہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی طرف سے دیت دے دی، آپ نے ان کی طرف سو اونٹ بھیج دیے حتیٰ کہ ان کے گھر میں داخل کر دیے، سہل نے کہا، ان میں سے سرخ اونٹنی نے مجھے لات مار دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

4-اس بارے میں سہل کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

4716: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وَ حَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضي الله عنهما أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتّٰى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب وہ خیبر پہنچے تو وہاں کسی جگہ الگ ہو گئے، پھر سیدنا محیصہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجُدُّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَ كَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَ تَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَ تَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَ لَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ۔

قتل کر دیا گیا ہے تو انہوں نے انہیں دفن کر دیا، پھر وہ، حویصہ بن مسعود اور عبد الرحمن ابن سہل رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ (عبدالرحمن) سب سے کم عمر تھے، پس عبدالرحمن رضی اللہ عنہ اپنے دو ساتھیوں سے پہلے بات کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "جو عمر میں بڑا ہے وہ کلام کرے" پس وہ خاموش ہو گئے، اور ان کے دونوں ساتھیوں نے کلام کیا پھر انہوں نے ان دونوں کے ساتھ کلام کیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عبدالرحمن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل ہو جانے کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: "کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے ساتھی کے خون کے حق دار ٹھہر سکتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا ہم کس طرح قسم کھا سکتے ہیں جب کہ ہم وہاں موجود نہیں تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر یہودی پچاس قسمیں کھا کر تم سے اپنے آپ کو بری قرار دلوا لیں گے؟" انہوں نے عرض کیا ہم کافر لوگوں کی قسموں کو کس طرح قبول کریں؟ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ کیفیت دیکھی تو آپ نے اس کی دیت ادا کر دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٢٤)]۔

4717: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضي الله عنهما أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَ حُوَيِّصَةُ و مُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ محیصہ بن مسعود اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہما اپنے کسی کام کی غرض سے خیبر آئے، وہ نخلستان میں جدا ہو گئے، پس عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا، تو ان کے بھائی عبدالرحمن بن سہل اور ان کے چچا زاد حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی کے بارے میں بات کی جب کہ وہ ان میں سے سب سے چھوٹے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بڑی عمر والا پہلے بات کرے" پس ان دونوں نے اپنے ساتھی کے معاملے میں بات کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور ایک بات کی جس کا معنی ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ.

ہے: ”تم میں سے پچاس افراد قسم کھائیں گے“ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! ایسا معاملہ جو ہم نے دیکھا ہی نہیں تو ہم اس کے متعلق کس طرح قسم کھائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہودیوں میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر بری ہو جائیں گے“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ کافر لوگ ہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کی دیت ادا کر دی، سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان کے باڑے میں گیا تو ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات مار دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4718: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ.

سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما خیبر آئے ان دنوں صلح تھی، پس وہ اپنے اپنے کام کے لیے جدا ہو گئے، پس محیصہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جب کہ وہ اپنے خون میں مردہ حالت میں لت پت تھے، انہوں نے ان کو دفن کر دیا، پھر وہ مدینہ آئے، تو عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ و محیصہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عبدالرحمن بات کرنے لگے جب کہ وہ سب سے نو عمر تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عمر میں بڑا ہے وہ بات کرے“ پس وہ خاموش ہو گئے تو ان دونوں نے بات کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہارے پچاس افراد قسم کھا کر اپنے قاتل کے خون کے حق دار بن سکتے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم کس طرح قسم کھا سکتے ہیں جب کہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے اور نہ ہم نے دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر پچاس یہودی قسم کھا کر تم سے بری ہو جائیں گے“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم کافر لوگوں کی قسم کس طرح لے سکتے ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت اپنے پاس سے دے دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٢٤)]۔

4719: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ وَ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ اِلٰى زَيْدٍ اِلٰى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ عَلٰى عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهٖ قَتِيلًا فَدَفَنَهٗ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَ حُوَيِّصَةُ وَ مُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ وَهُوَ اَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَحْلِفُوْنَ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مِّنْكُمْ وَ تَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ فَقَالَ اَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ نَاْخُذُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهٖ۔

سہل بن ابی حثمہ نے بیان کیا: عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف روانہ ہوئے ان دنوں امن تھا، پس وہ اپنے اپنے کام کاج میں جدا ہو گئے محیصہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ مردہ حالت میں اپنے خون میں لت پت تھے پس انہوں نے انہیں دفن کیا پھر مدینہ آئے، تو عبدالرحمن بن سہل اور مسعود کے دونوں بیٹے حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "جو عمر میں سب سے بڑا ہے وہ بات کرے" جب کہ وہ سب سے کم سن تھے، پس وہ خاموش ہو گئے اور ان دونوں نے کلام کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے پچاس آدمی قسم کھا کر اپنے قاتل کے خون کے حق دار بن جائیں گے؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم کس طرح حلف اٹھا سکتے ہیں جب کہ ہم وہاں موجود ہی نہ تھے اور نہ ہی ہم نے دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہودی پچاس قسمیں کھا کر تم سے بری الذمہ ہو جائیں گے؟" انہوں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ! ہم کافر لوگوں سے کس طرح قسم لیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی اپنی طرف سے دیت ادا کر دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٢٤)]۔

4720: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّ وَ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيُّ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ اَخُو الْمَقْتُوْلِ وَ حُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتّٰى اَتَوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ

سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف روانہ ہوئے، تو وہ دونوں اپنے کام کاج میں جدا ہو گئے پس عبداللہ بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ قتل کر دیے گئے تو محیصہ مقتول کے بھائی عبدالرحمن اور حویصہ رضی اللہ عنہم آئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: "بڑی عمر والا بات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَ حُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوْا شَأْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا فَتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ قَالُوْا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ قَالَ فَوَادَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِيْ سَهْلُ بْنُ أَبِيْ حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ فَرِيْضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِيْ مِرْبَدِنَا۔

کرے" پس محیصہ اور حویصہ رضی اللہ عنہما نے بات کی اور انہوں نے عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا معاملہ ذکر کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے قاتل کے خون کے حق دار بن سکتے ہو" انہوں نے عرض کیا: ہم کس طرح قسم اٹھائیں جب کہ ہم نے دیکھا نہ ہم حاضر تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہودی پچاس قسمیں کھا کر تم سے بری الذمہ ہو سکتے ہیں" انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ہم کافر لوگوں کی قسم کس طرح قبول کر سکتے ہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت ادا کر دی، بشیر نے بیان کیا: سہل بن ابی حثمہ نے مجھے بتایا کہ ان اونٹوں میں سے ایک اونٹ نے ہمارے باڑے میں مجھے لات ماردی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4721: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ وُجِدَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَجَاءَ أَخُوْهُ وَ عَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَ مُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فِيْ قَلِيْبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ قَالُوْا نَتَّهِمُ الْيَهُوْدَ قَالَ أَفَتُقْسِمُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا أَنَّ الْيَهُوْدَ قَتَلَتْهُ قَالُوْا وَ كَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوْهُ قَالُوْا وَ كَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ فَوَادَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ۔ "أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ۔"

سہل بن ابی حثمہ نے بیان کیا: عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ مقتول پائے گئے، تو ان کے بھائی اور ان کے دونوں چچا حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہما جب کہ وہ دونوں عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہما کے چچا تھے، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بولنے گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو عمر میں بڑا ہے وہ کلام کرے" ان دونوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو خیبر کے ایک کنویں میں مردہ حالت میں پایا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "تم کس پر الزام دیتے ہو؟" انہوں نے عرض کیا: ہم یہودیوں کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہودیوں نے اسے قتل کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: ہم نے جو چیز دیکھی ہی نہیں ہم اس پر کس طرح قسم کھا سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو پھر یہودی قسم کھا کر تم سے بری ہو جائیں گے کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا" انہوں نے عرض کیا ہم ان کی قسم پر کسی طرح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

راضی ہو جائیں جب کہ وہ مشرک ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی، مالک بن انس نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4722: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلِ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ۔

بشیر بن یسار نے بیان کیا، کہ عبداللہ بن سہل الانصاری اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں خیبر کی طرف روانہ ہوئے پس وہ اپنے کام کاج کے لیے جدا ہو گئے پس عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ قتل کر دیے گئے، سیّدنا محیصہ رضی اللہ عنہ آئے تو وہ ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، پس عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے کیوں کہ ان کے بھائی قتل ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو عمر میں بڑا ہے وہ بات کرے" پس حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا معاملہ ذکر کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے قاتل کے خون کے حق دار بن سکتے ہو؟" یحیی نے بیان کیا: بشیر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی، سعید بن عبید الطائی نے ان کی مخالفت کی۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4723: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ رَسُولُ

بشیر بن یسار نے کہا: کہ انصار کے سہل بن ابی حثمہ نامی شخص نے اسے بتایا کہ ان کی قوم کے کچھ افراد خیبر کی طرف گئے تو وہ وہاں پہنچ کر جدا ہو گئے، انہوں نے اپنے میں سے ایک آدمی کو مقتول پایا، تو انہوں نے ان لوگوں سے جن کے پاس انہوں نے اسے پایا تھا، کہا: تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا ہے، انہوں نے کہا: نہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا ہے اور نہ ہی ہمیں اس کے قاتل کا علم ہے، پس وہ اللہ کے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! ہم خیبر گئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ وَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ۔

تو ہم نے اپنے میں سے ایک شخص کو مقتول پایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو بڑی عمر والا ہے وہ بات کرے“ آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”تم قاتل کے خلاف گواہ پیش کر سکتے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: ہمارے پاس کوئی گواہ نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ تمہیں قسم دے دیتے ہیں“ انہوں نے عرض کیا: ہم یہودیوں کی قسم پر راضی نہیں ہوں گے، رسول اللہ ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں کرنا پسند نہ فرمایا، تو آپ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے سو اونٹ اس کی دیت ادا فرمادی، عمرو بن شعیب نے ان کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٢٤)]۔

4724: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَصْغَرَ أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقِمْ شَاهِدَيْنِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَدْفَعْهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبُ شَاهِدَيْنِ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِهِمْ قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِينَ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ أَحْلِفُ عَلَى مَا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَتَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِينَ قَسَامَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمُ الْيَهُودُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ وَأَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی کہ سیدنا محیصہ رضی اللہ عنہ کا چھوٹا بیٹا ابواب خیبر پر مقتول پایا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اسے قتل کیا ہے اس پر دو گواہ قائم کرو میں اسے مکمل طور پر تمہارے حوالے کر دوں گا“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں دو گواہ کہاں سے لاؤں؟ وہ ان کے دروازے پر مارا ہوا پایا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر پچاس قسمیں کھاؤ“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں ایسی چیز پر قسم کیسے کھاؤں جس کے متعلق میں جانتا ہی نہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پھر ان سے پچاس قسمیں لے لو“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! میں ان سے کس طرح قسم لے لوں جب کہ وہ یہودی ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت ان پر تقسیم کی اور اس کی نصف پر ان کی مدد فرمائی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5, 6-بَابُ الْقَوَدِ

5,6-قصاص

4725: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ دِيْنَهُ الْمُفَارِقُ.

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کسی مسلمان شخص کا خون تین میں سے کسی ایک وجہ سے حلال ہوتا ہے جان کے بدلے جان (قصاص میں) شادی شدہ زانی، اور اپنا دین چھوڑ کر الگ ہو جانے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠٢٧)]۔

4726: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَا وَاللهِ مَا اَرَدْتُّ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیا، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دور میں مارا گیا، قاتل کو نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا، تو آپ نے اسے مقتول کے وارث کے حوالے کر دیا، قاتل نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے فرمایا ”سن لو اگر تو یہ سچا ہے اور پھر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم جہنم میں جاؤ گے“ پس اس نے اسے چھوڑ دیا، وہ ایک رسی کے ساتھ بندھا ہوا تھا، پس وہ وہاں سے اپنی رسی گھسیٹتا ہوا نکلا ہو اسی لیے اس کا نام ”رسی والا“ رکھ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٩٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٠٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٠٧]۔

4727: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِيْ قَتَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا

سیدنا وائل الحضرمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک قاتل شخص کو جس نے قتل کیا تھا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا، مقتول کا وارث اسے لے کر آیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”کیا تم معاف کرتے ہو؟“ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم قتل کرو گے؟“ اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ“ پس جب وہ چلا گیا، تو آپ نے اسے

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اِذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ اَمَا اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَاَرْسَلَهُ قَالَ فَرَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

بلا کر فرمایا: "کیا تم معاف کرتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم دیت لیتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم قتل کرو گے" اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ" جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: "اگر تم نے اسے معاف کر دیا تو وہ تمہارے اور تمہارے ساتھی (مقتول) کے گناہ کا مستحق ٹھہرے گا" پس اس نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا، میں نے اسے اپنی رسی گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٩٩، ٤٥٠٠، ٤٥٠١)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٣٨، ٤٧٣٩، ٤٧٤٠، ٤٧٤١، ٤٧٤٢، ٤٧٤٣، ٥٤٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٦٩]۔

6,7-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيْهِ

6,7-اس بارے میں علقمہ بن وائل کی روایت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان

4728: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَمْزَةُ اَبُوْ عَمْرٍو الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ ﷺ قَالَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ يَقُوْدُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فِيْ نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلّٰى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَمَا اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

سیدنا وائل ؓ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا جس وقت مقتول کا وارث قاتل کو ایک رسی سے باندھ کر لایا تھا رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے فرمایا: "کیا تم معاف کرتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اسے قتل کرو گے؟" اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم نے اسے معاف کر دیا تو وہ تمہارے اور تمہارے ساتھی (مقتول) کے گناہ کا مستحق ٹھہرے گا" پس اس نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا، میں نے اسے اپنی رسی گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4729: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيٰى ثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ قَالَ يَحْيٰى هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ۔

جامع بن مطر الحبطی نے علقمہ بن وائل عن ابیہ کی سند نبی ﷺ سے اسی مانند بیان کیا، یحییٰ نے کہا: وہ اس سے بہتر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

4730: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ فِيْ عُنُقِهٖ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا وَ اَخِيْ كَانَا فِيْ جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهٖ رَاْسَ صَاحِبِهٖ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا وَ اَخِيْ كَانَا فِيْ جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهٖ رَاْسَ صَاحِبِهٖ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا وَ اَخِيْ كَانَا فِيْ جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ اُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَاْسَ صَاحِبِهٖ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ اِنْ قَتَلْتَهٗ كُنْتَ مِثْلَهٗ فَخَرَجَ بِهٖ حَتّٰى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ اَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ اِنْ قَتَلْتَهٗ كُنْتَ مِثْلَهٗ قَالَ نَعَمْ اَعْفُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهٗ حَتّٰى خَفِيَ عَلَيْنَا۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اس کی گردن میں رسی تھی، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ اور میرا بھائی ایک کنواں کھود رہے تھے، پس اس نے کدال اٹھائی اور وہ اپنے ساتھ کہ سر پر ماری اور اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے معاف کر دو" پس اس نے انکار کیا، اور کہا: اللہ کے نبی! یہ اور میرا بھائی ایک کنواں کھود رہے تھے، اس نے کدال اٹھا کر میرے بھائی کے سر پر ماری اور اسے مار دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے معاف کر دو" اس نے انکار کیا، پھر وہ کھڑا ہوا اور عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے، اس نے کدال اٹھا کر اپنے ساتھ کے سر پر ماری اور اسے قتل کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے معاف کر دو" پس اس نے انکار کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم بھی اس کے مانند ہو گے" پھر وہ اسے لے کر نکلا حتیٰ کہ وہ دور چلا گیا تو ہم نے اسے آواز دی، کیا تم سنتے نہیں جو رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں وہ واپس آیا تھا کہا: اگر میں نے اسے قتل کر دیا تو میں اس کے مثل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: "ہاں، اسے معاف کر دو،" پس وہ اپنی رسی گھسیٹتے ہوئے نکلا حتیٰ کہ ہم سے اوجھل ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

4731: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ اَخْبَرَهٗ

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو ایک رسی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ يَقُوْدُ اٰخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَتَلَ هٰذَا اَخِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَتَلْتَهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهٗ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهٗ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ نَخْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِيْ فَاَغْضَبَنِيْ فَضَرَبْتُهٗ بِالْفَاْسِ عَلٰى قَرْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيْهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ اِلَّا فَاْسِيْ وَ كِسَائِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرٰى قَوْمَكَ يَشْتَرُوْنَكَ قَالَ اَنَا اَهْوَنُ عَلٰى قَوْمِيْ مِنْ ذَاكَ فَرَمٰى بِالنِّسْعَةِ اِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُوْنَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ قَتَلَهٗ فَهُوَ مِثْلُهٗ فَاَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوْا وَيْلَكَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ قَتَلَهٗ فَهُوَ مِثْلُهٗ فَرَجَعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنْ قَتَلَهٗ فَهُوَ مِثْلُهٗ وَهَلْ اَخَذْتُهٗ اِلَّا بِاَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيْدُ اَنْ يَّبُوْءَ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ ذٰلِكَ قَالَ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ۔

کے ساتھ گھسیٹتا ہو آپ کے پاس آیا، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! اس نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اگر اس نے اعتراف نہ کیا تو میں اس کے خلاف گواہ مہیا کروں گا؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں میں نے اسے قتل کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے کس طرح اسے قتل کیا؟" اسی نے عرض کیا: میں اور وہ ایک درخت سے لکڑیاں کاٹ رہے تھے، پس اس نے مجھے گالی دی اور مجھے غصہ دلا دیا، تو میں نے کلہاڑا اس سے سر کے کنارے پر مار دیا (تو وہ مر گیا) رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تمہارے پاس مال ہے کہ تم اپنی دیت ادا کر سکو؟" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے پاس تو صرف میرا کلہاڑا اور میری چادر ہی ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "تمہارا کیا خیال ہے کہ تمہاری قوم تمہیں خرید لے گی؟" تو اس نے کہا میں اپنی قوم پر اس سے زیادہ گھٹیا ہوں تو آپ نے رسی اس شخص کی طرف پھینک دی اور فرمایا اس کو پکڑ لو جب وہ واپس ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو وہ بھی اس کی مانند ہو گا" پس وہ اس آدمی کے پاس گئے اور کہا: تیرا برا ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو وہ بھی اس کے مثل ہو گا" پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آ گیا، اور عرض کیا اللہ کے رسول! مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: "اگر اس نے اسے قتل کیا تو وہ بھی اسی کے مانند ہو گا میں نے تو آپ کے حکم پر ہی اسے پکڑا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نہیں چاہتے کہ وہ تمہارے اور تمہارے ساتھی کے گناہ کا مستحق ٹھہرے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "بے شک ایسے ہی ہے" اس نے کہا: یہ اسی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

4732: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ اِنِّيْ لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَّقُوْدُ اٰخَرَ نَحْوَهُ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو لے کر آیا، حدیث سابق کے مانند روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

4733: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَاَخْبَرَهُ فَلَمَّا اَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِيْنَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيْبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَشْوَعَ قَالَ وَ ذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ۔

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک آدمی کو لایا گیا اس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا، پس آپ نے اسے مقتول کے وارث کے حوالے کر دیا تا کہ وہ اسے (قصاص میں) قتل کرے، نبی ﷺ نے اپنے ہم نشینوں سے فرمایا: "قاتل اور مقتول جہنمی ہیں" پس ایک آدمی اس (وارث) کے پیچھے گیا، اور اسے بتایا، تو اس نے اسے چھوڑ دیا، تو میں نے اسے دیکھا کہ جب اس نے اسے چھوڑا تو وہ اپنی رسی گھسیٹ کر جا رہا تھا پس میں نے حبیب سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: سعید بن اشوع نے مجھے حدیث بیان کی انہوں نے کہا اور ذکر کیا کہ نبی ﷺ نے اس آدمی کو حکم دیا تھا کہ وہ معاف کر دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٣٧)]۔

4734: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَذَهَبَ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ فَمَرَّ بِيَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے وارث کے قاتل کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے معاف کر دو" اسی نے انکار کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "دیت لے لو" اس نے انکار کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اسے قتل کر دو تم بھی اسی کے مانند ہو گے" پس اس نے اسے چھوڑ دیا وہ آدمی میرے پاس سے گزرا تو وہ اپنی رسی گھسیٹ رہا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٩١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥١]-

4735: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَتَلَ اَخِي قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ اَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللهَ وَاعْفُ عَنِّي فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَكَ وَلِاَخِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَخَلَّى عَنْهُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَاَعْنَفَهُ اَمَا اَنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَارَبِّ سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، اس آدمی نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ اسے قتل کرو جس طرح اس نے تمہارے بھائی کو قتل کیا ہے اس آدمی نے اسے کہا: اللہ سے ڈرو اور مجھے معاف کر دو اس لیے کہ قیامت کے دن تمہارے لیے بڑے اجر کا باعث ہو گا، تمہارے اور تمہارے بھائی حق میں بہتر ہو گا؟ پس اس نے اس کو چھوڑ دیا، پس نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا اور اس نے جو کچھ انہیں کہا تھا وہ بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس آپ نے اس کی سرزنش کی اور فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے جو وہ تیرے ساتھ قیامت کے دن کرنے والا تھا وہ کہے گا: پروردگار! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟“

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥١]-

7,8-بَابُ تَاْوِيلِ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

7,8-اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائیں)) کی تفسیر

8,9-ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي ذٰلِكَ

8,9-اس بارے میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر

4736: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ وَكَانَ النَّضِيرُ اَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ اِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَاِذَا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: قریظہ اور نضیر (یہود کے دو قبیلے) تھے، نضیر، قریظہ سے زیادہ معزز سمجھے جاتے تھے، جب قریظہ کا کوئی آدمی نضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تھا تو اسے اس کے بدلے میں قتل کیا جاتا تھا، اور جب نضیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تھا تو وہ سو وسق کھجور دیت ادا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَتَلَ رَجُلٌ مِّنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِّنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلٌ مِّنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلُهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ۔

کر دیتا تھا، پس جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو نضیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو قتل کر دیا، تو انہوں نے کہا: اسے ہمارے حوالے کرو ہم اسے قتل کریں گے، انہوں نے کہا: ہمارے اور تمہارے درمیان نبی ﷺ موجود ہیں (ان سے فیصلہ کرا لیتے ہیں) پس وہ آپ کے پاس آئے تو یہ آیت نازل ہوئی: ((اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں تو عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائیں)) انصاف سے مراد: جان کے بدلے میں جان ہے، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ((کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں))

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٠٩]۔

4737: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ الَّتِي قَالَهَا اللهُ عَزَّوَجَلَّ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيرِ وَبَيْنَ قُرَيْظَةَ وَذٰلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُؤَدَّوْنَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانُوا يُؤَدَّوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ ذٰلِكَ فِيهِمْ فَجَعَلَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْحَقِّ فِي ذٰلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ آیات جو کہ سورہ المائدہ میں ہیں جنہیں اللہ عزوجل نے فرمایا: ((پس آپ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا اعراض فرمائیں)) ((انصاف کرنے والوں)) یہ نضیر اور قریظہ کے درمیان دیت کے بارے میں نازل ہوئی، یہ اس لیے کہ نضیر کے مقتولین کو شرف حاصل تھا کہ انہیں کامل دیت ادا کی جاتی تھی، اور یہ کہ بنو قریظہ کے مقتولین کی نصف دیت ادا کی جاتی تھی، پس وہ اس بارے میں فیصلہ کرانے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو اللہ عزوجل نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی، پس رسول اللہ ﷺ نے اس بارہ میں انہیں حق پر محمول کیا اور دیت برابر قرار دے دی۔

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٩١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٧٤]۔

9,10- بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيكِ فِي النَّفْسِ

9,10- قتل کے بدلے میں غلاموں اور آزاد افراد کے درمیان قصاص

4738: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قیس بن عباد نے بیان کیا: میں اور اشتر سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هٰذَا فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا تُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

طرف گئے تو ہم نے کہا: کیا اللہ کے نبی ﷺ نے آپ سے کوئی خاص وصیت فرمائی جو کہ آپ نے عام لوگوں سے نہ فرمائی ہو؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، مگر یہ کہ جو میری اس کتاب / تحریر میں ہے، آپ نے اپنی تلوار کی نیام سے ایک تحریر نکالی، اس میں لکھا ہوا تھا: ”(قصاص کے معاملہ میں) تمام مومنوں کا خون برابر اہمیت کا حامل ہے، وہ اپنے علاوہ دیگر لوگوں کے معاملے میں متحد و معاون ہیں، ان میں سے کوئی ایک پناہ دے دے تو سب اس کا خیال رکھیں گے، سن لو، کسی مومن کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا نہ کسی ذمی کو اس کے عہد (ذمے) کی مدت میں قتل کیا جائے گا، پس جس نے کوئی بدعت ایجاد کی تو اس کی بوجھ اسی پر ہے یا کوئی کسی بدعتی کو پناہ دے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٤٥٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٥٧]۔

4739: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”(قصاص کے معاملے میں) تمام مومنوں کے خون برابر اہمیت کے حامل ہیں، وہ اپنے علاوہ کسی غیر کے معاملے میں متحد و معاون ہیں، ان کے عام آدمی کا پناہ دینا سب کی طرف سے پناہ دینا ہے، کسی مومن کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے گا اور نہ کسی معاہد (ذمی) کو اس کی مدت عہد میں قتل کیا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٤٧٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٧٩]۔

10,11-بَابُ الْقَوَدِ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلٰى

10,11-اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے مالک سے قصاص

4740: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهٗ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ اَخْصَاهُ اَخْصَيْنَاهُ۔

فرمایا: ”جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے، جو اس کے اعضاء کاٹے گا ہم اس کے اعضاء کاٹیں گے، اور جو اسے خصی کرے گا ہم اسے خصی کریں گے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥١٥، ٤٥١٦، ٤٥١٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٤١٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٥١، ٤٧٥٢، ٤٧٦٧، ٤٧٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٨٦]۔

4741: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی: آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے جو اپنے غلام کے اعضاء کاٹے گا ہم اس کے اعضاء کاٹیں گے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٥٠)]۔

4742: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ۔

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو اس کی عضو کاٹے گا تو ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٥٠)]۔

11,12-بَابُ قَتْلِ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ

11,12-عورت کو عورت کے بدلے میں قتل کرنا

4743: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوٗسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ ﷺ اَنَّهٗ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حَجَرَتَيِ امْرَاَتَيْنِ فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَ جَنِيْنَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ ﷺ فِيْ جَنِيْنِهَا بِغُرَّةٍ وَاَنْ تُقْتَلَ بِهَا۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ معلوم کرنے کے لیے اعلان کیا تو حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے کہا: میں دو خواتین کے حجروں کے درمیان تھا، پس ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی ماری تو اس نے اسے اور اس کے پیٹ کے بچے کو قتل کر دیا، پس نبی ﷺ نے اس کے پیٹ کے بچے کے بارے میں غلام آزاد کرنے اور اس (عورت) کے بدلے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسے قتل کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٧٢، ٤٥٧٣، ٤٥٧٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٤١)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٤٤]۔

12,13-بَابُ الْقَوَدِ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْاَةِ

12,13-عورت کا مرد سے قصاص لیا جائے گا

4744: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَهَا فَاَقَادَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کو اس کے پازیب کی وجہ سے قتل کر دیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اس (یہودی) سے قصاص لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٨]۔

4745: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ يَهُوْدِيًّا اَخَذَ اَوْضَاحًا مِّنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَاْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَاَدْرَكُوْهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوْا يَتَّبِعُوْنَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هٰذَا هُوَ هٰذَا قَالَتْ نَعَمْ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَرُضِخَ رَاْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی سے پازیب لے لی، پھر اس نے اس کے سر کو دو پتھروں کے درمیان کچل دیا، وہ اس تک پہنچ گئے جب کہ اس میں زندگی کی رمق باقی تھی، پس وہ اسے لے کر لوگوں کے پاس پھر اس سے پوچھتے کیا وہ (قاتل) یہ ہے، کیا وہ یہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اس کے سر کو دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٠]۔

4746: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا اَوْضَاحٌ فَاَخَذَهَا يَهُوْدِيٌّ فَرَضَخَ رَاْسَهَا وَاَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ فَاُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَاْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتّٰى سَمَّى الْيَهُوْدِيَّ قَالَتْ بِرَاْسِهَا نَعَمْ فَاُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهٖ

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک لونڈی باہر نکلی اس پر پازیب / زیورات تھے، یہودی نے اسے پکڑ لیا اور اس کا سر کچل کر اس کے زیورات حاصل کر لیے، پس لوگ اس کے پاس پہنچ گئے جب کہ اس میں زندگی کی رمق باقی تھی، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تجھے کس نے قتل کیا ہے؟ فلاں نے؟“ اس نے اپنے سر کے اشارہ سے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”فلاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

نے؟" حتیٰ کہ آپ نے اس یہودی کا نام لیا تو اس نے اپنے سر کے اشارہ سے کہا: جی ہاں، پس اسے پکڑ لیا گیا تو اس نے اعتراف کر لیا، اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا تو اس کے سر کو دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤١٣، ٢٧٤٦، ٦٨٧٦، ٦٨٨٤)، مسلم: (الحدیث: ١٦٧٢/ ١٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٢٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩١]۔

13,14- بَابُ سَقُوْطِ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ

13,14- کافر کا مسلمان سے قصاص نہیں لیا جائے گا

4747: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِيْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَ رَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا وَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصَلَّبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کو تین میں سے کسی ایک صورت میں قتل کرنا جائز ہے: شادی شدہ زانی اسے رجم کیا جائے گا، وہ آدمی جو کسی مسلمان شخص کو عمداً قتل کرے، ایک وہ آدمی جو اسلام سے نکل جائے وہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے جنگ کرتا ہے اس قتل کیا جائے گا یا سولی چڑھایا جائے گا یا جلاوطن کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٠٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٢٦]۔

4748: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ سَاَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِلَّا اَنْ يُّعْطِيَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِيْ كِتَابِهٖ اَوْ مَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيْفَةِ قَالَ فِيْهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ وَاَنْ لَّا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔

ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں، ہم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو ہم نے کہا: کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، اس ذات کی قسم جس نے دانے / بیج کو پھاڑا اور جان کو پیدا فرمایا! سوائے اس کے جو اللہ عزوجل کسی بندے کو اپنی کتاب میں فہم عطا کرتا ہے یا جو اس صحیفے میں ہے، میں نے کہا: صحیفے میں کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں دیت، قیدی کو چھڑانے کے مسائل ہیں اور یہ کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہ نہیں کیا جائے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۱، ۳۰۴۷، ۶۹۰۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۴۱۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۶۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۳۱۱]۔

4749: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ صَحِيْفَةٍ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ فَلَمْ يَزَالُوْا بِهٖ حَتّٰى اَخْرَجَ الصَّحِيْفَةَ فَاِذَا فِيْهَا الْمُؤْمِنُوْنَ تَكَافَاُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خصوصی طور پر مجھے کوئی وصیت حکم نہیں فرمایا سوائے میری تلوار کی نیام میں موجود صحیفے کے اس میں لکھا تھا: "(قصاص کے معاملے میں) تمام مومنوں کا خون برابر اہمیت کا حامل ہے، ان میں سے کوئی کسی کو امان دے دے گا تو وہ سب اس کی پابندی کریں گے، اور وہ اپنے علاوہ دیگر کے معاملے میں متحد و معاون ہوں گے، کسی مومن کو کسی کافر کے مقابلے میں قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کسی معاہد کو اسکے عہد کی مدت میں قتل کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۷۴۹)]۔

4750: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ الْاَشْتَرِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَلِيٍّ اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُوْنَ فَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهٖ قَالَ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ صَحِيْفَةً فَاِذَا فِيْهَا الْمُؤْمِنُوْنَ تَتَكَافَاُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ مُخْتَصَرٌ۔

اشتر سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ لوگ جو بات سنتے ہیں وہ ان میں سے پھیل جاتی ہے تو آپ ہمیں بھی انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کوئی ایسی وصیت نہیں فرمائی جو آپ نے لوگوں کو وصیت نہ فرمائی ہو، البتہ میری تلوار کی نیام میں ایک صحیفہ ہے، اس میں لکھا ہوا ہے: "(قصاص کے معاملے میں) تمام مومنوں کے خون برابر اہمیت کے حامل ہیں، ان میں سے کوئی ایک آدمی کسی کو امان دے دے گا تو باقی سب اس کی پابندی کریں گے، کسی مومن کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۵۹]۔

14,15- بَابُ تَعْظِيْمِ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

14,15- معاہد کو قتل کرنے کی سنگینی

4751: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ ﷺ قَالَ

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی معاہد (ذمی شخص) کو بلاوجہ قتل کر دیا اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِيْ غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔

نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۷۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۹۴]۔

4752: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ اَنْ يَّشُمَّ رِيْحَهَا۔

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی نفس معاہد کو ناحق قتل کر دیا اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا کہ وہ اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھ پائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۵۶]۔

4753: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ سَبْعِيْنَ عَامًا۔

نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کسی معاہد کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو تک نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت (کی دوری) سے پائی جاتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۶۵۹]۔

4754: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ قَتِيْلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اہل ذمہ میں سے کسی شخص کو قتل کر دیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا جب کہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آجاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۸۶۱۶]۔

15,16-بَابُ سُقُوْطِ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيْكِ فِيْمَا دُوْنَ النَّفْسِ

15,16-اگر مملوک قتل سے کم نوعیت کا جرم کریں تو ان کا آپس میں قصاص نہیں

4755: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محتاج لوگوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا۔

کے ایک غلام نے مال دار لوگوں کے ایک غلام کا کان کاٹ لیا، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان کے لیے کچھ بھی مقرر نہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٤٥٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٦٣]۔

16,17-بَابُ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

16,17-دانت کا قصاص

4756: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ۔

سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانت ٹوٹ جانے پر قصاص کا فیصلہ فرمایا، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی کتاب تو قصاص کا حکم دیتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٥]۔

4757: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

سیدنا سمرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کریں گے، اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٥٠)]۔

4758: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ۔

سیدنا سمرہ ؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے غلام کو خصی کیا ہم اسے خصی کریں گے اور جس نے اپنے غلام کے کسی عضو کو کاٹا تو ہم اس کے عضو کو کاٹیں گے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٥٠)]۔

4759: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ ﷺ

سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ سیدنا ربیع ؓ کی بہن ام حارثہ ؓ نے ایک آدمی کو زخمی کر دیا، پس وہ نبی ﷺ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةٍ لَا وَاللهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ يَا أُمَّ الرُّبَيِّعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللهِ قَالَتْ لَا وَاللهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ۔

پاس مقدمہ لائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قصاص وقصاص“ ام ربیع رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول! کیا فلاں خاتون سے قصاص لیا جائے گا؟ نہیں، اللہ کی قسم! اس سے کبھی قصاص نہیں لیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سبحان اللہ، ام ربیع! اللہ کی کتاب میں قصاص ہے“ انہوں نے عرض کیا، نہیں، اللہ کی قسم! اس سے کبھی قصاص نہیں لیا جائے گا، پس وہ یہی کہتی رہیں حتیٰ کہ انہوں نے دیت لینا قبول کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے قسم کھالیں تو وہ اسے پورا فرما دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٧٥/ ٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٢]۔

17,18-بَابُ الْقِصَاصِ مِنَ الثَّنِيَّةِ

17,18-سامنے کے دانتوں میں قصاص

4760: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَنَسٌ أَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ وَكَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْأَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ أَخُوهَا وَهُوَ عَمُّ أَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ أُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کے سامنے کے دانت توڑ دیے، تو اللہ کے نبی ﷺ نے قصاص کا فیصلہ فرمایا، ان کے بھائی انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا فلاں خاتون کے سامنے کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! فلاں خاتون کے دانت نہیں توڑے جائیں گے، راوی نے بیان کیا: اس سے پہلے وہ اس (لڑکی) کے گھر والوں سے معافی اور دیت کی بات کر چکے تھے، پس جب ان کے بھائی نے قسم کھائی وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے چچا تھے اور غزوہ احد میں شہید ہو گئے تھے تو وہ لوگ معاف کرنے پر راضی ہو گئے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے کچھ ایسے بندے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے قسم کھالیں تو اللہ اسے پورا فرما دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٥]۔

4761: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوْا اِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْاَرْشُ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ قَالَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَ عَفَوْا فَقَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَاَبَرَّهٗ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ربیع رضی اللہ عنہا نے ایک لڑکی کے سامنے کے دانت توڑ دیے، انہوں نے ان سے معافی کی درخواست کی تو انہوں نے انکار کر دیا، انہوں نے دیت کی پیش کش کی تو وہ اس پر بھی راضی نہ ہوئے، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے قصاص کا حکم فرمایا، سیدنا انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ربیع رضی اللہ عنہا کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، نہیں توڑے جائیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: "انس! اللہ کی کتاب قصاص کا فیصلہ کرتی ہے۔" پس وہ حضرات راضی ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے قسم کھالیں تو اللہ اسے پورا فرما دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٤٩)، نسائي: (الحديث: ١٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٦]۔

18,19-بَابُ الْقَوَدِ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ

18,19-دانت سے کاٹنے کا قصاص اور اس بارے میں سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

4762: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهٗ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهٗ اَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدٰى عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا تَاْمُرُنِيْ تَاْمُرُنِيْ اَنْ اٰمُرَهٗ اَنْ يَّدَعَ يَدَهٗ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ اِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ اِلَيْهِ يَدَكَ حَتّٰى يَقْضَمَهَا ثُمَّ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا، پس اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے والے دانت گر گئے، پس اس نے اس کے خلاف رسول اللہ ﷺ سے مدد کی درخواست کی، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "تم مجھے کیا کہتے ہو تم مجھے کہتے ہو کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رکھ چھوڑے اور تم اسے اس طرح چبا ڈالو جس طرح اونٹ چبا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ۔

ڈالتا ہے، اگر تم چاہو تو اپنا ہاتھ اس کے حوالے کر دو حتیٰ کہ وہ اسے چبائے، پھر اگر تم چاہو تو اسے کھینچ لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٧٣/ ٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٤٠]۔

4763: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ أُخْرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے بازو پر دانت سے کاٹ لیا پس اس نے کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، پس نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ نے اسے باطل قرار دے دیا، اور فرمایا: "تم نے ارادہ کیا کہ تم اپنے بھائی کے گوشت کو چبا جاؤ جس طرح اونٹ چباتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٨٩٢)، مسلم: (الحديث: ١٨)، ترمذی: (الحديث: ١٤١٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٥٧)، نسائی: (الحديث: ٤٧٧٤، ٤٧٧٥، ٤٧٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٢٣]۔

4764: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، یعلی نے ایک آدمی سے لڑائی کی تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو دانت سے کاٹ لیا، پس اس نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، پس وہ جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے، اس کے لیے کوئی دیت نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٧٣)]۔

4765: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس نے دانت سے کاٹا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے کوئی دیت نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٧٣)]۔

4766: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَهَا۔

نے کسی دوسرے آدمی کے بازو پر دانت سے کاٹ لیا اس نے بازو کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، وہ نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے ارادہ کیا کہ تم اپنے بھائی کے بازو کو چبا دو جس طرح اونٹ چباتا ہے؟“ پس آپ ﷺ نے اسے باطل قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٧٣)]۔

19,20- بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

19,20- وہ آدمی جو اپنا دفاع کرتا ہے

4767: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَبْطَلَهَا۔

سیدنا یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ایک آدمی کے ساتھ لڑائی ہو گئی تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو دانت سے کاٹ لیا، اس نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت نکل گئے، نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اس طرح دانت سے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے؟“ پس آپ ﷺ نے اس کو باطل قرار دے دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٤٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٤٧]۔

4768: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا۔

سیدنا یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو تمیم کے ایک آدمی نے ایک آدمی سے جھگڑا کیا، پس اس نے اس کے ہاتھ پر دانت سے کاٹ لیا، اس نے اس (ہاتھ) کو کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو اس طرح دانت سے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے؟“ پس آپ ﷺ نے اسے باطل قرار دے دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٧٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

20,21-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَآءٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

20,21-اس حدیث میں عطاء پر اختلاف کا ذکر

4769: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلٰى ابْنَيْ اُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَ مَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهٗ فَجَذَبَهَا مِنْ فِيْهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهٗ فَاَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ فَيَعَضُّهٗ كَعَضِيْضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَاْتِيْ يَطْلُبُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهٗ فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سلمہ بن امیہ اور یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے اور ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی تھا، پس اس نے مسلمانوں کے ایک شخص سے جھگڑا کیا، اس آدمی نے اس کے بازو پر دانت سے کاٹ لیا، اس نے اسے اس کے منہ سے کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، وہ آدمی دیت کے حصول کے لیے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس جاتا ہے وہ اسے اونٹ کا کاٹنے کی طرح کاٹتا ہے، پھر وہ آکر دیت کا مقابلہ کرتا ہے؟ اس کے لیے کوئی دیت نہیں" پس رسول اللہ ﷺ نے اسے باطل قرار دیا۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٥٤، ١١٨٣٥]۔

4770: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَاَهْدَرَهَا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ پس اس کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے اس کو رائیگاں قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٢٦٥، ٢٩٧٣، ٤٤١٧، ٦٨٩٣)، مسلم: (الحديث: ١٨، ٢٠، ٢٢، ٢٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٨٤)، نسائي: (الحديث: ٤٧٨١، ٤٧٨٢، ٤٧٨٣، ٤٧٨٤، ٤٧٨٥، ٤٧٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٣٧]۔

4771: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً اُخْرٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ يَعْلٰى وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ يَعْلٰى اَنَّهُ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهٗ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَخَاصَمَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَدَعُهَا يَقْضِمُهَا

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مزدور کو اجرت پر رکھا۔ اس نے کسی شخص سے جھگڑا کیا تو اس کے ہاتھ کو دانت سے کاٹ لیا۔ پس اس کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا وہ اسے (تمہارے منہ میں) چھوڑ دیتا وہ اسے اونٹ کے چبانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

کی طرح چبا دیتا؟"

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

4772: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا فَقَاتَلَ اَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ الْاٰخَرُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاَتَى النَّبِيَّ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَاَهْدَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی، پس میں نے ایک مزدور اجرت پر لیا۔ میرے مزدور نے ایک آدمی سے لڑائی کی۔ پس اس مزدور نے دانت سے کاٹ لیا۔ تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے، وہ نبی ﷺ پاس آیا تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا۔ پس نبی ﷺ نے اسے رائیگاں قرار دیا۔

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

4773: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ اَوْثَقَ عَمَلٍ فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي اَجِيرٌ فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا اِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ اِصْبَعَهُ فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ اَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا۔

سیدنا یعلی ابن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں شرکت کی۔ وہ میرے دل میں میرا سب سے زیادہ بھروسے والا عمل تھا۔ میرا ایک مزدور تھا، اس نے ایک آدمی سے لڑائی کی تو ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی کی انگلی پر دانت سے کاٹ لیا پس اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے اس کے سامنے کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا اور فرمایا: "کیا وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں دیئے رکھتا کہ تم اسے چبا دیتے؟"

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

4774: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَادِيَةَ لَكَ۔

ابن یعلی نے اپنے والد سے اس شخص کے مثل روایت کیا جس نے دانت سے کاٹ لیا تھا تو اس کے سامنے کے دانت گر گئے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے کوئی دیت نہیں۔"

حكم الحديث: (صحیح الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4775: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ اَنَّ اَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ اُخْرَ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ فَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

صفوان بن یعلی ابن امیہ سے روایت ہے کہ یعلی ابن امیہ کے مزدور کے بازو پر ایک دوسرے شخص نے دانت سے کاٹ لیا۔ اس نے اسے اس کے منہ سے کھینچا، پس وہ نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لائے جب کہ اس کے سامنے کے دانت گر چکے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کو باطل قرار دیا، اور فرمایا: کیا وہ اپنا بازو چھوڑ دیتا کہ تو اس کو اس طرح چبا ڈالتا جس طرح اونٹ چبا ڈالتا ہے؟"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

4776: اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى اَنَّ اَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَاْجَرَ اَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا اَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ فَيَعَضُّ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ فَاَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ۔

صفوان بن یعلی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کیا۔ پس انہوں نے ایک مزدور اجرت پر رکھا اس نے ایک آدمی سے لڑائی کی۔ پس اس آدمی نے اس کے بازو پر دانت سے کاٹ لیا۔ جب اسے تکلیف ہوئی تو اس نے اسے کھینچا پس اس کے سامنے کے دانت گر گئے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی قصد کرتا ہے تو وہ اپنے بھائی کو اس طرح دانت سے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے؟" پس آپ نے اس کے سامنے کے دانتوں (کے گرنے) کو باطل قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٠)]۔

21,22-بَابُ الْقَوَدِ فِي الطَّعْنَةِ

21,22-چوکا دینے میں قصاص

4777: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا اَقْبَلَ رَجُلٌ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ کوئی چیز تقسیم کر رہے تھے۔ ایک آدمی آیا آپ پر جھک گیا تو رسول اللہ ﷺ نے خم دار چھڑی کے ساتھ اسے چوکا دیا جو کہ آپ کے پاس تھی۔ پس وہ آدمی باہر نکل گیا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آؤ قصاص لے لو۔“ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! نہیں، بلکہ میں نے معاف کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٣٦)، نسائي: (الحديث: ٤٧٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٤٧]۔

4778: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ اَنْبَاَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا اِذْ اَكَبَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ۔

سیدنا ابو سعید خدری ؓ نے بیان کیا۔ اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ کوئی چیز تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک آدمی آپ پر جھک گیا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس خم دار چھڑی تھی پس آپ نے اس کے ساتھ اسے چوکا دیا تو اس آدمی نے چیخ ماری۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”آؤ قصاص لے لو۔“ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! نہیں بلکہ میں نے معاف کر دیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٨٧)]۔

22,23-بَابُ الْقَوَدِ مِنَ اللَّطْمَةِ

22,23- تھپڑ مارنے پر قصاص

4779: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ ؓ اَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي اَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ اَهْلِ الْاَرْضِ تَعْلَمُونَ اَكْرَمُ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالُوا اَنْتَ فَقَالَ اِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوا اَحْيَاءَنَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا۔

سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کے دور جاہلیت کے کسی باپ دادا کے بارے میں طعن کیا تو سیدنا عباس ؓ نے اسے تھپڑ مار دیا۔ پس اس کی قوم کے افراد آئے انہوں نے کہا: ہم انہیں ضرور تھپڑ ماریں گے جس طرح عباس ؓ نے اسے تھپڑ مارا ہے۔ انہوں نے تو ہتھیار اٹھا لیے۔ پس نبی ﷺ تک بات پہنچی تو آپ منبر پر چڑھ گئے تو فرمایا: ”لوگو! تم تمام زمین والوں میں سے کسی شخص کو اللہ عزوجل کے ہاں سب سے زیادہ معزز سمجھتے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: آپ کو۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”عباس ؓ مجھ سے ہیں، اور میں ان میں سے ہوں، تم ہمارے فوت ہو جانے والے افراد کو برا بھلا نہ کہو پس تم اس طرح ہمارے زندوں کو ایذاء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پہنچاتے ہو۔" پس وہ لوگ آئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم آپ کی ناراضی سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ ہمارے لیے مغفرت طلب فرمائیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٤٥]۔

23,24-بَابُ الْقَوَدِ مِنَ الْجَبْذَةِ

23,24-گردن میں چادر ڈال کر کھینچنے پر قصاص

4780: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا قَامَ قُمْنَا فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتّٰى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَجَرَّ رَقَبَتَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْمِلْ لِيْ عَلٰى بَعِيْرَيَّ هٰذَيْنِ فَاِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَّالِكَ وَلَا مِنْ مَّالِ اَبِيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللهَ لَا اَحْمِلُ لَكَ حَتّٰى تُقِيْدَنِيْ مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِيْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ لَا وَاللهِ لَا اُقِيْدُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا وَاللهِ لَا اُقِيْدُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْاَعْرَابِيِّ اَقْبَلْنَا اِلَيْهِ سِرَاعًا فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ كَلَامِيْ اَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتّٰى اٰذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِّنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ احْمِلْ لَهُ عَلٰى بَعِيْرٍ شَعِيْرًا وَعَلٰى بَعِيْرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرِفُوْا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا کرتے تھے۔ جب آپ کھڑے ہوتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے۔ پس آپ ایک دن کھڑے ہوئے تو ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ حتیٰ کہ جب آپ مسجد کے وسط میں پہنچے تو ایک آدمی آپ کو ملا تو اس نے اپنی چادر کے ساتھ آپ کو پیچھے سے کھینچا، آپ کی چادر سخت تھی پس آپ کی گردن سرخ ہو گئی۔ اس نے کہا: محمد (ﷺ)! میرے ان دونوں اونٹوں پر غلہ لاد دیں۔ اس لیے کہ آپ اپنے مال میں سے دیں گے نہ اپنے باپ کے مال سے دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہیں میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں تمہیں غلہ نہیں دوں گا حتیٰ کہ تم نے جو میری گردن کو کھینچا ہے اس کا مجھے قصاص دو۔" اس اعرابی نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ کو قصاص نہیں دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے تین بار ایسے فرمایا: تو وہ ہر بار یہی کہتا: نہیں اللہ کی قسم! میں آپ کو قصاص نہیں دوں گا۔ پس جب ہم نے اس اعرابی کی بات سنی تو ہم جلدی کے ساتھ اس کی طرف لپکے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: "جس نے میرا کلام سنا ہے میں اسے قسم دیتا ہوں کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ہلے حتیٰ کہ میں اسے اجازت دے دوں" رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: "اے فلاں! ایک اونٹ پر جو اور ایک اونٹ پر کھجور لاد دو۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چلے جاؤ۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٠١]۔

24,25-بَابُ الْقِصَاصِ مِنَ السَّلَاطِيْنِ

24,25-بادشاہوں سے قصاص

4781: أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ۔

ابو فراس سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ذات سے قصاص / بدلہ دلاتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٦٤]۔

25,26-بَابُ السُّلْطَانِ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ

25,26-بادشاہ سے غلطی ہو جائے

4782: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَاجَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَ كَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَ كَذَا فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَ مُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَ كَذَا فَرَضُوا قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ قَالَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابو جہم ابن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو صدقہ وصول کرنے بھیجا۔ پس ایک آدمی نے اپنے صدقہ کے بارے میں ان سے جھگڑا کیا تو ابو جہم رضی اللہ عنہ نے اس کی پٹائی کر دی۔ پس وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول! قصاص۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اتنا اور اتنا مال لے لو۔" وہ اس پر راضی نہ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اتنا اور اتنا مال لے لو۔" وہ اس پر راضی ہو گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں لوگوں کو مخاطب کر کے انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتاتا ہوں۔" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پس نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "یہ لوگ میرے پاس آئے تو انہوں نے قصاص لینا چاہا۔ میں نے انہیں اتنا اور اتنا مال دینے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَ مُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ اَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ۔

کی پیش کش کی تو وہ راضی ہو گئے۔" انہوں نے کہا: نہیں، پس مہاجرین نے انہیں سزا دینے کا قصد کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ رک جاؤ! پس وہ رک گئے پھر آپ ﷺ نے انہیں بلا کر فرمایا: "کیا تم راضی ہو گئے ہو؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں لوگوں کو مخاطب کر کے انہیں بتاتا ہوں کہ تم راضی ہو چکے ہو۔" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پس آپ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: پھر فرمایا: "کیا تم راضی ہو گئے ہو؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٣٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٣٦]۔

26,27-بَابُ الْقَوَدِ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ

26,27-لوہے (تلوار وغیرہ) کے بغیر قصاص

4783: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ يَهُودِيًّا رَاٰى عَلَى جَارِيَةٍ اَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَخْكِيهَا اَنْ لَا فَقَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَخْكِيهَا اَنْ لَا قَالَ اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَ شُعْبَةُ بِرَاْسِهِ يَخْكِيهَا اَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

سیدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی/ لڑکی پر پازیب/ چاندی کے چمکدار زیورات دیکھے تو اس نے ایک پتھر کے ساتھ اسے قتل کر دیا۔ اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا جب کہ اس میں زندگی کی رمق باقی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا فلاں شخص نے تجھے قتل کیا ہے؟" اس نے سر کے اشارے سے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا فلاں شخص نے تجھے قتل کیا ہے؟" اس نے اپنے سر کے اشارے سے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا فلاں شخص نے تجھے قتل کیا ہے؟" اس نے اشارے سے کہا: جی ہاں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر دو پتھروں کے درمیان قتل کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٧٧، ٦٨٧٩، ٥٢٩٥)، مسلم: (الحدیث: ١٦٧٢/ ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٢٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣١]۔

4784: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ عَنْ

قیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خثعم کی ایک قوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِسْمَاعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً اِلٰى قَوْمٍ مِّنْ خَثْعَمَ فَاسْتَعْصَمُوْا بِالسُّجُوْدِ فَقُتِلُوْا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَّعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا تَرَاءٰى نَارَاهُمَا۔

کی طرف ایک لشکر بھیجا، پس انہوں نے سجدوں کے ذریعے بچاؤ اختیار کیا تو انہیں قتل کر دیا گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے نصف دیت کا فیصلہ فرمایا، اور فرمایا: ''میں مشرک کے ساتھ رہنے والے ہر مسلمان سے بیزار و بری ہوں۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سن لو! ان دونوں (مسلمان اور مشرک) کی آگ اکٹھی نہیں دیکھی جا سکتی۔'' (یعنی دونوں مذہب اور دونوں ثقافتیں ایک ساتھ نہیں چل سکتیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٠٤، ١٦٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٢٧ و ١٩٢٣٣]۔

27,28-بَابُ تَاْوِيْلِ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ

27,28-اللہ عزوجل کے فرمان: ((جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو دستور کے مطابق اس کی اتباع کی جائے اور احسان کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے)) کی تفسیر

4785: اَخْبَرَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيْهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى اِلٰى قَوْلِهٖ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ اَنْ يَّقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوْفٍ يَقُوْلُ يَتَّبِعُ هٰذَا بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ وَيُؤَدِّيْ هٰذَا بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بنی اسرائیل میں قصاص تھا، ان میں دیت نہ تھی۔ پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((تم پر قتل کے بارے میں قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے میں آزاد، غلام کے بدلے میں غلام اور عورت کے بدلے میں عورت)) یہاں تک ((پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو دستور کے مطابق اس کی اتباع کی جائے اور احسان کے ساتھ اسے ادا کیا جائے))۔ پس معافی یہ ہے کہ وہ قتل عمد میں دیت قبول کر لے، اور معروف کے ساتھ اتباع یہ ہے کہ وہ کہے وہ اس کی معروف / دستور کے مطابق اتباع کرے گا۔ اور احسان کے ساتھ ادائیگی سے مراد ہے کہ وہ اسے احسان کے ساتھ ادا کرے گا۔ ((یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے)) اس سے جو تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا وہ قصاص تھا دیت نہیں تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٩٨، ٦٨٨١)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤١٥]۔

4786: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُو اِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هٰذِهِ الْاُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي اِسْرَائِيلَ۔

مجاہد نے بیان کیا: بنو اسرائیل پر قصاص تھا ان پر دیت نہیں تھی۔ پس اللہ عزوجل نے ان پر دیت نازل فرمائی۔ پس اس نے بنی اسرائیل پر فرض کیے گئے حکم میں سے اس امت پر اسے تخفیف بنادیا۔ (کہ دیت مقرر کر دی)۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٩٥)]۔

28,29-بَابُ الْاَمْرِ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

28,29-قصاص سے درگزر کرنے کا حکم

4787: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَاصٍ فَاَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قصاص کا مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس میں معاف کرنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٩٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٧٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٥]۔

4788: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَ بَهْزُبْنُ اَسَدٍ وَ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ مَا اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ اِلَّا اَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ کے پاس جب بھی قصاص کا مقدمہ پیش کیا گیا ہے آپ نے اس میں معاف کرنے کا ہی حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٩٧)]۔

29,30- بَابُ هَلْ يُوْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ إِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ عَنِ الْقَوَدِ

29,30- کیا عمداً قتل کرنے والے سے دیت لی جائے گی جب کہ مقتول کا وارث قصاص معاف کر دے

4789: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُّقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُّفْدٰى۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو اسے دو میں سے ایک کا اختیار ہے اسے قصاص دلایا جائے یا دیت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٤٣٤)، مسلم: (الحديث: ٤٤٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠١٧، ٣٦٤٩، ٣٦٥٠)، ترمذی: (الحديث: ١٤٠٥، ٢٦٦٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٢٤)، نسائي: (الحديث: ٤٨٠٠، ٤٨٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٨٢، ١٩٥٨٨]۔

4790: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُّقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُّفْدٰى۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے: یا تو اسے قصاص دلایا جائے یا اسے دیت دلائی جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٩٩)]۔

4791: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ مُرْسَلٌ۔

ابو سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا کوئی قتل کر دیا جائے۔“ یہ روایت مرسل ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٩٩)]۔

30,31-بَابُ عَفْوِ النِّسَآءِ عَنِ الدَّمِ

30,31-خواتین قصاص معاف کر سکتی ہیں

4792: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حِصْنٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ح وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حِصْنٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِيْنَ اَنْ يَنْحَجِزُوا الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَاِنْ كَانَتِ امْرَاَةً۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مقتول کے ورثاء کو چاہیے کہ وہ قصاص لینے سے رک جائیں۔ اور قرابت کے لحاظ زیادہ قریب شخص پہلے معاف کرے پھر اسکے بعد والا خواہ وہ کوئی خاتون ہو۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٠٦]۔

31,32-بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ

31,32-جو شخص کسی پتھر یا کوڑے سے قتل کر دیا جائے

4793: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا اَوْ رِمِّيَّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهٗ عَقْلُ خَطَاٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهٖ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اندھا قتل ہو جائے (یعنی قاتل اور حالت قتل معلوم نہ ہو) یا لوگوں کے درمیان ہونے والی تیر اندازی میں مارا جائے یا کسی پتھر یا کوڑے یا کسی لاٹھی کے ساتھ مارا جائے تو اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہے۔ اور جس نے عمداً قتل کیا وہ اس کے ہاتھ کا قصاص ہے (ضرور قصاص ہو گا) پس جو شخص اس کے اور اس (قصاص) کے درمیان حائل ہو جائے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اس کا کوئی نفل قبول ہے نہ کوئی فرض۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٤٠، ٤٥٣٩، ٤٥٩١)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٣٥)، نسائي: (الحديث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٤٨٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٣٩]۔

4794: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ اَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَأِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اندھا قتل ہو جائے یا کسی پتھر یا کوڑے یا لاٹھی لگنے سے مارا جائے تو اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہے، اور جسے عمداً قتل کیا جائے تو اس کا قصاص ہے، اور جو شخص اس کے اور اس کے درمیان حائل ہو جائے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور سارے لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ اس سے کوئی نفل قبول فرماتا ہے نہ کوئی فرض۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠٣)]۔

32,33-بَابُ كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمَدِ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَيُّوْبَ فِيْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ فِيْهِ

32,33- شبہ عمد کی دیت اور اس میں قاسم بن ربیعہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف کا بیان

4795: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَتِيْلُ الْخَطَأِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

سیدنا عبد اللہ ابن عمرو ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جسے خطا سے قتل کیا جائے وہ وہ شبہ عمد کے زمرے میں آتا ہے، جیسے کسی کو کوڑے یا لاٹھی سے مارا جائے، اس کی دیت سو اونٹ ہے، ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٢٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩١١، ١٩١٩٤]۔

4796: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ۔

قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح (مکہ) کے دن خطبہ ارشاد فرمایا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٠٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33,34-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى خَالِدِ الْحَذَّاءِ

33,34-خالد الحذاء پر اختلاف کا بیان

4797: اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سن لو! قتل خطا شبہ عمد ہے جو کوڑے، اور لاٹھی سے مارا جائے، دیت سو اونٹ ہے، ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٤٧، ٤٥٤٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٢٧)، نسائي: (الحدیث: ٤٨٠٨، ٤٨١٠، ٤٨١١، ٤٨١٢، ٤٨١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٨٩، ١٩١٠٠]۔

4798: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ فِيْهَا اَرْبَعُوْنَ ثَنِيَّةً اِلٰى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ۔

عقبہ بن اوس نے نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”سن لو! قتل خطا شبہ عمد کی طرح ہے جو کوڑے، لاٹھی اور پتھر سے ہو وہ دیت مغلظہ سو اونٹ ہے، ان میں سے چالیس چھ اور نو سال کی عمر کے درمیان ہوں اور وہ سب حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

4799: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَ الْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

عقبہ بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سن لو! قتل خطا وہ ہے جو کوڑے اور لاٹھی سے مارا جائے اس میں دیت سو اونٹ ہے ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4800: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ قَتِيلٍ خَطَأً الْعَمَدِ اَوْ شِبْهِ الْعَمَدِ قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا۔

یعقوب بن اوس نے نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب فتح کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو فرمایا: ”سن لو سارے قتل خطا عمد یا شبہ عمد جو کوڑے اور لاٹھی کے ساتھ مارا جائے (اس کی دیت سو اونٹ ہے) ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

4801: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيلَ الْخَطَأِ الْعَمَدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا۔

یعقوب بن اوس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب فتح کے سال مکہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”سن لو! قتل خطا عمد وہ ہے جو کوڑے اور لاٹھی کے ساتھ مارا جائے (اس کی دیت سو اونٹ ہے) ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

4802: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا۔

یعقوب بن اوس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں بیان کیا کہ نبی ﷺ فتح کے سال مکہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: ”سن لو! قتل خطا عمد وہ ہے جو کوڑے اور لاٹھی سے مارا جائے، (اس کی دیت سو اونٹ ہے) ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

4803: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے، تو اللہ کی حمد وثنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَأِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيهِ مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

بیان کی۔ اور فرمایا: "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے جس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس نے اکیلے ہی اتحادیوں کو شکست دی، سن لو! قتل خطا عمد جو کوڑے اور لاٹھی سے قتل ہو وہ شبہ عمد کی طرح ہے اس میں دیت سو اونٹ سے ہے ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٧٢]۔

4804: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِي بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خطا شبہ عمد یعنی: لاٹھی اور کوڑے کے ساتھ مارا جائے (اس کی دیت) سو اونٹ ہے، ان میں سے چالیس حاملہ ہوں گی۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٧٠٧)]۔

4805: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّ ثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَّ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَّ عَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ قَالَ وَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَ إِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ قَالَ وَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو خطا سے مارا جائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہے، تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقہ اور اور دس نر بنو لبون۔" اور رسول اللہ ﷺ بستی والوں پر اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے مساوی چاندی (درہموں) کی قیمت لگاتے تھے، آپ اس کی اونٹوں کے مالکوں پر قیمت لگاتے جب وہ مہنگے ہوتے تو ان کی قیمت بھی زیادہ لگاتے، اور جب سستے ہوتے تو پھر آپ حالات کے مطابق قیمت بھی کم کر دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں یہ قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار یا اس کے مساوی چاندی تک پہنچ گئی تھی، اور رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ جس کی دیت گایوں میں ہو تو گایوں والوں پر دو سو گائیں ہیں، جس کی دیت بکریوں میں ہو تو وہ دو ہزار بکریاں ہیں، اور رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي الْبَقَرِ عَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاةِ اَلْفَيْ شَاةٍ وَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْعَقْلَ مِيْرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيْلِ عَلٰى فَرَائِضِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ وَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّعْقِلَ عَلَى الْمَرْاَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوْا وَلَا يَرِثُوْنَ مِنْهُ شَيْئًا اِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَاِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُوْنَ قَاتِلَهَا۔

اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ دیت مقتول کے ورثاء کے درمیان میراث کے حصے کے مطابق تقسیم ہوگی جو بچ جائے گا وہ عصبہ کے لیے ہے، اور رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کہ عورت کی طرف سے دیت اس کا عصبہ دیں گے خواہ وہ کوئی بھی ہوں، وہ اس (دیت) سے کسی چیز کے وارث نہیں بنیں گے بجز اس کے جو اس کے وارثوں سے بچ جائے گا، اگر وہ قتل ہو جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کے درمیان ہوگی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لیں گے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٤١، ٤٥٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٠٩ و ٨٧١٠]۔

34,35-بَابُ ذِكْرِ اَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَأ

34,35-دیت خطا کے اونٹوں کی عمر کا بیان

4806: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْخَطَأِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَ عِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرًا وَّ عِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّ عِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَّ عِشْرِيْنَ حِقَّةً۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دیت خطا میں بیس بنت مخاض، بیس ابن مخاض نر، بیس بنت لبون، بیس جذعہ اور بیس حقہ کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٨٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٩٨]۔

35,36-بَابُ ذِكْرِ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

35,36-چاندی سے دیت ادا کرنا

4807: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ح وَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک دوسرے آدمی کو قتل کر دیا۔ تو نبی ﷺ نے اس کی بارہ ہزار دیت مقرر فرمائی اور اللہ تعالیٰ کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَ ذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللهُ وَ رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِي أَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ۔

فرمان ذکر کیا: ((اور انہوں نے ان پر کوئی اعتراض نہ کیا مگر یہ کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں مال ادا کر دیا۔)) ان کے دیت لینے کے بارے میں۔ الفاظ حدیث ابوداؤد کے ہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٥٤٦)، ترمذی: (الحديث: ١٣٨٨، ١٣٨٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٦٢٩، ٢٦٣٢)، نسائي: (الحديث: ٤٨١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٦٥]۔

4808: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَعْنِي فِي الدِّيَةِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دیت میں بارہ ہزار کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨١٧)]۔

36,37-بَابُ عَقْلِ الْمَرْأَةِ

36,37- عورت کی دیت

4809: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورت کی دیت آدمی کی دیت کے مثل ہے حتی کہ وہ اس کی دیت سے تہائی کو پہنچ جائے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٤٩]۔

37,38-بَابُ كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ

37,38- کافر کی دیت

4810: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَ ذَكَرَ كَلِمَةً

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَقْلُ اَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى۔

ذمہ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے نصف ہے، اور وہ یہود ونصاریٰ ہیں۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧١٤]۔

4811: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کافر کی دیت مومن کی دیت سے نصف ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ١٤١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٥٨]۔

38,39-بَابُ دِيَةِ الْمُكَاتَبِ

38,39-مکاتب کی دیت

4812: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلٰى قَدْرِ مَا اَدّٰى۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے اس مکاتب کے بارے میں جسے قتل کر دیا جائے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کا جتنا حصہ آزاد ہو چکا تھا اس حساب سے اس کی دیت آزاد شخص کی دیت کے برابر ہوگی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٥٨١)، نسائي: (الحديث: ٤٨٢٣، ٤٨٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٤٢]۔

4813: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِي الْمُكَاتَبِ اَنْ يُّؤَدِّيَ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے مکاتب کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ اس کا جتنا حصہ آزاد ہوا ہے اس حساب سے اس کی دیت آزاد شخص کی دیت ہوگی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٢٢)]۔

4814: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عِكْرِمَةَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے مکاتب کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ اس نے اپنی مکاتبت میں سے جتنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُؤَدِّي بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ۔

حصہ ادا کیا ہے اسی مناسبت سے آزاد شخص کی دیت دیا جائے گا اور جو باقی ہے وہ غلام کی دیت کے حساب سے ہوگی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٢٢)]۔

4815: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُكَاتَبُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔

حماد نے عکرمہ عن خلاس عن علی کی سند سے بیان کیا۔ ایوب نے عکرمہ عن سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سند سے بیان کیا انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مکاتب جس قدر مکاتبت میں سے ادا کرے گی اسی قدر وہ آزاد ہوگا، اور اسی کی آزادی کے حساب سے اسی پر حد قائم کی جائے گی، اور آزادی کے حساب ہی سے وہ میراث پائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، أنظر تحفة الأشراف: ١٠٠٨٦، ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٨٢)، ترمذي: (الحديث: ١٢٥٩)، نسائي: (الحديث: ٤٨٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٩٣]۔

4816: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَمَرَ أَنْ يُؤَدِّيَ مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مکاتب رسول اللہ ﷺ کے دور میں قتل ہو گیا، تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس نے مکاتبت میں سے جو ادا کیا ہے اسی حساب سے اسے آزاد شخص کی دیت دی جائے، اور جو اس نے ادا نہیں کیا اتنی مملوک کی دیت دی جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٢٦)]۔

39,40-بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ

39,40-عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت

4817: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا، تو اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے پیٹ کے بچے کی پچاس بکریاں دیت مقرر فرمائی، اور اس دن سے پتھر مارنے سے منع فرما دیا۔ ابو نعیم نے اسے مرسل روایت کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَرْسَلَهُ أَبُو نُعَيْمٍ۔

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [ابو داود: (الحديث: ٤٥٧٨)، نسائي: (الحديث: ٤٨٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٠٦، ١٨٨٨٤]۔

4818: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتِ الْمَخْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةٍ مِنَ الْغُرِّ وَنَهٰى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا وَهْمٌ وَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرِّ الْغَنَمِ وَ قَدْرُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ۔

سیدنا عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا تو اس عورت کا جس کو پتھر لگا تھا حمل ساقط ہو گیا، پس نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس کے بچے کی دیت پانچ سو بکریاں مقرر فرمائی اور اس دن سے پتھر مارنے سے منع فرما دیا۔

ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ وہم ہے، ہو سکتا ہے کہ انہوں نے سو بکریوں کا ارادہ کیا ہو، پتھر پھینکنے کی ممانعت عبداللہ بن بریدہ، عن عبداللہ بن مغفل کی سند سے روایت کی گئی ہے۔

حكم الحديث: (ضعيف الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٨٢٨)]۔

4819: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ شَكَّ كَهْمَسٌ۔

سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو پتھر/کنکری پھینکتے ہوئے دیکھا، تو فرمایا: کنکری/پتھر نہ پھینکو۔ اس لیے کہ اللہ کے نبی ﷺ پتھر/کنکری پھینکنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ یا آپ اس کنکری پھینکنے کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔ کہمس کو شک ہوا۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٥٤٧٩)، مسلم: (الحديث: ١٩٥٤/ ٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٥٩]۔

4820: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ رضي الله عنه اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ إِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ۔

طاؤس سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پیٹ کے بچے (کی دیت) کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا۔ تو حمل بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچے (کی دیت) کے بارے میں غلام کا فیصلہ فرمایا۔ طاؤس نے کہا: گھوڑا غرہ (گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی اور چمک) ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٥٣)]۔

4821: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَ زَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے بنو لحیان کی ایک عورت کے پیٹ کے بچے کے متعلق فیصلہ فرمایا جو کہ مردہ حالت میں ساقط ہو گیا تھا۔ ایک غلام یا ایک لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے خلاف غلام کا فیصلہ فرمایا تھا وفات پا گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کی ہے، جب کہ دیت اس کے پدری رشتہ داروں پر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٧٤٠، ٦٩٠٩)، مسلم: (الحديث: ١٦٨١/ ٣٥)، ابو داود: (الحديث: ٤٥٧٧)، ترمذی: (الحديث: ٢١١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٢٥]۔

4822: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِيْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَ قَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَ وَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِيْ سَجَعَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل قبیلے کی دو عورتیں لڑ پڑیں تو ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا، اور اس نے اسے اور اس کے پیٹ کے بچے کو مار ڈالا، پس وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لائے تو رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اس کے پیٹ کے بچے کی دیت غلام یا لونڈی ہے، اور اس عورت کی دیت اس کے پدری رشتہ داروں پر عائد فرمائی، اور اس کی اولاد کو اور جو ان کے ساتھ ہیں انہیں اس کا وارث قرار دیا۔ تو حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اس کا تاوان کس طرح ادا کروں جس نے پیا نہ کھایا نہ کلام کیا اور نہ ہی چیخا چلایا؟ پس اس طرح کا خون رائیگاں جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو کاہنوں کے بھائیوں جیسا ہے“ اپنے مسجع کلام کی وجہ سے جو اس نے مسجع کلام پیش کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٩١٠)، مسلم: (الحديث: ١٦٨١/ ٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٢٠ و ١٥٣٠٨]۔

4823: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہذیل قبیلے کی دو عورتیں لڑ پڑیں۔ تو ان میں سے ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى فَطَرَحَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيْدَةٍ۔

نے دوسری کو پتھر مارا تو اس کا جنین ساقط ہو گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٥٩، ٦٩٠٤)، مسلم: (الحدیث: ٣٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٤٥، ١٨٧٢٧]۔

4824: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَضٰى فِي الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيْدَةٍ فَقَالَ الَّذِيْ قَضٰى عَلَيْهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا نَطَقَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّمَا هٰذَا مِنَ الْكُهَّانِ۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جنین کے متعلق ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے، پس جس شخص کے خلاف فیصلہ ہوا تو اس نے کہا: میں کس طرح دیت / تاوان ادا کروں جس نے پیا نہ کھایا، چیخا چلایا نہ بات کی، ایسے قتل کی کوئی دیت نہیں ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو کاہنوں میں سے ہے۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٣٤)]۔

4825: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ وَهُوَ ابْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلٰى فَاُتِيَ فِيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِيْنِ غُرَّةٌ فَقَالَ عَصَبَتُهَا اَدِيَ مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ هٰذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوتن کو خیمے کی لکڑی مار کر قتل کر دیا جب کہ وہ حاملہ تھی۔ اسے اس مسئلہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس مارنے والی خاتون کے عصبہ کے خلاف دیت کا فیصلہ فرمایا اور جنین کے متعلق غلام کا فیصلہ فرمایا۔ تو اس کے عصبہ نے کہا: کیا ایسے شخص کی دیت جس نے کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا، پس اس جیسے کی دیت نہیں ہوتی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا یہ مسجع کلام اعراب کے مسجع کلام کی طرح ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٧، ٣٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٦٨، ٤٥٦٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٤١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٣٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٣٧، ٤٨٣٨، ٤٨٣٩، ٤٨٤٠، ٤٨٤١، ٤٨٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥١٠، ١٨٤١٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

40,41-بَابُ صِفَةِ شِبْهِ الْعَمَدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الْاَجِنَّةِ وَ شِبْهِ الْعَمَدِ وَ ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ

40,41-شبہ عمد کا بیان، پیٹ کے بچوں کی دیت کس پر ہوگی اور شبہ عمد، اور ابراہیم عن عبید بن نضیلہ عن المغیرہ کی سند سے حدیث روایت کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

4826: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِيْ بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ اَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک عورت نے اپنی سوتن کو خیمے کی لکڑی مار کر ہلاک کر دیا جب کہ وہ حاملہ تھی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے عصبہ پر مقرر فرمائی، اور اس کے پیٹ میں جو بچہ تھا اس کے لیے ایک غلام کا فیصلہ فرمایا، تو قاتلہ کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی نے کہا: کیا ہم ایسے بچے کی دیت دیں گے جس نے کھایا نہ پیا اور نہ ہی چیخا چلایا؟ اس جیسے کی کوئی دیت نہیں ہوتی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا اعراب کی مسجع جیسا مسجع کلام ہے؟“ پس آپ نے ان پر دیت مقرر فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٣٦)]۔

4827: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَ قَضٰى لِمَا فِيْ بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ تُغَرِّمُنِيْ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى لِمَا فِيْ بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو سوتنوں میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی ماری تو اسے قتل کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے قتل کرنے والی کے رشتہ داروں پر دیت مقرر فرمائی، اور اس کے پیٹ میں جو بچہ تھا اس کے لیے ایک غلام کا فیصلہ فرمایا۔ پس اعرابی نے کہا: آپ مجھے ایسے بچے کے بارے میں دیت ادا کرنے کا فرماتے ہیں جس نے کھایا نہ پیا اور نہ ہی چیخا چلایا؟ اس جیسے کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دور جاہلیت کے مسجع کلام کی طرح مسجع ہے۔“ اور آپ نے اس کے پیٹ کے بچے کے متعلق غلام کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٣٦)]۔

4828: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِيْ لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ فَقَتَلَتْهَا وَ كَانَتْ بِالْمَقْتُوْلَةِ حَمْلٌ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَلِمَا فِيْ بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: بنو لحیان کی ایک عورت نے اپنی سوتن کو خیمے کی لکڑی مار کر قتل کر دیا۔ اور مقتولہ حاملہ تھی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے رشتہ داروں پر دیت اور اس کے پیٹ کے بچے کے بارے میں غلام کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٣٦)]۔

4829: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاَسْقَطَتْ فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا كَيْفَ نَدِيْ مَنْ لَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ فَقَضٰى بِالْغُرَّةِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ۔

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں ہذیل کے ایک آدمی کی بیویاں تھیں۔ پس ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی ماری تو اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ پس وہ نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لائے۔ (آپ نے فیصلہ فرمایا) تو انہوں نے کہا: ہم اس کی دیت کس طرح ادا کریں جو چیخا چلایا نہ اس نے پیا اور نہ ہی کھایا؟ پس نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ اعراب کے مسجع کلام کی طرح مسجع ہے؟" پس آپ ﷺ نے عورت کے پدری رشتہ داروں پر غلام آزاد کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٣٦)]۔

4830: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ هُذَيْلٍ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَرَمَتِ احْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ فَاَسْقَطَتْ فَقِيْلَ اَرَاَيْتَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَقَالَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل قبیلے کے ایک شخص کی دو بیویاں تھیں۔ پس ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی ماری تو اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ عرض کیا گیا: بتائیں! جس نے کھایا نہ پیا اور نہ ہی چیخا چلایا (کیا اس کی دیت ادا کریں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا اعراب کے مسجع کلام کی طرح مسجع ہے" پس رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا، اور اسے اس عورت کے پدری رشتہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَجُعِلَتْ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ أَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ۔

داروں پر مقرر فرمایا۔ اعمش نے اسے مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٣٦)]۔

4831: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا فَقَالُوا نُغَرِّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ۔

ابراہیم نے بیان کیا۔ ایک عورت نے اپنی حاملہ سوتن کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے جنین کے لیے غلام کا فیصلہ فرمایا اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر مقرر فرمائی۔ انہوں نے کہا: کیا ہم اس کی دیت کا تاوان دیں؟ جس نے پیا نہ کھایا اور نہ ہی چیخا چلایا؟ اس جیسے کا خون رائیگاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ اعراب کے مسجع کلام کی طرح مسجع کلام ہے؟ وہی ہے جو میں تمہیں کہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٣٦)]۔

4832: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا ضَغْبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَهَانَتِهَا إِنَّ فِي الضَّبِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالْأُخْرَى أُمَّ غَطِيفٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو عورتیں ہم سایہ تھیں ان کے درمیان کوئی (لڑائی جھگڑے کا) شور سا ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا، تو اس کا بچہ مردہ ساقط ہو گیا۔ اس کے بال اگ آئے تھے۔ اور وہ عورت بھی مر گئی۔ پس آپ ﷺ نے اس کے پدری رشتہ داروں پر دیت مقرر فرمائی۔ تو اس کے چچا نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اس نے ایسے بچے کا اسقاط کیا ہے جس کے بال اگ آئے تھے، اس قاتلہ کے والد نے کہا: یہ جھوٹا ہے۔ اللہ کی قسم! وہ کوئی چیخا چلایا نہ پیا اور کھایا اس جیسے کا خون رائیگاں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ جاہلیت اور اس کے کاہنوں کے مسجع کلام کی طرح مسجع ہے؟" بچے (کی دیت) میں ایک غلام ہے۔" سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان دونوں میں سے ایک ملیکہ تھی جب کہ دوسری ام غطیف تھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦١٢٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4833: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ بَطْنٍ عُقُوْلَةً وَّلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى اَنْ يَّتَوَلّٰى مُسْلِمًا بِغَيْرِ اِذْنِهٖ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہر قوم / کنبے پر دیت فرض کی ہے، اور کسی آزاد کردہ غلام کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو اس کی اجازت کے بغیر والی بنائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٥٠٧/ ١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٢٣]۔

4834: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو علاج معالجہ کرے جب کہ وہ اس سے پہلے طب کے حوالے سے معروف نہ ہو تو (نقصان کی صورت میں) وہ خود ضامن ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٨٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٤٦٦)، نسائي: (الحديث: ٤٨٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٤٦]۔

4835: اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ مِثْلَهٗ سَوَاءً۔

ولید نے ابن جریج عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی سند سے اسی مثل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٤٥)]۔

41,42- بَابُ هَلْ يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِجَرِيْرَةِ غَيْرِهٖ

41,42- کیا کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں پکڑا جائے گا

4836: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَعَ اَبِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قَالَ اِبْنِيْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ۔

ابو رمثہ نے بیان کیا، میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میرا بیٹا ہے میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "سن لو اس کے جرم میں تمہارا مواخذہ ہوگا نہ تمہارے جرم میں اسے پکڑا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ٤٢، ٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٣٧]۔

4837: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوْعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فِيْ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَهَتَفَ بِصَوْتِهٖ اَلَا لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى الْاُخْرٰى۔

ثعلبہ بن زہدم الیربوعی نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ انصار کے کچھ لوگوں کو خطاب فرما رہے تھے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں انہوں نے دور جاہلیت میں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے اپنی آواز بلند کرتے ہوئے فرمایا: "سن لو! کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں نہیں پکڑا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٨٤٩، ٤٨٥٠، ٤٨٥١، ٤٨٥٢، ٤٨٥٣)، انظر تحفة الأشراف ٢٠٧٢]۔

4838: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهٰى قَوْمٌ مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنُ يَرْبُوْعَ قَتَلُوْا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى۔

ثعلبہ بن زہدم نے بیان کیا: بنو ثعلبہ کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں انہوں نے نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی کو قتل کیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "کسی جان کو کسی دوسری جان کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٤٨)]۔

4839: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ اَنَّ نَاسًا مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنُ يَرْبُوْعَ قَتَلُوْا فُلَانًا رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى۔

اسود بن ہلال، بنو ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں، کہ بنو ثعلبہ کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں انہوں نے نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب کو قتل کیا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "کسی نفس کو دوسرے نفس کے گناہ میں نہیں پکڑا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٤٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4840: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ اَنَّ نَاسًا مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ اَصَابُوْا رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى قَالَ شُعْبَةُ اَيْ لَا يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِاَحَدٍ وَاللهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

اسود بن ہلال رضی اللہ عنہ نے بنو ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت کیا کہ بنو ثعلبہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ بنو ثعلبہ ہیں انہوں نے فلاں شخص کو قتل کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کو کسی دوسرے شخص کے گناہ میں گرفتار نہیں کیا جائے گا۔“ شعبہ نے بیان کیا: یعنی! کسی کو کسی دوسرے کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٤٨)]۔

4841: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنُ يَرْبُوْعَ الَّذِيْنَ اَصَابُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَعْنِيْ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى نَفْسٍ۔

اشعث بن سلیم نے اپنے والد سے، انہوں نے بنو ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت کیا۔ اس نے کہا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ گفتگو فرما رہے تھے، تو ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ وہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں جنہوں نے فلاں شخص کو قتل کیا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لا“ یعنی: کسی نفس کو کسی دوسرے نفس کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٤٨)]۔

4842: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ يَرْبُوْعَ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ فُلَانٍ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى۔

اشعث نے اپنے والد سے، انہوں نے بنو یربوع کے ایک آدمی سے روایت کیا، انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے جب کہ آپ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے، تو کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ وہ بنو فلاں ہیں جنہوں نے فلاں کو قتل کیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی نفس کو کسی دوسرے نفس کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٤٨)]۔

4843: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَجُلْنَا بِثَأْرِنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ۔

طارق المحاربی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے دور جاہلیت میں فلاں شخص کو قتل کیا تھا۔ پس آپ ان سے ہمارا بدلہ لیں، پس آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''کسی ماں کو اس کی اولاد کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا۔'' دو بار فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٨٩]۔

42,43-بَابُ الْعَيْنِ الْعَوْرَآءِ السَّادَةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

42,43- کانی آنکھ جو کہ اپنی جگہ تو موجود ہو لیکن بینائی جاتی رہے

4844: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ اِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ اِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے کانی آنکھ جو کہ اپنی جگہ تو موجود ہو لیکن بینائی جاتی رہے کے متعلق تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا اور ہاتھ شل ہو جائے تو جب اسے کاٹ دیا جائے اس کی تہائی دیت ہے، اور چوٹ لگ کر کالے ہو جانے والے دانت کے متعلق تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا جب کہ اسے نکال دیا جائے۔

حکم الحدیث: (اگر علاء بن حارث نے اختلاط سے قبل روایت کیا تو یہ حسن ہے)۔

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٥٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٧٠]۔

43,44-بَابُ عَقْلِ الْاَسْنَانِ

43,44-دانتوں کی دیت

4845: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَسْنَانِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دانتوں میں فی دانت پانچ اونٹ دیت ہے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٨٥]-

4846: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْاَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا انہوں نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سارے دانت برابر ہیں پانچ پانچ اونٹ (فی دانت دیت ہے)۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٠٥]-

44,45-بَابُ عَقْلِ الْاَصَابِعِ

44,45-انگلیوں کی دیت

4847: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”انگلیوں میں دس دس اونٹ (فی انگلی) دیت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٥٦، ٤٥٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٥٩، ٤٨٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٣٠]-

4848: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ ﷺ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”ساری انگلیاں (دیت میں) برابر ہیں دس دس اونٹ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٨٥٨)]-

4849: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْاَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِّنَ الْاِبِلِ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ ساری انگلیاں (دیت میں) برابر ہیں۔ دس دس اونٹ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٥٨)]۔

4850: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا۔

سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ جب وہ کتاب تحریر پائی گئی جو کہ آل عمرو بن حزم کے پاس تھی جس کے متعلق انہوں نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے لکھی تھی۔ انہوں نے اس میں دیکھا کہ اس میں انگلیوں کے متعلق دس دس اونٹ دیت لکھی ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٨٦٨، ٤٨٦٩، ٤٨٧٠، ٤٨٧١، ٤٨٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٢٦]۔

4851: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ اور یہ (انگلی) برابر ہیں۔" یعنی: چھنگلی اور انگوٹھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨٩٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٩٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٨٧]۔

4852: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فَهٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءُ الْإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: یہ اور یہ (انگلی) برابر ہیں انگوٹھا اور چھنگلی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٦٢)]۔

4853: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: انگلیاں دس دس ہیں۔ (یعنی: ہر انگلی کی دیت دس دس اونٹ ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٠٢]۔

4854: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو آپ نے اپنے خطبے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ وَفِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

فرمایا: ”انگلیوں میں (دیت) دس دس اونٹ ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٨٤]۔

4855: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ وابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلَى الْكَعْبَةِ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے خطبے میں فرمایا جب کہ آپ کعبہ سے ٹیکہ لگائے ہوئے تھے: ”ساری انگلیاں (دیت میں) برابر ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٩٣]۔

45,46-بَابُ الْمَوَاضِحِ

45,46-ہڈی ظاہر کرنے والے زخموں کی دیت

4856: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح فرمایا تو آپ ﷺ نے اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا: ”ہڈی ظاہر کرنے والے زخموں میں پانچ پانچ اونٹ دیت ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٦٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٨٠]۔

46,47-بَابُ ذِكْرِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُوْلِ وَاخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لَهٗ

46,47-دیتوں کے بارے میں عمرو بن حزم کی روایت کا ذکر اور اسے نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر

4857: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ

سیدنا عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن والوں کے نام خط لکھا اس میں فرائض، سنن اور دیتوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيْهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهٖ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهٖ نُسْخَتُهَا: مِنْ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَالْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَيْلِ ذِيْ رُعَيْنٍ وَمُعَافِرَ وَهَمْدَانَ اَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَاِنَّهٗ قَوَدٌ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَاَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاِبِلِ وَفِي كُلِّ اَصْبُعٍ مِّنْ اَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَاَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ۔

کا ذکر تھا، اور اس تحریر کو عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا، وہ یمن والوں کو پڑھ کر سنائی گئی اس کا متن یہ ہے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جو کہ اللہ کے نبی ہیں، شرحبیل بن عبد کلال، نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کے نام جو کہ رعین، معافر اور ہمدان کے بادشاہ ہیں۔ امابعد! آپ کی تحریر میں تھا کہ جو شخص کسی مومن کو ناحق مار ڈالے اور اس پر گواہی موجود ہو تو اس کا قصاص ہو گا مگر یہ کہ مقتول کے ورثاء (دیت لینے یا معاف کرنے پر) راضی ہو جائیں، کسی جان کی دیت سو اونٹ ہے، ناک کے بارے میں پوری دیت ہے جب اسے جڑ سے کاٹ دیا جائے، زبان کاٹ دینے میں پوری دیت ہے، ہونٹوں کے بارے میں پوری دیت ہے، فوطوں کی دیت بھی پوری ہے، شرم گاہ کی دیت پوری ہے، ریڑھ کی ہڈی میں دیت پوری ہے، آنکھوں کی پوری دیت ہے، ایک ٹانگ کی نصف دیت ہے، دماغ کی جھلی تک پہنچنے والے زخم میں تہائی دیت ہے، پیٹ کے اندرونی حصے تک پہنچنے والے زخم میں تہائی دیت ہے، ہڈی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینے والے زخم میں دس اونٹ دیت ہے، ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ دیت ہے، دانت کی دیت پانچ اونٹ ہے، ایسا زخم جو ہڈی ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ دیت ہے، یہ کہ آدمی کو عورت کے بدلے میں قتل کیا جائے گا، سونے کی مالکوں پر ہزار دینار دیت ہے۔ محمد بن بکار بن بلال نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (یہ ضعیف ہے مگر اس کے اکثر جملوں کے شواہد موجود ہیں)۔

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٦١)]۔

4858: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ

سیدنا عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کے نام ایک تحریر لکھی لکھی اس میں فرائض، سنن اور دیتوں کے متعلق تحریر تھا، اور اسے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا تھا۔ پس اسے یمن والوں کو پڑھ کر سنایا گیا، یہ اس کا متن ہے: پس اسی کے مانند ذکر کیا، البتہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهِ نُسْخَتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا۔

یہ کہ انہوں نے یہ ذکر کیا کہ ایک آنکھ کی دیت نصف ہے، ایک ہاتھ کی دیت نصف ہے، اور ایک ٹانگ کی دیت نصف ہے۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ درست ہونے کے زیادہ مشابہ ہے۔ واللہ اعلم، اور سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہے۔ اس حدیث کو یونس نے زہری سے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٦١)]۔

4859: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ آلِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هٰذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ هٰذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ نَحْوَهُ۔

ابن شہاب نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی وہ تحریر پڑھی ہے جو آپ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو نجران کا حاکم مقرر کرتے وقت لکھ کر دی تھی۔ وہ تحریر ابو بکر بن حزم کے پاس تھی، پس رسول اللہ ﷺ نے تحریر کیا: یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے: ((اے ایمان دارو! عہد پورے کرو)) اور آپ نے آیات تحریر فرمائیں حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے: ((بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے)) پھر تحریر فرمایا: یہ تحریر زخموں کی دیت کے متعلق دستاویز ہے اور جان کی دیت سو اونٹ ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٦١)]۔

4860: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَاءَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ هٰذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ

زہری نے بیان کیا: ابو بکر بن حزم رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے چمڑے کے ٹکڑے پر لکھی ہوئی ایک تحریر میرے پاس لائے یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے: ((اے ایمان دارو! عہد و میثاق پورا کرو)) پس انہوں نے اس میں سے آیات تلاوت کیں، پھر فرمایا: جان کی دیت سو اونٹ ہے، آنکھ کی دیت پچاس اونٹ، ہاتھ کی پچاس اور پاؤں ٹانگ کی پچاس اونٹ ہے، دماغ کی جھلی تک پہنچنے والے زخم کی دیت تہائی ہے، پیٹ کے اندرونی حصے تک پہنچنے والے زخم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَرِيضَةٌ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.

کی تہائی دیت ہے، ہڈی کو جگہ سے ہٹا دینے والے زخم کی دیت پندرہ اونٹ ہے، انگلیوں میں ہر انگلی کی دیت دس دس اونٹ ہے، دانتوں میں ہر دانت کی دیت پانچ پانچ اونٹ ہے۔ اور ایسا زخم جو ہڈی ظاہر کرنے والا ہو اس کی دیت پانچ اونٹ ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٦١)]۔

4861: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.

عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو ابن حزم عن ابیہ کی سند سے روایت ہے انہوں نے کہا: وہ کتاب / تحریر جسے رسول اللہ ﷺ نے دیتوں کے بارے میں عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے لیے لکھا تھا۔ کہ نفس / جان کی دیت سو اونٹ ہے، جب ناک پوری کاٹ دی جائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہے، دماغ کی جھلی تک پہنچنے والے زخم کی دیت جان کی دیت کا تہائی ہے، پیٹ کے اندرونی حصے تک پہنچنے والے زخم کی دیت بھی تہائی ہے، ہاتھ کی دیت پچاس اونٹ، آنکھ کی دیت پچاس اونٹ، ٹانگ / پاؤں کی دیت پچاس اونٹ، ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے، دانت کی دیت پانچ اونٹ اور ایسا زخم جو ہڈی ظاہر کر دے اس کی دیت پانچ اونٹ ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٦١)]۔

4862: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ عُودٍ لِيَفْقَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا أَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ.

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے دروازے پر آیا تو اس نے اپنی آنکھ دروازے کے شگاف / جھری کے قریب کی تو نبی ﷺ نے اسے دیکھ لیا۔ پس آپ نے لوہے یا لکڑی کے ذریعے اس کی آنکھ پھوڑنے کا قصد کیا، جب اس نے دیکھا تو ہٹ گیا۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "اگر تم نہ ہٹتے تو میں تمہاری آنکھ پھوڑ دیتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٢]۔

4863: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ۔

سیّدنا سہل بن سعد الساعدی ﷺ نے بیان کیا، کہ ایک آدمی نے سوراخ سے نبی ﷺ کے دروازے میں جھانکا جب کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس سے آپ اپنے سر کو کھجاتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: ”اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم مجھے دیکھ رہے تھے تو میں اس کے ذریعے تمہاری آنکھ میں چوکا لگاتا، اجازت لینا صرف اسی لیے رکھا گیا ہے تاکہ دیکھنے سے بچا جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٢٤، ٦٢٤١، ٦٩٠١)، مسلم: (الحدیث: ٢١٥٦/ ٤٠، ٢١٥٦/ ٤١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٧٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٠٦]۔

47,48-بَابُ مَنِ اقْتَصَّ وَاَخَذَ حَقَّهُ دُوْنَ السُّلْطَانِ

47,48- جو شخص بادشاہ کے بغیر ہی خود بخود قصاص اور اپنا حق لے لے

4864: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَفَقَؤُوْا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے لوگوں کے گھر میں بلا اجازت جھانکا اور انہوں نے اس کی آنکھ پھوڑ دی، تو اس کے لیے کوئی دیت ہے نہ کوئی قصاص۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢١٩]۔

4865: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ امْرَاً اِطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ فَفَقَاْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَ قَالَ مَرَّةً اُخْرٰى جُنَاحٌ۔

سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کسی آدمی نے بلا اجازت تم پر جھانکا اور تم نے اس کو کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دی تو تم پر کوئی حرج اور کوئی گناہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٦٩٠٢)، مسلم: (الحدیث: ٢١٥٨/ ٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٧٦]۔

4866: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سیّدنا ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَاِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَاَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتّٰى اَتٰى مَرْوَانَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِاَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ اَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ اِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَاَرَادَ اِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْرَؤْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ۔

تھے کہ مروان کا بیٹا ان کے آگے سے گزرا، انہوں نے اسے ہٹایا لیکن وہ باز نہ آیا تو انہوں نے اسے مارا، وہ لڑکا روتا ہوا باہر گیا حتیٰ کہ مروان کے پاس آیا، اور اسے بتایا تو مروان نے ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے تو اس کو مارا ہی نہیں، میں نے تو شیطان کو مارا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو اور کوئی شخص اس کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو وہ جس قدر ہو سکے اسے روکے، اگر وہ انکار کرے تو وہ اس سے لڑائی کرے اس لیے کہ وہ شیطان ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤١٨٣]۔

48,49- بَابُ مَا جَآءَ فِيْ كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبٰى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ · تَاوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا

48,49- اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے تو اس کی جزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا)) کی تفسیر

4867: حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَفْظًا قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَمَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزٰى اَنْ اَسْاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ اَهْلِ الشِّرْكِ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: عبدالرحمن بن ابزی نے مجھے کہا کہ میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کر دیتا ہے تو اس کی جزا جہنم ہے)) پس میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا، اور اس آیت کے متعلق سوال کیا: ((جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور وہ اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دے دیا ہے)) تو انہوں نے فرمایا: یہ مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠١٣)]۔

4868: اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِيْ اٰخِرِ مَا اُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: کوفہ والوں نے اس آیت کے (نزول کے) بارے میں اختلاف کیا: ((جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے گا)) پس میں سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں پہنچا تو ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا: یہ آیت آخر پر نازل ہوئی ہے، کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠١١)]۔

4869: اَخْبَرَنَا عَمْرُوبْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِيْ بَزَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِّنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ اٰيَةٌ مَّكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَّدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: میں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: جو شخص کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے تو کیا اس کے لیے کوئی توبہ کی گنجائش ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ میں نے سورہ الفرقان کی آیت انہیں پڑھ کر سنائی: ((جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، اور وہ اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے)) انہوں نے فرمایا: یہ مکی آیت ہے، اور مدنی آیت ((جو کسی مومن کو عمداً ناحق قتل کرتا ہے تو اس کی جزا جہنم ہے)) نے منسوخ کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٠١٢)]۔

4870: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَ اَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَجِيْءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ اَوْدَاجُهٗ دَمًا يَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا۔

سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے کہ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو کسی مومن کو عمداً قتل کرتا ہے، پھر توبہ کر لیتا ہے، ایمان لے آتا ہے، نیک اعمال کرتا ہے پھر وہ راہِ راست پر آ جاتا ہے، سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے لیے توبہ کیسے ہو سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "وہ (مقتول) قاتل کو ساتھ لے کر آئے گا اس کی رگوں سے خون بہتا ہو گا۔ وہ عرض کرے گا: (پروردگار) اس سے پوچھو اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! اس نے اسے نازل فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور اس نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠١٠)]۔

4871: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ۔

سیدنا انس ﷺ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹی بات کرنا کبیرہ گناہ ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٠٢١)]۔

4872: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹی قسم اٹھانا کبیرہ گناہ ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٦٧٥، ٦٨٧٠، ٦٩٢٠)، ترمذی: (الحديث: ٣٠٢١)، نسائی: (الحديث: ١٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٣٥]۔

4873: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، وہ جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، وہ جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور وہ جس وقت قتل کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٨٠٩، ٦٧٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٨٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

46

كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ تَعْظِيمِ السَّرِقَةِ

1- چوری کی سنگینی

4874: اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”زانی جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، وہ جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، اور جس وقت وہ بہت قیمتی چیز لوٹتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھتے رہ جاتے ہیں تو وہ مومن نہیں ہوتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٧١]۔

4875: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ اَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زانی جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، وہ جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی جائے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوْضَةٌ بَعْدُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٨١٠)، مسلم: (الحدیث: ١٠٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٨٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٥، ١٢٤٩٥، ١٢٨٦٦]۔

4876: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ اَبُوْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ ذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيْتُهَا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، وہ جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ انہوں نے چوتھی چیز بھی ذکر کی میں اسے بھول گیا۔ پس جب وہ اس کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اسلام کی علامت اپنی گردن سے اتار دیتا ہے، اگر وہ توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٨٦)]۔

4877: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ وَ يَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ اس چور پر لعنت فرمائے کہ وہ انڈہ چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے، رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٦٨٧/ ٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥١٥]۔

2-بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

2-مار پٹائی اور قید کے ذریعے چور کی تفتیش کرنا

4878: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْحَرَازِيُّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ اَنَّهٗ رَفَعَ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنَ الْكَلَاعِيِّيْنَ اَنَّ حَائِكَةً سَرَقُوْا مَتَاعًا

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (یمن کے) کلاع قبیلے کے کچھ لوگ ان کے پاس مقدمہ لائے کہ جولاہوں نے کچھ سامان چوری کر لیا ہے، پس انہوں نے ان کو چند دن قید رکھا پھر انہیں آزاد کر دیا۔ وہ ان کے پاس آئے اور کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَحَبَسَهُمْ اَيَّامًا ثُمَّ خَلّٰى سَبِيْلَهُمْ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا خَلَّيْتَ سَبِيْلَ هٰؤُلَاءِ بِلَا امْتِحَانٍ وَّلَا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ اِنْ شِئْتُمْ اَضْرِبْهُمْ فَاِنْ اَخْرَجَ اللّٰهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ وَاِلَّا اَخَذْتُ مِنْ ظُهُوْرِكُمْ مِّثْلَهُ قَالُوْا هٰذَا حُكْمُكَ قَالَ هٰذَا حُكْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلِهٖ ﷺ۔

آپ نے کسی تفتیش اور مار پیٹ کیے بغیر ہی انہیں چھوڑ دیا ہے؟ سیدنا نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو میں ان کی پٹائی کرتا ہوں۔ اگر اللہ نے تمہارا مال برآمد کرا دیا تو ٹھیک، ورنہ میں اتنی ہی تمہاری پٹائی کروں گا۔ انہوں نے کہا: یہ آپ کا حکم اور فیصلہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا فیصلہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١١]۔

4879: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ نَاسًا فِيْ تُهْمَةٍ۔

بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک الزام میں کچھ لوگوں کو قید کیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٤١٧)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٨٢]۔

4880: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِيْ تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلّٰى سَبِيْلَهٗ۔

بہز بن حکیم نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو الزام میں قید کیا اور پھر اسے چھوڑ دیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٩٠)]۔

3- بَابُ تَلْقِيْنِ السَّارِقِ

3- چور کو تلقین کرنا

4881: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلٰى اَبِيْ ذَرٍّ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوْجَدْ مَعَهٗ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ

سیدنا ابو امیہ المخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا اس نے اعتراف کر لیا لیکن اس سے سامان نہ ملا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”تمہارا کیا خیال ہے تم نے چوری کی ہے؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے لے جاؤ اسے کاٹو اور پھر اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ مَا اَخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاقْطَعُوْهُ ثُمَّ جِيْئُوْا بِهٖ فَقَطَعُوْهُ ثُمَّ جَاءُوْا بِهٖ فَقَالَ لَهٗ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ۔

میرے پاس لاؤ۔" پس انہوں نے اس کا ہاتھ قطع کیا اور پھر اسے لائے تو آپ نے اسے فرمایا: "کہو! میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔" اس نے کہا: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٨٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٦٩]۔

4-بَابُ الرَّجُلِ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ اَنْ يَّاْتِيَ بِهِ الْاِمَامَ وَ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ حَدِيْثِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ فِيْهِ

4-جب چور کو حکمران کے سامنے پیش کر دیا جائے تو پھر وہ شخص اسے معاف کر دے جس کی چوری ہوئی ہے

4882: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَّهٗ فَرَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ اَبَا وَهْبٍ اَفَلَا كَانَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنَا بِهٖ فَقَطَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کی چادر چوری کر لی تو وہ اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ ڈالنے کا حکم فرمایا تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ابو وھب! اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ معاف کر دیا" پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٩٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٩٤، ٤٨٩٥، ٤٨٩٦، ٤٨٩٨، ٤٨٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٤٣]۔

4883: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک چادر چوری کی پس وہ اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئے تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرما دیا۔ تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے معاف کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ابو وھب! اسے ہم تک پہنچانے سے پہلے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ يَا اَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کیوں نہ ایسے کیا۔" پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٩٣)]۔

4884: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا فَاُتِيَ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ لَهٗ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْاٰنَ۔

عطاء بن ابی رباح نے بیان کیا: کہ ایک آدمی نے ایک کپڑا چوری کیا تو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا تو اس آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ (کپڑا) اس کا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا اس وقت سے پہلے کیوں نہ کیا؟"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٩٣)]۔

5-بَابُ مَا يَكُوْنُ حِرْزًا وَمَا لَا يَكُوْنُ

5- کون ساحرز (بچاؤ، محفوظ) ہوگا اور کون ساحرز نہیں ہوگا

4885: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ هُوَ ابْنُ اَبِيْ بَشِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَّهٗ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهٗ تَحْتَ رَاْسِهٖ فَنَامَ فَاَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهٗ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهٖ فَاَخَذَهٗ فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا سَرَقَ رِدَائِيْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَسَرَقْتَ رِدَاءَ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبَا بِهٖ فَاقْطَعَا يَدَهٗ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهٗ فِيْ رِدَائِيْ فَقَالَ لَهٗ فَلَوْ مَا قَبْلَ هٰذَا خَالَفَهٗ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّادٍ۔

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور نماز پڑھی، پھر انہوں نے اپنی دھاری دار چادر لپیٹی اور اسے اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو گئے، پس ایک چور ان کے پاس آیا اس نے اسے ان کے سر کے نیچے سے کھینچا تو انہوں نے اسے پکڑ لیا۔ وہ اسے نبی ﷺ کے پاس لائے تو انہوں نے کہا: اس شخص نے میری چادر چوری کی ہے۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تم نے اس کی چادر چوری کی ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: "اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو" صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرا یہ ارادہ نہیں تھا کہ میری چادر کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے، آپ نے انہیں فرمایا: "اسے سے پہلے کیوں نہ کیا۔" اشعث بن سواد نے اس کی مخالفت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٨٩٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4886: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَّامٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ فَاَدْرَكَهُ فَاَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا بَلَغَ رِدَائِي اَنْ يُقْطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنَا بِهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ ضَعِيفٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیدنا صفوان رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے اور ان کی چادر ان کے نیچے تھی پس وہ چوری کر لی گئی، وہ اٹھے تو وہ آدمی جا چکا تھا۔ انہوں نے اس تک پہنچ کر اسے پکڑ لیا، وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے تو آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔ سیدنا صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری چادر کی اتنی قیمت نہیں کہ اس وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم نے اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے ایسے کیوں نہ کیا؟“

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اشعث ضعیف ہے۔

حكم الحديث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٩٨٥]۔

4887: اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَاُخِذَ الرَّجُلُ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اَتَقْطَعُهُ مِنْ اَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا اَنَا اَبِيعُهُ وَاُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ۔

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں اپنی تیس درہم مالیت کی چادر پر مسجد میں سویا ہوا تھا۔ تو ایک آدمی آیا اس نے اسے مجھ سے اچک لیا۔ وہ آدمی پکڑ لیا گیا تو اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے اس کے متعلق حکم فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: کیا آپ تیس درہم کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹیں گے؟ میں اسے وہ چادر ادھار فروخت کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم نے یہ اسے میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ کیا؟“

حكم الحديث: (منکر)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٨٩٣)]۔

4888: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ اللِّصَّ فَجَاءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ اَتَقْطَعُهُ قَالَ فَهَلَّا

سیدنا صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ایک چادر ان کے سر کے نیچے سے چوری ہو گئی جبکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں سوئے ہوئے تھے: پس انہوں نے چور کو گرفتار کر لیا اور اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا۔ تو سیدنا صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم نے اسے میرے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ تَرَكْتُهٗ۔

لانے سے پہلے ایسے کیوں نہ کیا (کہ میں سے معاف کرتا ہوں)؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٨٩٣)]۔

4889: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ قَبْلَ اَنْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَمَا اَتَانِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس سے پہلے کہ تم کسی مقدمے کو مجھ تک لاؤ حدود کو آپس میں معاف کر دیا کرو، پس حد کا جو مقدمہ مجھ تک پہنچ گیا تو پھر حد واجب ہو گئی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٣٧٦)، نسائي: (الحديث: ٤٩٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٤٧]۔

4890: قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حدود کے معاملے میں آپس میں معاف کر دیا کرو، پس حد کا جو مقدمہ مجھ تک پہنچ گیا تو پھر وہ واجب ہو گئی۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٠٠)]۔

4891: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً مَخْزُوْمِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهٗ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مخزومی عورت عاریۃً چیزیں لیا کرتی تھی، اور پھر واپس نہیں کیا کرتی تھی، تو نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ ڈالنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٣٩٥)، نسائي: (الحديث: ٤٩٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٤٩]۔

4892: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا عَلَى اَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَ تَجْحَدُهٗ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ ایک مخزومی عورت اپنی ہم سایہ خواتین کی زبانی عاریۃً چیزیں لیا کرتی تھی اور پھر واپس نہیں کرتی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِقَطْعِ يَدِهَا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٠٢)]۔

4893: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنَبِيُّ اَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَرُدَّ مَا تَاْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت لوگوں کے زیورات مستعار لیا کرتی تھی پھر انہیں واپس نہیں کرتی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ عورت اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرے اور جو وہ مستعار لیتی ہے اسے لوگوں کو واپس کرے۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلال! اٹھو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ دو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٩٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٧٩، ٤٩٠٤]۔

4894: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيْلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذٰلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ اَمْسَكَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ وَتُؤَدِّيْ مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ فَاَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ۔

نافع سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں زیورات مستعار لیا کرتی تھی۔ پس اس نے اسی طرح زیورات مستعار لیے پس اس نے انہیں جمع کیا اور پھر واپس نہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس عورت کو توبہ کرنی چاہیے اور جو اس کے پاس ہے وہ واپس کرنا چاہیے۔" کئی بار اسے تنبیہ کی گئی، مگر اس نے عمل نہ کیا، تو آپ نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٠٤)]۔

4895: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کر لی، اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی پناہ حاصل کی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی ہوتیں تو میں اس (ان) کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔" پس اس خاتون کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۶۸۹/ ۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۲۹۴۹]۔

4896: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ اِسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلٰى لِسَانِ اُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَاَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقُطِعَتْ۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ بنو مخزوم کی ایک خاتون نے کچھ لوگوں کی زبانی زیورات مستعار لیے پس اس نے انہیں واپس کرنے سے انکار کر دیا، تو نبی ﷺ نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۴۹۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۷۰۵]۔

4897: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ عَاصِمٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهٗ نَحْوَهٗ۔

قتادہ نے داؤد بن ابی عاصم سے روایت کیا کہ سعید بن مسیب نے انہیں اسی مانند بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۴۹۰۷)]۔

6- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ

6- مخزومیہ عورت جس نے چوری کی تھی اس کے متعلق زہری کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان

4898: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا وَ تَجْحَدُهٗ فَرُفِعَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كُلِّمَ فِيْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قِيْلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهٗ قَالَ اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

سفیان نے بیان کیا: مخزومیہ خاتون سامان مستعار لیا کرتی تھی اور پھر اس کا انکار کر دیا کرتی تھی (مکر جاتی تھی) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا اور اس کی سفارش کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی ہوتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“ سفیان سے کہا گیا: اسے کس نے ذکر کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ایوب بن موسیٰ عن الزہری عن عروہ عن عائشہ، ان شاء اللہ و عزوجل۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۳۷۳۳)، نسائی: (الحدیث: ۴۹۱۰، ۴۹۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۱۵]۔

4899: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ اُسَامَةَ فَكَلَّمُوْا اُسَامَةَ فَكَلَّمَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُسَامَةُ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ كَانُوْا اِذَا اَصَابَ الشَّرِيْفُ فِيْهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوْهُ وَلَمْ يُقِيْمُوْا عَلَيْهِ وَ اِذَا اَصَابَ الْوَضِيْعُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

نے چوری کی اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا: صرف اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سفارش کرنے کی جسارت کر سکتے ہیں۔ پس انہوں نے سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے آپ سے سفارش کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسامہ! بنو اسرائیل ہلاک ہو گئے تھے جس وقت انہوں نے ایسے کیا کہ جب ان میں سے کوئی معزز شخص کسی حد والے جرم کا ارتکاب کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور اس پر حد قائم نہیں کرتے تھے۔ اور جب کوئی معمولی حیثیت کا آدمی ارتکاب کرتا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے، اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی ہوتیں تو میں ان کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٠٩)]۔

4900: اَخْبَرَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهٗ قَالُوْا مَا كُنَّا نُرِيْدُ اَنْ يَّبْلُغَ مِنْهُ هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ کی خدمت میں ایک چور پیش کیا گیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا۔ تو انہوں نے عرض کیا: ہم آپ کے بارے میں یہ تصور نہیں کرتے تھے کہ آپ اسے یہ سزا دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی ہوتیں تو میں ان کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٠٩)]۔

4901: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَا نُكَلِّمُهٗ فِيْهَا مَا مِنْ اَحَدٍ يُّكَلِّمُهٗ اِلَّا حِبُّهٗ اُسَامَةُ فَكَلَّمَهٗ فَقَالَ يَا اُسَامَةُ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ هَلَكُوْا بِمِثْلِ هٰذَا كَانَ اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِنْ سَرَقَ فِيْهِمُ الدُّوْنُ قَطَعُوْهُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں چوری کی۔ تو انہوں نے کہا: ہم اس کی سفارش نہیں کریں گے۔ بس آپ کے چہیتے اسامہ ہی آپ سے اس کی سفارش کر سکتے ہیں۔ پس انہوں نے آپ سے سفارش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسامہ! بنی اسرائیل اسی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے، جب ان میں کوئی معزز شخص چوری کرتا تو اس کا ہاتھ کٹا دیتے تھے، بے شک اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

محمد ﷺ کی بیٹی بھی چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٥٤]۔

4902: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَاَةٌ عَلَى اَلْسِنَةِ اُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَاَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَاُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَى اَهْلُهَا اِلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ اِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَالَ اُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَئِذٍ فَاَثْنَى عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْاَةَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: ایک عورت نے لوگوں کی زبانی زیورات ادھار لیے .....وہ لوگ معروف تھے جبکہ وہ معروف نہ تھی..... پس اس نے انہیں فروخت کر دیا اور قیمت وصول کر لی، اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو اس کے گھر والے اسامہ بن زید ؓ سے پاس آئے۔ پس انہوں نے اس کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے سفارش کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ جبکہ وہ آپ سے سفارش کر رہے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: "کیا تم مجھ سے اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟" اسامہ بن زید ؓ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسی شام خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کی اس کی شان کے مطابق ثنا بیان کی، پھر فرمایا: "اما بعد! تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے وہ اس طرح کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے، اور جب ان میں کوئی ضعیف / کمزور شخص چوری کرتا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ ؓ بھی چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔" پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٨٦]۔

4903: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ؓ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: اس مخزومی عورت کے معاملہ نے جس نے چوری کی تھی قریش کو رنجیدہ خاطر کر دیا تھا انہوں نے کہا: اس کی رسول اللہ ﷺ سے کون

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَ اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

سفارش کر سکتا ہے انہوں نے کہا: یہ کام رسول اللہ ﷺ کے چہیتے صرف اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما ہی کر سکتے ہیں، پس اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے سفارش کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟“ پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا، تو فرمایا: ”تم سے پہلے لوگ صرف اس وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے، اور جب ان میں کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے، اور جب ان میں کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٧٥، ٣٧٣٢، ٦٧٨٧، ٦٧٨٨)، مسلم: (الحدیث: ١٦٨٨/ ٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٧٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٣٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٧٨]۔

4904: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّادُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُهُ فِيْهَا قَالُوْا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَ قَالَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَ اِذَا سَرَقَ الْوَضِيْعُ قَطَعُوْهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قریش کے بنو مخزوم قبیلے کی ایک عورت نے چوری کر لی، پس اسے نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے کہا: اس کی آپ سے کون سفارش کرے گا؟ انہوں نے کہا: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما! پس وہ آپ کے پاس آئے اور آپ سے سفارش کی، تو آپ نے انہیں روک دیا اور فرمایا: ”بنو اسرائیل اس طرح کیا کرتے تھے کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کم درجے کا شخص چوری کرتا تھا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا) چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤١٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4905: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا قَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مخزومیہ خاتون جس نے چوری کی تھی اس کے معاملے نے قریش کو رنجیدہ خاطر کر دیا تھا، انہوں نے کہا: اس کی سفارش کون کرے گا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے چہیتے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے علاوہ کون اس کی جسارت کر سکتا ہے، پس سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے سفارش کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سے پہلے لوگ صرف اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے، اور جب ان میں کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے۔ اللہ کی قسم! اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤١٢]۔

4906: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَالَ لَهُ اُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاَثْنَى عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوہ فتح میں چوری کر لی۔ پس اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے اس کی سفارش کی، جب انہوں نے آپ سے سفارش کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟“ سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں۔ پس جب شام ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور اللہ عزوجل کی ثنا بیان کی جو اس کی شان کے لائق ہے۔ پھر فرمایا: ”اما بعد! تم سے پہلے لوگ صرف اس وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے، اور جب ان میں کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے۔“ پھر فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٤٨، ٤٣٠٤، ٦٨٠٠)، مسلم: (الحدیث: ٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٩٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٩١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٩٤]۔

4907: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَ كَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوہ فتح میں چوری کر لی ..... مرسل..... پس اس کی قوم کے لوگ گھبرائے ہوئے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے پاس آئے وہ ان سے سفارش طلب کرتے تھے۔ عروہ نے بیان کیا: جب سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق آپ سے سفارش کی، رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم مجھ سے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟" سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے لیے معافی کی دعا فرمائیں۔ پس جب شام کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ کی ثنا بیان کی جس کا وہ اہل ہے، پھر فرمایا: "امابعد! تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں معزز شخص چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔ اور جب ان میں کمزور شخص چوری کرتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیتے تھے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا چوری کرتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے ہاتھ کے متعلق حکم فرمایا تو اسے کاٹ دیا گیا۔ پس اس نے خوب / بہترین توبہ کی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پس وہ اس کے بعد میرے پاس آیا کرتی تھی تو میں اس کی ضرورت رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دیا کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩١٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

7-بَابُ التَّرْغِيبِ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ

7-اقامت حد میں ترغیب

4908: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زمین پر کسی حد کا نافذ ہو جانا زمین والوں کے لیے تیس روز کی بارش ہونے سے بہتر ہے۔“

حکم الحدیث: (بعد والی حدیث کی طرح لفظ اربعین کے ساتھ حسن ہے)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٣٨)، نسائي: (الحديث: ٤٩٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٨٨].

4909: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رضي الله عنه إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: زمین پر کسی حد کا قائم کرنا وہاں کے رہنے والوں کے لیے چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن موقوف در حکم مرفوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩١٩)].

8-بَابُ الْقَدْرِ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ

8-چوری کی وہ مقدار جس کے چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

4910: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي مَجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ.

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا اس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

حکم الحدیث: (آئندہ کے لفظ ثلاثہ کے ساتھ صحیح ہے)۔

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦)، نسائي: (الحديث: ٤٩٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٥٣].

4911: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَاللهِ

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین درہم مالیت کی ڈھال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ بات درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٢١)]۔

4912: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٧٩٥)، مسلم: (الحديث: ٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٣]۔

4913: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اس نے خواتین کے چبوترے (صفۃ النساء) سے ایک ڈھال چوری کی تھی، اس کی قیمت تین درہم تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٨٦)، نسائي: (الحديث: ٤٩٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٩٦]۔

4914: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ و عَبْدِاللهِ وَ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٢٤)]۔

4915: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِجَنٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٨]۔

4916: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ هٰذَا الصَّوَابُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پانچ درہم مالیت کی ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا۔ یہ درست ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٩٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٠]۔

4917: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ﷺ يَقُولُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلٰى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقُطِعَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک ڈھال چوری کی، اس کی قیمت پانچ درہم لگائی گئی، تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٢٧)]۔

9- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ

9- زہری پر اختلاف کا بیان

4918: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبُعِ دِينَارٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے چوتھائی دینار پر ہاتھ کاٹا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٢٢]۔

4919: أَنْبَأَنَا هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ بَزَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صرف ڈھال کی مالیت کی چوری پر، تہائی دینار پر یا نصف دینار اور اس سے زائد مالیت پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (منکر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣١)]۔

4925: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ و قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣١)]۔

4926: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: "چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٩٣٨، ٤٩٤٢، ٤٩٣٩، ٤٩٤٠، ٤٩٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٤٦]۔

4927: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣٧)]۔

4928: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ﷺ تَقُولُ يُقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں: چوتھائی دینار او اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یحییٰ کی روایت سے یہ درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف ہے اور مرفوع کے منافی بھی نہیں)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣١)]۔

4925: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ و قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣١)]۔

4926: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: "چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٩٣٨، ٤٩٤٢، ٤٩٣٩، ٤٩٤٠، ٤٩٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٤٦]۔

4927: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٣٧)]۔

4928: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ﷺ تَقُولُ يُقْطَعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں: چوتھائی دینار او اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یحییٰ کی روایت سے یہ درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف ہے اور مرفوع کے منافی بھی نہیں)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٩٣٧)]۔

4929: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ فرماتی ہیں: چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٩٣٧)]۔

4930: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَ عَبْدِ رَبِّهٖ وَ رُزَيْقٍ صَاحِبِ اَيْلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٩٣٧)]۔

4931: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيْتُ الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: بہت عرصہ گزرا ہے نہ میں بھولی ہوں کہ چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت پر ہاتھ کاٹنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٤٩٣٧)]۔

10-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

10-اس حدیث میں عمرہ پر ابو بکر بن محمد اور عبداللہ بن ابی بکر کے اختلاف کا بیان

4932: اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ اِلَّا فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "صرف چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٤)، نسائی: (الحدیث: ٤٩٤٤، ٤٩٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٥١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4933: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْاَوَّلِ۔

عمرہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اول کے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٤٣)]۔

4934: قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٤٣)]۔

4935: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِيْنَارٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ڈھال کی مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا، اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٧٩١)، نسائی: (الحدیث: ٤٩٤٧، ٤٩٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩١٦]۔

4936: اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٤٦)]۔

4937: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ۔

نے فرمایا: ”صرف چوتھائی دینار (اور اس سے زائد مالیت) کی چوری پر ہی ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٤٦)]۔

4938: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ بَحْرٍ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي الْمِجَنِّ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٩٦]۔

4939: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ الْمِجَنِّ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَتْ رُبُعُ دِينَارٍ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ڈھال سے کم (مالیت کی) چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا: ڈھال کی کتنی قیمت ہے؟ انہوں نے فرمایا: چوتھائی دینار۔

حکم الحدیث: (ماقبل اور مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣)، نسائي: (الحديث: ٤٩٥١، ٤٩٥٤، ٤٩٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٩٦، ١٨٧٩٢]۔

4940: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر کاٹا جائے گا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٥٠)]۔

4941: اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْوَلِيْدِ مَوْلَى الْاَخْنَسِيِّيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَتْ عَائِشَةُ ﷺ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں آپ ﷺ فرماتے تھے: ”ڈھال یا اس کی قیمت کے برابر چوری پر ہی ہاتھ کاٹا جائے گا۔“ اور راوی نے کہا کہ عروہ نے بیان کیا: ڈھال کی قیمت چار درہم ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٩٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٦٧]۔

4942: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْوَلِيْدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَتْ عَائِشَةُ ﷺ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهٖ وَ زَعَمَ اَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ قَالَ وَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَمَا فَوْقَهٗ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”چوتھائی دینار اور اس سے زائد مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٥٢)، تقدم (الحديث: ٤٩٥٠)]۔

4943: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ الدَّانَاجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيْتُ عَبْدَاللهِ الدَّانَاجَ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ اِلَّا فِي الْخَمْسِ۔

سُلیمان بن یسار نے بیان کیا پنجہ (ہاتھ) پانچ درہم مالیت کی چوری پر کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع مخالف للمرفوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٥٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

4944: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِيْ اَدْنٰى مِنْ مِجَفَّةٍ اَوْ تُرْسٍ وَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ذُوْ ثَمَنٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: چمڑے کی ڈھال یا ڈھال سے کم مالیت کی کسی چیز کی چوری پر کسی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی چیز ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٧٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٧٠]۔

4945: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيْسٰى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِيْ قِيْمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ درہم مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٢٤]۔

4946: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم السَّارِقَ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

ایمن نے بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال کی مالیت کی چوری پر ہی چور کا ہاتھ کاٹا ہے۔ اور ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار تھی۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٤٩٥٩، ٤٩٦٠، ٤٩٦١، ٤٩٦٢، ٤٩٦٣، ٤٩٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩]۔

4947: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ قِيْمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

ایمن نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ڈھال کی مالیت کے برابر چوری پر ہی ہاتھ کاٹا جاتا تھا، اور ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار تھی۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4948: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ قِيْمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

ایمن نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت ہی کی چوری پر ہاتھ کاٹا جاتا تھا، اور ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4949: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَّ عَطَاءٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

ایمن نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں ڈھال ہی کی قیمت کے برابر چوری پر ہاتھ کاٹا گیا اور ان دنوں اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4950: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَّ مُجَاهِدٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ دِيْنَارًا اَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

ایمن نے بیان کیا: ڈھال کی قیمت کے برابر چوری پر ہی چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ اور رسول اللہ ﷺ کے دور میں ڈھال کی قیمت ایک دینار یا دس درہم تھی۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4951: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّ مُجَاهِدٍ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ اُمِّ اَيْمَنَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

ایمن بن ام ایمن مرفوعاً بیان کرتے ہیں: فرمایا: ڈھال کی قیمت برابر چوری پر ہی ہاتھ کاٹا جائے گا اور ان دنوں اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4952: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّ مُجَاهِدٍ عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ اَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ۔

ایمن نے بیان کیا، ڈھال کی قیمت سے کم مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٥٨)]۔

4953: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ

عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ان دنوں اس (ڈھال) کی قیمت دس درہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ۔

تھی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٥١]۔

4954: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے دور میں ڈھال کی قیمت دس درہم مقرر کی جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٤٩٦٧، ٤٩٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٨٥]۔

4955: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحَاقَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ۔

ابن اسحاق نے ایوب بن موسیٰ عن عطاء کی سند سے مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (مقطوع ومخالف للمرفوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٦٦)]۔

4956: اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْنٰى مَا يُقْطَعُ فِيْهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ اَيْمَنُ الَّذِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيْثِهٖ مَا اَحْسَبُ اَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيْثٌ اٰخَرُ يَدُلُّ عَلٰى مَا قُلْنَاهُ۔

عطاء نے بیان کیا۔ سب سے کم مالیت جس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا وہ ڈھال کی قیمت ہے۔ فرمایا: ان دنوں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔ ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ایمن جن کے متعلق ان کی حدیث کے لیے ہمارا بیان گزرا میرا خیال نہیں کہ وہ صحابی ہوں، ان سے ایک دوسری حدیث روایت کی گئی ہے جو ہمارے موقف پر دلالت کرتی ہے۔

حکم الحدیث: (مقطوع مخالف للمرفوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٦٦)]۔

4957: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحَاقُ هُوَ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَ قَالَ خَالِدٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ

کعب نے بیان کیا۔ جو شخص خوب اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر وہ عشاء کی نماز پڑھتا ہے۔ پھر اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتا ہے، وہ ان کے رکوع و سجود کے اتمام کے ساتھ انہیں مکمل کرتا ہے اور وہ ان میں جو قرأت کرتا ہے اسے جانتا / سمجھتا ہے۔ وہ اس کے لیے شب قدر کے برابر ہوں گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى وَ قَالَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فَاَتَمَّ وَ قَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوْعَهُنَّ وَ سُجُوْدَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ وَ قَالَ سَوَّارٌ يَقْرَأُ فِيْهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

حکم الحدیث: (مقطوع موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٤٩٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩، ١٩٤١]۔

کعب نے بیان کیا: جو شخص خوب اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر عشاء کی نماز با جماعت پڑھتا ہے، پھر ان کے مثل چار رکعتیں پڑھتا ہے، وہ ان میں قرأت کرتا ہے، ان کے رکوع و سجود کو پورا کرتا ہے، تو اسے شب قدر کے مثل ثواب ملتا ہے۔

4958: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ شَهِدَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلّٰى اِلَيْهَا اَرْبَعًا مِثْلَهَا يَقْرَأُ فِيْهَا وَ يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَ سُجُوْدَهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

حکم الحدیث: (مقطوع مرفوع)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٦٩)]۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

4959: اَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٩١]۔

11-بَابُ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ يُسْرَقُ

11-درختوں پر لٹکے ہوئے پھلوں کی چوری

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کتنی مقدار کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "درختوں پر لٹکتے پھلوں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، پس جب وہ کھلیان میں آجائیں تو پھر ڈھال

4960: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَاِذَا ضَمَّهُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا أَوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ۔

کی مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا، اور پہاڑ کے باڑے سے جانور چوری کر لینے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ پس جب وہ اپنے باڑے میں آ جائیں اور وہاں سے ڈھال کی مالیت کے برابر چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٥]۔

12- بَابُ الثَّمَرِ يَسْرِقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ

12- کھلیان سے پھل چوری کرنا

4961: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ سے لٹکتے خوشوں / پھلوں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا: "جو ضرورت مند شخص وہاں کھا لے اور وہ جھولی میں ڈال کر نہ لائے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں، اور جو شخص وہاں سے کچھ لے کر باہر نکلے تو اس پر اس کے دوچند تاوان اور سزا ہے، اور جو شخص کھلیان میں سے کچھ چوری کر لے اور وہ ڈھال کی مالیت کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا، اور جس نے اس سے کم مالیت کی چوری کی تو اس پر اس چوری کی مقدار سے دوگنا جرمانہ اور سزا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٧١٠، ٤٣٩٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٩٨]۔

4962: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مزینہ قبیلے کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ پہاڑ پر چرنے والے جانور کی چوری کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ، اس کے مثل جانور اور سزا، اور مویشیوں کی چوری میں صرف اس صورت میں ہاتھ کاٹا جائے گا جب وہ اپنے باڑے سے چوری ہوں اور وہ ڈھال کی مالیت کے برابر پہنچ جائیں۔ اور جو ڈھال کی مالیت کے برابر نہ ہو تو اس میں دوگنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِثْلَيْهِ وَ جَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ تَرٰى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَ مِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ۔

تاوان اور کوڑوں کی سزا ہے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ لٹکتے پھلوں (کی چوری) کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ اور اس کے ساتھ اس کی مثل اور سزا، لٹکتے پھلوں کے بارے میں قطع ید نہیں سوائے ان کے جو کھلیان میں ہوں، پس جو کھلیان سے چوری کیے جائیں اور ان کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس میں ہاتھ کاٹنا ہے، اور جو ڈھال کی قیمت کو نہ پہنچے تو اس میں دوگنا تاوان اور کوڑوں کی سزا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٦٨ و ٨٨١٠]۔

13- بَابُ مَالَا قَطْعَ فِيْهِ

13- ایسی چوری جس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ ہو

4963: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِالْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "ثمر (وہ پھل جو ابھی درخت پر ہو) اور کثر (کھجور کے شگوفے) کی چوری پر قطع ید کی سزا نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٧٦]۔

4964: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "درخت پر لگے ہوئے پھل کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے گا اور نہ کھجور کے شگوفے کی چوری پر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٤٣٨٨، ٤٣٨٩)، نسائي: (الحدیث: ٤٩٧٧، ٤٩٧٨، ٤٩٧٩، ٤٩٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٨١]۔

4965: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”ثمر میں قطع ید ہے نہ کثر (کھجور کے شگوفے) کی چوری میں۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٩٧٦)]۔

4966: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ ثمر کی چوری پر ہاتھ کاٹنا ہے اور نہ کثر کی چوری پر۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٩٧٦)]۔

4967: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ثمر کی چوری پر قطع ید ہے اور نہ کثر کی چوری پر۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٩٧٦)]۔

4968: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ ثمر کی چوری پر قطع ید کی سزا ہے اور نہ کثر کی چوری پر۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٤٩٧٦)]۔

4969: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ ثمر کی چوری پر قطع ید ہے اور نہ کثر کی چوری پر۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٤٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٩٣)، نسائی: (الحدیث: ٤٩٨٢، ٤٩٨٣، ٤٩٨٤، ٤٩٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٨٨]۔

4970: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نہ ثمر کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے نہ کثر پر۔“ اور کثر سے مراد کھجور کے درخت کا گوند / شگوفہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٨١)]۔

4971: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ اَبُوْ مَيْمُوْنٍ لَا اَعْرِفُهُ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ ثمر کی چوری میں قطع ید ہے اور نہ کثر میں۔“ ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے، میں ابو میمون کو نہیں جانتا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٨١)]۔

4972: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهٖ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نہ ثمر کی چوری میں قطع ید ہے اور نہ کثر میں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٩٨١)]۔

4973: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِهٖ حَدَّثَهٗ عَنْ عَمَّةٍ لَهٗ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔

سیّدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نہ ثمر کی چوری میں قطع ید ہے اور نہ کثر کی چوری میں۔“

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٨١)]۔

4974: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُخَلَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا اور نہ ڈاکہ زنی کرنے والے کا اور نہ ہی جھپٹ لینے والے کا۔“ سفیان نے اسے ابوالزبیر سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: (٢٧٦١)]۔

4975: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ اَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اور نہ ڈاکو کا اور نہ ہی جھپٹ لینے والے کا۔“ ابن جریج نے اسے بھی ابوالزبیر سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٣٩١، ٤٣٩٢، ٤٣٩٣)، ترمذي: (الحديث: ١٤٤٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٩١، ٣٩٣٥)، نسائي: (الحديث: ٤٩٨٨، ٤٩٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٠]۔

4976: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جھپٹ مار کر چھین لینے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٨٧)]۔

4977: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى وَ ابْنُ وَهْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ وَ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيْدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ اَبِيْ صَفْوَانَ وَ كَانَ خَيْرَ اَهْلِ زَمَانِهٖ فَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ وَلَا اَحْسَبُهٗ سَمِعَهٗ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف اور پہلی حدیث مرفوع صحیح ہے)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٨٧)]۔

4978: اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جھپٹ مار کر چھین لینے والے کا ہاتھ کاٹا جائے گا نہ ڈاکو کا اور نہ ہی خائن کا۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٦٧]۔

4979: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيْفٌ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اشعث بن سوار ضعیف ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف ہے اور صحیح حدیث مرفوع ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٦٣]۔

14- بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ

14- چور کا ہاتھ کاٹنے کے بعد پاؤں کاٹنا

4980: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْسُفُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلٰى عَهْدِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ثُمَّ سَرَقَ اَيْضًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِهٰذَا حِيْنَ قَالَ اقْتُلُوْهُ ثُمَّ دَفَعَهُ اِلٰى فِتْيَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوْهُ مِنْهُمْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ كَانَ يُحِبُّ الْاِمَارَةَ فَقَالَ اَمَرُوْنِي عَلَيْكُمْ فَاَمَرُوْهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ اِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوْهُ

سیدنا حارث ابن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کی چور لایا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے مار ڈالو'' انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس نے تو صرف چوری کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے مار ڈالو'' انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا ہاتھ کاٹ دو'' اس نے پھر چوری کی تو اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔ پھر اس نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں چوری کی حتیٰ کہ اس کے سارے قوائم (ہاتھ اور پاؤں) کاٹ دیئے گئے، پھر اس نے پانچویں مرتبہ بھی چوری کی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس کے متعلق خوب جانتے تھے جب آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ''اسے مار ڈالو'' پھر آپ نے اسے قریش کے کچھ

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى قَتَلُوْهُ۔

نوجوانوں کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بھی ان میں سے تھے۔ وہ امارت پسند کرتے تھے، انہوں نے فرمایا: مجھے اپنا امیر بناؤ! پس انہوں نے انہیں اپنا امیر بنا لیا۔ پس جب وہ اسے مارتے تھے تو وہ اسے مارتے تھے حتیٰ کہ انہوں نے اسے قتل کر ڈالا۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٧٦]۔

15-بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

15- چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا

4981: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوْهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلٰى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقٰى عَلٰى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَرَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتِ الْإِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِيْ بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مار ڈالو" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اس نے تو صرف چوری کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو" پس اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ پھر اسے دوسری مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مار ڈالو" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا پاؤں کاٹ ڈالو" پس وہ کاٹ دیا گیا۔ اسے تیسری مرتبہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مار ڈالو" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس نے تو صرف چوری کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو" پھر اسے چوتھی بار لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کو قتل کر ڈالو" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اس نے تو صرف چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا پاؤں کاٹ دو" پس اسے پانچویں بار لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مار ڈالو" سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اسے مربد النعم کی طرف لے چلے، ہم نے اسے اٹھایا تو وہ چت لیٹ گیا۔ پھر وہ اپنے (کٹے ہوئے) ہاتھوں اور پاؤں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ کاٹ کھانے کو دوڑا پس اونٹ منتشر ہو گئے۔ پھر انہوں نے دوسری مرتبہ اس پر ہلہ بولا تو اس نے اسی کی مثل کیا۔ پھر اس پر تیسری بار ہلہ بولا تو ہم نے اس پر سنگ بار کی اور اسے قتل کر دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک کنویں میں پھینک دیا اور پھر اس پر سنگ باری کی۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ حدیث منکر ہے۔ مصعب بن ثابت حدیث میں ضعیف ہے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٨٢]۔

16-بَابُ الْقَطْعِ فِي السَّفَرِ

16-سفر میں ہاتھ کاٹنا

4982: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ اَبِي اَرْطَاةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِي فِي السَّفَرِ۔

سیدنا بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "سفر میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠١٥]۔

4983: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر دو خواہ بیس درہم کے بعوض ہو۔"

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤١٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٧٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

17-بَابُ حَدِّ الْبُلُوْغِ وَ ذِكْرِ السِّنِّ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْاَةُ اُقِيْمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

17-حد بلوغ اور اس عمر کا بیان جس کو مرد اور عورت پہنچ جائیں تو ان پر حد قائم کی جائے

4984: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِيْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَ كَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ وَ مَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ۔

سیدنا عطیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا۔ پس معائنہ کیا جاتا تھا کہ جس کے (زیر ناف) بال نکلے / اگے ہوتے تھے اسے قتل کر دیا جاتا تھا اور جس کے نہیں نکلے ہوتے تھے اسے زندہ رکھا جاتا تھا اور قتل نہیں کیا جاتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٤٣٠)]۔

18-بَابُ تَعْلِيْقِ يَدِ السَّارِقِ فِيْ عُنُقِهِ

18-چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا

4985: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ عَنْ تَعْلِيْقِ يَدِ السَّارِقِ فِيْ عُنُقِهِ قَالَ سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدَ سَارِقٍ وَ عَلَّقَ يَدَهُ فِيْ عُنُقِهِ۔

ابن محیریز نے بیان کیا: میں نے سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے چور کے ہاتھ کو اس کی گردن میں لٹکانے کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا: سنت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک چور کے ہاتھ کو کاٹا اور اس کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٤١١)، ترمذی: (الحديث: ١٤٤٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٨٧)، نسائی: (الحديث: ٤٩٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٢٩]۔

4986: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ اَرَاَيْتَ تَعْلِيْقَ الْيَدِ فِيْ عُنُقِ السَّارِقِ مِنَ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ نَعَمْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ وَ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحَجَّاجُ بْنُ

عبدالرحمن بن محیریز نے بیان کیا: میں نے فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ چور کے ہاتھ کو اس کی گردن میں لٹکانے کو سنت سمجھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکا دیا۔

ابو عبدالرحمن نے کہا: حجاج بن ارطاۃ ضعیف ہے اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَّلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ۔

روایت قابل حجت نہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٩٩٧)]۔

4987: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ هٰذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ۔

سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب چور پر حد قائم کر دی جائے تو پھر اس پر تاوان نہیں ڈالا جائے گا۔“

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ روایت مرسل ہے اور ثابت نہیں ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٢٥]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

47

كِتَابُ الْإِيْمَانِ وَشَرَائِعِهِ

ایمان اور اس کے ارکان کے متعلق احادیث مبارکہ

1-بَابُ ذِكْرِ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ

1-بہترین عمل

4988: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦، ١٥١٩)، مسلم: (الحدیث: ٨٣/ ١٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٠١]۔

4989: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ فَقَالَ اِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيْهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُوْلَ فِيْهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُوْرَةٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن حبشی الخثعمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں کوئی خیانت نہ ہو، اور حج مبرور۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٢٥)]۔

2-بَابُ طَعْمِ الْاِيْمَانِ

2-ایمان کا ذائقہ

4990: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ وَ طَعْمَهُ اَنْ يَّكُوْنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّحِبَّ فِي اللهِ وَاَنْ يُّبْغِضَ فِي اللهِ وَاَنْ تُوْقَدَ نَارٌ عَظِيْمَةٌ فَيَقَعُ فِيْهَا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُّشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں ہوں ان کی وجہ سے ایمان کی مٹھاس اور اس کے ذائقے کو پالیتا ہے: یہ کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن جائیں، یہ کہ وہ کسی سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت رکھتا ہو اور اسی بنا پر بغض و دشمنی رکھتا ہو، اور یہ کہ بہت بڑی آگ جلائی جائے تو اسے ا[illegible] داخل ہونا اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک بنانے سے زیا[illegible] ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٨]۔

3-بَابُ حَلَاوَةِ الْاِيْمَانِ

3-ایمان کی مٹھاس

4991: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَ مَنْ كَانَ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پالیتا ہے۔ جو کسی شخص سے محض اللہ کی رضا کی خاطر محبت کرتا ہو، جس کے نزدیک اللہ اور اس کے رسول باقی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں اور جسے آگ میں ڈالا جانا اسے بات سے زیادہ پسند ہو کہ وہ کفر میں لوٹ جائے اس کے بعد کہ اللہ نے اسے اس سے بچالیا ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢١، ٦٠٤١)، مسلم: (الحديث: ٤٣/ ٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4-بَابُ حَلَاوَةِ الْإِسْلَامِ

4-اسلام کی مٹھاس

4992: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ يَكْرَهُ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں ہوں وہ ان کی وجہ سے اسلام کی مٹھاس پالیتا ہے: جسے اللہ اور اس کے رسول سے سب سے زیادہ محبت ہو، جو کسی شخص سے صرف اللہ کی خاطر محبت کرتا ہو، اور جو کفر میں لوٹ جانے کو اسی طرح ناپسند کرتا ہو جس طرح وہ آگ میں ڈالا جانا ناپسند کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٨].

5-بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ

5-اسلام کی تعریف

4993: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ وَ تُقِيمَ الصَّلَاةَ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَ تَصُومَ رَمَضَانَ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا اِلَيْهِ يَسْاَلُهُ وَ يُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ اَخْبِرْنِي

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس اثنا میں کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی ہمارے پاس آیا اس کے کپڑے انتہائی سفید اور بال انتہائی سیاہ تھے، اس پر سفر کے آثار دکھائی نہ دیتے تھے نہ ہم میں سے کوئی اسے جانتا تھا، حتیٰ کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا۔ اس نے اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں کے پاس رکھے، اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے، پھر اس نے کہا: محمد (ﷺ)! مجھے اسلام کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرو۔“ اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا ہے، پس ہمیں اس سے تعجب ہوا کہ وہ آپ سے سوال کرتا ہے اور آپ کی تصدیق بھی کرتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْإِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ كُلِّهٖ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ قَالَ وَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِيْ مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهٗ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ اَمْرَ دِيْنِكُمْ۔

ہے، پھر اس نے کہا: مجھے ایمان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، آخرت کے دن اور تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان لاؤ۔" اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ اس نے کہا: مجھے احسان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں یقیناً دیکھ رہا ہے۔" اس نے کہا: مجھے قیامت کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کے متعلق مسؤل سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔" اس نے کہا: مجھے اس کی نشانیاں بتا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ لونڈی اپنے آقا کو جنے گی، یہ کہ تم ننگے بدن، ننگے پاؤں والے، محتاج قسم کے بکریوں کے چرواہوں کو مکانات کی تعمیر میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھو گے۔" سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین دن گزرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "عمر! کیا تم جانتے ہو کہ وہ سائل کون تھا؟" میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ جبریل علیہ السلام تھے وہ تمہارے پاس آئے تھے تاکہ وہ تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۸/ ۱، ۸/ ۲، ۸/ ۳، ۸/ ٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٩٥، ٤٦٩٧، ٤٦٩٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦١٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٧٢]۔

6-بَابُ صِفَةِ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ

6-ایمان اور اسلام کی تعریف

4994: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہما قَالَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَصْحَابِهٖ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھا کرتے تھے، پس اجنبی شخص آتا تو اسے معلوم نہیں ہوتا تھا کہ ان میں سے آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَيَجِيءُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا وَ أَطْيَبُ النَّاسِ رِيحًا كَأَنَّ ثِيَابَهُ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ حَتَّى سَلَّمَ فِي طَرَفِ الْبِسَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ ادْنُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ ادْنُهُ فَمَا زَالَ يَقُولُ ادْنُ مِرَارًا وَ يَقُولُ لَهُ ادْنُ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَّ تُقِيمَ الصَّلَاةَ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ وَ تَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ إِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ أَنْكَرْنَاهُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَ تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَنَكَسَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا وَ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَ لٰكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهْمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَ رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّتَهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَّ بَشِيرًا مَا

کون ہیں حتیٰ کہ وہ دریافت کرتا، پس ہم نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ہم آپ کے لیے ایک نشست مقرر کر دیتے ہیں تاکہ جب کوئی اجنبی شخص آپ کے پاس آئے تو وہ آپ کو پہچان سکے، پس ہم نے آپ کے لیے مٹی کا چبوترہ بنا دیا آپ اس پر بیٹھا کرتے تھے، ہم بیٹھے ہوتے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نشست پر تشریف فرما تھے، کہ اتنے میں ایک آدمی آیا جو سب سے زیادہ حسین تھا، اس کی مہک سب سے اچھی تھی اور اس کا لباس تو ایسے تھا جیسے میل اس کے قریب بھی نہ گئی ہو، حتیٰ کہ اس نے چٹائی وغیرہ کے کونے سے سلام کیا، تو کہا: محمد (ﷺ)! آپ پر سلام ہو، آپ نے اسے سلام کا جواب دیا۔ اس نے کہا: محمد (ﷺ)! قریب ہو جاؤ، آپ ﷺ نے فرمایا: "قریب ہو جا" پس وہ بار بار کہتا رہا: قریب ہو جاؤں، اور آپ اسے یہی فرماتے رہے: قریب ہو جا حتیٰ کہ اس نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں پر رکھ دیا اور کہا: محمد (ﷺ)! مجھے بتائیں کہ اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، بیت اللہ کا حج کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔" اس نے کہا: جب میں یہ کر لوں تو کیا میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔" اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہم نے اس آدمی کا یہ کہنا سنا کہ آپ نے سچ فرمایا تو ہم نے اسے برا محسوس کیا، اس نے کہا: محمد (ﷺ)! مجھے ایمان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، کتاب، انبیاء علیہم السلام پر ایمان اور تقدیر پر ایمان" اس نے کہا: جب میں یہ کر لوں تو میں ایمان دار ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ اس نے کہا: محمد (ﷺ)! مجھے احسان کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو گویا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُوْرَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ۔

تم اسے دیکھ رہے ہو پس اگر تم اسے نہ دیکھ سکو تو وہ تمہیں یقیناً دیکھ رہا ہے۔" اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ اس نے کہا: محمد (ﷺ)! مجھے بتائیں کہ قیامت کب آئے گی؟ پس آپ نے سر جھکا لیا اور اسے کچھ جواب نہ دیا۔ اس نے پھر سوال دہرایا لیکن آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اس نے پھر سوال دہرایا لیکن آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اور سر اٹھا کر فرمایا: "اس کے متعلق مسؤل سائل سے زیادہ نہیں جانتا، لیکن اس کی کچھ نشانیاں ہیں جن سے اس کا پتہ چل جائے گا۔ جب تم سیاہ اونٹ چرانے والوں کو مکانات کی تعمیر میں مقابلہ بازی کرتے ہوئے دیکھو، جب تم ننگے بدن والوں اور ننگے پاؤں والوں کو زمین کے بادشاہ دیکھو، تم عورت کو اپنے آقا کو جنم دیتے ہوئے دیکھو، پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ ((اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، بے شک اللہ جاننے والا خبر رکھنے والا ہے)) پھر فرمایا: "اس ذات کی قسم جس نے محمد (ﷺ) کو حق وہدایت دے کر اور خوش خبری سنانے والا بنا کر بھیجا! میں اسے تم میں سے کسی شخص سے زیادہ نہیں جانتا تھا۔ وہ جبریل علیہ السلام تھے جو کہ دحیہ کلبی (رضی اللہ عنہ) کی صورت میں نازل ہوئے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٠٢]۔

7-بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا أَسْلَمْنَا

7-اللہ عزوجل کے فرمان: ((اعراب نے کہا: ہم ایمان لائے، کہہ دیجئے تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہو: ہم نے اسلام قبول کر لیا)) کی تفسیر

4995: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ

سیدنا سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا: نبی ﷺ نے کچھ آدمیوں کو عطا فرمایا اور ان میں سے ایک آدمی کو کچھ نہ دیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ ﷺ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِّنْهُمْ شَيْئًا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَّلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَّهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ حَتّٰى اَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاُعْطِي رِجَالًا وَاَدَعُ مَنْ هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُمْ لَا اُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ اَنْ يُكَبَّوْا فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ.

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ نے فلاں اور فلاں کو عطا فرمایا جب کہ فلاں شخص کو کچھ بھی عطا نہیں فرمایا جب کہ وہ مومن ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "یا مُسلم ہے" حتیٰ کہ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے تین بار یہ کلمات دہرائے اور نبی ﷺ یہی فرماتے رہے: "یا مُسلم ہے" پھر نبی ﷺ نے فرمایا: "میں کچھ لوگوں کو عطا فرماتا ہوں اور ان میں سے جو مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے میں اسے چھوڑ دیتا ہوں اور اسے کچھ بھی نہیں دیتا)(اور ان کو) اس اندیشے کے پیش نظر دیتا ہوں کہ وہ اپنے چہروں کے بل جہنم میں نہ ڈال دیئے جائیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷، ۱٤۷۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۰/ ۲۳۷، ۲۳۱، ۲۳۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٨٥، ٤٦٨٣)، نسائی: (الحدیث: ۵۰۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۸۹۱]۔

4996: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَسَمَ قَسْمًا فَاَعْطٰى نَاسًا وَّ مَنَعَ اٰخَرِينَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَعْطَيْتَ فُلَانًا وَّ مَنَعْتَ فُلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَّ قُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال تقسیم کیا تو کچھ لوگوں کو دیا جب کہ کچھ کو نہ دیا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے فلاں اور فلاں کو عطا فرمایا جب کہ فلاں کو نہیں دیا، حالانکہ وہ مومن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، "مومن نہ کہو، مُسلم کہو!" ابن شہاب نے کہا:((اعراب نے کہا: ہم ایمان لے آئے))۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۰۷)]۔

4997: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَهُ اَنْ يُنَادِيَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِيَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّ شُرْبٍ۔

سیدنا بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ ایام تشریق میں اعلان فرمادیں کہ جنت میں صرف مومن شخص ہی داخل ہو گا اور یہ کھانے پینے کے ایام ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۱۹]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

8-بَابُ صِفَةِ الْمُؤْمِنِ

8-مومن کی تعریف

4998: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ۔

سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ سلامتی میں رہیں، اور مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کی جانیں اور ان کے اموال محفوظ رہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢٦٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٦٤]۔

9-بَابُ صِفَةِ الْمُسْلِمِ

9-مسلم کی تعریف

4999: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو ﷺ نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامتی میں رہیں، اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠، ٦٤٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٣٤]۔

5000: اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَذٰلِكُمُ الْمُسْلِمُ۔

سیّدنا انس ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو ہماری ایسی نماز پڑھے، ہمارے قبلے کی طرف رخ کرے (اسے قبلہ تسلیم کرے) اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10-بَابُ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ

10- آدمی کے اسلام کی خوبی

5001: اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ كَتَبَ اللهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا وَ مُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَّتَجَاوَزَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اسلام قبول کر لے اور اس کا اسلام عمدہ ہو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو اس نے (اسلام قبول کرنے سے پہلے) کی تھی، اور اس کا ہر گناہ مٹا دیا جاتا ہے جو اس نے کیا ہوتا ہے، پھر اس کے بعد کے لیے بدلہ ہے، ایک نیکی کے عوض دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ثواب، جب کہ برائی کا اس برائی کے برابر ہی ہے مگر یہ کہ اللہ عزوجل اس سے بھی درگزر فرمالے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٧٥]۔

11-بَابُ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ

11- کون سا اسلام افضل ہے

5002: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ ابْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى ﷺ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامتی میں رہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١)، مسلم: (الحدیث: ٦٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٥٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٤١]۔

12-بَابُ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ

12- کون سا اسلام بہتر ہے

5003: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تو کھانا کھلائے، اور تو جسے جانتا ہو اور جسے نہ جانتا ہو سب کو سلام کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢، ٢٨، ٦٢٣٦)، مسلم: (الحدیث: ٦٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥١٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٢٧]۔

13-بَابُ عَلَى كَمْ بُنِيَ الْإِسْلَامُ

13-اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے

5004: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافِي يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ أَلَا تَغْزُو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان سے کہا: کیا آپ جہاد نہیں کریں گے انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: اس گواہی پر کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے، حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨)، مسلم: (الحدیث: ١٦/ ٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٠٩ م)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٤٤]۔

14-بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْإِسْلَامِ

14-اسلام پر بیعت

5005: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضي الله عنه قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہم ایک مجلس میں نبی ﷺ کے پاس تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اس بات پر میری بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے نہ زنا کرو گے۔" آپ ﷺ نے انہیں یہ آیت پڑھ کر سنائی: "پس تم میں سے جس نے اسے پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، اور جس نے اس میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اللہ عزوجل نے اس کی پردہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے، اگر وہ چاہے گا تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے بخش دے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٧٢)]۔

15-بَابُ عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ

15-لوگوں سے کس بات پر قتال کیا جائے گا

5006: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبِيْحَتَنَا وَ صَلُّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَّا لِلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَّا عَلَيْهِمْ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتی کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، وہ ہمارے قبلہ کو قبلہ جانیں، ہمارا ذبیحہ کھائیں اور ہماری ایسی نماز پڑھیں۔ تو ان کے خون اور ان کے مال حق اسلام کے علاوہ ہم پر حرام ہو گئے، اور ان کے حقوق و فرائض بھی وہی ہوں گے جو دیگر مسلمانوں کے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٩٧٧)]۔

16-بَابُ ذِكْرِ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

16-ایمان کی شاخیں

5007: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایمان کی ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اور حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٩)، مسلم: (الحدیث: ٥٧، ٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٧٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦١٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٥٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٠٢٠، ٥٠٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨١٦]۔

5008: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً اَفْضَلُهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَوْضَعُهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ۔

فرمایا: ”ایمان کی ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں، ان میں سے افضل یہ (گواہی دینا) ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ان میں سے سب سے ادنیٰ راستے سے تکلیف دہ چیز دور کر دینا ہے، اور حیا بھی ایمان کی شاخ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠١٩)]۔

5009: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ نے فرمایا: ”حیا ایمان کا حصہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠١٩)]۔

17-بَابُ تَفَاضُلِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ

17-ایمان والوں کا ایک دوسرے سے بڑھ جانا

5010: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مُلِئَ عَمَّارٌ اِيْمَانًا اِلٰى مُشَاشِهٖ۔

عمرو بن شرحبیل نے نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمار رضی اللہ عنہ اپنے کندھے کی ہڈی تک ایمان سے بھرے ہوئے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٥٣]۔

5011: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُو سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر وہ استطاعت نہ رکھے تو اپنی زبان سے، اگر استطاعت نہ ہو تو پھر اپنے دل سے (اسے برا جانے)، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۸، ۷۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۱۴۰، ۴۳۴۰)، ترمذی: (الحدیث: ۲۱۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۲۷۵، ۴۰۱۳)، نسائی: (الحدیث: ۵۰۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۴۰۸۵].

5012: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ ﷺ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهٗ بِيَدِهٖ فَقَدْ بَرِيءَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَغَيَّرَهٗ بِلِسَانِهٖ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُغَيِّرَهٗ بِلِسَانِهٖ فَغَيَّرَهٗ بِقَلْبِهٖ فَقَدْ بَرِئَ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ.

سیّدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص کوئی برائی دیکھے اور وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے تو وہ بری الذمہ ہوا، جو اسے اپنے ہاتھ سے بدلنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس نے اسے اپنی زبان سے بدل دیا تو وہ بھی بری الذمہ ہوا، اور اسے اپنی زبان سے بدل نہ سکے اور اس نے اسے دلی طور پر بدل دیا (دل سے نفرت کی) تو وہ بھی بری الذمہ ہوا اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۲۳)].

18- بَابُ زِيَادَةِ الْاِيْمَانِ

18- زیادت ایمان

5013: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُجَادَلَةُ اَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهٗ فِي الدُّنْيَا بِاَشَدَّ مُجَادَلَةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِيْ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِخْوَانُنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَيَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَ يَحُجُّوْنَ مَعَنَا فَاَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُوْلُ اذْ هَبُوْا فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ مِّنْهُمْ قَالَ فَيَاْتُوْنَهُمْ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ النَّارُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ اِلٰى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُوْنَهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا قَدْ اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا قَالَ وَ يَقُوْلُ اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِيْ

سیّدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم میں سے کسی شخص کا دنیا میں کوئی حق ہو تو وہ اس کے متعلق اتنی بحث و مباحثہ نہیں کرتا جتنا شدید بحث و مباحثہ مومن اپنے ان بھائیوں کے بارے میں اپنے رب سے کریں گے جو جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے، وہ عرض کریں گے، ہمارے پروردگار! وہ ہمارے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا؟ وہ فرمائے گا: جاؤ ان میں سے جنہیں تم پہچانتے ہو انہیں نکال لاؤ، پس وہ ان کے پاس آئیں گے اور وہ ان کی صورتوں سے انہیں پہچانتے ہوں گے، ان میں سے کسی کو آگ نے اس کی نصف پنڈلیوں تک جکڑ رکھا ہو گا، کسی کو اس کے ٹخنوں تک، پس وہ انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَلْبِهٖ وَزْنُ دِيْنَارٍ مِّنَ الْإِيْمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ نِصْفِ دِيْنَارٍ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَاْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ اِلٰى عَظِيْمًا۔

نکال باہر لائیں گے اور عرض کریں گے۔ پروردگار! تو نے جن کے متعلق ہمیں حکم فرمایا تھا ہم نے انہیں نکال لیا ہے۔ وہ فرمائے گا: جس کے دل میں دینار برابر ایمان ہے اسے بھی نکال لاؤ، پھر فرمایا: جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان ہے اسے بھی نکال لاؤ۔ حتیٰ کہ وہ فرمائے گا: جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے اسے بھی نکال لاؤ۔" سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو یقین نہ آئے تو وہ یہ آیت پڑھ لے: ((بے شک اللہ یہ جرم معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے اور وہ اس کے علاوہ جسے چاہے گا معاف فرما دے گا))۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٧٨]۔

5014: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِكَ وَ عُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ و عَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهٗ قَالَ فَمَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس اثنا میں کہ میں سویا ہوا تھا میں نے (خواب میں) دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جا رہے ہیں، اور وہ قمیض پہنے ہوئے ہیں، ان میں سے کسی کی قمیض سینے تک ہے، اور کسی کی اس سے نیچے ہے، اور عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) مجھ پر پیش کیے گئے، ان پر جو قمیض تھی وہ اسے گھسیٹ رہے تھے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی۔ آپ نے فرمایا: "دین۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٣، ٧٠٠٨، ٧٠٠٩، ٣٦٩١)، مسلم: (الحديث: ٢٣٩٠/ ١٥)، ترمذی: (الحديث: ٢٢٨٦، ٢٢٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٦١]۔

5015: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ

طارق بن شہاب نے بیان کیا: ایک یہودی سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو اس نے کہا: امیر المومنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے تم اسے پڑھتے ہو اگر وہ ہم یہودیوں پر نازل ہوئی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ انہوں نے فرمایا: کون

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ لَا تَتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ اَيُّ اٰيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ۔

سی آیت؟ اس نے کہا: ((آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا)) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس جگہ کو جانتا ہوں جہاں یہ آیت نازل ہوئی اور اس دن کو بھی جانتا ہوں جس دن یہ نازل ہوئی۔ یہ عرفات میں جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۰۲)]۔

19- بَابُ عَلَامَةِ الْاِيْمَانِ

19- علامت ایمان

5016: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَ وَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ میں اسے اس کی اولاد، اس کے والد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہو جاؤں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵ م)، مسلم: (الحدیث: ٤٤/ ۷۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲٤۹]۔

5017: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ح وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ میں اسے اس کے اہل سے، اس کے مال سے اور تمام انسانوں سے بڑھ کر محبوب ہو جاؤں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵)، مسلم: (الحدیث: ٤٤/ ٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۳ و ۱۰٤۷]۔

5018: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ عَنِ الْاَعْرَجِ ذُكِرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ نے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ میں اسے اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ۔

کی اولاد اور اس کے والد سے زیادہ محبوب بن جاؤں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٣٤]۔

5019: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣)، مسلم: (الحدیث: ٧١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٥١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٦٦)، نسائی: (الحدیث: ٥٠٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٩]۔

5020: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی خیر و بھلائی چاہے جو اپنی ذات کے لیے چاہتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣)، مسلم: (الحدیث: ٤٥/ ٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٣]۔

5021: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صلی اللہ علیہ وسلم إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ صرف مومن شخص ہی تم سے محبت کرے گا اور صرف منافق شخص ہی تم سے بغض رکھے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٧٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١١٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٠٣٧، ٥٠١٠٠، ٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٩٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5022: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰيَةُ الْاِيْمَانِ وَبُغْضُ الْاَنْصَارِ اٰيَةُ النِّفَاقِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے بغض نفاق کی نشانی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧، ٣٧٨٤)، مسلم: (الحدیث: ٧٤/ ١٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٢]۔

20-بَابُ عَلَامَةِ الْمُنَافِقِ

20-علامت منافق

5023: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما وَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا اَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِّنَ الْاَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”چار خصلتیں ایسی ہیں جس کسی میں ہوں تو وہ منافق ہے، یا جس میں چار میں سے کوئی ایک خصلت ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، جب عہد کرے تو عہد شکنی کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤، ٣١٧٨، ٢٤٥٩)، مسلم: (الحدیث: ٥٨/ ١٠٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٦٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٣٢، ٢٦٣٢ م)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٣١]۔

5024: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوسُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَ اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣، ٢٧٤٩، ٢٦٨٢، ٦٠٩٥)، مسلم: (الحدیث: ٥٩/ ١٠٧)، ترمذی: (الحدیث: ٢٦٣١)، نسائی: (الحدیث: ١٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٤١]۔

5025: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی کہ صرف مومن شخص ہی مجھ سے محبت کرے گا اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ لَّا يُحِبَّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضَنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

صرف منافق شخص ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۳۳)]۔

5026: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ تین خصلتیں ایسی ہیں کہ وہ جس شخص میں ہوں وہ منافق ہے: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے۔ پس جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت جب تک باقی رہے گی تب تک اس میں نفاق کی خصلت باقی رہے گی حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹۳۱۰]۔

21-بَابُ قِيَامِ رَمَضَانَ

21-قیام رمضان

5027: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۰۱)]۔

5028: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٠١)]۔

5029: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان واحسان کے ساتھ رمضان کا قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٦٠١)]۔

22-بَابُ قِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

22-شب قدر کا قیام

5030: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ شب قدر کا قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٠٥)]۔

23-بَابُ الزَّكٰوةِ

23-زکوٰۃ

5031: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهٖ وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجد سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنائی دیتی تھی لیکن وہ جو بات کرتا تھا وہ سمجھ نہیں آتی تھی حتیٰ کہ وہ قریب ہوئے، تو وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: رات اور دن میں پانچ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَوٰةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ۔

نمازیں۔" اس نے عرض کیا: کیا ان کے علاوہ مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفل پڑھو۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ماہ رمضان کے روزے۔" اس نے کہا: کیا اس کے علاوہ کچھ مجھ پر فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفلی روزے رکھو" رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا ذکر کیا تو اس نے عرض کیا: کیا اس پر اس کے علاوہ بھی کچھ فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، مگر یہ کہ تم نفلی صدقہ کرو" پس وہ آدمی پیچھے مڑا تو کہہ رہا تھا: میں اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر یہ (اپنی بات میں) سچا ہے تو کامیاب ہو گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٧)]۔

24-بَاب الْجِهَادِ

24-جہاد

5032: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا وَفَاةٍ أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ اس شخص کا ضامن ہو گیا جو اس کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا، اور مجھ پر ایمان اور میری راہ میں جہاد ہی نے اسے گھر سے نکالا، میں اس کا ضامن ہوں حتیٰ کہ میں اسے جنت میں داخل کر دوں، دونوں میں سے جس طرح بھی ہوا یا تو شہادت کے ذریعے یا وفات کے ذریعے، یا یہ کہ وہ اسے اس کے اس مسکن کی طرف لوٹا دے گا، جہاں سے وہ نکلا تھا اور وہ اجر اور مال غنیمت کے ساتھ واپس آئے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١٢٣)]۔

5033: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِيْ وَ اِيْمَانٌ بِيْ وَ تَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهٗ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ۔

فرمایا: ”اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلنے والے شخص کو اللہ ضمانت دیتا ہے، صرف میری راہ میں جہاد مجھ پر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق نے اسے (گھر سے) نکالا ہے، پس وہ ضامن ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اجر وثواب اور مال غنیمت کے ساتھ اسے اس کے اس مسکن میں لوٹائے گا جہاں سے نکلا تھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٦)، مسلم: (الحدیث: ١٨٧٦/ ١٠٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٠١]۔

25-بَابُ اَدَاءِ الْخُمُسِ

25-اداء خمس

5034: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَ هُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيْعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهٗ عَنْكَ وَ نَدْعُوْ اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَ نَا فَقَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَّاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ الْاِيْمَانِ بِاللهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ وَاِقَامُ الصَّلَاةِ وَ اِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا اِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، عبد القیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے عرض کیا: یہ ربیعہ کا قبیلہ ہے، ہم صرف حرمت والے مہینے ہی میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں۔ پس آپ کسی چیز کے متعلق ہمیں حکم فرمائیں ہم اسے آپ سے لیں اور جو ہمارے پیچھے ہیں ہم اس کی طرف انہیں دعوت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں چار چیزوں کا حکم فرماتا ہوں اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں۔ اللہ پر ایمان، پھر آپ نے اس کی انہیں تفسیر بیان فرمائی، گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، یہ کہ تم مال غنیمت میں سے خمس ادا کرو اور میں تمہیں کدو کے برتن، سبز گھڑے، کھجور کی جڑ کے بنے ہوئے برتن اور تارکول کیے ہوئے برتن سے منع کرتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٩٨، ٣٠٩٥، ٤٣٦٩، ٣٥١٠، ٥٢٣، ٧٢٦٦، ٥٣، ٧٢٦٦م، ٨٧، ٦١٧٦، ٧٥٥، ٤٣٦٨)، مسلم: (الحدیث: ١٧/ ٢٤، ١٧/ ٢٥، ١٧/ ٢٣، ١٧/ ٣٩)، ابو داود: (الحدیث: ٣٦٩٢م، ٤٦٧٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٩٩، ٢٦١١، ٢٦١١م)، نسائی: (الحدیث: ٥٧٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٢٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

26-بَابُ شُهُوْدِ الْجَنَائِزِ

26-جنازوں میں شرکت

5035: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يُوْسُفَ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى يُوْضَعَ فِيْ قَبْرِهٖ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو ایمان اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے میں شرکت کرتا ہے، اس کی نماز جنازہ پڑھتا ہے، پھر اس کی تدفین تک انتظار کرتا ہے، تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے، ان میں سے ایک احد پہاڑ کے برابر ہے، اور جو شخص نماز جنازہ پڑھ کر واپس آ جاتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤٨١]۔

27-بَابُ الْحَيَاءِ

27-حیاء

5036: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ اپنے بھائی کو حیا کے متعلق سمجھا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے چھوڑ دو! اس لیے کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩١٣]۔

28-بَابُ الدِّيْنُ يُسْرٌ

28-دین آسان ہے

5037: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک یہ دین آسان ہے، جو کوئی دین میں سختی اختیار کرے گا تو وہ اس پر غالب ہی آئے گا، پس تم پختگی اور میانہ روی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَ يَسِّرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَ شَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ۔

اختیار کرو اور خوش ہو جاؤ، آسانی پیدا کرو، صبح، پچھلے پہر اور رات کے کچھ وقت میں (عبادت کر کے) مدد طلب کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۰۶۹]۔

29-بَابُ اَحَبُّ الدِّيْنِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

29-اللہ عزوجل کا پسندیدہ دین

5038: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَ عِنْدَهَا امْرَاَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَ كَانَ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے جب کہ ان کے ہاں ایک عورت تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کون ہے؟" انہوں نے عرض کیا: فلاں خاتون ہے، وہ پوری رات نماز پڑھتی رہتی ہے سوتی ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ٹھہرو! تم پر اتنا ہی عمل واجب ہے جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نہیں اکتاتا حتیٰ کہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اور اللہ کو دین کا وہی عمل زیادہ پسند ہے جسے کرنے والا اس کی پابندی کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۶۴۱)]۔

30-بَابُ الْفِرَارِ بِالدِّيْنِ مِنَ الْفِتَنِ

30-دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا

5039: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ يَّتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ وقت قریب ہے کہ جب کسی مسلمان کا سب سے عمدہ مال بکریاں ہوں گی جن کے پیچھے وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور برساتی وادیوں میں اپنا دین بچانے کے لیے بھاگ جائے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٩، ٣٣٠٠، ٧٠٨٨، ٣٦٠٠، ٦٤٩٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٠٣]۔

31-بَابُ مَثَلِ الْمُنَافِقِ

31-منافق کی مثال

5040: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ فِي هٰذِهِ مَرَّةً وَّفِي هٰذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي اَيَّهَا تَتْبَعُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”منافق کی مثال دو ریوڑوں کے درمیان متردد بکری کے مانند ہے، کبھی وہ اس میں بھاگ کر آتی ہے اور کبھی دوسرے میں۔ اسے معلوم نہیں کہ وہ کس کے پیچھے جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٧٨٤/ ١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٧٢]۔

32-بَابُ مَثَلِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّ مُنَافِقٍ

32-قرآن پڑھنے والے مومن اور منافق کی مثال

5041: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّ طَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَّلَا رِيْحَ لَهَا۔

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے مالٹے کے مانند ہے اس کا ذائقہ بھی اچھا ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہے، اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کے مانند ہے اس کا ذائقہ اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہے، اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے مشک بو کے مانند ہے، اس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے مانند ہے اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور اس کی خوشبو نہیں ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٢٧، ٥٠٥٩، ٧٥٦٠، ٥٠٢٠)، مسلم: (الحدیث: ٧٩٧/ ٢٤٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٨٢٩، ٤٨٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨٦٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٨١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33-بَابُ عَلَامَةِ الْمُؤْمِنِ

33-مومن کی علامت

5042: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتی کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٣١)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

48

كِتَابُ الزِّيْنَةِ مِنَ السُّنَنِ

زینت (آرائش) سے متعلق احادیث مبارکہ

1-بَابُ الْفِطْرَةِ

1-پیدائشی سنتیں

5043: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ عَشَرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَ غَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَ اِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَ حَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”دس چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں: مونچھیں کترانا، ناخن تراشنا، جوڑوں کو دھونا، داڑھی بڑھانا، مسواک، ناک میں پانی چڑھانا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا، پانی سے استنجا کرنا۔“ مصعب بن شیبہ نے کہا: میں دسویں چیز بھول گیا ہوں ہو سکتا ہے کہ وہ کلی کرنا ہو۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٥٣)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٥٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٣)، نسائی: (الحديث: ٥٠٥٦، ٥٠٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٨٨، ١٨٨٥٠]۔

5044: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشَرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ السِّوَاكَ وَ قَصَّ الشَّارِبِ وَ تَقْلِيْمَ الْاَظْفَارِ وَ غَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقَ وَاَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ۔

معتمر نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے طلق کو دس پیدائشی سنتیں ذکر کرتے ہوئے سنا: مسواک کرنا، مونچھیں کترنا، ناخن تراشنا، جوڑوں کو دھونا، زیر ناف بال مونڈنا، ناک میں پانی چڑھانا۔ راوی نے بیان کیا: کلی کرنے کے بارے میں مجھے شک ہوا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٠٥٥)]۔

5045: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ عَشَرَةٌ مِنَ السُّنَّةِ اِلَّا تَكُنْ قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَ تَوْفِيرُ اللِّحْيَةِ وَ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ حَدِيْثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ وَ مُصْعَبٌ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ۔

طلق بن حبیب نے بیان کیا: دس چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں: مسواک، مونچھیں کترنا، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، داڑھی بڑھانا، ناخن تراشنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا اور پیٹھ دھونا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: سلیمان التیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت مصعب بن شیبہ کی روایت سے درست ہونے کے زیادہ قریب ہے، اور مصعب منکر الحدیث ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٠٥٥)]۔

5046: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَ حَلْقُ الْعَانَةِ وَ نَتْفُ الضَّبْعِ وَ تَقْلِيْمُ الظُّفُرِ وَ تَقْصِيْرُ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں: ختنے کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغل کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھیں کترنا۔" مالک نے اسے موقوف روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٧٨]۔

5047: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ تَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: پانچ چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں: ناخن تراشنا، مونچھیں کترنا، بغل کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرانا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠١٣]۔

2-بَابُ اِحْفَاءِ الشَّارِبِ

2-مونچھیں کترانا

5048: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "مونچھیں کتراؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٠٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٢٩٧]۔

5049: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْفُوا اللِّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترواؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٦٠)]۔

5050: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ لَمْ يَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا۔

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنی مونچھیں نہیں کترتا وہ ہم میں سے نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣)]۔

3- بَابُ الرُّخْصَةِ فِي حَلْقِ الرَّاْسِ

3- سر منڈانے کی رخصت

5051: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَاْسِهٖ وَ تَرَكَ بَعْضًا فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوْهُ كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْهُ كُلَّهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بچے کو دیکھا اس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا ہوا تھا جب کہ کچھ حصہ ویسے چھوڑ دیا گیا تھا، پس آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا، اور فرمایا: ”اس سارے کو منڈاؤ یا اس سارے کو چھوڑ دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١٢٠/ ١١٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٢٥]۔

4- بَابُ النَّهْيِ عَنْ حَلْقِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا

4- عورت کو سر کے بال منڈانے کی ممانعت

5052: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت اپنا سر منڈائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تُحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٩١٤، ٩١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٨٥ و ١٨٦١٧]۔

5-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

5- قزع (سر کے کچھ بال مونڈنا اور کچھ نہ مونڈنا) کی ممانعت

5053: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَهَانِي اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے قزع سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (منکر والصحیح مابعدہ)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٢٠)، مسلم: (الحدیث: ١١٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٩٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٣٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٤٥، ٥٢٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٤٣]۔

5054: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یحییٰ بن سعید اور محمد بن بشیر کی روایت درست ہونے کی زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٠١]۔

6-بَابُ الْاَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ

6- مونچھ کے بال کترنا

5055: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَخُوْ قَبِيْصَةَ وَ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْ شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَعِيْبُنِيْ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ فَقَالَ لِيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میرے بال تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اذیت رساں / نحوست ہے۔“ میں نے سمجھا کہ آپ میرے متعلق فرما رہے ہیں، پس میں نے اپنے بال کترائے، پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”میں نے تمہیں نہیں کہا تھا جب کہ یہ بہتر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤١٩٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٣٦)، نسائي: (الحديث: ٥٠٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٨٢]۔

5056: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کے بال میانہ تھے۔ گھونگھریالے تھے نہ بالکل سیدھے لٹکے ہوئے آپ کے کانوں اور کندھوں کے درمیان تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٩٠٥، ٥٩٠٦)، مسلم: (الحديث: ٢٣٣٨/ ٩٤)، ترمذي: (الحديث: ٢٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٤]۔

5057: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ۔

عبد الرحمن الحمیری نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے ملاقات کی وہ چار سال نبی ﷺ کی صحبت میں رہے جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی صحبت اختیار کی تھی۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم میں سے کوئی روزانہ کنگھی کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٨)]۔

7-بَابُ التَّرَجُّلِ غِبًّا

7-ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا

5058: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔

عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر ایک دن چھوڑ کر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤١٥٩)، ترمذي: (الحديث: ١٧٥٦)، نسائي: (الحديث: ٥٠٧١، ٥٠٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٥٠، ١٨٥٦٢، ١٩٣٠٦]۔

5059: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔

حسن سے روایت ہے: کہ نبی ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا البتہ ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنے کی رخصت دی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٠٧٠)]۔

5060: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَ مُحَمَّدٍ قَالَا التَّرَجُّلُ غِبًّا۔

حسن اور محمد دونوں نے بیان کیا: ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٠٧٠)]۔

5061: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمِصْرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَاِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّاْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَالِيْ اَرَاكَ مُشْعَانًّا وَاَنْتَ اَمِيْرٌ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنِ الْاِرْفَاهِ قُلْنَا وَمَا الْاِرْفَاهُ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ۔

عبداللہ بن شقیق نے بیان کیا: نبی ﷺ کے ایک صحابی مصر کے گورنر تھے۔ پس ان کے ایک دوست ان کے پاس آئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے بال بکھرے اور پراگندہ تھے۔ انہوں نے کہا: کیا وجہ ہے کہ میں آپ کے بال پراگندہ دیکھ رہا ہوں جب کہ آپ حکمران ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کے نبی ﷺ ہمیں ارفاء سے منع کیا کرتے تھے۔ ہم نے کہا: ارفاء سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہر روز کنگھی کرنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٢٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٤٧، ١٥٦١١]۔

8-بَابُ التَّيَامُنِ فِي التَّرَجُّلِ

8-دائیں طرف سے کنگھی کرنا

5062: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَاْخُذُ بِيَمِيْنِهٖ وَيُعْطِيْ بِيَمِيْنِهٖ وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ دائیں طرف کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ آپ دائیں ہاتھ سے لیتے اور دائیں ہاتھ سے عطا فرماتے تھے، اور اپنے تمام امور میں دائیں طرف کو پسند کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٠٦]۔

9-بَابُ اِتِّخَاذِ الشَّعْرِ

9-بال رکھنا

5063: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے سرخ جوڑے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُعَافِيْ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ جُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوب صورت کسی کو نہیں دیکھا، آپ ﷺ کی زلفیں آپ کے کندھوں پر پڑتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٥٩٠١)، ترمذی: (الحدیث: ٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٢]۔

5064: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کے بال آپ ﷺ کے کانوں کے نصف تک پہنچتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحدیث: ٤١٨٥)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٩]۔

5065: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ ﷺ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَ رَاَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيْبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسین کسی شخص کو نہیں دیکھا، اور میں نے آپ کی زلفیں دیکھیں وہ آپ کے کندھوں کے قریب تک پڑتی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٣]۔

10-بَابُ الذُّؤَابَةِ

10-بالوں کی لٹ

5066: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ﷺ عَلٰى قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِيْ اَقْرَاُ لَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کس کی قراءت پر مجھے قراءت کرنے کا حکم کرتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ستر سے کچھ زائد سورتیں پڑھ کر سنائیں، جب کہ سیدنا زید رضی اللہ عنہ لٹوں والے تھے اور بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٩٢]۔

5067: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ

ابو وائل نے بیان کیا۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ہمیں خطبہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُوْنِيْ اَقْرَأُ عَلٰى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا قَرَأْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِضْعًا وَ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَهٗ ذُؤَابَتَانِ۔

ارشاد فرمایا تو فرمایا: اس کے بعد کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سے زائد سورتیں پڑھی ہیں تم مجھے کس طرح کہتے ہو کہ میں سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی قراءت پر قراءت کروں، سیدنا زید رضی اللہ عنہ تو لڑکوں کے ساتھ (کھیلا کرتے) تھے ان کی دو لٹیں تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٥٧]۔

5068: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِ الْعُرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْنُ مِنِّيْ فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى ذُؤَابَتِهٖ ثُمَّ اَجْرٰى يَدَهٗ وَسَمَّتَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهٗ۔

سیدنا حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جب وہ نبی ﷺ کی خدمت میں مدینہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "میرے قریب آؤ۔" پس وہ آپ کے قریب ہوئے، تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کی لٹ پر رکھا، پھر اپنا ہاتھ پھیرا، اللہ کا نام لیا اور ان کے لیے دعا فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٤١٥]۔

11- بَابُ تَطْوِيْلِ الْجُمَّةِ

11- سر کے بالوں کو لمبا کرنا

5059: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْ جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَعْنِيْنِيْ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرے بال لمبے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اذیت رساں / نحوست" پس میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے کہہ رہے ہیں پس میں گیا اور اپنے بال کترا لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہیں نہیں کہا تھا، جب کہ یہ بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٦٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

12-بَابُ عَقْدِ اللِّحْيَةِ

12-داڑھی کو گرہ دینا

5070: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَ ذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ اَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِنْهُ۔

سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رویفع! ہو سکتا ہے کہ تم میرے بعد دیر تک زندہ رہو۔ لوگوں کو بتانا کہ جس نے اپنی داڑھی کو گرہیں دیں یا جانور کے گلے میں تانت ڈالا یا جانور کی لید یا ہڈی کے ساتھ استنجا کیا تو محمد (ﷺ) اس سے بری الذمہ ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦١٦]۔

13-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ

13-سفید بال اکھاڑنے کی ممانعت

5071: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے سفید بال اکھاڑنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٦٤]۔

14-بَابُ الْاِذْنِ بِالْخِضَابِ

14-خضاب لگانے کی اجازت

5072: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَاَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے پس ان کی مخالفت کرو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٩٠ و ١٥٣٤٧]۔

5073: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

معمر نے زہری عن ابی سلمہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سند سے رسول اللہ ﷺ سے اسی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٠٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٩٢]۔

5074: أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہودی اور عیسائی خضاب نہیں لگاتے پس تم ان کی مخالفت کرو اور خضاب لگاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٠٨٥)]۔

5075: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَ النَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے پس ان کی مخالفت کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٩٩)، مسلم: (الحدیث: ٨٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٠٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٢١)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٨٠]۔

5076: أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سفید بالوں کا رنگ بدلو اور یہودیوں سے مشابہت اختیار نہ کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٢٥].

5077: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ۔

سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سفید بالوں کا رنگ تبدیل کرو اور یہودیوں سے مشابہت اختیار نہ کرو۔"
یہ دونوں روایتیں محفوظ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٤٢].

15-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

15- کالے خضاب کی ممانعت

5078: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْحَلَبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما رَفَعَهُ اِنَّهُ قَالَ قَوْمٌ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ اٰخِرَ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مرفوعا روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "آخری زمانے میں کچھ لوگ کبوتروں کے سینوں کی طرح اس کالے رنگ کا خضاب کیا کریں گے، وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٤٨].

5079: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اُتِيَ بِاَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَ رَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: فتح مکہ کے دن سیدنا ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا جب کہ ان کا سر اور داڑھی ثغامہ (سفید بوٹی) کی طرح انتہائی سفید تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے کسی چیز کے ساتھ بدل دو اور کالے رنگ سے اجتناب کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٢١٠٢/ ٧٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٧].

16-بَابُ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

16- مہندی اور کتم (یمن کی ایک بوٹی جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے) سے خضاب کرنا

5080: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ اَبِيْ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

فرمایا: ”بالوں کی سفیدی کو بدلنے کے لیے مہندی اور کتم بہترین چیز ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٦٦]۔

5081: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جس چیز کے ساتھ بالوں کی سفیدی بدلتے ہو اس میں مہندی اور کتم بہترین چیز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٥٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٢٢)، نسائی: (الحدیث: ٥٠٩٤، ٥٠٩٥، ٥٠٩٦، ٥٠٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٢٧، ١٨٨٨٥]۔

5082: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْاَجْلَحِ فَلَقِيْتُ الْاَجْلَحَ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تم جس چیز کے ساتھ بالوں کی سفیدی بدلتے ہو اس میں مہندی اور کتم بہترین چیز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٠٩٣)]۔

5083: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جس چیز کے ساتھ بالوں کی سفیدی بدلتے ہو اس میں مہندی اور کتم بہترین چیز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٠٩٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5084: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

عبد اللہ بن بریدہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جس چیز کے ساتھ بالوں کی سفیدی بدلتے ہو اس میں مہندی اور کتم بہترین چیز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۹۳)]۔

5085: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

عبد اللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جس چیز کے ساتھ بالوں کی سفیدی بدلتے ہو اس میں مہندی اور کتم بہترین چیز ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۹۳)]۔

5086: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَيْتُ اَنَا وَاَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ۔

ابو رمثہ نے بیان کیا، میں اور میرے والد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے اپنی داڑھی مبارک پر مہندی لگائی ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۴۲۰۶، ۴۲۰۷، ۴۰۶۵، ۴۴۹۵)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸۱۲)، نسائی: (الحدیث: ۵۰۹۹، ۱۵۷۱، ۵۳۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۳۶]۔

5087: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ۔

ابو رمثہ نے بیان کیا۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۰۹۸)]۔

17-بَابُ اَلْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

17-زرد رنگ کا خضاب

5088: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا زید بن اسلم نے بیان کیا۔ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصِّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ۔

خلوق (ایک قسم کی خوشبو جس کا زیادہ حصہ زعفران کا ہوتا ہے) کے ساتھ اپنی داڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: ابو عبد الرحمن! آپ خلوق کے ساتھ اپنی داڑھی زرد کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ داڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور آپ کو اس سے زیادہ کوئی اور رنگ پسند نہ تھا۔ آپ اس کے ساتھ ہی اپنے سارے کپڑوں کو، حتیٰ کہ عمامے کو بھی اسی سے رنگ دیا کرتے تھے۔
ابو عبد الرحمن نے بیان کیا۔ یہ ابو قتیبہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٦٤)، نسائي: (الحديث: ٥١٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٢٨]۔

5089: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ۔

سیدنا قتادہ نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟ انہوں نے فرمایا: اس کی نوبت ہی نہیں آئی، بس آپ کی کنپٹیوں میں تھوڑے سے سفید بال تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣٥٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٨]۔

5090: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ يَسِيرًا وَفِي الصُّدْغَيْنِ يَسِيرًا وَفِي الرَّأْسِ يَسِيرًا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خضاب نہیں لگائی۔ نچلے ہونٹ اور تھوڑی کے درمیان جو بال وہاں، کنپٹیوں اور سر میں معمولی سے سفید بال تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٣٤١/ ١٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٨]۔

5091: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ دس خصلتوں کو ناپسند فرمایا کرتے تھے: خلوق، سفید بالوں کا رنگ بدلنا، ازار گھسیٹنا، سونے کی انگوٹھی پہننا، چوسر کھیلنا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَسْعُوْدٍ ﷺ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوْقَ وَ تَغْيِيْرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَ التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَالرُّقٰى اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَ تَعْلِيْقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَيْرِ مَحَلِّهٖ وَاِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهٖ۔

موقع و محل کے بغیر بناؤ سنگار ظاہر کرنا، معوذات کے بغیر دم کرنا، تعویذ لٹکانا، پانی / منی کو اس کے موقع و محل کے بغیر بہانا، اور بچے کو خراب کر دینا۔

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٥٥]۔

18-بَابُ الْخِضَابِ لِلنِّسَآءِ

18-خواتین کے لیے خضاب / رنگ لگانے کی اجازت

5092: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيْعُ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً مَدَّتْ يَدَهَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِكِتَابٍ فَقَبَضَ يَدَهٗ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَدَدْتُّ يَدِيَ اِلَيْكَ بِكِتَابٍ فَلَمْ تَاْخُذْهُ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَدْرِ اَيَدُ امْرَاَةٍ هِيَ اَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَاَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً لَغَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ تک تحریر / خط پہنچانے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ تو آپ نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔ تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے ایک خط / تحریر کے ساتھ اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا تو آپ نے اسے نہیں لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے پتہ نہیں تھا کہ وہ کسی عورت کا ہاتھ تھا یا کسی مرد کا ہاتھ تھا؟ میں نے عرض کیا: نہیں، بلکہ عورت کا ہاتھ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم عورت ہوتی تو تم مہندی کے ساتھ اپنے ناخنوں کا رنگ بدلتیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٦٨]۔

19-بَابُ كَرَاهِيَةِ رِيْحِ الْحِنَّآءِ

19-مہندی کی بو کی ناپسندیدگی

5093: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيْمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَاَلَتْهَا امْرَاَةٌ عَنِ

کریمہ نے بیان کیا۔ میں نے سیدہ عائشہ ﷺ سے سنا ایک عورت نے ان سے مہندی کے ساتھ خضاب لگانے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی مضائقہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُ هٰذَا لِأَنَّ حِبِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ۔

نہیں۔ لیکن میں اسے ناپسند کرتی ہوں اس لیے کہ میرے چہیتے و محبوب ﷺ اس کی بو کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٥٩]۔

20- بَابُ النَّتْفِ

20-بال اکھاڑنا

5094: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَ أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شَفِيٍّ وَ قَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٌّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَ صَاحِبٌ لِي يُسَمّٰى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَ كَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلٰى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَ عَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَ عَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَ عَنِ النُّهْبٰى وَعَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ وَ لُبُوسِ الْخَوَاتِيمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ۔

ابو الحصین الہیثم بن شفی بیان کرتے ہیں: میں اور میرے ایک ساتھی، جو معافر قبیلے سے تھے اور انہیں ابو عامر کہا جاتا تھا۔ ایلیاء میں نماز پڑھنے کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ ازد قبیلے کے ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ انہیں واقعات و قصص بیان کرنے والے تھے۔ ابو احصین نے بیان کیا: میرا ساتھی مجھ سے پہلے مسجد میں پہنچ گیا۔ پھر میں بھی اس کے پاس پہنچ گیا تو اس کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ اس نے کہا: کیا تم نے ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنا ہے۔ میں نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: میں نے انہیں بیان کرتے ہوئے سنا ہے: رسول اللہ ﷺ نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے: دانتوں کو رگڑا کر ان کے درمیان فاصلہ پیدا کرنے، جسم گود کر اس میں رنگ بھرنے، بال اکھاڑنے، بدن سے لگے ہوئے کپڑے کے بغیر مرد کے مرد کے ساتھ اور عورت کے عورت کے ساتھ لیٹنے سے، یہ کہ آدمی عجمیوں کی طرح اپنے کپڑے کے نیچے ریشم لگالے، یا عجمیوں کی طرح اپنے کندھوں پر ریشم لگالے، ڈاکہ زنی سے، چیتے کی کھال کی زین بنانے سے اور بادشاہ کے علاوہ کسی دیگر کے انگوٹھیاں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٥٥)، نسائی: (الحدیث: ٥١٢٥، ٥١٢٦، ٥١٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٣٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

21-بَابُ وَصْلِ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

21-راکھ کے ساتھ بال جوڑنا

5095: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ ﷺ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ۔

سیّدنا معاویہ ﷺ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹ فریب سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٨٨)، مسلم: (الحدیث: ١٢٣، ١٢٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٦١، ٥٢٦٢، ٥٢٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤١٨]۔

5096: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ رَاَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ مَعَهٗ فِيْ يَدِهٖ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هٰذَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَادَتْ فِيْ رَاْسِهَا شَعْرًا لَيْسَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ زُوْرٌ تَزِيْدُ فِيْهِ۔

سعید المقبری نے بیان کیا: میں نے سیّدنا معاویہ بن ابی سفیان ﷺ کو منبر پر دیکھا جب کہ ان کے ہاتھ میں خواتین کے بالوں کا ایک گولا / چوٹی تھی۔ انہوں نے فرمایا: مسلمان خواتین کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ اس طرح کے کام کرتی ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو عورت اپنے سر میں کسی اور کے بال لگا کر اضافہ کرتی ہے جو کہ اس کے نہیں تو وہ ایک فریب ہے جس کا وہ اس میں اضافہ کرتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٤١٧]۔

22-بَابُ الْوَاصِلَةِ

22-مصنوعی بال لگانے والی

5097: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ امْرَاَتِهٖ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سر کے قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانے والیوں اور لگوانے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٣٦، ٥٩٤١)، مسلم: (الحدیث: ٢١٢٢/ ١١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٨٨)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٤٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

23-بَابُ الْمُسْتَوْصِلَةِ

23-مصنوعی بال لگوانے والی

5098: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے سر کے قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی، جسم کو سوئی کے ساتھ گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ولید بن ابی ہشام نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٢٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٠٧]۔

5099: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

نافع سے روایت ہے کہ انہیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سر میں مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی، سوئی کے ساتھ جسم کو گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٩٤٧)، مسلم: (الحديث: ١١٩)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٦٨)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٨٣)، نسائي: (الحديث: ٥٢٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥٠١]۔

5100: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٢٠٥، ٥٩٣٤، ٥٩٣٤م)، مسلم: (الحديث: ٢١٢٣/ ١١٧، ٢١٢٣/ ١١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٤٩]۔

5101: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ

مسروق سے روایت ہے کہ ایک عورت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تو اس نے کہا: میں کم بالوں والی خاتون ہوں۔ کیا درست ہے کہ میں اپنے بالوں میں مصنوعی بال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدَاللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَا قَالَتْ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

لگالوں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا ایسی کوئی چیز ہے جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو یا آپ اسے اللہ کی کتاب میں پاتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اور میں اسے اللہ کی کتاب میں پاتا ہوں۔ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٨٤]۔

24-بَابُ الْمُتَنَمِّصَاتِ

24-چہرے سے بال اکھاڑنے والیاں

5102: أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سوئی کے ساتھ جسم گودنے والیوں، گدوانے والیوں، چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور حسن کی خاطر سامنے کے دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں (اللہ کی پیدائش میں) تبدیلی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٨٦، ٤٨٨٧، ٥٩٣١، ٥٩٣٩، ٥٩٤٣، ٥٩٤٤، ٥٩٤٨)، مسلم: (الحدیث: ١٢٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٦٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢٧٨٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٨٩)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٥٠]۔

5103: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ رضی اللہ عنہ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

ابو معاویہ نے اعمش عن ابراہیم کی سند سے بیان کیا۔ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: حسن کی خاطر سامنے کے دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٠)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٦٨، ٥٢٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٣١]۔

5104: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صُمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جسم گودنے والی سے گدوانے والی سے، سر میں مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی، چہرے کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی سے منع فرمایا ہے۔ (یعنی ایسے تمام افعال سے منع فرمایا ہے)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٧٥]۔

25-بَابُ الْمُوْتَشِمَاتِ وَ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِيْ هٰذَا

25- جسم گدوانے والیاں، اور اس میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اختلاف کا بیان

5105: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحُرِثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهٗ وَكَاتِبُهٗ اِذَا عَلِمُوْا ذٰلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمَوْشُوْمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سود کھانے والا، کھلانے والا، اسے لکھنے والا جب انہیں اس کا علم ہو، حسن کے لیے جسم گودنے والی اور گدوانے والی، صدقہ روکنے والا اور ہجرت کے بعد مرتد ہو جانے والا۔ یہ سب قیامت کے دن محمد ﷺ کی زبانی ملعون ہوں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩١٩٥]۔

5106: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَيْنٌ وَ مُغِيْرَةُ وَ ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحُرِثِ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبَا وَ مُوْكِلَهٗ وَ كَاتِبَهٗ وَ مَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ اَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اسے لکھنے والے اور صدقہ / زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے، اور وہ نوحہ کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔ ابن عون اور عطاء بن سائب نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥١١٩، ٥١٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٣٦]۔

5107: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحُرِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ وَ شَاهِدَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ قَالَ اِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَ الْمُحَلَّلَ لَهٗ وَ مَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ۔

حارث نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، اسے کھلانے والے، اس کے گواہ، اس کے لکھنے والے، جسم گودنے والے، گدوانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ انہوں نے کہا: مگر بیماری کی وجہ سے، کہا: ہاں۔ اور حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اور صدقہ / زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر لعنت فرمائی، اور آپ نوحہ کرنے سے منع کرتے تھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور لعنت کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۱۸)]۔

5108: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَ شَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ۔

شعبی نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے گواہ اور اسے لکھنے والے، جسم گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی۔ آپ نوحہ کرنے سے منع کیا کرتے تھے اور ایسا کرنے والے پر لعنت کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۱۸)]۔

5109: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ أَتَى عُمَرَ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ بِاللهِ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو جسم گودتی تھی۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں کھڑا ہوا تو میں نے کہا: امیر المومنین! میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے۔ انہوں نے کہا: آپ نے ان سے کیا سنا ہے؟ میں نے کہا: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم جسم نہ گودو اور نہ گدواؤ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۹۰۹]۔

26-بَابُ الْمُتَفَلِّجَاتِ

26-دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں

5110: أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں، اور جسم گدوانے والیوں پر لعنت کرتے ہوئے سنا جو کہ اللہ عزوجل کی پیدائش میں تبدیلی کرتی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خَلْقَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحديث: ٥١٢٣، ٥١٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٣٦]۔

5111: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ اللَّاتِيْ يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں اور جسم گدوانے والیوں پر، جو اللہ کی پیدائش میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں، لعنت فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٢٢)]۔

5112: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِيْ يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، جسم گدوانے والیوں اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر، جو کہ اللہ عزوجل کی پیدائش میں تبدیلی کرتی ہیں، لعنت فرمائی۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٢٢)]۔

27- بَابُ تَحْرِيْمِ الْوَشْرِ

27- دانتوں کو رگڑ کر تیز / باریک کرنے کی حرمت

5113: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ اَنَّهُ كَانَ هُوَ وَ صَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ اَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِيْ يَوْمًا فَاَخْبَرَنِيْ صَاحِبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا رَيْحَانَةَ

ابو الحصین الحمیری سے روایت ہے کہ وہ اور ان کے ساتھی سیّدنا ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ساتھ رہتے تھے، اور ان سے خیر و بھلائی کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: میرے ساتھی ایک دن آئے تو میرے ساتھی نے مجھے بتایا کہ اس نے سیّدنا ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ.

اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے، جسم گودنے اور بال اکھاڑنے کو حرام قرار دیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٠٦)]۔

5114: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ ﷺ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ.

سیدنا ابو ریحانہ ﷺ نے بیان کیا: ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر تیز کرنے اور جسم گودنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٠٦)]۔

5115: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ ﷺ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ.

سیدنا ابو ریحانہ ﷺ نے بیان کیا۔ ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر تیز کرنے اور جسم گودنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٠٦)]۔

28-بَابُ الْكُحْلِ

28- سرمہ

5116: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدَ اِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَ يُنْبِتُ الشَّعْرَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيْثِ.

سیدنا ابن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے سرموں میں سے اثمد بہترین سرمہ ہے۔ اس لیے کہ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بال (پلکیں) اگاتا ہے۔" ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: عبد اللہ بن عثمان بن خثیم لین الحدیث ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٥١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٤٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٣٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

29-بَابُ الدُّهْنِ

29-تیل لگانا

5117: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ اِذَا ادَّهَنَ رَاْسَهٗ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَاِذَا لَمْ يَدَّهِنْ رُؤِيَ مِنْهُ.

سماک نے بیان کیا: میں نے سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو سنا ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے بارے میں پوچھا گیا انہوں نے فرمایا: جب آپ اپنے سر پر تیل لگاتے تھے تو وہ نظر نہیں آتے تھے، اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو وہ (سفید بال) نظر آتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٣٤٤/ ١٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢١٨٢]-

30-بَابُ الزَّعْفَرَانِ

30-زعفران

5118: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهٗ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيْلَ لَهٗ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَصْبُغُ.

زید سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو زعفران سے رنگ دیا کرتے تھے، ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اس سے) رنگ کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٠٠)]-

31-بَابُ الْعَنْبَرِ

31-عنبر

5119: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عَطَاءِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ.

محمد بن علی نے بیان کیا، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو استعمال کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ تیز خوشبو والی کستوری اور عنبر۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٩٢]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

32-بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ طِيْبِ الرِّجَالِ وَ طِيْبِ النِّسَآءِ

32-مَردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

5120: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَ خَفِيَ لَوْنُهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَ خَفِيَ رِيْحُهٗ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مَردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی مہک ظاہر ہو اور اس کا رنگ مخفی ہو۔ جب کہ خواتین کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور اس کی مہک محسوس نہ ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٧٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٧٨٧)، نسائی: (الحدیث: ٥١٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٨٦]۔

5121: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنِ الظَّفَاوِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَ خَفِيَ لَوْنُهٗ وَ طِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَ خَفِيَ رِيْحُهٗ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مَردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی مہک ظاہر ہو اور اس کا رنگ ظاہر نہ ہو۔ جب کہ عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور اس کی مہک محسوس نہ ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٣٢)]۔

33-بَابُ اَطْيَبِ الطِّيْبِ

33-بہترین خوشبو

5122: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَ حَشَتْهُ مِسْكًا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ هُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بنی اسرائیل کی ایک عورت نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں کستوری بھری۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ بہترین خوشبو ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٠٤)]۔

34-بَابُ التَّزَعْفُرِ وَالْخَلُوقِ

34-زعفران اور خلوق کا استعمال

5123: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَبِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا۔ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس پر خلوق کا نشان تھا۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "جاؤ اسے ختم / صاف کرو۔" پس وہ آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اسے ختم کرو" وہ پھر آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اسے ختم کرو پھر دوبارہ ایسے نہ کرنا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٧١]۔

5124: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ بْنَ عَمْرٍو قَالَ عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

سیدنا یعلی بن مرہ ﷺ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس سے گزرے جب کہ وہ خلوق (خوشبو) لگائے ہوئے تھے، آپ نے ان سے فرمایا: "کیا تمہاری بیوی ہے؟" میں نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دھوؤ، پھر دھوؤ پھر دوبارہ ایسے نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٢٨١٦)، نسائي: (الحديث: ٥١٣٧، ٥١٣٨، ٥١٣٩، ٥١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٤٩]۔

5125: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ۔

سیدنا یعلی بن مرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خلوق میں لتھڑا ہوا دیکھا تو فرمایا: "جاؤ اسے دھوؤ، پھر اسے دھوؤ اور دوبارہ ایسے نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٣٦)]۔

5126: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ

شعبہ نے عطاء عن ابن عمرو عن رجل عن یعلی کی سند سے اسی مانند روایت کیا۔ سفیان نے اس کی مخالفت کی۔ اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَّعْلٰى نَحْوَهٗ خَالَفَهٗ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَّعْلٰى۔

نے اسے عطاء بن سائب عن عبد اللہ بن حفص عن یعلی کی سند سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٣٦)]۔

5127: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ ﷺ قَالَ اَبْصَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَبِيْ رَدْعٌ مِنْ خَلُوْقٍ قَالَ يَا يَعْلٰى لَكَ امْرَاَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ۔

سیدنا یعلی بن مرہ ثقفی ؓ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا جب کہ مجھ پر خلوق (مرکب خوشبو) کا نشان تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "یعلی! کیا تمہاری بیوی ہے؟" میں نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دھوؤ پھر دوبارہ نہ لگانا، پھر اسے دھوؤ پھر دوبارہ نہ لگانا، پھر اسے دھوؤ دوبارہ نہ لگانا۔" انہوں نے کہا: میں نے اسے دھویا پھر دوبارہ نہ لگایا، پھر اسے دھویا پھر دوبارہ نہ لگایا، پھر اسے دھویا پھر اسے دوبارہ نہ لگایا۔

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٣٦)]۔

5128: اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الضُّبَيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوْسٰى يَعْنِيْ مُحَمَّدًا قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلٰى ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ اَنِّيْ يَعْلٰى هَلْ لَكَ امْرَاَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهٗ ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ غَسَلْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَعُدْ۔

سیدنا یعلی ؓ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا جب کہ میں نے خلوق لگائی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یعلی! کیا تمہاری بیوی ہے؟" میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اسے دھوؤ، پھر اسے دھوؤ، پھر اسے دھوؤ پھر دوبارہ نہ لگانا۔" انہوں نے فرمایا: میں گیا تو میں نے اسے دھویا پھر اسے دھویا پھر میں نے دوبارہ نہیں لگائی۔

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٣٦)]۔

35-بَابُ مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَآءِ مِنَ الطِّيْبِ

35-خواتین خوشبو نہ لگائیں

5129: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عَمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ

سیدنا ابو موسیٰ اشعری ؓ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو عورت عطر / خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْاَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلٰى قَوْمٍ لِيَجِدُوْا مِنْ رِيْحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ۔

گزرتی ہے تاکہ وہ اس کی مہک وخوشبو محسوس کریں تو وہ زانیہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤١٧٣)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٢٣]۔

36-بَابُ اِغْتِسَالِ الْمَرْاَةِ مِنَ الطِّيْبِ

36- عورت نے خوشبو لگائی ہو تو وہ باہر نکلتے وقت اسے دھوئے

5130: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ اَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهٗ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيْبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب عورت مسجد کے لیے روانہ ہو تو وہ خوشبو کی وجہ اس طرح غسل کرے جس طرح وہ جنابت کی وجہ سے غسل کرتی ہے۔“ (یعنی خوب اچھی طرح خوشبو کا اثر زائل کرے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٠٧]۔

37-بَابُ النَّهْيِ لِلْمَرْاَةِ اَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ اِذَا اَصَابَتْ مِنَ الْبَخُوْرِ

37- جب عورت نے خوشبودار دھونی لی ہو تو وہ نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں نہ آئے

5131: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيْسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ ﷺ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ يَزِيْدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَلٰى قَوْلِهٖ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ قَدْ خَالَفَهٗ يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْاَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس عورت نے خوشبودار دھونی لی ہو تو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز نہ پڑھے۔“

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: معلوم نہیں کہ کسی نے یزید بن خصیفہ کی بسر بن سعید عن ابی ہریرہ کی سند بیان کرنے پر متابعت کی ہو، یعقوب بن عبداللہ بن الاشج نے اس کی مخالفت کی ہے، اس نے اسے زینب الثقفیہ سے روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٤٤/ ١٤٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٠٧]۔

5132: اَخْبَرَنِیْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم (خواتین) میں سے کوئی نماز عشاء پڑھنے آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٤٣/ ١٤١، ٤٤٣/ ١٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٥١٤٥، ٥١٤٦، ٥١٤٧، ٥١٤٨، ٥١٤٩، ٥٢٧٥، ٥٢٧٦، ٥٢٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٨٨]۔

5133: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيٰى وَ جَرِيْرٍ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی نماز عشاء پڑھنے آئے تو وہ کسی قسم کی خوشبو نہ لگائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5134: اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ رضی اللہ عنہا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيْبًا۔

سیّدہ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جو (خاتون) مسجد کے لیے روانہ ہو تو وہ کسی قسم کی خوشبو نہ لگائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5135: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْقُرَشِيِّ

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدنا زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ جب وہ نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَاَةِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَهَا اَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيْبَ اِذَا خَرَجَتْ اِلَى الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ۔

عشاء کے لیے (مسجد میں) آئیں تو خوشبو نہ لگائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5136: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا خَرَجَتِ الْمَرْاَةُ اِلَى الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا۔

سیّدہ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب خاتون نماز عشاء کے لیے گھر سے آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5137: اَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ مِنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ۔

سیّدہ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی خاتون نماز پڑھنے آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔"
ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ زہری کی روایت سے غیر محفوظ ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

38-بَابُ الْبَخُوْرِ

38-خوشبودار دھونی

5138: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَبُوْ طَاهِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ

نافع نے بیان کیا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب دھونی لیا کرتے تو صرف عود کی دھونی لیا کرتے تھے۔ اور کبھی عود کے ساتھ کافور بھی ملا لیتے تھے، پھر فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ اسی طرح خوشبودار دھونی لیا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٢٢٥٤/ ٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٦٠٥]۔

39-بَابُ الْكَرَاهِيَةِ لِلنِّسَآءِ فِيْ اِظْهَارِ الْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ

39- عورتوں کا زیورات اور سونے کی نمائش کرنے کی کراہیت

5139: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ﷺ يُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَمْنَعُ اَهْلَهُ الْحُلِيَّةَ وَالْحَرِيْرَ وَيَقُوْلُ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيْرَهَا فَلَا تَلْبَسُوْهَا فِي الدُّنْيَا۔

سیدنا عقبہ بن عامر ﷺ بیان کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اہل کو زیورات اور ریشم سے منع کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے: "اگر تم جنت کے زیورات اور اس کا ریشم چاہتے ہو تو پھر اسے دنیا میں نہ پہنو۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٢٠]۔

5140: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَاَتِهٖ عَنْ اُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ اَمَا اِنَّهٗ لَيْسَ مِنِ امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ۔

سیدنا حذیفہ ﷺ کی بہن ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "خواتین کی جماعت! تم چاندی کے زیورات پہنا کرو، سن لو تم میں سے جو عورت نمائش کے لیے سونے کے زیورات پہنتی ہے اس سے اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔"

حكم الحديث: (ضعيف)

تخريج الحديث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٢٣٧)، نسائي: (الحديث: ٥١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٤٣، ١٨٣٨٦]۔

5141: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَاَتِهٖ عَنْ اُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ اَمَا اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَاَةٌ تَحَلّٰى ذَهَبًا تُظْهِرُهٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ۔

سیدنا حذیفہ ﷺ کی بہن ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "خواتین کی جماعت! تم چاندی کے زیورات پہنا کرو، تم میں سے جو عورت سونے کے زیورات نمائش کے لیے پہنتی ہے اسے اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٥٢)].

5142: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ يَعْنِيْ بِقَلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِيْ عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ وَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِيْ اُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ اُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے اللہ اس کی گردن میں اس کے مانند آگ (کا ہار) ڈال دے گا، اور جس عورت نے اپنے کان میں سونے کی بالی پہنی تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے کان میں اس کے مانند آگ کی بالی ڈال دے گا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٢٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٧٦].

5143: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ حَدَّثَهُ قَالَ جَائَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَفِيْ يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِيْ كِتَابِ اَبِيْ اَنَّ خَوَاتِيْمَ ضِخَامٍ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ تَشْكُوْ اِلَيْهَا الَّذِيْ صَنَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِيْ عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَ قَالَتْ هٰذِهٖ اَهْدَاهَا اِلَيَّ اَبُوْ حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَالسِّلْسِلَةُ فِيْ يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اَيَغُرُّكِ اَنْ يَقُوْلَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللهِ وَفِيْ يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَاَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ اِلَى السُّوْقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَ قَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَاَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْجٰى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ۔

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سیّدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ سیّدہ فاطمہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں جب کہ ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی انگوٹھیاں تھیں، پس رسول اللہ ﷺ ان کے ہاتھ پر مارنے لگے۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں تاکہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے جو سلوک کیا ہے وہ اس کے متعلق ان سے شکایت کریں۔ پس سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی گردن / گلے سے سونے کی زنجیر اتار کر فرمایا: یہ ابو حسن (علی رضی اللہ عنہ) نے مجھے ہدیہ دی ہے، پس رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے جب کہ وہ زنجیر ان کے ہاتھ میں تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فاطمہ! (رضی اللہ عنہا) کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ لوگ کہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کے ہاتھ میں آگ کی زنجیر ہے۔“ پھر آپ باہر تشریف لے گئے اور (وہاں) نہ بیٹھے۔ پس سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وہ زنجیر بازار بھیج کر فروخت کر دی اور اس کی قیمت کے بعوض ایک غلام خرید لیا۔ اور پھر اسے آزاد کر دیا۔ پس آپ کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کو آگ سے بچالیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥١٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢١١٠]۔

5144: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ اَيْ خَوَاتِيْمُ ضِخَامٌ نَحْوَهٗ۔

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیدہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب کہ ان کے ہاتھ میں سونے کی بڑی بڑی انگوٹھیاں تھیں۔ جیسا کہ حدیث سابق میں بیان ہوا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٥٥)]۔

5145: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ شَاهِيْنَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَ كَانَ عَلَيْهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهٗ قَالَ مَا يَمْنَعُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهٗ بِزَعْفَرَانٍ اَوْ بِعَبِيْرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت آپ کے پاس آئی۔ تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! سونے کے دو کنگن ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آگ کے دو کنگن ہیں" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سونے کا ہار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آگ کا ہار ہے" اس نے کہا: سونے کی دو بالیاں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کی دو بالیاں ہیں۔" اس نے سونے کے دو کنگن پہنے ہوئے تھے۔ پس اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے۔ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جب عورت اپنے شوہر کے پاس بناؤ سنگار نہ کرے تو وہ اس کے ہاں ناپسندیدہ ہو جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کسی کے لیے کوئی مانع نہیں کہ وہ چاندی کی دو بالیاں بنائے پھر انہیں زعفران کے ساتھ یا عبیر (مرکب خوشبو) کے ساتھ پیلا کرلے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٣٤]۔

5146: اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر سونے کے دو کنگن دیکھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تمہیں اس سے بہترین چیز کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْنِ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا لَوْ نَزَعْتِ هٰذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

متعلق نہ بتاؤں اگر تم انہیں اتار کر چاندی کے کنگن پہن لو پھر انہیں زعفران کے ساتھ پیلا کر لو تو وہ دونوں بہتر ہوں گے۔" ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ غیر محفوظ ہے۔ واللہ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٧٥]۔

40-بَابُ تَحْرِيْمِ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

40-مردوں کے لیے سونے کی حرمت

5147: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ اَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِيْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ۔

سیدنا علی بن ابی طالب ﷺ بیان کرتے ہیں۔ کہ اللہ کے نبی ﷺ نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑ کر فرمایا: "یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٩٥)، نسائي: (الحدیث: ٥١٦٠، ٥١٦١، ٥١٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٨٣]۔

5148: اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِيْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ۔

سیدنا علی بن ابی طالب ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پکڑا اور اسے اپنے دائیں ہاتھ میں کر لیا اور سونا پکڑ کر اسے اپنی بائیں جانب کر لیا پھر فرمایا: "یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٥٩)]۔

5149: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ هَمْدَانَ

سیدنا علی ﷺ بیان کرتے ہیں، کہ اللہ کے نبی ﷺ نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑ کر فرمایا: "یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُقَالُ لَهُ اَفْلَحُ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهِ وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ ابْنُ الْمُبَارَكِ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ اِلَّا قَوْلَهُ اَفْلَحَ فَاِنَّ اَبَا اَفْلَحَ اَشْبَهُ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: ابن المبارک کی روایت درست ہونے کے حوالے سے زیادہ حق دار ہے مگر ان کا افلح کہنا، اس لیے کہ افلح زیادہ صحیح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۵۹)]۔

5150: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ اَبِيْ اَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِيْنِهِ وَ حَرِيْرًا بِشِمَالِهِ فَقَالَ هٰذَا حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑ کر فرمایا: ”یہ میری امت کے مردوں پر حرام ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۵۹)]۔

5151: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيْرُ لِاِنَاثِ اُمَّتِيْ وَ حُرِّمَ عَلٰى ذُكُوْرِهَا۔

سیّدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونا اور ریشم میری امت کی خواتین کے لیے حلال کیا گیا ہے اور اس کے مردوں پر حرام کیا گیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۷۲۰)، نسائی: (الحدیث: ۵۲۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۸۹۹۸]۔

5152: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُالْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ۔

سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ مقطع ہو (ریشم کی صورت میں اس کو کاٹ کر لباس بنا کر پہنا جائے اور سونے کے زیورات بنا کر پہنے جائیں)۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٣٩)، نسائی: (الحدیث: ٥١٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٢١]۔

5153: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوْبِ الْمَيَاثِرِ۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ مقطع ہو، اور سرخ زین پوش پر سواری کرنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٦٤)]۔

5154: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي شَيْخٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَ عِنْدَهٗ جَمْعٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ۔

ابو شیخ نے بیان کیا کہ انہوں نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنا جب کہ ان کے پاس بہت سے اصحاب محمد ﷺ موجود تھے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کے نبی ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ مقطع ہو؟ انہوں نے فرمایا: یقیناً ایسے ہی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٩٤)، نسائی: (الحدیث: ٥١٦٧، ٥١٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٥٦]۔

5155: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَسْبَاطُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ اَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِيْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ اِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَقَالَ لَهُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهٗ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَلٰى اخْتِلَافٍ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ۔

ابو شیخ نے بیان کیا۔ ایک دفعہ ہم سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی حج کے موقع پر تھے۔ جب بہت سے اصحاب محمد ﷺ جمع ہو گئے تو انہوں نے انہیں فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے مقطع کے (مقطع: چھوٹا ٹکڑا)؟ انہوں نے فرمایا: یقیناً اسی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٦٦)]۔

5156: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بن الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ عَنْ اَبِيْ حَنَانَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ ﷺ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ اَنْشُدُكُمُ اللهَ اَنَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ

ابو حنان سے روایت ہے کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کے سال رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہ کو کعبہ میں جمع کیا تو انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي شَيْخٍ عَنْ اَخِيهِ حِطَّانَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥١٦٩، ٥١٧٠، ٥١٧١، ٥١٧٢، ٥١٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٠٥]۔

5157: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو شَيْخٍ عَنْ اَخِيهِ عَنْ حِطَّانَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ اَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ۔

حطان نے بیان کیا کہ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کرام کو کعبہ میں جمع کیا تو انہیں فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے بھی فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٦٨)]۔

5158: اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي حِطَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ۔

حطان نے بیان کیا۔ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انہوں نے انصار کے کچھ حضرات کو کعبہ میں بلا کر کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سونے (کے پہننے) سے منع فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٦٨)]۔

5159: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ يَعْمُرَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي حِطَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعُوا

حطان نے بیان کیا: سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انہوں نے انصار کے کچھ افراد کو کعبہ میں بلایا تو فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سونے سے منع فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ یقیناً!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ۔

انہوں نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٦٨)]۔

5160: وَاَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حِمَانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ۔

ابن حمان نے بیان کیا۔ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انہوں نے انصار کے کچھ حضرات کو کعبہ میں بلایا تو فرمایا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ نے سونے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٦٨)]۔

5161: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي حِمَانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللهِ اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَنْهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عُمَارَةُ اَحْفَظُ مِنْ يَحْيٰى وَحَدِيْثُهُ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ۔

حمان نے بیان کیا: سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انصار کے کچھ حضرات کو کعبہ میں بلایا تو فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سونے سے منع فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا: یقیناً سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: عمارہ یحییٰ سے زیادہ حافظ ہیں اور ان کی حدیث درست ہونے کے حوالے سے زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٦٨)]۔

5162: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَ حَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوْا نَعَمْ خَالَفَهُ

ابو شیخ الہنائی نے بیان کیا۔ میں نے سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنا جب کہ انصار و مہاجرین کے کچھ حضرات ان کے ارد گرد تھے تو انہوں نے انہیں فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ یقیناً! انہوں نے فرمایا: اور آپ نے سونا پہننے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ مقطع ہو؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ علی بن غراب نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

اس کی مخالفت کی اور انہوں نے اسے عن ابی شیخ عن ابن عمر کی سند سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٦٨)]۔

5163: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ النَّضْرِ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا مگر یہ کہ وہ مقطع ہو۔ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: نضر کی روایت درست ہونے کے زیادہ قریب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٨٨]۔

41- بَابُ مَنْ اُصِيْبَ اَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

41- جس کی ناک کٹ جائے تو کیا وہ سونے کی ناک بنوا سکتا ہے

5164: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ اَنَّهٗ اُصِيْبَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَّخِذَ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ۔

سیدنا عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دور جاہلیت میں کلاب کے معرکہ میں ان کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوا لی۔ پس اس کی بدبو محسوس کی، تو نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اسے سونے کی بنوا لے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٢٣٢، ٤٢٣٣، ٤٢٣٤)، ترمذي: (الحديث: ١٧٧٠)، نسائي: (الحديث: ٥١٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٩٥]۔

5165: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَ كَانَ جَدُّهٗ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَنَّهٗ رَاٰى جَدَّهٗ قَالَ اُصِيْبَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَنْ يَتَّخِذَهٗ مِنْ ذَهَبٍ۔

سیدنا عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دور جاہلیت میں کلاب کے معرکہ میں ان کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوا لی۔ پس اس کی بدبو محسوس کی، تو نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اسے سونے کی بنوا لے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٧٦)]۔

42-بَابُ اَلرُّخْصَةِ فِيْ خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

42-مرد سونے کی انگوٹھی پہن سکتے ہیں

5166: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَاٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سعید بن مسیب نے بیان کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: اسے اس ذات نے دیکھا جو تم سے بہتر ہے اور انہوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: وہ شخصیت کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: "رسول اللہ ﷺ۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٦١]۔

43-بَابُ خَاتَمِ الذَّهَبِ

43-سونے کی انگوٹھی

5167: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ اِتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاِنِّيْ لَنْ اَلْبَسَهُ اَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پہن لیا۔ صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوا لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا اور اب میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا پس آپ نے اسے پھینک دیا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحديث: ٥٢٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٤٥]۔

5168: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيْمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيَاثِرِ الْحُمُرِ وَعَنِ الْجِعَةِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشم، سرخ زین پوش اور جو یا گیہوں کی شراب سے مجھے منع فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٥١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٥٤)، نسائی: (الحدیث: ٥١٨، ٥١٨٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٠٤]۔

5169: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِالرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمُرِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٨٠)]۔

5170: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنِ الْجِعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے کے چھلے سے، سرخ زین پوش سے، ریشمی کپڑوں سے اور جو اور گندم کی شراب سے منع فرمایا۔ اور اس کی تیزی اور جوش کی وجہ سے ذکر کیا۔ عمار ابن رزیق نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے اسے ابو اسحاق عن صعصعہ عن علی کی سند سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٨٠)]۔

5171: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے کے چھلے، ریشمی کپڑوں، سرخ زین پوش اور جو یا گندم کی شراب کے استعمال سے مجھے منع فرمایا۔
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اس سے پہلے والی روایت درست ہونے کے زیادہ قریب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٥١٨٤، ٥١٨٥، ٥١٨٦، ٥٦٢٧، ٥٦٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٣٠، ١٠٢٦٠]۔

5172: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ

صعصعہ بن صوحان نے بیان کیا۔ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس چیز سے ہمیں منع فرمائیں جس سے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ إِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا: انہوں نے فرمایا: آپ نے کدو کے بنے ہوئے برتن، سبز گھڑے، سونے کے چھلے، ریشمی لباس پہننے، قس کے علاقے کے بنے ہوئے کپڑے اور سرخ زین پوش کے استعمال سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۸۳)]۔

5173: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ ﷺ فَقَالَ إِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

مالک بن عمیر نے بیان کیا۔ صعصعہ بن صوحان، سیدنا علی ؓ کے پاس آئے تو کہا: ہمیں اس چیز سے منع فرمائیں جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کے بنے ہوئے برتن، سبز گھڑے، کھجور کی لکڑی کو کرید کر بنائے گئے برتن اور جو وگندم کی شراب کے استعمال سے ہمیں منع فرمایا۔ اور آپ ﷺ نے سونے کے چھلے، ریشمی لباس، قس کے بنے ہوئے کپڑے اور سرخ زین پوش کے استعمال سے ہمیں منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۸۳)]۔

5174: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ ﷺ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ۔

صعصعہ بن صوحان نے سیدنا علی ؓ سے کہا: امیر المومنین! ہمیں اس چیز سے منع فرمائیں جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کے برتن، سبز گھڑے، جو وگندم کی شراب، سونے کے چھلوں، ریشم پہننے اور سرخ زین پوش کے استعمال سے ہمیں منع فرمایا۔

ابو عبد الرحمن نے کہا: مروان اور عبد الواحد کی روایت اسرائیل کی روایت سے درست ہونے کے حوالے سے زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۸۳)]۔

5175: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَ

سیدنا علی ؓ نے فرمایا: میرے محبوب رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَ قَالَ عُثْمَانُ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ عَنْ ثَلَاثٍ لَا اَقُوْلُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِيْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا اَقْرَاُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ۔

نے تین چیزوں سے منع فرمایا: میں یہ نہیں کہتا کہ آپ نے لوگوں کو منع فرمایا: آپ نے سونے کی انگوٹھی پہننے، قس کے بنے ہوئے کپڑے پہننے اور زرد و تیز سرخ رنگ کے کپڑے پہننے سے منع فرمایا اور میں سجدے کی حالت میں قراءت کرتا ہوں نہ رکوع کی حالت میں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۰)]۔

5176: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَ عَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَ عَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے، قسر کے بنے ہوئے کپڑے، تیز سرخ رنگ کے اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے اور رکوع کی حالت میں قرأت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۰)]۔

5177: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا ﷺ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سونا پہننے، اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5178: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا ﷺ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَاَنْ لَا اَقْرَاَ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے، زرد رنگ کے کپڑے پہننے سے مجھے منع فرمایا، اور یہ کہ رکوع کی حالت میں قراءت نہ کروں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَا رَاكِعٌ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5179: اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ مولىٰ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے، زرد رنگ کے کپڑے اور ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۰۲۱]۔

5180: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ٹسر کے اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5181: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَوَافَقَهُ اَيُّوْبُ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الْمَوْلٰى۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے چار چیزوں سے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے، حالتِ رکوع میں قرآن پڑھنے اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے سے۔ (مجھے منع فرمایا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5182: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَلْخِيُّ قَالَ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَّوْلًى لِّلْعَبَّاسِ اَنَّ عَلِيًّا ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سونے کی انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا۔ اور (اس سے منع فرمایا کہ) میں رکوع کی حالت میں قراءت کروں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

44-بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ فِيْهِ

44-اس میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

5183: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدِ الْفَدَكِيُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بْنُ حُنَيْنٍ اَنَّ عَلِيًّا ﷺ حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُّبْسِ الْقَسِّيِّ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔ خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ۔

سیدنا علی ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے سے مجھے منع فرمایا۔ اور حالتِ رکوع میں قرآن پڑھنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5184: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنْ اَنْ يَّقْرَاَ وَهُوَ رَاكِعٌ۔

سیدنا علی ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کیے ہوئے کپڑوں اور ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں سے اور حالتِ رکوع میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5185: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

سیدنا علی ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا۔ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

45-بَابُ حَدِيْثِ عُبَيْدَةَ

45-حدیث عبیدہ

5186: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيْرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا۔ خَالَفَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں، ریشم اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا۔ اور اس سے مجھے منع فرمایا کہ میں رکوع کی حالت میں قراءت کروں۔ ہشام نے اس کی مخالفت کی اور اسے مرفوع بیان نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۰۳۹)]۔

5187: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهٰى عَنْ مَيَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: آپ نے گہرے سرخ رنگ کے زین پوش سے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف والاصح المرفوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۰۳۹)]۔

5188: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ نَهٰى عَنْ مَيَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ وَ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ۔

عبیدہ نے بیان کیا آپ نے گہرے سرخ رنگ کے زین پوش سے اور سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح مقطوع والمرفوع ھو الاصح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۰۳۹)]۔

46-بَابُ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالْاِخْتِلَافُ عَلٰى قَتَادَةَ

46-ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اور قتادہ پر اختلاف

5189: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٦٤)، مسلم: (الحدیث: ٥١)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٨٨، ٥٢٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢١٤]۔

5190: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ اللَّيْثِيُّ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى عِمْرَانَ اَنَّهٗ حَدَّثَنَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ۔

سیدنا عمران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور سبز برتنوں میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٧٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨١٨]۔

5191: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَّادَةَ اَنَّ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَوْ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَ قَالَ اِنَّكَ جِئْتَنِيْ وَفِيْ يَدِكَ جَمْرَةٌ مِّنْ نَّارٍ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجران سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے سونے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ اور فرمایا: ”تم میرے پاس آئے ہو جب کہ تمہارے ہاتھ میں آگ کا انگارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٢٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤٢]۔

5192: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهٗ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ﷺ اَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَفِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْصَرَةٌ اَوْ جَرِيْدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ اِصْبَعَهٗ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلَا تَطْرَحُ هٰذَا الَّذِيْ فِيْ اِصْبَعِكَ فَاَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمٰى بِهٖ فَرَاٰهُ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهٖ قَالَ مَا بِهٰذَا اَمَرْتُكَ اِنَّمَا اَمَرْتُكَ اَنْ تَبِيْعَهٗ فَتَسْتَعِيْنَ بِثَمَنِهٖ وَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّنْكَرٌ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب کہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی، اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی یا ایک شاخ تھی۔ نبی ﷺ نے اس کے ساتھ اس کی انگلی پر مارا۔ تو اس آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میری کیا غلطی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ جو تمہاری انگلی میں ہے اسے اتارتے نہیں ہو؟“ پس اس آدمی نے اسے اتار کر پھینک دیا۔ نبی ﷺ نے اس کے بعد اسے دیکھا تو فرمایا: ”انگوٹھی کا کیا بنا؟“ اس نے عرض کیا۔ میں نے اسے پھینک دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہیں اس کا حکم تو نہیں دیا تھا، میں نے تو تمہیں حکم دیا تھا کہ تم اسے فروخت کر دو اور اس کی قیمت کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

استعمال میں لائے۔" یہ حدیث منکر ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٢٧]۔

5193: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيْبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْ جَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ۔ خَالَفَهُ يُوْنُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ مُرْسَلًا۔

سیدنا ابو ثعلبہ الخشنی ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی دیکھی تو آپ ایک چھڑی کے ساتھ جو کہ آپ کے پاس تھی اسے مارنے لگے۔ جب نبی ﷺ نے کسی اور طرف توجہ فرمائی تو انہوں نے اسے اتار کر پھینک دیا۔ فرمایا: "ہمارا خیال ہے کہ ہم نے تمہیں تکلیف پہنچائی اور تمہیں تاوان ڈالا۔" یونس نے اس کی مخالفت کی انہوں نے اسے زہری عن ابی ادریس سے مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٢٠٦، ٥٢٠٧، ٥٢٠٨، ٥٢٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٧٠، ١٩٣٣٨]۔

5194: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ حَدِيْثُ يُوْنُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ النُّعْمَانِ۔

ابو ادریس خولانی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ اور پھر حدیث سابق کے مانند روایت کیا۔
ابو عبد الرحمن نے بیان کیا۔ یونس کی روایت نعمان کی روایت سے درست ہونے کی زیادہ حق دار ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٢٠٥)]۔

5195: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِالْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ۔

ابو ادریس خولانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٢٠٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5196: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِیْزِ الْعُمَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی فِیْ یَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ اِصْبَعَهٗ بِقَضِیْبٍ كَانَ مَعَهٗ حَتّٰی رَمٰی بِهٖ۔

ابو ادریس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے ایک چھڑی کے ساتھ جو کہ آپ کے پاس تھی اس کی انگلی پر مارا حتیٰ کہ اس نے اسے پھینک دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٠٥)]۔

5197: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْبَكْرِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَرْكَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَالْمَرَاسِیْلُ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ۔

ابراہیم بن سعد نے ابن شہاب سے روایت کیا: کہ رسول اللہ ﷺ (نے دیکھا۔) یہ روایت مرسل ہے۔ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: مرسل روایات درست ہونے کے زیادہ قریب ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٠٥)]۔

47-بَابُ مِقْدَارِ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

47-انگوٹھی میں چاندی کی کتنی مقدار ہونی چاہیے

5198: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ اَبُوْ طَیْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِیْدٍ فَقَالَ مَالِیْ اَرٰی عَلَیْكَ حِلْیَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَاءَهٗ وَعَلَیْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَالِیْ اَجِدُ مِنْكَ رِیْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ اَتَّخِذُهٗ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا وجہ ہے کہ میں تجھ پر جہنمیوں کا زیور دیکھ رہا ہوں؟" پس اس نے اسے اتار دیا، پھر وہ آپ کے پاس آیا تو اسے ہاتھ میں پیتل کی انگوٹھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تجھ سے بتوں کی بو محسوس کر رہا ہوں؟" اس نے اسے بھی اتار دیا۔ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "چاندی کی لیکن وہ ایک مثقال سے کم وزن کی ہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٨٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

48-بَابُ صِفَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ

48- نبی ﷺ کی انگوٹھی

5199: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَّرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٦٨)، مسلم: (الحدیث: ٦١، ٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢١٦)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٣٩، ٨٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٤١، ٣٦٤٦)، نسائی: (الحدیث: ٥٢١٢، ٥٢٩٢، ٥٢٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٤]۔

5200: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهٖ فِيْ يَمِيْنِهٖ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی ایک انگوٹھی تھی۔ آپ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ اس کا نگینہ حبشی تھا آپ اس کے نگینے کو ہتھیلی کی جانب رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل اور آئندہ کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢١١)]۔

5201: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ اَبُوْهُ خَالِدٌ عَلٰى قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ وَّكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی (چاندی) کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٢٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٧]۔

5202: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ خَاتَمُهٗ مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ مِنْهُ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی (چاندی) کا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۸۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۷۷۳]۔

5203: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَفَصُّهُ مِنْهُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی (چاندی) کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۴۲۱۷)، ترمذی: (الحدیث: ۸۴، ۱۷۴۰)، انظر تحفة الأشراف: ۶۶۲]۔

5204: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى الرُّوْمِ فَقَالُوْا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُوْنَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِهِ فِيْ يَدِهٖ وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے رومیوں کے نام خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو انہوں نے عرض کیا۔ وہ صرف سر بمہر خط ہی پڑھتے ہیں۔ پس آپ نے چاندی کی مہر بنوائی گویا کہ میں اس کی سفیدی کو آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں اور اس پر محمد رسول اللہ کندہ کرایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۵، ۲۹۳۸، ۵۸۷۵، ۷۱۶۲)، مسلم: (الحدیث: ۵۶)، نسائی: (الحدیث: ۵۲۹۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۵۶]۔

5205: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰى مَطٰى شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى بِنَا كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِهٖ فِيْ يَدِهٖ مِنْ فِضَّةٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز کو مؤخر کیا حتیٰ کہ نصف شب گزر گئی۔ پھر آپ تشریف لائے تو ہمیں نماز پڑھائی گویا کہ میں آپ کے ہاتھ میں آپ کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں جو کہ چاندی کی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۶۴۰/ ۲۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۶]۔

49- بَابُ مَوْضِعِ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ ذِكْرُ حَدِيْثِ عَلِيٍّ وَّ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ

49- انگوٹھی کس ہاتھ میں پہننی چاہیے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کا بیان

5206: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی (چاندی) کا تھا۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ شَرِيْكٌ وَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِيْ يَمِيْنِهِ۔

سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٦)، ترمذی: (الحدیث: ٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٨٠]۔

5207: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِيْنِهِ۔

سیدنا عبداللہ بن جعفر ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذی: (الحدیث: ١٧٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٢٢]۔

50-بَابُ لُبْسِ خَاتَمِ حَدِيْدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

50-لوہے کی انگوٹھی جس پر چاندی کی ملمع سازی کی گئی ہو

5208: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَكِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ الْحَرِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيْبِ عَنْ جَدِّهٖ مُعَيْقِيْبٍ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ وَ رُبَّمَا كَانَ فِيْ يَدِيْ فَكَانَ مُعَيْقِيْبٌ عَلٰى خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

معیقیب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: نبی ﷺ کی انگوٹھی لوہے کی تھی اس پر چاندی کی ملمع سازی کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا: بسا اوقات وہ میرے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ اور سیدنا معیقیب ﷺ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کے امین تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٨٦]۔

51-بَابُ لُبْسِ خَاتَمِ صُفْرٍ

51-پیتل کی انگوٹھی پہننا

5209: اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصِّيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ ثَغْرٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَّادَةَ

سیدنا ابو سعید خدری ﷺ نے بیان کیا۔ بحرین سے ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے سلام کیا تو آپ نے اسے جواب نہ دیا۔ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ وَ كَانَ فِيْ يَدِهٖ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَّجُبَّةُ حَرِيْرٍ فَاَلْقَاهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَيْتُكَ اٰنِفًا فَاَعْرَضْتَ عَنِّيْ فَقَالَ اِنَّهٗ كَانَ فِيْ يَدِكَ جَمْرَةٌ مِّنْ نَارٍ قَالَ لَقَدْ جِئْتُ اِذًا بِجَمْرٍ كَثِيْرٍ قَالَ اِنَّ مَا جِئْتَ بِهٖ لَيْسَ بِاَجْزَ اَعَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ وَلٰكِنَّهٗ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَا ذَا اَتَّخِذُ قَالَ حَلْقَةً مِنْ حَدِيْدٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ صُفْرٍ۔

تھی اور ریشمی جبہ پہن رکھا تھا۔ پس اس نے وہ دونوں چیزیں اتار دیں پھر سلام کیا تو آپ نے اسے جواب دیا۔ پھر اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں ابھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس لیے کہ تمہارے ہاتھ میں آگ کا انگارہ تھا۔“ اس نے کہا: میں تو پھر بہت سارے انگارے لایا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم جو لے کر آئے ہو وہ ہمارے لیے اس حرہ کے سنگریزوں سے زیادہ کار آمد نہیں ہیں لیکن وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے۔“ اس نے عرض کیا: میں کس چیز کی انگوٹھی پہنوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”لوہے یا چاندی یا پیتل کا چھلہ / انگوٹھی۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤٢]۔

5210: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَصُوْغَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰى نَقْشِهٖ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے چاندی کا ایک چھلہ بنوایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو اس طرح کی انگوٹھی بنوانا چاہے تو وہ بنوالے۔ لیکن اس پر اس کا نقش (محمد رسول اللہ) کندہ نہ کراؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٢]۔

5211: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَّ نَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا قَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَ نَقَشْنَا فِيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِهٖ ثُمَّ قَالَ اَنَسٌ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِهٖ فِيْ يَدِهٖ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر (محمد رسول اللہ) کندہ کرایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے۔ پس تم میں سے کوئی اس کے نقش پر نقش کندہ نہ کرائے۔“ پھر سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ میں اس کی سفیدی کو آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٠]۔

52-بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا

52-نبی ﷺ کا فرمان: ''اپنی انگوٹھیوں پر عربی کندہ نہ کراؤ''

5212: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسَى الْخُوَارَزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَزْهَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسْتَضِيْئُوْا بِنَارِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مشرکوں کی آگ سے روشنی حاصل نہ کرو (یعنی ان سے صلاح و مشورہ اور راہنمائی حاصل نہ کرو) اور اپنی انگوٹھیوں پر عربی کندہ نہ کراؤ۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧]۔

53-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ

53-انگشت شہادت میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

5213: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ﷺ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِيْ اَنْ اَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَاَشَارَ يَعْنِيْ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''علی! اللہ سے ہدایت اور راہ راست کی درخواست کرو'' اور آپ نے مجھے اس میں اور اس میں یعنی! انگشت شہادت اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٢٠]۔

5214: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے انگشت شہادت اور درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٣٨)،مسلم: (الحدیث: ٢٠٧٨/ ٦٤، ٢٠٧٨/ ٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٥)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترمذی: (الحديث: ١٧٨٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٤٨)، نسائي: (الحديث: ٥٢٢٧، ٥٣٠١، ٥٣٠٢، ٥٣٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣١٨]۔

5215: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَ سَدِّدْنِيْ وَ نَهَانِيْ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهٖ وَ هٰذِهٖ وَاَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى قَالَ وَ قَالَ عَاصِمٌ اَحَدُهُمَا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "کہو: اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے راہ راست کی راہنمائی عطا فرما۔" اور آپ نے اس میں یا اس میں انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا۔ بشر نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کا اشارہ کیا۔ اور عاصم نے کہا: ان دونوں میں سے ایک۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٢٢٦)]۔

54-بَابُ نَزْعِ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ

54- بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی اتارنا

5216: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهٗ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تھے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٩)، ترمذي: (الحديث: ٨٨، ١٧٤٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٢]۔

5217: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهٗ مِنْ قِبَلِ كَفِّهٖ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ فَاَلْقٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَاتَمَهٗ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهٗ اَبَدًا وَاَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندرونی جانب کیا۔ پس صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار دی اور فرمایا: "میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا۔" اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٢٤]۔

5218: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ عُبَيْدِاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا۔

سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب کر دیا۔ پس صحابہ کرام نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں۔ تو نبی ﷺ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا: ”میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۹۱/ ۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷۸۸۱]۔

5219: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ وَرِقٍ وَّ نَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّنْقُشَ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِيْ بَطْنِ كَفِّهٖ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ نبی ﷺ سونے کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ پھر آپ نے اسے اتار دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہن لی۔ اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”کسی شخص کے لیے مناسب نہیں کہ وہ میری اس انگوٹھی کے نقش کو کندہ کرائے۔“ پھر آپ نے اس کے نگینے کو اپنی ہتھیلی کی اندرونی جانب کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۹۱/ ۵۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۴۲۱۹)، ترمذی: (الحدیث: ۹۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۶۳۹)، نسائی: (الحدیث: ۵۲۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۹۹]۔

5220: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا رَاٰهُ اَصْحَابُهٗ فَشَتْ خَوَاتِيْمُ الذَّهَبِ فَرَمٰى بِهٖ فَلَا نَدْرِيْ مَا فَعَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِخَاتَمٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ اَنْ يُّنْقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَ كَانَ فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ وَفِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى مَاتَ وَفِيْ يَدِ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ وَفِيْ يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِيْنَ مِنْ عَمَلِهٖ فَلَمَّا كُرِّتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهٗ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ فَخَرَجَ الْاَنْصَارِيُّ اِلٰى قَلِيْبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوْجَدْ فَاَمَرَ بِخَاتَمٍ مِّثْلِهٖ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن سونے کی انگوٹھی پہنی جب آپ کے اصحاب نے دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں عام ہو گئیں تو آپ نے اسے پھینک دیا۔ ہمیں معلوم نہیں کہ آپ نے کیا کیا۔ پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی کا حکم فرمایا تو حکم فرمایا کہ اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا جائے۔ اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں رہی حتیٰ کہ آپ وفات پا گئے۔ پھر سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی حتیٰ کہ وہ وفات پا گئے۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی حتیٰ کہ وہ بھی وفات پا گئے۔ پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ان کی خلافت کے چھ برس تک رہی۔ پس جب آپ کے پاس خطوط کی بہتات ہو گئی تو آپ نے وہ انصار کے ایک آدمی کے حوالے کر دی وہ اس کے ساتھ مہر لگایا کرتے تھے۔ وہ انصاری سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے کنویں کی طرف گئے تو وہ اس میں گر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گئی پس اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ نہ ملی۔ تو انہوں نے اس جیسی انگوٹھی کا حکم فرمایا اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ کرایا۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٢٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٥٠]۔

5221: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَ كَانَ فَصُّهُ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهٖ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهٖ وَلَا يَلْبَسُهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی آپ اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی اندرونی جانب کرتے تھے۔ پس صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اتار دیا۔ پس صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔ اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی آپ اس کے ساتھ مہر لگایا کرتے تھے اور اسے پہنتے نہیں تھے۔

حکم الحدیث: ("ولا يلبسه" کے علاوہ صحیح ہے یہ لفظ شاذ ہے)۔

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٨٣)، نسائي: (الحديث: ٥٣٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٦١٤]۔

55-بَابُ الْجَلَاجِلِ

55- گھونگر / چھوٹی گھنٹی

5222: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَّلَدِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِاُمِّ الْبَنِيْنَ مَعَهُمْ اَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ تَرٰى مَعَ هٰؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ۔

ابو بکر بن ابی شیخ نے بیان کیا: میں سالم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ام البنین کا قافلہ ہمارے پاس سے گزرا ان کے ساتھ گھونگرو تھے۔ تو سالم نے اپنے والد کے حوالے سے نافع کو بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس قافلے میں گھونگرو / گھنٹیاں ہوں تو رحمت کے فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے۔" تم ان کے ساتھ کس قدر گھونگرو دیکھتے ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحديث: ٥٢٣٥، ٥٢٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٣٩]۔

5223: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرْسُوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "فرشتے اس جماعت کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں کوئی گھونگرو / گھنٹی ہو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٣٤)]۔

5223 (ب): أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ ﷺ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مرفوعا روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس جماعت میں گھونگرو / گھنٹی ہو تو (رحمت کے) فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٣٤)]۔

5224: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس گھر میں گھونگرو اور گھنٹی ہو اس میں رحمت کے فرشتے داخل ہوتے ہیں نہ اس جماعت کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں جس میں کوئی گھنٹی ہو۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٥٦]۔

5225: أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُهُ عَلَيْكَ۔

ابو الاحوص نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ تو آپ نے مجھے پرانے کپڑوں میں دیکھا۔ تو فرمایا: "کیا تمہارے پاس مال ہے؟" میں نے کہا: جی ہاں۔ اللہ کے رسول ﷺ! ہر طرح کا مال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ تجھے مال عطا فرمایا ہے تو اس کا اثر تم پر نظر آنا چاہیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٦٣)، نسائي: (الحدیث: ٥٣٢٩، ٥٣٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٠٣]۔

5226: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ

ابو الاحوص نے اپنے والد سے روایت کیا۔ کہ وہ غیر معیاری (ناقص) کپڑے پہن کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: "کیا تمہارے پاس مال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ اَتَانِي اللهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَاِذَا اَتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللهِ وَكَرَامَتِهِ۔

ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ ہر طرح کا مال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کس طرح کا مال ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ نے مجھے اونٹ، گائیں، بکریاں، گھوڑے اور غلام عطاء کر رکھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ تمہیں مال عطا فرمایا ہے تو اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کا اثر تم پر نظر آئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۲۳۸)]۔

كِتَابُ الزِّيْنَةِ مِنَ "الْمُجْتَبٰى"

"اَلْمُجْتَبٰی" سے زینت کے متعلق احادیث مبارکہ

56-بَابُ ذِكْرِ الْفِطْرَةِ

56-پیدائشی سنتوں کا بیان

5227: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "پانچ چیزیں پیدائشی سنتیں ہیں: مونچھیں کترانا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا، زیر ناف مونڈنا اور ختنہ کرانا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰)]۔

57-بَابُ اِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَاِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ

57-مونچھیں کترانا اور داڑھی بڑھانا

5228: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "مونچھیں کتراؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۵)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

58-بَابُ حَلْقِ رُءُوسِ الصِّبْيَانِ

58-بچوں کے سر مونڈنا

5229: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ يَعْقُوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ﷺ قَالَ اَمْهَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً اَنْ يَّاْتِيَهُمْ ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰى اَخِيْ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوْا اِلَيَّ بَنِيْ اَخِيْ فَجِيْءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوْا اِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَاَمَرَ بِحَلْقِ رُءُوْسِنَا مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے آل جعفر کو تین دن کی مہلت دی کہ وہ ان کے پاس آئیں پھر آپ ان کے پاس آئے تو فرمایا: ”آج کے بعد میرے بھائی پر نہ رونا۔“ پھر فرمایا: ”میرے بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ“ پس ہمیں لایا گیا گویا کہ ہم چوزے ہوں تو آپ نے فرمایا: ”حجامت کرنے والے کو میرے پاس بلاؤ“ پس آپ نے ہمارے سر مونڈنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤١٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢١٦]۔

59-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُّحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

59-بچے کے سر کے کچھ بال مونڈنے اور کچھ نہ مونڈنے کی ممانعت

5230: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٨٧٥]۔

5231: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ ﷺ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ”قزع“ (سر کے کچھ بال منڈوانا اور کچھ بال رکھنا) سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٣٤]۔

5232: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْقَزَعِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٦٥)]۔

5233: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ اَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٦٥)]۔

60-بَابُ اتِّخَاذِ الْجُمَّةِ

60-زلفیں رکھنا

5234: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا عَرِيْضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوْهُ حُمْرَةٌ مُجْتَنَّهُ اِلٰى شَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَاَيْتُ اَحْسَنَ مِنْهُ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میانہ قامت تھے، چھاتی کشادہ تھی، داڑھی گھنی تھی، سرخی غالب تھی، آپ کی زلفیں کانوں کی لو تک تھیں۔ میں نے آپ کو سرخ جوڑے میں دیکھا۔ میں نے آپ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٥٥١، ٥٨٤٨)، مسلم: (الحديث: ٩١)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٧٢، ٤١٨٤)، ترمذی: (الحديث: ٣، ٢٥، ٢٨١١)، نسائی: (الحديث: ٥٣٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٦٩]۔

5235: اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهٗ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے زلفوں والے کسی شخص کو جوڑا زیب تن کیے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا۔ آپ کے بال آپ کے کندھوں پر پڑتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٣٣٧/ ٩٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٨٣)، ترمذی: (الحديث: ٤، ١٧٢٤، ٢٨١١، ٣٦٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٧]۔

5236: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ اُذُنَيْهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے بال آپ کے نصف کانوں تک تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٨٦)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٧]-

5237: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے بال آپ کے کندھوں تک پڑتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٠٣، ٥٩٠٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٣٣٨/ ٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٦]-

61-بَابُ تَسْكِيْنِ الشَّعْرِ

61-بالوں کو باوقار بنانا

5238: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ.

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ نے ایک آدمی کو دیکھا اس کے سر کے بال پراگندہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ اپنے بالوں کو باوقار بنائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠١٢]-

5239: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ﷺ قَالَ كَانَتْ لَهُ جُمَّةٌ ضَخْمَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا وَأَنْ يَتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ.

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ ان کے سر کے بال بہت زیادہ تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ انہیں سنوارے اور روزانہ کنگھی کرے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٢٧]-

62-بَابُ فَرْقِ الشَّعْرِ

62-بالوں میں مانگ نکالنا

5240: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهٗ وَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ شُعُوْرَهُمْ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَعْدُ ذٰلِكَ۔

اپنے بال لٹکایا کرتے تھے۔ جب کہ مشرک اپنے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کو اگر کسی چیز میں کوئی حکم نہیں ملتا تھا تو آپ اس میں اہل کتاب سے موافقت کرنا پسند فرماتے تھے۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے بالوں میں مانگ نکالی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٩٤٤، ٣٥٥٨، ٥٩١٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٣٣٦/ ٩٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٣٦]۔

63-بَابُ التَّرَجُّلِ

63-کنگھی کرنا

5241: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهٗ عُبَيْدٌ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ سُئِلَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ الْاِرْفَاهِ قَالَ مِنْهُ التَّرَجُّلُ۔

عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی تھا اسے عبید کہا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ "ارفاء" سے منع کیا کرتے تھے۔ ابن بریدہ سے "ارفاء" کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہر روز تیل لگا کر کنگھی کرنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٠٧٣)]۔

64-بَابُ التَّيَامُنِ فِي التَّرَجُّلِ

64-دائیں طرف سے کنگھی کرنا

5242: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ وَ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَ تَنَعُّلِهٖ وَ تَرَجُّلِهٖ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ طہارت کرتے، جوتے پہننے اور کنگھی کرنے میں جس قدر ممکن ہوتا دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

65-بَابُ الْأَمْرِ بِالْخِضَابِ

65-خضاب لگانے کا حکم

5243: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے پس ان کی مخالفت کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٠٨٧)]۔

5244: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُ ثُغَامَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ غَيِّرُوا وَاخْضِبُوا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو ان کا سر اور داڑھی ثغامہ (ایک سفید بوٹی) کے مانند تھی۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس کے بالوں کا رنگ بدلو یا خضاب لگاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٨٥]۔

66-بَابُ تَصْفِيرِ اللِّحْيَةِ

66-داڑھی کو زرد کرنا

5245: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ۔

عبید نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو داڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس بارے میں ان سے کہا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو داڑھی زرد کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٦٦، ٥٨٥١)، مسلم: (الحديث: ٢٥، ٢٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٧٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٢٦)، ترمذی: (الحديث: ٧٤)، نسائی: (الحديث: ١١٧، ٢٧٥٩، ٢٩٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣١٦]۔

67-بَابُ تَصْفِيرِ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ

67-ورس اور زعفران کے ساتھ داڑھی کو زرد کرنا

5246: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ نبی ﷺ سبتی جوتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

(ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں اور اسے رنگ دیا جائے) پہنتے تھے اور ورس وزعفران کے ساتھ اپنی داڑھی کو زرد کیا کرتے تھے۔ سیدنا ابن عمر ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٦٢]۔

68-بَابُ الْوَصْلِ فِي الشَّعْرِ

68- بالوں میں مصنوعی بال لگانا

5247: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِيْنَةِ وَاَخْرَجَ مِنْ كُبَّةٍ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَااَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ وَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا۔

حمید بن عبد الرحمن نے بیان کیا: میں نے سیدنا معاویہ ﷺ کو مدینہ میں منبر پر سنا۔ انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: مدینہ والو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی ﷺ کو اس جیسے عمل سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بنو اسرائیل کی خواتین نے جس وقت ایسے کیا تو وہ ہلاک ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤٦٨، ٥٩٣٢)، مسلم: (الحدیث: ٢١٢٧/ ١٢٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٢٧٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٠٧]۔

5248: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ اَرٰى اَحَدًا يَفْعَلُهٗ اِلَّا الْيَهُوْدَ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَلَغَهٗ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ۔

سعید بن المسیب نے بیان کیا۔ سیدنا معاویہ ﷺ مدینہ آئے تو انہوں نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: بالوں کا ایک گچھا پکڑا اور فرمایا: میں تو سمجھتا تھا کہ صرف یہودی ایسے کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے اسے فریب کاری قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٠٧)]۔

69-بَابُ وَصْلِ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

69- چیتھڑے کے ساتھ بال جوڑنا

5249: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا معاویہ ﷺ نے بیان کیا: لوگو! نبی ﷺ تمہیں فریب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ فَقَالَ هُوَ هٰذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِيْ رَاْسِهَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ۔

کاری سے منع فرماتے ہیں۔ وہ ایک سیاہ چیتھڑا لائے اور اسے ان کے سامنے پھینک کر فرمایا: وہ یہ ہے جسے خاتون اپنے سر میں رکھ کر اوپر سے اوڑھنی لے لیتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۰۷)]۔

5250: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ وَالزُّوْرُ الْمَرْاَةُ تَلِفُّ عَلٰى رَاْسِهَا۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فریب کاری سے منع فرمایا۔ اور فریب کار عورت اپنے سر پر مصنوعی بال لپیٹتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۰۷)]۔

70-بَابُ لَعْنِ الْوَاصِلَةِ

70- سر میں مصنوعی بال لگانے والی پر لعنت

5251: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سر میں مصنوعی بال لگانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۱۱)]۔

71-بَابُ لَعْنِ الْوَاصِلَةِ الْمُسْتَوْصِلَةِ

71- سر میں مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت

5252: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ عَنْ اَسْمَاءَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِنْتًا لِيْ

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت حاضر ہوئیں تو عرض کیا: اللہ کے رسول! میری بیٹی کی شادی ہوئی ہے۔ وہ بیمار ہوئی تو اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَرُوْسٌ وَإِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيْهِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

سر کے بال گر گئے۔ اگر میں اس کے بالوں میں مصنوعی بال لگا دوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۰۹)]۔

72-بَابُ لَعْنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوْتَشِمَةِ

72-جسم گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت

5253: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، جسم گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۱۰)]۔

73-بَابُ لَعْنِ الْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُتَفَلِّجَاتِ

73-چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر لعنت

5254: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اللہ نے چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ میں اس پر کیوں نہ لعنت بھیجوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۱۱۴)]۔

5255: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں اور چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، اللہ عزوجل کی پیدائش میں تبدیلی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١١٥)]۔

5256: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اَنْتَ الَّذِيْ تَقُوْلُ كَذَا وَ كَذَا قَالَ وَ مَالِيْ لَا اَقُوْلُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اللہ نے چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں، دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں، جسم گدوانے والیوں اللہ کی پیدائش میں تبدیلی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ پس ایک خاتون ان کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: آپ ہیں جو اس طرح اور اس طرح کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: "مجھے کیا ہے کہ میں وہ نہ کہوں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٠٤]۔

5257: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابراہیم نے بیان کیا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اللہ جسم گدوانے والیوں، چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١١٥)]۔

74-بَابُ التَّزَعْفُرِ

74-زعفران کا استعمال

5258: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی زعفران سے رنگ کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧٠٥)]۔

5259: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنی جلد پر زعفران لگائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللهِ ﷺ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ.

حكم الحديث: (ضعيف الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٢٠].

75-بَابُ الطِّيْبِ

75-خوشبو

5260: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيْبٍ لَمْ يَرُدَّهُ.

سیدنا انس بن مالک ﷺ نے بیان کیا: جب نبی ﷺ کی خدمت میں خوشبو پیش کی جاتی تھی تو آپ اسے قبول فرماتے تھے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ٢٥٨٢، ٥٩٢٩)، ترمذي: (الحديث: ٢٠٨، ٢٧٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٩].

5261: أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيْبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ.

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جسے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اسے واپس نہ کرے اس لیے کہ وہ لطیف اچھی مہک والی ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٢٢٥٣/ ٢٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٤٥].

5262: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِاللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا.

سیدنا عبداللہ ﷺ کی اہلیہ سیدہ زینب ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی (خاتون) عشاء کی نماز کے لیے آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔"

حكم الحديث: (حسن، صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٥١٤٤)].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

5263: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَتْنِيْ زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَاَةُ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهَا اِذَا خَرَجْتِ اِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّيْ طِيْبًا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”جب تم عشاء کے لیے آؤ تو خوشبو نہ لگاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5264: وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيْبًا۔

سیدہ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو بھی مسجد کی طرف آئے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٤)]۔

5265: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت خوشبو دار دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز نہ پڑھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٤٣)]۔

76-بَابُ ذِكْرِ اَطْيَبِ الطِّيْبِ

76- بہترین خوشبو

5266: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَاَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ فَقَالَ وَهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ نبی ﷺ نے ایک عورت کا ذکر کیا اس نے کستوری کے ساتھ اپنی انگوٹھی بھر رکھی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ بہترین خوشبو ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٠٤)]۔

77-بَابُ تَحْرِيْمِ لُبْسِ الذَّهَبِ

77-سونا پہننے کی حرمت

5267: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ يَزِيْدُ وَ مُعْتَمِرٌ وَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَحَلَّ لِاِنَاثِ اُمَّتِيَ الْحَرِيْرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهٗ عَلٰى ذُكُوْرِهَا۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے ریشم اور سونا میری امت کی خواتین کے لیے حلال قرار دیا اور انہیں اس کے مردوں پر حرام قرار دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٦٣)]۔

78-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ

78-سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

5268: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ نُهِيْتُ عَنِ الثَّوْبِ الْاَحْمَرِ وَ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سرخ کپڑے پہننے اور سونے کی انگوٹھی سے مجھے منع کیا گیا ہے اور اس سے بھی کہ میں رکوع کی حالت میں قراءت کروں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٨١/ ٢١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٨٦]۔

5269: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے مجھے منع فرمایا ہے اور اس سے کہ میں رکوع کی حالت میں قرآن پڑھوں۔ ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں سے اور زرد رنگ کیے ہوئے کپڑوں سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٠٤٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5270: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا ﷺ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةٍ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے سے، زرد رنگ کیے ہوئے کپڑوں سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5271: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے رکوع میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5272: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَكِيُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ حَدَّثَنِيْ بْنُ حُنَيْنٍ اَنَّ عَلِيًّا ﷺ حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کیے ہوئے کپڑوں سے، سونے کی انگوٹھی سے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5273: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ وَّعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيَّةِ وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ کیے ہوئے کپڑوں سے، ریشم سے، رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سے اور سونے کی انگوٹھی سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5274: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ اَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْحَرِيْرِ وَاَنْ يَقْرَاَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

5275: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۸۶۴)، مسلم: (الحدیث: ۲۰۸۹/ ۵۱)، نسائی: (الحدیث: ۵۲۸۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۲۱۴]۔

5276: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۲۸۸)]۔

79- بَابُ صِفَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَقْشِهِ

79- نبی ﷺ کی انگوٹھی اور اس کا نقش

5277: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ فَقَالَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے پہنا تو صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوا لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا اور میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاِنِّيْ لَنْ اَلْبَسَهٗ اَبَدًا فَنَبَذَهٗ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ۔

کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔" پس آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا تو صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٧٩)]۔

5278: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا نقش تھا: محمد رسول اللہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٠٦]۔

5279: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ وَّ فَصُّهٗ حَبَشِيٌّ وَّ نَقْشُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس کا نقش تھا: محمد رسول اللہ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢١١)]۔

5280: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الرُّوْمِ فَقَالُوْا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُوْنَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهٖ فِيْ يَدِهٖ وَ نُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ وہ رومیوں کے نام خط لکھیں تو انہوں نے عرض کیا: وہ صرف اسی خط کو پڑھتے ہیں جس پر مہر لگی ہوئی ہو، پس آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں آپ کے ہاتھ میں اس کی سفیدی دیکھ رہا ہوں اور اس میں محمد رسول اللہ کندہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢١٦)]۔

5281: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ وَّ فَصُّهٗ حَبَشِيٌّ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۵۲۱۱)]۔

5282: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَفَصُّهُ مِنْهُ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۵۲۱۳)]۔

5283: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَ نَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کندہ کرایا پس کوئی اس پر نقش کندہ نہ کرائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۲۰۹۲/ ۵۵ م)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۶۴۰)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۹]۔

80-بَابُ مَوْضِعِ الْخَاتَمِ

80-انگوٹھی کس انگلی میں پہنی جائے

5284: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَ نَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ وَاِنِّي لَارٰى بَرِيْقَهُ فِيْ خِنْصَرِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کندہ کرایا پس کوئی شخص اس پر کندہ نہ کرائے۔" میں اس کی چمک رسول اللہ ﷺ کی چھنگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۵۸۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۴۴]۔

5285: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذی: (الحدیث: ۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۶]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5286: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِصْبَعِهِ الْيُسْرٰى۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: گویا کہ میں نبی ﷺ کی انگوٹھی کی سفیدی آپ کی بائیں انگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩١]۔

5287: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَنَّهُمْ سَاَلُوْا اَنَسًا ﷺ عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى الْخِنْصَرَ۔

ثابت نے بیان کیا: کہ انہوں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: گویا کہ میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں اور انہوں نے اپنی بائیں چھنگلی بلند کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٦٤٠/ ٢٢٢، ٢٠٩٥/ ٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٣]۔

5288: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا ﷺ يَقُوْلُ نَهَانِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٢٢٦)]۔

5289: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اَلْمَسَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ وَفِي الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس انگلی میں، درمیانی انگلی میں اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے مجھے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٢٢٦)]۔

81-بَابُ مَوْضِعِ الْفَصِّ

81- نگینہ کس طرف ہو

5290: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ سونے کی انگوٹھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِّنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهٗ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ وَّ نُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّنْقُشَ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا وَجَعَلَ فَصَّهٗ فِيْ بَطْنِ كَفِّهٖ۔

پہنا کرتے تھے پھر آپ نے اسے اتار دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہن لی۔ اس پر نقش / کندہ کرایا: محمد رسول اللہ، پھر فرمایا کسی شخص کے لیے مناسب نہیں کہ وہ میری اس انگوٹھی کا نقش (اپنی انگوٹھی پر) کندہ کرائے۔" آپ ﷺ نے اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی اندرونی جانب کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۲۳۱)]۔

82-بَابُ طَرْحِ الْخَاتَمِ وَ تَرْكِ لُبْسِهٖ

82-انگوٹھی اتار پھینکنا اور اسے نہ پہننا

5291: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهٗ قَالَ شَغَلَنِيْ هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ اِلَيْهِ نَظْرَةً وَاِلَيْكُمْ نَظْرَةً ثُمَّ اَلْقَاهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی بنوائی تو آپ نے اسے پہنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "آج دن بھر اس نے تم سے میری توجہ ہٹائے رکھی۔ میں کبھی اس کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی تمہاری طرف دیکھتا تھا پھر آپ نے اسے اُتار کر پھینک دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۱۵]۔

5292: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَ كَانَ يَلْبَسُهٗ فَجَعَلَ فَصَّهٗ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهٖ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اَنَّهٗ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهٗ وَ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّهٗ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰى بِهٖ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُهٗ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ اسے پہنا کرتے تھے۔ آپ اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندرونی جانب کیا کرتے تھے۔ پس صحابہ کرام نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر آپ منبر پر بیٹھے تو اسے اتار دیا اور فرمایا: "میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا اور اس کا نگینہ اندرونی جانب کرتا تھا۔" پس آپ ﷺ نے اسے پھینک دیا۔ پھر فرمایا: "اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔" پس صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٥١)، مسلم: (الحدیث: ٢١٩١/ ٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٨١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

5293: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَاءَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ وَطَرَحَ النَّاسُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی پس انہوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پس نبی ﷺ نے اتار کر پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی پھینک دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٦٨)، مسلم: (الحدیث: ٢١٩٣/ ٥٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٧٥]۔

5294: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندرونی جانب کرتے تھے۔ پس صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اتار کر پھینک دیا تو صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ آپ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی آپ اس کے ساتھ مہر لگاتے تھے اسے پہنتے نہیں تھے۔

حکم الحدیث: ("وَلَا يَلْبَسُهُ" صحیح اور یہ لفظ شاذ ہے)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٣٣)]۔

5295: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتّٰى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوالی آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندرونی جانب کیا۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: "میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی۔ اسے ہاتھ میں پہن لیا۔ پھر وہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی۔ پھر وہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی حتیٰ کہ وہ بئر اریس میں گم ہو گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٩١/ ٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٨٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

83-بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَ مَا يُكْرَهُ مِنْهَا

83-وہ لباس جس کا پہننا مستحب ہے اور جس کا پہننا مکروہ ہے

5296: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰنِيْ سَيِّئَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اٰتَانِي اللّٰهُ فَقَالَ اِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ۔

ابو الاحوص نے اپنے والد سے بیان کیا، انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے پراگندہ حالت میں دیکھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ ہر طرح کا مال ہے جو کہ اللہ نے مجھے عطا کر رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہارے پاس مال ہے پھر وہ تم پر نظر آنا چاہیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٢٣٨)]۔

84-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

84-زرد دھاری دار ریشمی چادر پہننے کی ممانعت

5297: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ رَاٰى حُلَّةً سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ قَالَ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَانِيْ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيْهَا وَ قَدْ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا اِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا اَوْ لِتَبِيْعَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهٗ مِنْ اُمِّهٖ مُشْرِكًا۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مسجد کے دروازے پر زرد دھاری دار ریشمی پوشاک فروخت ہوتی دیکھی تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ اسے جمعہ کے دن اور جب آپ کے پاس وفد آتے ہیں تو ان کی آمد پر پہننے کے لیے اسے خرید لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے تو صرف وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔" انہوں نے بیان کیا: اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ پوشاکیں آئیں تو آپ نے ان میں سے ایک پوشاک مجھے بھی عطا فرمائی۔ تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ نے یہ مجھے عطا فرمایا ہے جب کہ آپ نے اس کے متعلق کیا فرمایا تھا! نبی ﷺ نے فرمایا: "میں نے یہ تمہیں پہننے کے لیے نہیں دیا۔ میں نے تو یہ تمہیں اس لیے دیا ہے کہ تم اسے کسی کو دے دو یا اسے فروخت کر دو۔" پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے وہ اپنے ماں جائے مشرک بھائی کو دے دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٢٠٦٨/ ٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٥١]-

85-بَابُ ذِكْرِ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِيْ لُبْسِ السِّيَرَآءِ

85-خواتین زرد دھاری دار چادر/پوشاک پہن سکتی ہیں

5298: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيْصَ حَرِيْرٍ سِيَرَآءَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا پر زرد دھاری دار ریشمی قمیض دیکھی۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٠]-

5299: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّهُ حَدَّثَنِيْ اَنَّهُ رَاٰى عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدًا سِيَرَآءَ وَالسِّيَرَآءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا پر زرد دھاری دار ریشمی چادر دیکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: تعلیقاً (الحدیث: ٥٨٣٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٣]-

5300: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ وَاَبُوْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَآءَ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَاَمَرَنِيْ فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِيْ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں زرد دھاری دار ریشمی پوشاک کا ہدیہ پیش کیا گیا تو آپ نے وہ میری طرف بھیج دی تو میں نے اسے پہن لیا۔ میں نے آپ کے چہرے پر ناراضی بھانپ لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے یہ تمہیں پہننے کے لیے نہیں دی۔" پس آپ نے مجھے حکم فرمایا تو میں نے اسے اپنی خواتین میں تقسیم کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٧١/ ١٧، ٢٠٧١/ ١٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٢٩]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

86-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ

86-استبرق (ایک نفیس کپڑا) پہننے کی ممانعت

5301: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْحَرِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ رضي الله عنه خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اشْتَرِهَا فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَ كَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَ كَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو انہوں نے بازار میں نفیس کپڑے (استبرق) کا ایک جوڑا فروخت ہوتا دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ اسے خرید لیں اور آپ جمعہ کے دن اور وفد کی آمد پر اسے پہن لیا کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے تو وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔“ پھر اسی طرح کے تین جوڑے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے گئے تو آپ نے ایک جوڑا عمر رضی اللہ عنہ کو، ایک جوڑا علی رضی اللہ عنہ کو اور ایک جوڑا اسامہ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ پس وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے اس کے متعلق یوں اور یوں فرمایا تھا پھر آپ ﷺ نے اسے میری طرف بھیج دیا! آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے بیچ کر اپنی ضرورت پوری کر لو یا اپنی خواتین کے درمیان تقسیم کر دو کہ وہ اوڑھنی بنا لیں۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [نسائي: (الحديث: ٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٥٩]۔

84-بَابُ صِفَةِ الْإِسْتَبْرَقِ

87-استبرق کیسا ہوتا ہے

5302: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ وَ خَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِ هٰذِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

یحییٰ بن اسحاق نے بیان کیا۔ سالم نے کہا: استبرق کیا ہوتا ہے؟ میں نے کہا: جو دیباج سے موٹا اور اس سے کم ملائم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس سندس کا جوڑا دیکھا تو وہ اسے نبی ﷺ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے خرید لو۔“ اور پھر حدیث بیان کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٠٨١)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٦٨/ ٩)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٣٣]۔

88-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيْبَاجِ

88-دیباج (ایسا نفیس کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہو) پہننے کی ممانعت

5303: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَ اَبُوْ فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَاَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِيْ اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهٖ وَ قَالَ اِنِّيْ نَهَيْتُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ يَقُوْلُ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَلَا الْحَرِيْرَ فَاِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْاٰخِرَةِ۔

عبد اللہ بن عکیم نے بیان کیا: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو دہقان (گاؤں کا چودھری) چاندی کے برتن میں ان کے پاس پانی لایا تو انہوں نے اسے پھینک دیا۔ پھر انہوں نے اپنے اس فعل پر وضاحت پیش کی اور کہا: مجھے اس سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو، دیباج اور ریشم نہ پہنو! یہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٤٢٦، ٥٦٣٢، ٥٦٣٣، ٥٨٣١، ٥٨٣٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧٢٣)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٧٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٩٠، ٣٤١٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٦٧/ ٤، ٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٦٨ و ٣٣٧٣]۔

89-بَابُ لُبْسِ الدِّيْبَاجِ الْمَنْسُوْجِ بِالذَّهَبِ

89-ایسا دیباج پہننا جو سونے (کی تاروں) سے بنا ہوا ہو

5304: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ اَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ اِنَّ سَعْدًا كَانَ اَعْظَمَ النَّاسِ وَاَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكٰى فَاَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلٰى اُكَيْدِرٍ صَاحِبِ دُوْمَةَ بَعْثًا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيْبَاجٍ مَنْسُوْجَةٍ فِيْهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ نے بیان کیا: جس وقت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو میں ان کے پاس آیا۔ میں نے انہیں سلام کیا: انہوں نے فرمایا: کون ہو؟ میں نے کہا: میں واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ہوں۔ انہوں نے فرمایا: سیدنا سعد رضی اللہ عنہ تو بڑے عظیم اور طویل القامت شخص تھے۔ پھر وہ بہت زیادہ روئے۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رومہ کے بادشاہ اکیدر کی طرف ایک لشکر بھیجا۔ پس اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیباج کا ایک جبہ بھیجا جو سونے کی تاروں سے بنا ہوا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہنا پھر منبر پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ قَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمَسُوْنَهَا بِأَيْدِيْهِمْ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذِهِ لَمَنَادِيْلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ۔

کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے آپ نے کوئی بات نہ کی اور نیچے اتر آئے پس صحابہ کرام اپنے ہاتھوں کے ساتھ اسے چھونے لگے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس سے تعجب کرتے ہو۔ سعد (رضی اللہ عنہ) کے جنت میں جو رومال ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ حسین ہیں جسے تم دیکھ رہے ہو۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۷۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۸]۔

90-بَابُ ذِكْرِ نَسْخِ ذٰلِكَ

90-اس کے منسوخ ہونے کا بیان

5305: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُوْلُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيْبَاجٍ اُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهُ فَاَرْسَلَ بِهِ اِلَى عُمَرَ فَقِيْلَ لَهُ قَدْ اَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَ اَعْطَيْتَنِيْهِ قَالَ اِنِّي لَمْ اُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيْعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے دیباج کی قبا پہنی جو آپ کو ہدیہ میں پیش کی گئی تھی۔ پھر آپ نے جلد ہی اسے اتار ڈالا اور اسے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ آپ سے عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے جلد ہی اسے اتار ڈالا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام نے مجھے اس سے منع فرمایا ہے۔“ پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے ایک چیز کو ناپسند فرمایا اور وہ مجھے عطا فرما دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے وہ تمہیں اس لیے نہیں دی کہ تم اسے پہن لو۔ میں نے تو وہ تمہیں اس لیے دی ہے کہ تم اسے فروخت کر دو۔“ پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۷۰/ ۱۶)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۲۵]۔

91-بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَاَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

91-ریشم پہننے کے بارے میں سختی اور یہ کہ جو اسے دنیا میں پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا

5306: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ

ثابت نے بیان کیا: میں نے سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو منبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَ يَقُوْلُ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْاٰخِرَةِ۔

پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: محمد ﷺ نے فرمایا: "جو دنیا میں ریشم پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٥٧]۔

5307: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيْفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوْا نِسَاءَ كُمُ الْحَرِيْرَ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: تم اپنی خواتین کو ریشم نہ پہناؤ۔ اس لیے کہ میں نے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اسے دنیا میں پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٣٤)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٦٩/ ١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٨٣]۔

5308: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَاللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ سَلْ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ حَفْصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ۔

عمران بن حطان نے بیان کیا کہ انہوں نے سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ریشم پہننے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھو! میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھو! میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: سیّدنا ابو حفص رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٤٨]۔

5309: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "ریشم تو صرف وہی شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٥٦، ٦٦٥٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5310: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَ مِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ قَالَ اَتَتْنِي امْرَاَةٌ تَسْتَفْتِيْنِي فَقُلْتُ لَهَا هٰذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْهُ تَسْاَلُهُ وَاتَّبَعْتُهَا اَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ اَفْتِنِيْ فِي الْحَرِيْرِ قَالَ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

علی البارقی نے بیان کیا: ایک خاتون میرے پاس آئی وہ مجھ سے مسئلہ دریافت کرتی تھی۔ میں نے اسے کہا: یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں وہ ان کے پاس مسئلہ پوچھنے گئی اور میں بھی اسے کے پیچھے گیا تاکہ میں سنوں کہ وہ کیا فرماتے ہیں۔ اس نے کہا: مجھے ریشم کے متعلق فتویٰ دیں۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٥٠]۔

92-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ

92-ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت

5311: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَ نَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ وَعَنْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ وَالْحَرِيْرِ۔

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم فرمایا اور سات چیزوں سے ہمیں منع فرمایا: آپ ﷺ نے سونے کی انگوٹھیوں، چاندی کے برتنوں، سرخ زین پوشوں، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں، استبرق، دیباج اور ریشم سے ہمیں منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٩٣٨)]۔

93-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي لُبْسِ الْحَرِيْرِ

93-ریشم پہننے کی رخصت

5312: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ حَرِيْرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو ریشمی قمیضیں پہننے کی اجازت دی اس لیے کہ انہیں خارش تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٩١٩)، مسلم: (الحديث: ٢٠٧٦/ ٢٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٥٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٥٩٢)، نسائي: (الحديث: ٥٣٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5313: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَيْرِ فِي قُمُصِ حَرِيْرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِي حِكَّةٌ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمن اور زبیر رضی اللہ عنہما کو خارش تھی اس لیے نبی ﷺ نے ان دونوں کو ریشمی قمیض پہننے کی اجازت دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٣٢٥)]۔

5314: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ اِلَّا مَنْ لَّيْسَ لَهٗ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَ قَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ بِاَصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتّٰى رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ.

ابو عثمان نہدی نے بیان کیا: ہم عقبہ بن فرقد کے پاس تھے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ریشم صرف وہی شخص پہنے گا جس کا آخرت میں صرف اتنا سا حصہ ہو گا۔“ ابو عثمان نے بیان کیا: انگوٹھے کے ساتھ والی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔ پس میں نے ان دونوں کو طیالسی گھنڈیاں دیکھا حتیٰ کہ میں نے طیالسی دیکھ لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٨٢٨، ٥٨٢٩، ٥٨٣٠ م)، مسلم: (الحديث: ٢٠٦٩/ ١٢، ٢٠٦٩/ ١٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٤٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٢٠، ٣٥٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٩٧]۔

5315: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُخَلَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عُمَرَ ﷺ اَنَّهٗ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيْبَاجِ اِلَّا مَوْضِعَ اَرْبَعِ اَصَابِعَ.

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے دیباج پہننے کی اجازت نہیں دی البتہ چار انگلیوں کے برابر جتنا دیباج استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٠٦٩/ ١٥)، ترمذی: (الحديث: ١٧٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٥٩]۔

94- بَابُ لُبْسِ الْحُلَلِ

94- جوڑے / پوشاک پہننا

5316: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ قَالَ

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب کہ آپ پر سرخ جوڑا تھا آپ نے بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ اَحَدًا هُوَ اَجْمَلُ مِنْهُ۔

میں نے نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد آپ سے زیادہ حسین کسی کو دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٢٤٧)]۔

95-بَابُ لُبْسِ الْحِبْرَةِ

95- یمنی چادر پہننا

5317: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبْرَةَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے نبی ﷺ تمام کپڑوں میں سے یمنی چادر زیادہ پسند تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٨١٣)، مسلم: (الحديث: ٢٠٧٩/ ٣٣)، ترمذی: (الحديث: ٦٠، ١٧٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٣]۔

96-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

96-زرد رنگ کیے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت

5318: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هٰذِهٖ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا جب کہ ان پر زرد رنگ کیے ہوئے دو کپڑے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کافروں کے کپڑے ہیں انہیں نہ پہنا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٠٧٧/ ٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦١٣]۔

5319: اَخْبَرَنِيْ حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ اَيْنَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ

سیدنا عبداللہ عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے جب کہ ان پر زرد رنگ کیے ہوئے دو کپڑے تھے۔ پس نبی ﷺ ناراض ہوئے اور فرمایا: "جاؤ انہیں اتار کر پھینک آؤ۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کہاں (پھینکوں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "آگ میں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي النَّارِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۷/ ۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۸۸۳۰]۔

5320: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑوں سے، زرد رنگ کے کپڑوں سے اور رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سے مجھے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۰۴۲)]۔

97-بَابُ لُبْسِ الْخَضِرِ مِنَ الثِّيَابِ

97- سبز رنگ کا لباس پہننا

5321: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ نُوْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ۔

سیدنا ابو رمثہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ سبز رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۵۷۱)]۔

98-بَابُ لُبْسِ الْبُرُوْدِ

98- چادریں پہننا

5322: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ رضی اللہ عنہ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللهَ لَنَا۔

سیدنا خباب بن الارت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی جب کہ آپ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر کا تکیہ بنائے بیٹھے تھے۔ ہم نے عرض کیا: آپ ہمارے لیے مدد طلب نہیں کرتے آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا نہیں فرماتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۶۹۴۳، ۳۶۱۲، ۳۸۵۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۶۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۳۵۱۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5323: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوْا نَعَمْ هٰذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوْجٌ فِيْ حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدِيْ اَكْسُوْكَهَا فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهُ۔

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک عورت چادر لے کر آئی۔ سیّدنا سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ بردہ (چادر) کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ یہ بنی ہوئی چادر تھی جس کے کناروں پر حاشیہ تھا اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بنا ہے میں اسے آپ کی خدمت میں پیش کرتی ہوں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کو وصول فرمایا آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پس آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو وہ (چادر) آپ کی ازار تھی (آپ اسے باندھے ہوئے تھے۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۹۳، ۵۸۱۰)، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٨٣]۔

99-بَابُ الْاَمْرِ بِلُبْسِ الْبِيْضِ مِنَ الثِّيَابِ

99-سفید کپڑے پہننے کا حکم

5324: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيٰى لَمْ اَكْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيْثِ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ۔

سمرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سفید لباس پہنا کرو اس لیے کہ وہ زیادہ پاک صاف ہے، اور اپنے فوت شدگان کو اسی میں کفن دیا کرو۔“ یحییٰ نے کہا: میں نے اسے نہیں لکھا۔ میں نے کہا: کس لیے؟ انہوں نے کہا: میں میمون بن ابی شبیب عن سمرہ کی روایت کی وجہ سے بے نیاز ہو گیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۸۹۵)]۔

5325: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ فَاِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ۔

سیّدنا سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سفید لباس پہنا کرو۔ پس تمہارے زندہ افراد اسے پہنیں۔ اور اپنے فوت شدگان کو اسی میں کفن دو اس لیے کہ وہ تمہارے کپڑوں میں سے سب سے بہتر ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٢٦]۔

100-بَابُ لُبْسِ الْاَقْبِيَةِ

100-قبائیں پہننا

5326: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهٗ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهٗ لِيْ قَالَ فَدَعَوْتُهٗ فَخَرَجَ اِلَيْهِ وَ عَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هٰذَا لَكَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَلَبِسَهٗ مَخْرَمَةُ۔

سیدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ قبائیں تقسیم فرمائیں اور مخرمہ رضی اللہ عنہ کو کچھ نہ دیا۔ تو مخرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بیٹے! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلو۔ پس میں ان کے ساتھ گیا۔ انہوں نے کہا: اندر جاؤ اور آپ کو بلاؤ! پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا تو آپ ان کے پاس تشریف لائے جب کہ ان میں سے ایک قبا آپ کے اوپر تھی۔ آپ نے فرمایا: "میں نے یہ تمہارے لیے محفوظ کر لی تھی۔" پس انہوں نے اسے دیکھا اور پھر اسے پہن لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٩٩، ٢٦٥٧، ٣١٢٧، ٣١٢٧م، ٥٨٠٠، ٥٨٦٢، ٦١٣٢، ٦١٣٢م)، مسلم: (الحدیث: ١٠٥٨/ ١٢٩، ١٠٥٨/ ١٣٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٦٨]۔

101-بَابُ لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ

101-پاجامہ پہننا

5327: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيْلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں فرماتے ہوئے سنا: "جس شخص کے پاس ازار نہ ہو تو وہ پاجامہ پہن لے، اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٧٠)]۔

102-بَابُ التَّغْلِيْظِ فِيْ جَرِّ الْاِزَارِ

102-ازار گھسیٹنے کی مذمت

5328: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

نے فرمایا: "اس اثنا میں کہ ایک آدمی از راہ تکبر اپنا ازار گھسیٹتا تھا تو اسے زمین میں دھنسا دیا گیا تو وہ قیامت کے دن تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳٤۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٩٨]۔

5329: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ اَوْ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو از راہ تکبر اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے اللہ قیامت کے دن (نظر رحمت سے) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۷۹۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۰۸۵/ ٤۲)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۸۲ و ۷۸۱٦]۔

5330: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنْ تَخْيِيْلَةٍ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو از راہ تکبر اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۷۹۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۰۸۵/ ٤۳)، انظر تحفة الأشراف: ۷٤۰۹]۔

103- بَابُ مَوْضِعِ الْاِزَارِ

103- ازار کہاں تک ہو

5331: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَوْضِعُ الْاِزَارِ اِلٰى اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْاِزَارِ

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ازار کی جگہ نصف پنڈلیوں اور پٹھے تک ہے۔ اگر نہیں تو اس سے نیچے، اگر نہیں تو پھر پنڈلی کے آخر تک (جہاں سے پنڈلی شروع ہوتی ہے) لیکن ٹخنوں کے لیے ازار میں کوئی حق نہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۷۸۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۵۷۲، ۳۵۷۲ م)، انظر تحفة الأشراف: ۳۳۸۳]۔

104-بَابُ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ

104-جو ازار ٹخنوں سے نیچے ہو

5332: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو يَعْقُوبَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے لٹکا ہو وہ جہنم میں ہو گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۰۹۹ و ۱۴۳۵۵]۔

5333اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے لٹکا ہو وہ جہنم میں ہو گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۷۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۹۶۱]۔

105-بَابُ اِسْبَالِ الْإِزَارِ

105-ازار لٹکانا

5334: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَنْظُرُ اِلٰى مُسْبِلِ الْإِزَارِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل ازار لٹکانے والے کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۳۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5335: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْاَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ الْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰى وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل قیامت کے دن کلام فرمائے گا نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا: کوئی چیز دے کر احسان جتلانے والا، اپنا ازار لٹکانے والا اور جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سودا فروخت کرنے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٦٢)]۔

5336: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لٹکانے کا تعلق ازار، قمیض اور عمامے سے ہے۔ جس نے ان میں سے کسی بھی چیز کو از راہ تکبر گھسیٹا اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٩٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٥٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٦٨]۔

5337: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَحَدَ شِقَّيْ اِزَارِيْ يَسْتَرْخِيْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ خُيَلَاءَ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا ازار گھسیٹ کر چلتا ہے تو اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہیں کرے گا۔“ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے ازار کا ایک حصہ کبھی لٹک جاتا ہے مگر یہ کہ میں اس کا خاص طور پر خیال رکھا کروں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم ان لوگوں میں سے نہیں جو تکبر سے ایسا کرتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٣٦٦٥، ٥٧٨٤، ٦٠٦٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٢٦]۔

106-بَابُ ذُيُوْلِ النِّسَآءِ

106-خواتین کا دامن

5338: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُوْلِهِنَّ قَالَ تُرْخِيْنَهٗ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِيْنَهٗ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

فرمایا: ”جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا ازار گھسیٹ کر چلتا ہے تو اللہ (قیامت کے دن) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اللہ کے رسول! خواتین اپنے دامن کا کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اسے ایک بالشت لٹکا لیں۔“ انہوں نے عرض کیا: تب تو ان کے پاؤں ظاہر ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک ہاتھ اسے لٹکا لیں لیکن اس سے زیادہ نہ کریں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۸۵/ ٤٢)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۳۱)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۲۶]۔

5339: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذُيُوْلَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُرْخِيْنَ شِبْرًا قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ تُرْخِيْ ذِرَاعًا لَا تَزِيْدُ عَلَيْهِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے خواتین کے دامن کے متعلق ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ ایک بالشت لٹکا لیں۔“ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ”تب تو وہ انہیں نہیں ڈھانپے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ ایک ہاتھ لٹکا لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۱۷]۔

5340: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا ذَكَرَ فِي الْاِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِيْنَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَبْدُوَ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: خواتین کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ ایک بالشت لٹکا لیا کریں۔“ انہوں نے عرض کیا: تب تو ان کے پاؤں ظاہر ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس ایک ہاتھ اور اس سے زیادہ نہ کریں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١١٧)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۸۲]۔

5341: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا عورت اپنے دامن کا کتنا حصہ گھسیٹے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک بالشت“ انہوں نے عرض کیا: تب تو اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ ﷺ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا۔

جسم کا حصہ (پاؤں) ظاہر ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک ہاتھ اور اس سے زیادہ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤١١٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٥٩]۔

107-بَابُ النَّهْيِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّآءِ

107-اشتمال الصماء (ایک ہی کپڑے کو اس طرح لپیٹ لینا کہ ہاتھ یا پاؤں باہر نہ نکل سکیں) کی ممانعت

5342: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

سیدنا ابو سعید ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے اشتمال الصماء سے منع فرمایا اور اس سے منع فرمایا کہ آدمی صرف ایک کپڑا جسم پر لپیٹ کر اور گھٹنے اٹھا کر اس طرح بیٹھ جائے کہ اس کی شرم گاہ پر کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٦٧، ٥٨٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٤٠]۔

5343: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

سیدنا ابو سعید ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے اشتمال الصماء سے منع فرمایا اور اس سے منع فرمایا کہ آدمی صرف ایک کپڑا جسم پر لپیٹ کر اور گھٹنے اوپر اٹھا کر اس طرح بیٹھ جائے کہ اس کی شرم گاہ پر کپڑے کا کچھ حصہ بھی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢١٤٧، ٦٢٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٧٧، ٣٣٧٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٥٥٩)، نسائی: (الحدیث: ٤٥٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥٤]۔

108-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ

108-ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

5344: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

سیدنا جابر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ۔

شتمال الصماء سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٠٩٩/ ٧٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٧٦٥)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٠٥]۔

109-بَابُ لُبْسِ الْعَمَائِمِ الْحَرْ قَانِيَّةِ

109-حرقانی (کالے رنگ کے) عمامے باندھنا

5345: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَامَةً حَرْ قَانِيَّةً۔

سیدنا عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ پر حرقانی عمامہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٥٢، ٤٥٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٠٧٧)، ترمذی: (الحديث: ١٠٨، ١٠٩)، ابن ماجه: (الحديث: ١١٠٤، ٢٨٢١، ٣٥٨٤، ٣٥٨٧)، نسائی: (الحديث: ٥٣٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧١٦]۔

110-بَابُ لُبْسِ الْعَمَائِمِ السُّوْدِ

110- کالے رنگ کے عمامے باندھنا

5346: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح (مکہ) کے دن مکہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ (کے سر) پر کالا عمامہ تھا اور آپ محرم نہیں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٦٩)]۔

5347: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ فتح کے دن (مکہ میں) داخل ہوئے جب کہ آپ ﷺ (کے سر مبارک) پر کالا عمامہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٥٨/ ٤٥١)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٩٠]۔

111-بَابُ اِرْخَاءِ طَرَفِ الْعَمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

111-عمامے کا شملہ کندھوں کے درمیان لٹکانا

5348: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ السَّاعَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔

سیدنا عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا گویا کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کی طرف منبر پر دیکھ رہا ہوں جب کہ آپ پر کالا عمامہ تھا اور اس کا شملہ اپنے کندھوں کے درمیان لٹکا رکھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٥٢، ٤٥٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٧٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٢١، ٣٥٨٧، ١١٠٤، ٣٥٨٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٣٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٨، ١٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧١٦]۔

112-بَابُ التَّصَاوِيْرِ

112-تصاویر

5349: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ۔

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس گھر میں کتا اور تصویر / مورتی ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٩٣)]۔

5350: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيْلَ۔

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس گھر میں کتا، تصویر اور مورتیاں ہوں وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٩٣)]۔

5351: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ

عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ ابو طلحہ الانصاری رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ ﷺ يَعُوْدُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ فَاَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِاَنَّ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ وَ قَدْ قَالَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ اَلَمْ يَقُلْ اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِيْ۔

سیّدنا عبیداللہ بن عبداللہ رحمہ اللہ کی عیادت کے لیے گئے تو انہوں نے وہاں سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو سیّدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم فرمایا کہ وہ ان کے نیچے سے بچھونا نکال دے۔ سیّدنا سہل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ اسے کیوں نکلواتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ اس میں تصاویر ہیں۔ جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق جو فرمایا ہے وہ آپ جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا: آپ نے نہیں فرمایا: مگر یہ کہ کپڑے میں نقش ہوں۔ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ لیکن میں اپنے نفس کی بہتری کے لیے ایسے کرتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۷۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۸۲]۔

5352: اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكٰى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَاِذَا عَلٰى بَابِهِ سِتْرٌ فِيْهِ صُوْرَةٌ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ اَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوْرَةِ يَوْمَ الْاَوَّلِ قَالَ قَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُوْلُ اِلَّا رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ۔

سیّدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس گھر میں کوئی تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“ بسر نے کہا: پھر زید بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی عیادت کی۔ ان کے دروازے پر ایک پردہ تھا اور اس پر تصویر تھی۔ میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا زید نے ہمیں اول روز تصویر کے متعلق نہیں بتایا تھا۔ تو عبید اللہ نے کہا: کیا تم نے انہیں یہ کہتے ہوئے نہیں سنا تھا: اِلّا یہ کہ وہ کسی کپڑے میں نقش ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۵۸، ۳۲۲۶)، مسلم: (الحدیث: ۲۱۰۶/ ۸۵، ۲۱۰۶/ ۸۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۴۱۵۵، ۴۱۵۴، ۴۱۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۷۵]۔

5353: اَخْبَرَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ جُوَيْرِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَاٰى سِتْرًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَخَرَجَ وَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ۔

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے کھانا تیار کیا تو نبی ﷺ کو دعوت دی آپ تشریف لائے پس اندر آئے تو ایک پردہ دیکھا اس میں تصاویر تھیں۔ پس آپ تو باہر تشریف لے گئے۔ اور فرمایا: ”گھر میں تصاویر ہوں وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۳۳۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۱۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5354: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَرْجَةً ثُمَّ دَخَلَ وَ قَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيْهِ الْخَيْلُ اُولَاتُ الْاَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَاٰهُ قَالَ اَنْزِعِيْهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ (گھر سے) باہر تشریف لے گئے پھر اندر آئے میں نے ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس پر پروں والے گھوڑوں کی تصویریں تھیں۔ انہوں نے بیان کیا: جب آپ نے اسے دیکھا تو فرمایا: "اسے اتار دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ١٧٢٢٩]۔

5355: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيْهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ اِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيْهِ فَاِنِّيْ كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَاَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَ كَانَ لَنَا قَطِيْفَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا فَلَمْ نَقْطَعْهُ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ ﵂ نے بیان کیا: ہمارا ایک پردہ تھا اس میں پرندوں کی مورتیاں تھی جب گھر میں داخل ہونے والا اندر آتا تو وہ پردہ گھر کے سامنے تھا۔ (اس پر نظر پڑتی تھی)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ! اسے بدل دو! اس لیے کہ میں جب بھی داخل ہوتا ہوں تو میں اسے دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آ جاتی ہے" انہوں نے فرمایا: ہماری نقش ونگار والی ایک چادر تھی ہم اسے پہنا کرتے تھے ہم نے اسے کاٹا نہیں تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١٠٧/ ٨٨، ٢١٠٧/ ٨٩)، ترمذی: (الحديث: ٢٤٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠١]۔

5356: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ كَانَ فِيْ بَيْتِيْ ثَوْبٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَجَعَلْتُهُ اِلٰى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَخِّرِيْهِ عَنِّيْ فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَ سَائِدَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ نے بیان کیا: میرے گھر میں ایک کپڑا تھا اس میں تصاویر تھیں میں نے اسے گھر میں ایک سائبان پر لگا دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف نماز پڑھتے تھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ! اسے مجھ سے دور کر دو۔" پس میں نے اسے اتار کر اس کے تکیے بنا لیے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧٦٠)]۔

5357: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ سے روایت ہے کہ انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِيْنَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ اَنَا سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا۔

ایک پردہ لگا دیا اس میں تصاویر تھیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اندر تشریف لائے تو آپ نے اسے اتار دیا اور میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لیے۔ اسی مجلس میں ربیعہ بن عطاء نامی شخص نے کہا: میں نے ابو محمد ..... یعنی: القاسم ..... سے سنا انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس پر آرام فرمایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١٠٧/ ٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٥٤ و ١٧٤٧٦]۔

113-بَابُ ذِكْرِ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

113-جن لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب ہو گا

5358: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَ قَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلٰى سَهْوَةٍ لِيْ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَنَزَعَهُ وَ قَالَ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللهِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے واپس تشریف لائے میں نے اپنے ایک سائبان پر پردہ لٹکا دیا اس پر تصویریں تھی پس آپ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: "قیامت کے دن وہ لوگ سخت سے سخت تر عذاب میں مبتلا ہوں گے جو اللہ کی مخلوق کے مشابہ خود بھی بناتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٩٥٤)، مسلم: (الحديث: ٢١٠٧/ ٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٨٣]۔

5359: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَ قَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَلَمَّا رَاٰهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَ قَالَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُشَبِّهُوْنَ بِخَلْقِ اللهِ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے مورتیوں والا ایک پردہ لٹکا رکھا تھا۔ جب آپ نے اسے دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے اپنے دست مبارک سے اسے پھاڑ دیا۔ اور فرمایا: "قیامت کے دن ان لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب ہو گا جو اللہ کی مخلوق کے مشابہ خود بھی بناتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦١٠٩)، مسلم: (الحدیث: ٢١٠٧/ ٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٥١]۔

114-بَابُ ذِكْرِ مَا يُكَلَّفُ اَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

114-قیامت کے دن مصوروں کو کس کام کا پابند کیا جائے گا

5360: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ اِنِّيْ اُصَوِّرُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ فَمَا تَقُوْلُ فِيْهَا فَقَالَ اُدْنُهْ اُدْنُهْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اہل عراق میں سے ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں یہ تصویریں بناتا ہوں آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: "قریب ہو، قریب ہو، میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو دنیا میں کوئی تصویر بناتا ہے تو اسے قیامت کے دن اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٦٣، ٢٢٢٥م)، مسلم: (الحدیث: ٢١١٠/ ١٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٣٦]۔

5361: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عُذِّبَ حَتّٰى يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کوئی تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ اس میں روح پھونک دے جب کہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٠٤٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٢٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٥١، ٢٢٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٨٦]۔

5362: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کوئی تصویر بنائی اسے قیامت کے دن اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے جب کہ وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٠٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٥٢]۔

5363: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ جو مصور ہیں جو تصویریں / مورتیاں بناتے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَهَا يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ۔

انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا: "تم نے جو بنایا ہے اب اس میں جان بھی ڈالو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۵۸)، مسلم: (الحدیث: ۲۱۰۸/ ۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۵۲۰]۔

5364: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ان تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا: تم نے جو بنایا ہے اب اس میں جان بھی ڈالو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۵۵۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۱۵۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۵۷]۔

5365: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ اللهَ فِيْ خَلْقِهٖ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا: قیامت کے دن ان لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب دیا جائے گا جو اللہ کی مخلوق کے مشابہ خود بھی بناتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۴۵۷]۔

115- بَابُ ذِكْرِ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

115- جن لوگوں کو سخت سے سخت تر عذاب دیا جائے گا

5366: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ وَ قَالَ اَحْمَدُ الْمُصَوِّرِيْنَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن مصوروں کو تمام لوگوں سے سخت سے سخت تر عذاب دیا جائے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۵۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۱۰۹/ ۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۹۵۷۵]۔

5367: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اِسْتَاْذَنَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اُدْخُلْ فَقَالَ كَيْفَ اَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَاِمَّا اَنْ تُقْطَعَ رُءُوْسُهَا اَوْ تُجْعَلَ بِسَاطًا يُوْطَأُ فَاِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: "آ جائیں!" انہوں نے کہا: میں کس طرح اندر آ جاؤں جب کہ آپ کے گھر میں ایک پردہ ہے جس پر تصویریں ہیں؟ پس یا تو ان کے سر کاٹ دیے جائیں یا پھر ان کے بچھونے / بستر بنا لیے جائیں جو نیچے بچھائے / روندے جائیں۔ ہم فرشتوں کی جماعت اس گھر میں داخل نہیں ہوتی جہاں تصویریں ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۴۱۵۸)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸۰۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۳۴۵]۔

116- بَابُ اللُّحُفِ

116- چادریں / کمبل

5368: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہماری چادروں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۶۷، ۶۴۵، ۳۶۸)، ترمذی: (الحدیث: ۶۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۲۱]۔

117- بَابُ صِفَةِ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

117- رسول اللہ ﷺ کے جوتے

5369: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَعْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٣٤)، ترمذی: (الحدیث: ٧١، ١٧٧٣، ١٧٧٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٢]-

5370: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قِبَالَانِ۔

سیدنا عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٥٩]-

118-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ

118-ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت

5371: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے حتیٰ کہ وہ اس کو مرمت کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٤٥٩]-

5372: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلٰى جَبْهَتِهٖ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُوْنَ اَنِّيْ اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

ابو زرین نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر مارتے ہوئے دیکھا آپ فرماتے تھے: عراق والو! تم کہتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسرے میں نہ چلے حتیٰ کہ وہ اسے مرمت کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٩٨/ ٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٠٨]-

119-بَابُ مَا جَآءَ فِي الْاَنْطَاعِ

119-چرمی فرش / کھال، چمڑا

5373: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ اَبُوْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ عَلٰى نِطْعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلٰى عَرَقِهٖ فَنَشَّفَتْهُ فِيْ قَارُوْرَةٍ فَرَاٰهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هٰذَا الَّذِيْ تَصْنَعِيْنَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ اَجْعَلُ عَرَقَكَ فِيْ طِيْبِيْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ۔

کھال پر لیٹے تو آپ کو پسینہ آ گیا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ کے پسینے کا قصد کیا اسے اکٹھا کر کے ایک شیشی میں ڈال لیا۔ نبی ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا: ”ام سلیم! تم یہ کیا کر رہی ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: میں آپ کے پسینے کو اپنی خوشبو میں شامل کروں گی۔ پس نبی ﷺ ہنس دیئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٧]۔

120-بَابُ اتِّخَاذِ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ

120-خادم اور سواری رکھنا

5374: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهٖ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِيْنٌ فَاَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهٗ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيْكَ اَوَجَعٌ يُشْرِئُكَ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُّ اَنِّيْ كُنْتُ تَبِعْتُهٗ قَالَ اِنَّهٗ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ اَقْوَامٍ وَاِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَ مَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ۔

سمرہ بن سہم نے بیان کیا میں ابو ہاشم بن عتبہ کے پاس آیا جب کہ وہ نیزے کی ضرب کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا تھے۔ پس معاویہ رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے آئے تو ابو ہاشم رو پڑے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کس وجہ سے روتے ہو؟ کیا تکلیف کی وجہ سے جو تمہیں پریشان کر رہی ہے یا دنیا پر اس کا اچھا وقت گزر چکا؟ انہوں نے کہا: نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک وصیت کی تھی کہ میں اس کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہو سکتا ہے کہ تم لوگوں کے درمیان اموال تقسیم ہوتے ہوئے دیکھو تمہارے لیے اس میں سے جہاد کرنے کے لیے ایک خادم اور ایک سواری کافی ہے۔“ پس میں نے مال پایا اور جمع کیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٢٣٢٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٤١٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٧٨]۔

121-بَابُ حِلْيَةِ السَّيْفِ

121-تلوار کا زیور

5375: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ

سیدنا ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ﷺ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ۔

تلوار کے قبضے کا کنارہ چاندی کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢]۔

5376: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَ جَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ وَ قَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی نیام کا نچلا حصہ چاندی کا تھا۔ آپ کی تلوار کے قبضے کا کنارہ چاندی کا تھا اور اس کے درمیان جو کڑے تھے وہ چاندی کے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٨٣، ٢٥٨٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٩١، ٩٩، ١٠٠)، نسائی: (الحدیث: ٥٣٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٦، ١٤٢٥، ١٨٦٨٨]۔

5377: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ۔

سعید بن ابی الحسن نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضے کا کنارہ چاندی کا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٣٨٩)]۔

122- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأَرْجُوَانِ

122- سرخ رنگ کے زین پوش پر بیٹھنے کی ممانعت

5378: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلِ اللّٰهُمَّ سَدِّدْنِي وَ نَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ وَعَلَى الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قَتِيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّجُلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأَرْجُوَانِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "کہو: اے اللہ! مجھے سیدھا رکھنا اور میری راہنمائی فرمانا" اور آپ ﷺ نے مجھے سرخ زین پوش پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٣٨)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٢٥/ ٦٤، ٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٢٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٧٨٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٤٨)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٢٦، ٥٢٢٧، ٥٢٢٨، ٥٢٢٩، ٥٢٣٠، ٥٢٣١، ٥٢٣٢، ٥٢٣٣، ٥٢٣٤، ٥٢٣٥، ٥٢٣٦، ٥٢٣٧، ٥٢٣٨، ٥٢٣٩، ٥٢٤٠، ٥٢٤١، ٥٢٤٢، ٥٢٤٣، ٥٢٤٤، ٥٢٤٥، ٥٢٤٦، ٥٢٤٧، ٥٢٤٨، ٥٢٤٩، ٥٢٥٠، ٥٢٥١، ٥٢٥٢، ٥٢٥٣، ٥٢٥٤، ٥٢٥٥، ٥٢٥٦، ٥٢٥٧، ٥٢٥٨، ٥٢٥٩، ٥٢٦٠، ٥٢٦١، ٥٢٦٢، ٥٢٦٣، ٥٢٦٤، ٥٢٦٥، ٥٢٦٦، ٥٢٦٧، ٥٢٦٨، ٥٢٦٩، ٥٢٧٠، ٥٢٧١، ٥٢٧٢، ٥٢٧٣، ٥٢٧٤، ٥٢٧٥، ٥٢٧٦، ٥٢٧٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

123-بَابُ الْجُلُوْسِ عَلَى الْكَرَاسِيِّ

123- کرسیوں پر بیٹھنا

5379: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ رِفَاعَةَ اِنْتَهَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِيْنِهٖ لَا يَدْرِيْ مَا دِيْنُهٗ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَتَرَكَ خُطْبَتَهٗ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهٗ حَدِيْدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهٗ فَاَتَمَّهَا۔

سیّدنا ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ایک اجنبی آدمی آیا ہے وہ اپنے دین کے متعلق پوچھتا ہے اسے نہیں معلوم کہ اس کا دین کیا ہے؟ پس رسول اللہ ﷺ خطبہ چھوڑ کر میری طرف متوجہ ہوئے حتیٰ کہ میرے پاس پہنچ گئے۔ ایک کرسی لائی گئی میرا خیال ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ اس پر بیٹھ گئے اور اللہ نے جو آپ کو سکھایا تھا وہ آپ مجھے سکھاتے گئے، پھر آپ اپنے خطبے کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٧٦/ ٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٣٥]۔

124-بَابُ اتِّخَاذِ الْقِبَابِ الْحُمْرِ

124- سرخ خیمے

5380: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهٗ اُنَاسٌ يَسِيْرٌ فَجَاءَهٗ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَجَعَلَ يَتْبَعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

سیّدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے ساتھ بطحاء میں تھے جب کہ آپ ایک سرخ خیمے میں تھے۔ تھوڑے سے لوگ آپ کے پاس تھے۔ پس بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے انہوں نے اذان دی پس آپ اس کے منہ (سے نکلنے والے الفاظ) کی پیروی کرنے لگے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٠٣/ ٢٤٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٥٢٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٠٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

49

كِتَابُ اٰدَابِ الْقُضَاةِ

قاضیوں کی تعلیم کی بابت احادیث مبارکہ

1-بَابُ فَضْلِ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِيْ حُكْمِهِ

1-عدل پر مبنی فیصلہ کرنے والے عادل حکمران کی فضیلت

5381: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَاللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَلٰى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُّوْا قَالَ مُحَمَّدٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ہاں نور کے منبروں پر الرحمن کی دائیں طرف ہوں گے۔ جو اپنے فیصلوں میں اپنے اہل کے درمیان اور اپنے زیر دستوں کے درمیان انصاف کرتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۲۷/ ۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۸۸۹۸]۔

2-بَابُ الْاِمَامِ الْعَادِلِ

2-عادل حکمران

5382: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات قسم کے آدمی ہیں جنہیں اللہ عزوجل قیامت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُّظِلُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَّ شَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فِيْ خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَ رَجُلٌ كَانَ قَلْبُهٗ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَ رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ رَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَ جَمَالٍ اِلٰى نَفْسِهَا فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا صَنَعَتْ يَمِيْنُهٗ۔

کے دن (اپنے عرش کے) سائے تلے جگہ نصیب فرمائے گا جب کہ اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا: عادل حکمران، وہ نوجوان جو اللہ عزوجل کی عبادت میں پروان چڑھا، وہ آدمی جس نے خلوت میں اللہ عزوجل کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں، وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ معلق ہے، وہ دو آدمی جو آپس میں اللہ عزوجل کی خاطر محبت کرتے ہیں، ایک وہ آدمی جسے منصب و جمال والی عورت نے اپنی طرف بلایا تو اس نے کہا: میں اللہ عزوجل سے ڈرتا ہوں، ایک وہ آدمی جس نے صدقہ کیا تو اسے اتنا مخفی رکھا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چل سکا کہ اس کے دائیں نے کیا کیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٢٣، ٦٦٠، ٦٤٧٩، ٦٨٠٦)، مسلم: (الحدیث: ١٠٣١/ ٩١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٦٤]۔

3-بَابُ الْاِصَابَةِ فِي الْحُكْمِ

3-درست فیصلہ کرنا

5383: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب حاکم فیصلہ کرتا ہے اور وہ کوشش کر کے درست فیصلہ کرے تو اس کے لیے دگنا اجر ہے، اور جس نے کوشش کی لیکن خطا ہو گئی تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧٣٥٢)، مسلم: (الحدیث: ١٧١٦/ ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٧٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣١٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٤٨ و ١٥٤٣٧]۔

4-بَابُ تَرْكِ اِسْتِعْمَالِ مَنْ يَّحْرُصُ عَلَى الْقَضَاءِ

4-جو قاضی بننے کی خواہش کرتا ہو اسے یہ ذمہ داری نہ دی جائے

5384: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اشعر قبیلے کے کچھ لوگ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ أَتَانِي نَاسٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقَالُوا اذْهَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَعْمِلْنَا فِي عَمَلِكَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَاعْتَذَرْتُ إِلَيْهِمَا قَالُوا وَأَخْبَرْتُ أَنِّي لَا أَدْرِي مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِي وَعَذَرَنِي فَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعْمِلُ فِي عَمَلِنَا مَنْ سَأَلَنَا۔

میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا، ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو ہمیں ایک کام ہے۔ پس میں ان کے ساتھ گیا۔ تو انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اپنے امور میں سے ہمیں بھی کوئی ذمہ داری سونپیں۔ سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے ان کی اس بات پر آپ سے معذرت چاہی اور بتایا کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ انہیں کیا کام ہے پس آپ نے مجھے سچا جانا اور میری معذرت قبول فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم ایسے شخص کو ذمہ داری نہیں سونپتے جو خود اس کا مطالبہ کرتا ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٩٣]۔

5385: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ۔

سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو عرض کیا: آپ ﷺ نے جس طرح فلاں شخص کو عامل مقرر فرمایا ہے اس طرح مجھے کیوں نہیں عامل مقرر فرماتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میرے بعد بہت جلد تم پر دیگر لوگوں کو ترجیح دی جائے گی پس صبر کرنا حتی کہ تم حوض کوثر پر مجھ سے آملو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٣٧٩٢، ٧٠٥٧)، مسلم: (الحديث: ١٨٤٥/ ٤٨)، ترمذي: (الحديث: ٢١٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨]۔

5-بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسْأَلَةِ الْإِمَارَةِ

5-امارت طلب کرنے کی ممانعت

5386: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ

سیدنا عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”امارت کا مطالبہ نہ کرنا، اس لیے کہ اگر وہ مطالبے پر تمہیں دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیئے جاؤ گے اور اگر وہ تمہیں مطالبے کے بغیر دی گئی تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦٢٢، ٦٧٢٢، ٧١٤٦، ٧١٤٧)، مسلم: (الحدیث: ١٣، ١٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٢٩، ١٥٢٩، ٣٢٧٧، ٣٢٧٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٧٩١، ٣٧٩٢، ٣٧٩٣، ٣٧٩٨، ٣٧٩٩، ٣٨٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٩٥]۔

5387: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم عنقریب حکومت کا لالچ کرو گے۔ جب کہ وہ قیامت کے دن ندامت و حسرت کا باعث ہو گی۔ پس کیا ہی بہتر ہے دودھ پلانے والی اور کیا ہی بری ہے دودھ چھڑانے والی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤٢٢٢)]۔

6- بَابُ اِسْتِعْمَالِ الشَّعْرَآءِ

6- اشعر قبیلے کے افراد کو حکمران بنانا

5388: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَ قَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَتَمَادَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَ رَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتِ الْآيَةُ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ۔

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ بنو تمیم کا ایک قافلہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: قعقاع بن معبد کو خلیفہ مقرر فرمائیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: نہیں بلکہ اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر فرمائیں۔ پس انہوں نے بحث و مباحثہ کیا حتیٰ کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ((اے ایمان دارو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو)) حتیٰ کہ آیت مکمل ہوئی: ((اگر وہ صبر کرتے حتیٰ کہ آپ ان کے پاس تشریف لے آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٦٧، ٤٨٤٧، ٤٨٤٥، ٧٣٠٢)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٦٦)، نسائی: (الحدیث: ٥٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٦٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

7-بَابٌ اِذَا حَكَّمُوْا رَجُلًا فَقَضٰى بَيْنَهُمْ

7-جب وہ کسی شخص کو فیصل مقرر کریں اور وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

5389: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ هَانِئٍ اَنَّهٗ لَمَّا وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهٗ وَهُمْ يَكْنُوْنَ هَانِئًا اَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَاِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنٰى اَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ اِنَّ قَوْمِيْ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْ شَيْءٍ اَتَوْنِيْ فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيْقَيْنِ قَالَ مَا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِيْ شُرَيْحٌ وَ عَبْدُاللّٰهِ وَ مُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ اَكْبَرُهُمْ قَالَ شُرَيْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَيْحٍ فَدَعَا لَهٗ وَلِوَلَدِهٖ۔

سیّدہ ہانی رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: کہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے انہیں سنا کہ وہ ہانی (رضی اللہ عنہ) کو ابو الحکم کی کنیت سے پکارتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: "اللہ ہی حکم ہے اس کی طرف فیصلہ لوٹتا ہے اور تجھے کس لیے ابو الحکم کہا جاتا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میری قوم جب کسی اختلاف کا شکار ہوتی ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں اور میں ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہوں تو وہ دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس سے اچھا کیا ہو سکتا ہے تمہاری کوئی اولاد ہے؟" انہوں نے کہا: شریح، عبد اللہ اور مسلم میرے تین بچے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ان میں سے سب سے بڑا کون ہے؟" انہوں نے کہا: شریح۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "پس تم ابو شریح ہو" آپ نے اس کے لیے اور اس کی اولاد کے لیے دعا فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٩٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٢٥]۔

8-بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَآءِ فِي الْحُكْمِ

8-خواتین کو حاکم بنانے کی ممانعت

5390: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ عَصَمَنِيَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا هَلَكَ كِسْرٰى قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوْا قَالُوْا بِنْتَهٗ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَاَةً۔

سیّدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ نے ایک چیز کے ذریعے مجھے بچایا جسے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جب کسریٰ ہلاک ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "انہوں نے کسے جانشین / حاکم بنایا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اس کی بیٹی کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جنہوں نے کسی عورت کو اپنا حکمران بنا لیا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٢٥، ٧٠٩٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢٢٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦٠]۔

9-بَابُ الْحُكْمِ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ وَذِكْرُ الاِخْتِلاَفِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

9- تشبیہ وتمثیل کے ذریعے فیصلہ کرنا۔ اور سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ولید بن مُسلم پر اختلاف کا بیان

5391: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ إِلاَّ مُعْتَرِضًا أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهُ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ۔

سیّدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھے۔ خثعم قبیلے کی ایک خاتون آپ کے پاس آئیں تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اللہ عزوجل کا حج کے متعلق فریضہ جو کہ اس کے بندوں پر فرض ہے وہ میرے عمر رسیدہ والد پر بھی فرض ہو چکا ہے لیکن وہ سواری پر بھی صرف لیٹ سکتے ہیں بیٹھ نہیں سکتے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔ اس کی طرف سے حج کرو! پس اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتی۔ (پس یہ بھی کریں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨٥٣)، مسلم: (الحدیث: ١٣٣٥/ ٤٠٨)، ترمذی: (الحدیث: ٩٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٤٨]۔

5392: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِئُ قَالَ مَحْمُودٌ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ خثعم قبیلے کی ایک خاتون نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا جب کہ فضل رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اللہ کا اپنے بندوں پر جو حج کا فریضہ ہے وہ میرے والد پر بھی فرض ہو چکا ہے جب کہ وہ عمر رسیدہ ہیں سواری پر صحیح طرح بیٹھ نہیں سکتے۔ تو کیا (اگر میں ان کی طرف سے کروں تو) کافی ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔"

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: اس حدیث کو کئی ایک نے زھری سے روایت کیا ہے لیکن اس میں ولید بن مُسلم نے جو ذکر کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ہے وہ کسی نے ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٣٣)]۔

5393: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مَسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيْهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَ تَنْظُرُ اِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى عِبَادِهٖ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَ ذٰلِكَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

سیدنا عبداللہ بن عباس ؓ نے بیان کیا۔ فضل بن عباس ؓ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ تو خثعم قبیلے کی ایک خاتون آپ کی خدمت میں مسئلہ پوچھنے حاضر ہوئیں۔ تو فضل ؓ اور وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ اور رسول اللہ ﷺ فضل ؓ کے چہرے کو دوسری جانب پھیرنے لگے۔ اس خاتون نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ عزوجل کا حج کے متعلق اپنے بندوں پر فریضہ میرے بوڑھے والد پر اس حال میں فرض ہوا ہے کہ وہ سواری پر اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔" یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٣٣)]۔

5394: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ اَخْبَرَهٗ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَوِيْ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِيْ عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَعَمْ فَاَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ اِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَاَةً حَسْنَاءَ وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ۔

سیدنا ابن عباس ؓ نے بایں کیا کہ خثعم قبیلے کی ایک خاتون نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ عزوجل کا حج کے متعلق اپنے بندوں پر فریضہ میرے بوڑھے والد پر فرض ہوا ہے کہ وہ صحیح طور پر سواری پر نہیں بیٹھ سکتے اگر میں ان کی طرف سے حج کروں تو کیا وہ ان کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "ہاں۔" پس سیدنا فضل ؓ اس خاتون کی طرف دیکھنے لگے وہ بہت حسین تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فضل ؓ کے چہرے کو پکڑ کر دوسری طرف پھیر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٣٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

10-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ فِيْهِ

10-اس میں یحییٰ بن ابی اسحاق پر اختلاف کا بیان

5395: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَبِيْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَثْبُتُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاِنْ شَدَدْتُّهُ خَشِيْتُ اَنْ يَّمُوْتَ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ اَفَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ اَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِيْكَ۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میرے والد پر حج فرض ہو چکا ہے جب کہ وہ بوڑھے آدمی ہیں وہ اپنی سواری پر اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتے۔ اگر میں انہیں باندھ دوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے بتاؤ اگر اس پر قرض ہوتا تو تم اسے ادا کر دیتے تو کیا وہ ادا ہو جاتا؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔“

حکم الحدیث: (شاذ، مضطرب)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٣٣)]۔

5396: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ كَانَ رَدِيْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيْ عَجُوْزٌ كَبِيْرَةٌ اِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَاِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اُمِّكَ۔

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پیچھے آپ کی سواری پر سوار تھے۔ تو ایک آدمی آیا اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میری والدہ بوڑھی خاتون ہیں اگر میں انہیں سواری پر بٹھا دوں تو وہ بیٹھ نہیں سکیں گی اور اگر انہیں باندھ دوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ میں انہیں مار دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے بتاؤ اگر تمہاری والدہ کے ذمہ قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو پھر اپنی والدہ کی طرف سے حج کرو۔“

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٤٢)]۔

5397: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهٗ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَاِنْ حَمَلْتُهٗ لَمْ يَسْتَمْسِكْ اَفَاَحُجُّ

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! میرے والد بوڑھے آدمی ہیں۔ وہ حج نہیں کر سکتے اگر میں انہیں سواری پر بٹھا دوں تو وہ بیٹھ نہیں سکتے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے والد کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ۔

طرف سے حج کرو۔"
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: سلیمان نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٤٢)]۔

5398: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ اَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میرے والد بوڑھے شخص ہیں۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، مجھے بتاؤں اگر اس کے ذمے قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے تو کیا وہ اس کی طرف سے ادا ہو جاتا؟"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٨٩]۔

11-بَابُ الْحُكْمِ بِاتِّفَاقِ اَهْلِ الْعِلْمِ

11-اہل علم کے اتفاق سے فیصلہ کرنا

5399: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ اَكْثَرُوْا عَلَى عَبْدِاللهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُاللهِ اَنَّهُ قَدْ اَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِيْ وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا اَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللهِ فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَّيْسَ فِيْ كِتَابِ اللهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ الصَّالِحُوْنَ فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللهِ وَلَا قَضٰى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضٰى بِهِ الصَّالِحُوْنَ فَلْيَجْتَهِدْ رَاْيَهُ وَلَا يَقُوْلُ اِنِّيْ اَخَافُ وَ اِنِّيْ اَخَافُ فَاِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ

عبدالرحمن بن یزید نے بیان کیا۔ ایک دن انہوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بہت زیادہ سوالات کیے تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ ہم پر ایک ایسا دور بھی آیا کہ ہم کوئی فیصلہ نہیں کرتے تھے اور ہم اس کے لائق بھی نہیں تھے۔ پھر اللہ عزوجل نے ہمارے مقدر میں یہ مقرر فرمایا کہ ہم اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ تم دیکھ رہے ہو۔ پس آج کے بعد تم میں سے کسی کو کوئی قضیہ پیش آ جائے تو وہ اللہ کی کتاب کے فیصلے کے مطابق اسے حل کرے، اگر ایسا مسئلہ در پیش ہو جو کہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو وہ اپنے نبی ﷺ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کرے۔ اور اگر کوئی ایسا مسئلہ در پیش ہو جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو اس کے نبی ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا ہو تو وہ صالح افراد کے فیصلے کے مطابق اس کا فیصلہ کرے۔ اگر کوئی ایسا مسئلہ در پیش ہو جو اللہ کی کتاب میں ہو نہ اس کے نبی ﷺ نے اس

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَالَا يَرِيْبُكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ۔

کا فیصلہ فرمایا ہو اور نہ ہی صالح افراد نے اس کے متعلق فیصلہ کیا ہو تو پھر وہ اپنی رائے سے اجتہاد کرے۔ یہ نہ کہے: میں ڈرتا ہوں۔ میں ڈرتا ہوں۔ بے شک حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور اس کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں، پس اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ حدیث بہت ہی اچھی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٩٩].

5400: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتٰى عَلَيْنَا حِيْنٌ وَلَسْنَا نَقْضِيْ وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدَّرَ اَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهٗ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيْهِ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهٖ نَبِيُّهٗ فَاِنْ جَاءَ اَمْرٌ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهٖ نَبِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُوْنَ وَلَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ اِنِّيْ اَخَافُ وَاِنِّيْ اَخَافُ فَاِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَالَا يَرِيْبُكَ۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم پر ایک ایسا زمانہ بھی آیا جب کہ ہم فیصلہ کرتے تھے اور ہم اس کے اہل نہ تھے۔ اللہ عزوجل نے ہمارے مقدر فرمایا کہ وہ ہمیں اس مقام تک پہنچائے جو تم دیکھ رہے ہو۔ پس آج کے بعد جسے کوئی قضیہ درپیش ہو تو وہ اسے اللہ کی کتاب کی روشنی میں حل کرے اور اگر اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو وہ اسے اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کی روشنی میں حل کرے۔ اگر اسے کوئی ایسا مسئلہ درپیش آجائے جو اس کی کتاب میں ہو نہ اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ فرمایا ہو تو وہ اسے صالح افراد کے فیصلے کی روشنی میں حل کرے۔ تم میں سے کوئی یوں نہ کہے: میں ڈرتا ہوں، میں ڈرتا ہوں۔ بے شک حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے ان کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں پس جو تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اور جو چیز تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے اسے اختیار کر لو۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩١٩٧].

5401: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ اَنَّهٗ كَتَبَ اِلٰى عُمَرَ يَسْاَلُهٗ فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَنِ اقْضِ بِمَا فِيْ كِتَابِ

شریح سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے نام خط لکھا وہ ان سے دریافت کرتے تھے۔ تو انہوں نے ان کے نام خط لکھا کہ اللہ کی کتاب کی روشنی میں فیصلہ کرو، اگر اللہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

کتاب میں نہ ہو تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کرو۔ اگر اللہ کی کتاب میں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت میں بھی نہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کے نیک افراد کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کرو اگر وہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو اور رسول اللہ ﷺ کی سنت میں بھی اور نہ ہی صالح افراد نے اس کے مطابق فیصلہ کیا ہو تو پھر اگر تم چاہو تو آگے بڑھو اگر چاہو تو پیچھے ہٹو۔ اور میں تمہارے لیے پیچھے ہٹنا ہی بہتر سمجھتا ہوں۔ والسلام علیکم

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٦٣]۔

12- بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ

12- اللہ عزوجل کے فرمان: ((جو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے لوگ کافر ہیں)) کی تفسیر

5402: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَتْ مُلُوْكٌ بَعْدَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَكَانَ فِيْهِمْ مُؤْمِنُوْنَ يَقْرَءُوْنَ التَّوْرَاةَ قِيْلَ لِمُلُوْكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا اَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُوْنَا هٰؤُلَاءِ اَنَّهُمْ يَقْرَءُوْنَ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ وَهٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ مَعَ مَا يَعِيْبُوْنَا بِهٖ فِيْ اَعْمَالِنَا فِيْ قِرَاءَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَؤُا كَمَا نَقْرَاُ وَلْيُؤْمِنُوْا كَمَا اٰمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ اَوْ يَتْرُكُوْا قِرَائَةَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ اِلَّا مَا بَدَّلُوْا مِنْهَا فَقَالُوْا مَا تُرِيْدُوْنَ اِلٰى ذٰلِكَ دَعُوْنَا فَقَالَتْ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے انہوں نے تورات وانجیل کو بدل ڈالا۔ ان میں کچھ مومن بھی تھے وہ تورات پڑھتے تھے۔ ان کے بادشاہوں سے کہا گیا: اس سے زیادہ سخت کوئی گالی نہیں جو یہ لوگ ہمیں گالی دیتے ہیں۔ کہ وہ پڑھتے ہیں: (جو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے لوگ کافر ہیں)) یہ اور ان کے ساتھ وہ آیات جن کے ذریعے وہ اپنی قراءت میں ہمارے اعمال پر عیب لگا کرتے ہیں۔ پس انہیں بلاؤ اور وہ اسی طرح پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں۔ اور اسی طرح ایمان لائیں جس طرح ہم ایمان لائے ہیں۔ پس اس نے انہیں بلایا اور اکٹھا کیا۔ ان پر یہ بات پیش کی کہ وہ قتل ہونا اختیار کر لیں یا پھر تورات وانجیل کی اسی طرح قراءت کریں جس طرح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوْا لَنَا اُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُوْنَا اِلَيْهَا ثُمَّ اَعْطُوْنَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهٖ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُوْنَا نَسِيْحُ فِي الْاَرْضِ وَنَهِيْمُ وَنَشْرَبُ كَمَا تَشْرَبُ الْوُحُشُ فَاِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِيْ اَرْضِكُمْ فَاقْتُلُوْنَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ابْنُوْا لَنَا دُوْرًا فِي الْفَيَافِيْ وَنَحْتَفِرُ الْاٰبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُوْلَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْقَبَائِلِ اِلَّا وَلَهٗ حَمِيْمٌ فِيْهِمْ قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةَ نِ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا وَالْاٰخِرُوْنَ قَالُوْا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيْحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُوْرًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ عَلٰى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِاِيْمَانِ الَّذِيْنَ اقْتَدَوْا بِهٖ فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهٖ وَجَاءَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهٖ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهٖ فَاٰمَنُوْا بِهٖ وَصَدَّقُوْهُ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهٖ اَجْرَيْنِ بِاِيْمَانِهِمْ بِعِيْسٰى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَبِاِيْمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَصْدِيْقِهِمْ قَالَ يَجْعَلُ لَكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهِ الْقُرْاٰنَ وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَتَشَبَّهُوْنَ بِكُمْ اَنْ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ الْاٰيَةَ۔

کہ انہوں نے اس میں تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے کہا: اس سے تم کیا چاہتے ہو کہ ہمیں چھوڑ دو۔ ان میں سے ایک گروہ نے کہا: ہمارے لیے ایک مینار بنوا دو! پھر ہمیں وہاں پہنچا دو پھر ہمیں کوئی چیز دے دو ہم اس کے ذریعے اپنا کھانا پینا وہاں تک لے جائیں گے اور تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ اور ان میں سے دوسرے گروہ نے کہا: ہمیں چھوڑ دو ہم زمین رملک میں گھومیں پھریں گے پیاس لگے گی تو جنگلی جانوروں کی طرح پئیں گے پس اگر تم نے اپنے ملک میں ہمیں گرفتار کر لیا تو ہمیں قتل کر دینا۔ ان میں سے ایک گروہ نے یوں کہا: ہمیں جنگل میں گھر بنا دو! ہم کنویں کھودیں گے۔ ترکاریاں کاشت کریں گے تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ اور تمہارے پاس سے بھی نہیں گزریں گے۔ اور ہر قبیلے کا کوئی خاص دوست رشتہ دار ان میں شامل تھا۔ پس انہوں نے اسی طرح کیا۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((وہ رہبانیت انہوں نے خود ہی شروع کی تھی ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ مگر اللہ کی رضامندی کے لیے، پس انہوں نے اس کا بھی کما حقہ حق ادا نہ کیا)) دوسروں نے کہا: ہم اس طرح عبادت کریں گے جس طرح فلاں شخص نے عبادت کی، ہم اسی طرح گھومیں پھریں گے جس طرح فلاں شخص گھوما پھرا تھا۔ ہم ویسے ہی گھر بنائیں گے جس طرح فلاں نے بنائے تھے۔ وہ ان کے شرک پر تھے ان کے ایمان کا علم نہ تھا جن کی انہوں نے اقتداء کی تھی، پس جب اللہ نے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا اور ان میں سے صرف چند ہی باقی بچے تو ایک شخص اپنی عبادت گاہ سے اترا، گھومنے پھرنے والا اپنی سیاحت سے آیا اور راہب خانے والا اپنے راہب خانے سے آیا وہ آپ پر ایمان لائے اور آپ کی تصدیق کی۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: ((ایمان دارو! اللہ سے ڈرو! اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت سے تمہیں دگنا اجر دے گا)) دو اجر۔ ان کا عیسیٰ علیہ السلام اور تورات وانجیل پر ایمان لانا اور محمد ﷺ پر ان کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایمان لانا اور ان کا تصدیق کرنا۔ فرمایا: ((وہ تمہارے لیے نور پیدا فرما دے گا تم اس کے ساتھ چلو گے))۔ وہ تم سے مشابہت کرتے ہیں۔ ((یہ کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے۔))

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٧٥]۔

13- بَاب الْحُكْمِ بِالظَّاهِرِ

13- ظاہری حالات کے مطابق فیصلہ کرنا

5403: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي اَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میرے پاس مقدمات لاتے ہو۔ میں بھی انسان ہوں، ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنا مقدمہ دوسرے سے بڑے اچھے انداز میں پیش کرے تو میں جو کچھ کسی شخص کے لیے اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے نہ لے۔ میں تو اس طرح اس کے لیے جہنم کی آگ کا ایک قطعہ کاٹ کر دے رہا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٤٥٨، ٢٦٨٠، ٦٩٦٧، ٧١٦٩، ٧١٨١، ٧١٨٥)، مسلم: (الحديث: ١٧١٣/ ٤، ١٧١٣/ ٥، ١٧١٣/ ٦)، ابو داود: (الحديث: ٣٥٨٣)، ترمذي: (الحديث: ١٣٣٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٣١٧)، نسائي: (الحديث: ٥٤٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٦١]۔

14- بَابُ حُكْمِ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهٖ

14- حاکم کا اپنے علم سے فیصلہ کرنا

5404: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الَّذِيْ حَدَّثَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنِ الَّذِيْ ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا اِبْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس اثنا میں کہ دو عورتیں تھیں ان دونوں کے ساتھ ان کا ایک ایک بیٹا تھا۔ پس بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بیٹے کو لے گیا۔ اس نے اپنی ساتھ والی سے کہا: وہ تمہارا بیٹا لے کر گیا ہے۔ دوسری نے کہا: وہ تمہارا بیٹا لے کر گیا ہے۔ وہ دونوں داود علیہ السلام کے پاس مقدمہ لے آئیں تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَتِ الْأُخْرٰى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا إِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهِ لِلصُّغْرٰى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ۔

انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ وہ وہاں سے نکل کر سلیمان بن داود علیہ السلام کے پاس چلی آئیں اور انہوں نے انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: مجھے چھری لا کر دو میں اسے ان دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیتا ہوں۔ پس چھوٹی نے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے ایسے نہ کرو وہ اسی کا بیٹا ہے۔ پس انہوں نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے (چھری کے لیے لفظ) "سکین" اسی دن سنا ہم تو (چھری کو) "مدیہ" کہا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۴۲۷، ۵۴۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۷۲۸]۔

15-بَابُ السَّعَةِ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَّقُوْلَ لِلشَّيْءِ الَّذِيْ لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِيْنَ الْحَقَّ

15-حاکم کے لیے اس بات کی گنجائش ہے کہ وہ حق کے واضح ہونے کے لیے کسی چیز کے متعلق کہے کہ میں ایسے کروں گا حالانکہ اس نے ایسے نہ کرنا ہو

5405: أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا فَعَدَا الذِّئْبُ عَلٰى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِيْ إِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَضَتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّيْ مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضٰى بِهِ لَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو خواتین اپنے اپنے بچے کے ساتھ باہر گئیں تو بھیڑیے نے ان میں سے ایک پر حملہ کر کے اس کے بچے کو لے لیا۔ وہ دونوں اس باقی بچ جانے والے کے متعلق داود علیہ السلام کے پاس مقدمہ لائیں تو انہوں نے ان میں سے بڑی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ وہ دونوں سلیمان علیہ السلام کے پاس سے گزریں تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے تم دونوں کو کیا حکم فرمایا ہے پس انہوں نے انہیں بتایا۔ تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ میں اس لڑکے کو ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیتا ہوں۔ چھوٹی نے کہا: کیا تم اس کے ٹکڑے کرو گے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: ایسے نہ کریں اس میں سے جو میرا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حصہ ہے وہ بھی اسی کا ہوا۔ انہوں نے فرمایا: وہ تمہارا بیٹا ہے پس انہوں نے اس کا اس (چھوٹی) کے حق میں فیصلہ فرمایا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۷۲۰/ ۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۸٦۷]۔

16-بَابُ نَقْضِ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

16- حاکم اپنے علاوہ دوسرے شخص کے فیصلے کو کالعدم کر سکتا ہے خواہ وہ اس کے ہم پلہ ہو یا اس سے بھی بڑے مقام و مرتبے والا ہو

5406: أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَضَى لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَ سُلَيْمَانُ ائْتُونِي بِسِكِّينٍ لِهٰذِهِ نِصْفَيْنِ لِهٰذِهِ نِصْفٌ وَلِهٰذِهِ نِصْفٌ قَالَتِ الْكُبْرَى نَعَمْ اقْطَعُوهُ فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَقْطَعُهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضَى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "دو عورتیں باہر نکلیں ان دونوں کے ساتھ ان کا ایک ایک بچہ تھا پس بھیڑیے نے ان دونوں میں سے ایک کو پکڑ کر لے گیا۔ وہ دونوں اس بچے کا مقدمہ داود نبی علیہ السلام کے پاس لائیں تو انہوں نے ان میں سے بڑی کے حق میں اس کا فیصلہ کر دیا۔ وہ سلیمان علیہ السلام کے پاس سے گزریں تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے تمہارے درمیان کس طرح فیصلہ فرمایا ہے؟ اس نے کہا: انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ فرمایا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: میں اسے دو برابر حصوں میں قطع کرتا ہوں۔ ایک نصف اس کے لیے اور ایک نصف اس کے لیے۔ بڑی نے کہا: جی ہاں اسے قطع (ٹکڑے ٹکڑے) کر دو۔ چھوٹی نے کہا: اسے ٹکڑے ٹکڑے نہ کرو! وہ اسی کا بچہ ہے۔ پس انہوں نے اس کے حق میں فیصلہ فرمایا جس نے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے انکار کیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵٤۱۷)]۔

17-بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

17- جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اسے رد قرار دینا

5407: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ نبی ﷺ نے خالد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَ اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ يُوْسُفَ وَ عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى بَنِيْ جَذِيْمَةَ فَدَعَاهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوْا اَنْ يَقُوْلُوْا اَسْلَمْنَا فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ صَبَاْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَاَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ اَسِيْرَهٗ حَتّٰى اِذَا اَصْبَحَ يَوْمُنَا اَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا اَسِيْرَهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ اَسِيْرِيْ وَلَا يَقْتُلُ اَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِنْ اَصْحَابِيْ اَسِيْرَهٗ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ لَهٗ صُنْعَ خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَأُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِيْ حَدِيْثِهٖ فَذُكِرَ وَفِيْ حَدِيْثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَأُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ۔

بن ولید رضی اللہ عنہ کو بنو جذیمہ کی طرف بھیجا تو انہوں نے انہیں اسلام کی طرف دعوت دی۔ لیکن وہ اچھی طرح یہ نہ کہہ سکے: ہم نے اسلام قبول کیا۔ وہ کہنے لگے: ہم نے دین بدل لیا۔ سیدنا خالد رضی اللہ عنہ نے قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا۔ انہوں نے ہر شخص کو اس کا قیدی سپرد کیا حتیٰ کہ جب صبح ہوئی تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کرے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے قیدی کو قتل کروں گا نہ کوئی اور قتل کرے گا۔ بشر نے بیان کیا: میرے ساتھیوں میں سے کوئی اپنے قیدی کو (قتل نہیں کرے گا)۔ پس ہم نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ سے خالد رضی اللہ عنہ کی کاروائی کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ بلند فرمائے، اور فرمایا: "اے اللہ! خالد نے جو کیا میں اس سے تیرے حضور برأت کا اظہار کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۸۹، ۴۳۳۹م، ۷۱۸۹ م)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۴۱]۔

18-بَابُ ذِكْرِ مَا يَنْبَغِيْ لِلْحَاكِمِ اَنْ يَجْتَنِبَهٗ

18-حاکم کو کن چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے

5408: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ اَبِيْ وَ كَتَبْتُ لَهٗ اِلٰى عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَ اَنْتَ غَضْبَانُ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔

عبد الرحمن بن ابی بکرہ نے بیان کیا: میرے والد نے لکھا اور میں نے ان کے لیے عبید اللہ بن ابی بکرہ کے نام خط لکھا ((وہ سجستان کے قاضی تھے)) کہ تم جب غصے کی حالت میں ہو تو کسی دو افراد کے درمیان فیصلہ نہ کرنا۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "کوئی شخص دو افراد کے درمیان فیصلہ نہ کرے جب کہ وہ غصے کی حالت میں ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۵۸)،مسلم: (الحدیث: ۱۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۵۸۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۳٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۳۱۶)، نسائی: (الحدیث: ۵۱۳۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶۷۶]۔

19-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْحَاكِمِ الْاَمِيْنِ اَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ

19-امانت دار حاکم غصے کی حالت میں بھی فیصلہ کر سکتا ہے

5409: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ﷺ اَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ وَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَاسْتَوْفٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذٰلِكَ اَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَاْيٍ فِيْهِ السَّعَةُ لَهُ وَلِلْاَنْصَارِيِّ فَلَمَّا اَحْفَظَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتَوْفٰى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِيْ صَرِيْحِ الْحُكْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ لَا اَحْسَبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اُنْزِلَتْ اِلَّا فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ وَاَحْدُهُمَا يَزِيْدُ عَلٰى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ۔

سیدنا زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ان کا انصار کے ایک شخص سے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں غزوہ بدر میں شرکت کی تھی۔ حرہ کے اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے نالوں کے بارے میں جھگڑا ہو گیا۔ وہ دونوں اس کے ساتھ کھجور کے درختوں کو سیراب کیا کرتے تھے۔ پس اس انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانی کو چھوڑ دیں تا کہ وہ اس کے درختوں تک پہنچ جائے تو سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زبیر! اپنے درختوں کو سیراب کرنے کے بعد پانی اپنے ہم سائے کی طرف چھوڑ دیا کرو۔“ پس وہ انصاری تو ناراض ہو گئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ آپ کے پھوپھی زاد جو ہوئے، پس رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر فرمایا: ”زبیر! سیراب کرو، پھر پانی روک رکھو حتیٰ کہ وہ مینڈیروں تک پلٹ آئے۔“ پس رسول اللہ ﷺ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو پورا پورا حق دلوایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پہلے اپنی رائے سے زبیر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا تھا اس میں ان کے لیے اور اس انصاری رضی اللہ عنہ کے لیے بھی وسعت تھی۔ پس جب انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو غصہ دلایا تو آپ نے صریح حکم میں زبیر رضی اللہ عنہ کو پورا پورا حق دلایا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے: ((تیرے رب کی قسم! وہ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے اختلافات میں آپ کے فیصلے کو دل وجان سے تسلیم نہ کر لیں))۔ ان دونوں (راویوں) میں سے ایک اپنے ساتھی پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قصے میں اضافہ کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٣٠]۔

20-بَابُ حُكْمِ الْحَاكِمِ فِيْ دَارِهِ

20-حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا

5410: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهٖ فَنَادٰى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَ اَوْمَاَ اِلَى الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهٖ۔

سیّدنا کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو حدرد رضی اللہ عنہ سے ان کے ذمے اپنے قرض کا مطالبہ کیا تو ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے گھر ہی میں سن لیا۔ آپ نے اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر فرمایا: ”کعب!“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں حاضر ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے قرض میں نصف معاف کر دو“ انہوں نے عرض کیا: میں نے (نصف معاف) کر دیا۔ آپ نے فرمایا: ”اٹھو اور اسے ادا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٤٥٧، ٤٧١، ٢٤١٨، ٢٧٠٦، ٢٤٢٤، ٢٧١٠)، مسلم: (الحديث: ٢٠، ٢١)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٥٩٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٤٢٩)، نسائي: (الحديث: ٥٤٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٣٠]۔

21-بَابُ الْاِسْتِعْدَاءِ

21-مدد کی درخواست کرنا

5411: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَزِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُوْمَتِيْ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيْطَانِهَا فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهٖ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَاَخَذَ كِسَائِيْ وَ ضَرَبَنِيْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَسْتَعْدِيْ عَلَيْهِ فَاَرْسَلَ اِلَى الرَّجُلِ فَجَاءُوْا بِهٖ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ دَخَلَ حَائِطِيْ فَاَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهٖ فَفَرَكَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا عَلَّمْتَهٗ

سیّدنا عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینہ آیا۔ پس میں وہاں کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہو گیا اور اس کے خوشے کو مل کر دانے نکال دیئے۔ پس باغ کا مالک آیا تو اس نے میری چادر رکھ لی اور میری پٹائی کی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کے خلاف مدد کی درخواست کی۔ آپ نے اس آدمی کی طرف کچھ آدمی بھیجے تو وہ اسے لے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس پر کس چیز نے تمہیں آمادہ کیا؟“ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ میرے باغ میں داخل ہوا اور خوشہ پکڑ کر اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَرْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ وَأَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَسْقٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ۔

مل کر اس کے دانے نکال دیئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب وہ نادان تھا تو تم نے اسے سکھایا نہیں۔ اور جب وہ بھوکا تھا تو تم نے اسے کھلایا نہیں، اس کی چادر اسے واپس کرو“ اور رسول اللہ ﷺ نے وسق یا نصف وسق کا مجھے حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٢٠، ٢٦٢١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٦١]۔

22-بَابُ صَوْنِ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ

22-خواتین کو عدالت میں نہ لایا جائے

5412: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَ قَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ وَائْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَ بِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَ تَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَ جَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَ جَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَ غَرَّبَهُ عَامًا وَ أَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ اور زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لائے، تو ان میں سے ایک نے کہا: ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں! دوسرے نے کہا جب کہ وہ اس سے زیادہ سمجھ دار تھا۔ اللہ کے رسول ﷺ! بالکل ٹھیک ہے اور مجھے اس متعلق بات کرنے کی اجازت دیں۔ اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا۔ پس اس نے اس کی اہلیہ سے زنا کر لیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے، پس میں نے فدیہ میں سو بکریاں اور اپنی ایک لونڈی دے دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑوں اور سال کی جلاوطنی کی سزا ہے، رجم تو اس کی بیوی پر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ہی تمہاری بکریاں اور تمہاری لونڈی تو وہ تمہیں لوٹا دی جائیں گی۔“ اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور سال کے لیے جلاوطن کیا۔ اور آپ نے انیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دے۔ پس اس نے اعتراف کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لیا تو اسے رجم کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٣١٤، ٢٣١٥، ٢٦٩٥، ٢٧٢٤، ٢٧٢٥، ٦٦٣٣، ٦٦٣٤، ٦٨٢٧، ٦٨٢٨، ٦٨٣٥، ٦٨٣٦، ٦٨٥٩، ٦٨٦٠، ٧١٩٣، ٧١٩٤، ٧٢٥٨، ٧٢٥٩، ٧٢٦٠، ٦٨٤٢، ٦٨٤٣، ٢٦٤٩، ٦٨٣١، ٧٢٧٨، ٧٢٧٩)، مسلم: (الحدیث: ٢٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٤٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٤٣٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٤٩)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٥٥]۔

5413: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ رضی اللہ عنہم قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللهِ اِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَ كَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اِقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّ خَادِمٍ وَّ كَاَنَّهٗ اُخْبِرَ اَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدٰى مِنْهُ ثُمَّ سَاَلْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدَ مِائَةٍ وَ تَغْرِيْبَ عَامٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٌ وَ الْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَ تَغْرِيْبُ عَامٍ اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبل رضی اللہ عنہم نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے پاس تھے تو ایک آدمی حاضر خدمت ہوا اس نے عرض کیا: میں آپ ﷺ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان صرف اللہ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ فرمائیں گے! اس کا فریق کھڑا ہوا وہ اس سے زیادہ سمجھ دار تھا۔ اس نے عرض کیا: اس نے ٹھیک کہا ہے! آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو!" اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا۔ پس اس نے اس کی اہلیہ سے زنا کر لیا۔ میں نے فدیے میں سو بکریاں اور ایک خادم دیا۔ گویا کہ اسے بتایا گیا تھا کہ اس کے بیٹے پر رجم کی سزا ہے۔ پس اس نے اس کا فدیہ ادا کیا۔ پھر میں نے اہل علم حضرات سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کے بیٹے پر سو کوڑوں اور سال کی جلا وطنی کی سزا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گے۔ رہی سو بکریاں اور خادم تو وہ تمہیں واپس کیا جائے گا اور تمہارے بیٹے پر سو کوڑوں اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا ہے۔ انیس! اس شخص کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دو" پس وہ اس کے پاس گئے اس نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے رجم کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٢٥)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23-بَابُ تَوْجِيْهِ الْحَاكِمِ اِلٰى مَنْ اُخْبِرَ اَنَّهُ زَنٰى

23-جس شخص کے متعلق بتایا جائے کہ اس نے زنا کیا حاکم اسے بلا بھیجے

5414: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِيْ فِيْ حَائِطِ سَعْدٍ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَاُتِيَ بِهٖ مَحْمُوْلًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُثْكَالٍ فَضَرَبَهٗ وَرَحِمَهٗ لِزَمَانَتِهٖ وَخَفَّفَ عَنْهُ.

سیدنا ابو امامہ بن سہل بن حنیف ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت پیش کی گئی اس نے زنا کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: ”کس سے؟“ اس نے کہا: اس اپاہج سے جو سعد ﷺ کے باغ میں ہے۔ پس اس کی طرف افراد بھیجے تو وہ اسے اٹھا لائے اور اسے آپ کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اس نے اعتراف کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے خوشے منگوائے اور وہ (سو شاخوں والی ٹہنی) اسے مارے۔ آپ نے اس کے اپاہج پن کی وجہ سے اس پر رحم کیا اور اس پر تخفیف فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٠].

24-بَابُ مَصِيْرِ الْحَاكِمِ اِلٰى رَعِيَّتِهٖ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ

24-حاکم کا اپنی رعیت کے پاس جانا تاکہ وہ ان کے درمیان صلح کرائے

5415: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ ﷺ يَقُوْلُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ كَلَامٌ حَتّٰى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتُبِسَ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ النَّاسُ صَفَّحُوْا وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيْحَهُمُ الْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَتَاَخَّرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ

سیدنا سہل بن سعد الساعدی ﷺ بیان کرتے ہیں: انصار کے دو قبیلوں کے درمیان اختلاف ہو گیا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے پر پتھر چلائے، پس نبی ﷺ ان کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ سیدنا بلال ﷺ نے اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا گیا جب کہ آپ وہیں رک گئے تھے۔ پس نماز کے لے اقامت ہوئی تو سیدنا ابو بکر ﷺ آگے بڑھے۔ نبی ﷺ بھی تشریف لے آئے جب کہ ابو بکر ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب صحابہ کرام نے آپ کو دیکھا تو انہوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارا (تاکہ وہ انہیں متنبہ کریں) سیدنا ابو بکر ﷺ نماز میں کسی اور طرف توجہ نہیں کرتے تھے۔ جب انہوں نے ان کا ہاتھوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرٰى وَ تَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللهُ لِيَرٰى ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَالَكُمْ اِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّقْتُمْ اِنَّ ذٰلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهٗ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهٖ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ۔

کو پیٹنا سنا تو انہوں نے توجہ فرمائی دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا چکے ہیں تو انہوں نے پیچھے ہٹنا چاہا تو آپ نے ان کی طرف اشارہ فرمایا کہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہیں۔ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ بلند کیے پھر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنی جگہ پر قائم کیوں نہیں رہے؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ اپنے نبی کے سامنے ابو قحافہ کے بیٹے کو کیسے دیکھ سکتا ہے، پھر آپ نے لوگوں کی طرف توجہ فرما کر فرمایا: ”تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں نماز میں کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو تم ہاتھ رتالیاں پیٹتے ہو! یہ تو خواتین کے لیے ہے، جسے نماز میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ کہے: سبحان اللہ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٩٣]۔

25-بَابُ اِشَارَةِ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

25-حاکم فریقین میں سے کسی فریق کو صلح کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

5416: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ عَلٰى عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ يَعْنِي دَيْنًا فَلَقِيَهٗ فَلَزِمَهٗ فَتَكَلَّمَا حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ النِّصْفَ فَاَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَ تَرَكَ نِصْفًا۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کے ذمے کچھ قرض تھا۔ پس وہ انہیں ملے تو انہیں پکڑ لیا اور دونوں نے کلام کیا حتی کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ پس رسول اللہ ﷺ ان دونوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”کعب! پس آپ نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا: گویا کہ آپ نصف کا اشارہ فرماتے ہیں۔ پس انہوں نے ان سے نصف لے لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٢٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

26-بَابُ إِشَارَةِ الْحَكَمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

26-حاکم کا ایک فریق کو معاف کرنے کے لیے اشارہ کرنا

5417: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ ﷺ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

سیدنا وائل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: وہ اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے جس وقت مقتول کا وارث قاتل کو تسمے کے ساتھ باندھ کر کھینچتا ہوا لایا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارث سے فرمایا: "کیا تم معاف کرتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم دیت لیتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: "تو کیا تم اسے قتل کرو گے؟" اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے لے جاؤ!" پس جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: "کیا تم معاف کرتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: "دیت لیتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: "تم اسے قتل کرو گے؟" اس نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: "اسے لے جاؤ" جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ ﷺ نے بلا کر فرمایا: "کیا تم معاف کرتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: "دیت لیتے ہو؟" اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: "تم اسے قتل کرو گے؟" اس نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: "اسے لے جاؤ" رسول اللہ ﷺ نے اس وقت فرمایا: "سنو! اگر تم اسے معاف کرو گے تو وہ اپنے اور تمہارے ساتھی (مقتول) کے گناہ کا مستحق ٹھہرے گا۔" پس اس نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا میں نے اسے اپنا تسمہ گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٧٣٧)]۔

27-بَابِ إِشَارَةِ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

27-حاکم کا نرمی برتنے کے لیے اشارہ کرنا

5418: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: کہ انصار کے ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرَّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اِسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ الزُّبَيْرُ اِنِّيْ اَحْسِبُ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ الْاٰيَةَ۔

آدمی نے زبیر رضی اللہ عنہ کی حرہ کے پانی کے نالے کے بارے میں جس سے وہ کھجور کے درختوں کو سیراب کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت دائر کی۔ انصاری (رضی اللہ عنہ) نے کہا: پانی کو بہتا چھوڑ دو تو انہوں نے انکار کر دیا۔ پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مقدمہ لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زبیر! سیراب کرنے کے بعد اپنے ہم سائے کی طرف پانی چھوڑ دیا کرو۔“ انصاری رضی اللہ عنہ تو ناراض ہو گئے اور کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ تمہاری پھوپھی کے بیٹے جو ہوئے! پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”زبیر! درختوں کو سیراب کرو پھر پانی روک لو حتی کہ وہ مینڈھوں تک پہنچ جائے۔“ زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی: ((تیرے رب کی قسم! وہ ایمان دار نہیں ہو سکتے)) آخر آیت تک۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۶۰، ۲۳۵۹)، مسلم: (الحدیث: ۲۳۵۷/ ۱۲۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۶۳۷)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۶۳، ۳۰۲۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۵)، نسائی: (الحدیث: ۱۳۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۷۵]۔

28- بَابُ شَفَاعَةِ الْحَاكِمِ لِلْخُصُوْمِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ

28- فیصلہ کرنے سے پہلے حاکم فریق ثانی سے سفارش کر سکتا ہے

5419: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهٗ مُغِيْثٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا يَبْكِيْ وَ دُمُوْعُهٗ تَسِيْلُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَ مِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَاِنَّهٗ اَبُوْ وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْمُرُنِيْ قَالَ اِنَّمَا اَنَا شَفِيْعٌ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر مغیث رضی اللہ عنہ غلام تھے، گویا کہ میں انہیں ان کے پیچھے چکر لگاتا اور روتا ہوا دیکھ رہا ہوں ان کے آنسو ان کی داڑھی پر بہہ رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”عباس! کیا تمہیں مغیث کی بریرہ سے محبت اور بریرہ کے مغیث سے بغض پر تعجب نہیں ہوتا؟“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (بریرہ رضی اللہ عنہا) سے فرمایا: ”اگر تم اس سے رجوع کر لو اس لیے کہ وہ تمہارے بچے کا باپ ہے۔“ انہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ۔

نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ مجھے حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تو بس سفارش کرتا ہوں" انہوں نے عرض کیا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۲۸۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۳۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۴۸]۔

29-بَابُ مَنْعِ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ اِتْلَافِ اَمْوَالِهِمْ وَ بِهِمْ حَاجَةٌ اِلَيْهَا

29- حاکم اپنی رعیت کو اپنے اموال تلف کرنے سے روک سکتا ہے جب کہ انہیں اس کی خود ضرورت ہو

5420: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ غُلَامًا لَهٗ عَنْ دُبُرٍ وَ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَانْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انصار کے ایک آدمی نے اپنا ایک غلام مدبر کیا (کہ میری وفات کے بعد آزاد ہوگا) جب کہ وہ خود ضرورت مند اور مقروض تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے آٹھ سو درہم میں فروخت کر دیا اور وہ رقم اس کو دے کر فرمایا: "اپنا قرض ادا کرو اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۶۶۸)]۔

30-بَابُ الْقَضَآءِ فِيْ قَلِيْلِ الْمَالِ وَ كَثِيْرِهٖ

30- تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنا

5421: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ اِمْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِنْ اَرَاكٍ۔

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص قسم کے ذریعے کسی مسلمان شخص کا حق ناحق طور پر حاصل کرے تو اللہ نے اس کے لیے جہنم واجب کر دی اور اس پر جنت حرام کر دی ہے۔" ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! خواہ معمولی سی چیز بھی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "خواہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۷/ ۲۱۸، ۱۳۷/ ۲۱۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۳۲٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤٤]۔

31-بَابُ قَضَاءِ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ

31-حاکم جب کسی شخص کو جانتا ہو تو وہ اس کی غیر موجودگی میں اس کے خلاف فیصلہ کر سکتا ہے

5422: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: ہند ﷺ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ابوسفیان (ﷺ) بخیل شخص ہیں وہ میرے بچوں پر خرچ نہیں کرتے جو کہ کفایت کرتا ہو۔ کیا میں ان کے مال میں سے انہیں اطلاع کیے بغیر لے سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "دستور کے مطابق اتنا لے لو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لیے کافی ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۷۱٤/ ۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۲۹۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲٦۱]۔

32- بَابُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُقْضَى فِي قَضَاءٍ بِقَضَائَيْنِ

32-ایک قضاء میں دو قضاء (فیصلے) کی ممانعت

5423: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ﷺ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى سِجِسْتَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَائَيْنِ وَلَا يَقْضِي أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔

عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے ((وہ سجستان کے گورنر تھے)) کہ ابو بکرہ ﷺ نے میرے نام خط لکھا وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "کوئی شخص ایک قضا میں دو فیصلے نہ کرے۔ اور کوئی شخص دو فریقوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے جب کہ وہ غصے میں ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۱۵۸)، مسلم: (الحدیث: ۱٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۵۸۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۲٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۳۱٦)، نسائی: (الحدیث: ۵٤۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱٦۷٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33-بَابُ مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ

33-جو چیز فیصلے کے ذریعے حاصل ہو

5424: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَاِنَّمَا اَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِمَا اَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

سیدہ ام سلمہ ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میرے پاس مقدمات لاتے ہو، میں بھی انسان ہوں ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی دوسرے کی نسبت اپنا موقف بہتر طور پر پیش کر سکتا ہو میں تو جو سنتا ہوں اس کے مطابق تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں۔ اگر میں کسی کے لیے اس کے (مسلمان) بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں (جو کہ اس کا حق نہیں بنتا) تو میں اس کے لیے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دلا رہا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤١٦)]۔

34-بَابُ الْاَلَدِّ الْخَصِمِ

34-ایسا شخص جو بہت زیادہ جھگڑالو ہو

5425: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سخت جھگڑالو شخص اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٤٥٧، ٧١٨٨، ٤٥٢٣، ٤٥٢٣ م)، مسلم: (الحديث: ٢٦٦٨/ ٥)، ترمذی: (الحديث: ٢٩٧٦)، نسائی: (الحديث: ٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٤٨]۔

35-بَابُ الْقَضَاءِ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

35-جس شخص کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اس کے بارے میں فیصلہ

5426: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ

سیدنا ابو موسیٰ ﷺ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک چوپائے کے متعلق نبی ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيْ دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضٰى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ۔

ان دونوں میں سے کسی ایک کے پاس بھی گواہ نہ تھا۔ تو آپ نے اس کے متعلق ان دونوں کے لیے نصف نصف کا فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦١٣، ٣٦١٤، ٣٦١٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٨٨]۔

36-بَابُ عِظَةِ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِيْنِ

36-حاکم کا قسم کے وقت نصیحت کرنا

5427: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ اِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَدْمٰى فَزَعَمَتْ اَنَّ صَاحِبَتَهَا اَصَابَتْهَا وَاَنْكَرَتِ الْاُخْرٰى فَكَتَبْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اُعْطُوْا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ اَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَ هُمْ فَاَدْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذٰلِكَ فَسَرَّهٗ۔

ابن ابی ملیکہ نے بیان کیا: دو لڑکیاں طائف میں موزے سیا کرتی تھیں۔ پس ان میں سے ایک باہر نکلی تو اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے کہا کہ اس کی ساتھ والی نے اسے زخم لگایا ہے جب کہ دوسری نے انکار کیا۔ پس میں نے اس کے متعلق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نام خط لکھا۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ قسم مدعی علیہ کے ذمے ہے۔ اگر لوگوں کو محض ان کے دعویٰ کی بنیاد پر ہی ان کا مطالبہ مان لیا جائے تو پھر لوگ دوسرے لوگوں کے اموال اور ان کے خون کے متعلق دعویٰ کر دیں گے۔ اسے بلا کر یہ آیت پڑھ کر سناؤ: ((جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑا سا مال لیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں)) حتیٰ کہ آیت مکمل کی۔ پس میں نے اسے بلا کر یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ تو اس نے اس کا اعتراف کر لیا۔ پس جب ان (سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما) کو اس کے متعلق خبر پہنچی تو وہ بھی خوش ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥١٤، ٢٦٦٨، ٤٥٥٢)، مسلم: (الحدیث: ١٧١١/ ١، ١٧١١/ ٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦١٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٤٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٢١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٩٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

37-بَابُ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

37-حاکم کس طرح قسم لے گا

5428: اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ نَعَامَةَ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلٰى حَلْقَةٍ يَعْنِيْ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَ نَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ اللّٰهُ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَاِنَّمَا اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُبَاهِيْ بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے تو فرمایا: ”تم کس لیے بیٹھے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: ہم اس لیے بیٹھے ہیں کہ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں، اور اس پر اس کی حمد بیان کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی طرف راہنمائی عطا فرمائی اور اس کے ذریعے ہم پر احسان فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم تم اسی لیے بیٹھے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی لیے بیٹھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سن لو! میں نے تم سے اس لیے قسم نہیں لی کہ مجھے تم پر اعتبار نہیں بلکہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ عزوجل تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷۰۱/ ۴۰)، ترمذی: (الحدیث: ۳۳۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۴۱۶]۔

5429: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قَالَ عِيْسٰى اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَذَّبْتُ بَصَرِيْ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا۔ تو انہوں نے اسے فرمایا: کیا تم نے چوری کی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! (میں نے چوری نہیں کی) عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے اپنے دیکھنے کی تکذیب کی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۴۴۳ م)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۲۲۳]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

50

كِتَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ

(اللہ عزوجل کی) پناہ چاہنے کے متعلق احادیث مبارکہ

1- بَابُ مَاجَاءَ فِيْ سُوْرَتَي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

1- سورۂ الفلق اور سورۂ الناس کی فضیلت

5430: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُسَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُسَيْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ اَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَاللهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيْكَ كُلَّ شَيْءٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم پر ہلکی بارش ہوئی اور تاریکی چھا گئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں۔ پھر انہوں نے ایک کلام ذکر کیا جس کا معنی ہے: رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے کے لیے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو!“ میں نے عرض کیا: میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس وقت تم صبح و شام کرو تو تین بار سورہ الاخلاص اور معوذتین پڑھو وہ تمہیں ہر چیز سے کفایت کر جائیں گی۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥٠٨٢)، ترمذی: (الحدیث: ٣٥٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٥٠]۔

5431: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں طریق مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خلوت میں پایا تو میں آپ کے قریب ہو گیا۔ تو آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَاَصَبْتُ خَلْوَةً مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِاَفْضَلَ مِنْهُمَا۔

فرمایا: "کہو!" میں نے عرض کیا: میں کیا کہوں؟ فرمایا: "کہو" میں نے عرض کیا: میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پوری سورہ الفلق، پوری سورہ الناس، پھر فرمایا: "لوگوں نے ان دونوں سے افضل کسی چیز کے ذریعے تعوذ حاصل نہیں کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٤٣)]۔

5432: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِيْ غَزْوَةٍ اِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ فَقَرَاَ السُّوْرَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَاَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَاْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَاَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ اَحَدٌ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اسی اثنا میں کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کے آگے آگے چل رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "عقبہ! کہو" میں نے غور سے سنا آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "عقبہ! کہو" پس میں نے غور سے سنا تو آپ نے تیسری بار ایسے ہی فرمایا تو میں نے عرض کیا: میں کیا کہوں؟ پس آپ نے سورہ الاخلاص پوری پڑھی، پھر سورۃ الفلق پوری پڑھی اور میں نے آپ کے ساتھ قرأت کی حتیٰ کہ اسے مکمل کیا، پھر سورہ الناس پڑھی اور میں نے آپ کے ساتھ پڑھا حتیٰ کہ اسے مکمل کیا۔ پھر فرمایا: "کسی نے ان کے مثل (کلمات کے ذریعے) پناہ طلب نہیں کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٤٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٧٠]۔

5433: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قُلْ قُلْتُ وَمَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاَ هُنَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ اَوْلَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ۔

سیّدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "کہو" میں نے عرض کیا: میں کیا کہوں؟ فرمایا: سورہ الاخلاص، سورہ الفلق، سورہ الناس۔ پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھا۔ پھر فرمایا: "لوگوں نے ان کے مثل تعوذ حاصل نہیں کیا۔ یا فرمایا: لوگ ان کے مثل تعوذ حاصل نہیں کریں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٤٥)]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5434: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَرِثِ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ اَلَا اَدُلُّكَ اَوْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُوْنَ قَالَ بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ۔

ابو عبد اللہ نے بیان کیا کہ ابن عابس الجہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”ابن عابس! کیا تمہیں ان بہترین کلمات کے متعلق نہ بتاؤں جن کے ذریعے لوگ تعوذ حاصل کرتے ہیں؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ”سورہ الفلق اور سورہ الناس، یہ دو سورتیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٢٣]۔

5435: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَاَخَذَ عُقْبَةُ يَقُوْدُهَا بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعُقْبَةَ اِقْرَاْ قَالَ وَمَا اَقْرَاُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاَعَادَهَا عَلَيَّ حَتّٰى قَرَاَتُهَا فَعَرَفَ اَنِّيْ لَمْ اَفْرَحْ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِيْ بِمِثْلِهَا۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کی خدمت میں سفید خچر کا ہدیہ پیش کیا گیا آپ اس پر سوار ہوئے اور سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ اسے پکڑ کر اس کے آگے آگے چل رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”پڑھو!“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پڑھو سورہ الفلق“ پس آپ مجھے بار بار فرماتے رہے حتیٰ کہ میں نے اسے پڑھ لیا۔ آپ نے پہچان لیا کہ میں اس سے کوئی زیادہ خوش نہیں ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”شاید کہ تم نے اسے اہمیت نہیں دی پس میں نے اس کے مثل اہتمام نہیں کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٩١٦]۔

5436: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِهِمَا فِيْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے متعلق دریافت کیا۔ عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کے ساتھ ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٩٥١)]۔

5437: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عُقْبَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمَا فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

سیدنا عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٧٢]۔

5438: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَرِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِيْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمْ يَرَنِيْ سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلّٰى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ اِلْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَاَيْتَ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کے آگے آگے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عقبہ! کیا میں تمہیں پڑھی گئی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟" پس آپ ﷺ نے مجھے سورہ الفلق اور سورہ الناس سکھائی۔ آپ نے محسوس کیا کہ میں کوئی زیادہ خوش نہیں ہوا۔ پس جب آپ نماز فجر کے لیے سواری سے اترے تو آپ ﷺ نے انہی دو سورتوں کے ساتھ لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف توجہ فرما کر فرمایا: "عقبہ! تم نے کیسا دیکھا (کہ ان سورتوں کی کتنی اہمیت ہے)؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٤٦٢)، نسائي: (الحديث: ٥٤٥٢، ٨٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٤٦]۔

5439: اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ بَيْنَا اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَقَبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ اِذْ قَالَ اَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَاَجْلَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ اَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَاَشْفَقْتُ اَنْ يَكُوْنَ مَعْصِيَةً فَنَزَلَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ سُوْرَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُوْرَتَيْنِ قَرَاَ بِهِمَا النَّاسُ فَاَقْرَاَنِيْ قُلْ

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ اس اثنا میں کہ میں ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کی لگام تھامے آگے آگے چل رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہو گے؟" پس میں نے رسول اللہ ﷺ کی شان و بزرگی کو جانتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی سواری پر سوار ہونا مناسب نہ سمجھا۔ تو آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہو گے؟" پس مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں معصیت کا ارتکاب نہ ہو جائے۔ آپ سواری سے اترے اور مختصر وقت کے لیے میں سوار ہو گیا۔ اور پھر اترا، اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَاُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ فَقَرَاَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِيْ فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتَ يَاعُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ اِقْرَاْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ۔

رسول اللہ ﷺ سوار ہو گئے۔ پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جنہیں لوگوں نے پڑھا ہے؟" پس آپ نے مجھے سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھائی۔ نماز کے لیے اقامت ہوئی تو آپ آگے بڑھے اور ان کی تلاوت فرمائی۔ پھر میرے پاس سے گزرے تو فرمایا: "عقبہ بن عامر! تم نے کس طرح دیکھا پس تم جب بھی سوؤ اور جب بھی اٹھو ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٥١)]۔

5440: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَاعُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ مَا ذَا اَقُوْلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَا ذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَنِّيْ فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَا ذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَاَهَا حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا ذَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاَهَا حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا سَاَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيْذٌ بِمِثْلِهِمَا۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "عقبہ! کہو" میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ پس آپ خاموش ہو گئے پھر فرمایا: "عقبہ! کہو" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپ نے مجھے کچھ نہ کہا۔ تو میں نے (دل میں) کہا: اے اللہ! آپ مجھے دوبارہ فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "عقبہ! کہو" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سورہ الفلق" پس میں نے اسے آخر تک پڑھا، پھر فرمایا: "کہو" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: سورۃ الناس" پس میں نے اسے اس کے آخر تک پڑھا۔ پھر اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ان دونوں کے مثل کسی سائل نے سوال کیا نہ کسی پناہ طلب کرنے والے نے ان دونوں کے مثل پناہ طلب کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٢٧]۔

5441: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ اَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِيْ

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ سوار تھے پس میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا تو عرض کیا: مجھے سورہ ہود، سورہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى قَدَمِهٖ فَقُلْتُ اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةَ هُوْدٍ اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَاَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

یوسف پڑھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ عزوجل کے ہاں سورہ الفلق سے زیادہ بلیغ کوئی چیز نہیں پڑھو گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۵۲)]۔

5442: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ اٰيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ”مجھ پر کچھ آیات نازل کی گئی ہیں ان کے مثل نہیں دیکھی گئیں: سورہ الفلق آخر تک اور سورہ الناس آخر تک۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۹۵۳)]۔

5443: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِقْرَاْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا اَقْرَاُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَاَتُهُمَا فَقَالَ اقْرَاْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَاَ بِمِثْلِهِمَا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”جابر! پڑھو“ میں عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میرے والدین آپ پر قربان ہوں! میں کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھو“ پس میں نے انہیں پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہیں پڑھو! تم ان دونوں کے مثل ہرگز نہیں پڑھو گے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۱۱]۔

2- بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

2- اس دل سے پناہ طلب کرنا جو ڈرتا نہ ہو

5444: اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ چار چیزوں سے پناہ طلب کیا کرتے تھے: ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جو (اللہ سے) ڈرتا نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جاتی ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٦]۔

3-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ

3- فتنۂ صدر سے پناہ طلب کرنا

5445: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بزدلی، بخل، صدر (سینے) کے فتنے اور عذاب قبر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٣٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٨٤٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٩٥، ٥٤٩٦، ٥٤٩٧، ٥٤٩٨، ٥٥١٢، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦١٧]۔

4-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

4- سمع وبصر کے شر سے پناہ طلب کرنا

5446: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِيْ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ قَالَ حَتّٰى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهٗ۔

سیدنا شکل بن حمید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے تعوذ سکھائیں میں اس کے ذریعے پناہ حاصل کیا کروں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: "کہو: میں اپنے سمع وبصر کے شر سے، اپنی زبان وقلب کے شر سے منی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں" حتیٰ کہ میں نے اسے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا: منی سے مراد اس کا پانی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٥١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤٩٢)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٧٠، ٥٤٧١، ٥٤٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٤٧]۔

5-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْجُبْنِ

5- بزدلی سے پناہ طلب کرنا

5447: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

مصعب بن سعد نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْبِهِنَّ وَ يَقُوْلُهُنَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

وہ ہمیں پانچ چیزیں سکھایا کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔ اور انہیں کہا کرتے تھے: "اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣٦٥، ٦٣٧٠، ٦٣٧٤، ٦٣٩٠)، ترمذی: (الحدیث: ٣٥٦٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٩٣، ٥٥١١، ١٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٣٢]۔

6-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْبُخْلِ

6-بخل سے پناہ طلب کرنا

5448: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ پانچ چیزوں: بخل، بزدلی، سوء عمر، فتنہ صدر (سینے کے فتنے) اور عذاب قبر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٩٠]۔

5449: اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْاَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهٗ۔

عمرو بن میمون الاودی نے بیان کیا۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح معلم لڑکوں کو تعلیم دیتا ہے۔ اور وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے پناہ طلب کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، میں دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" پس میں نے مصعب کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے تصدیق فرمائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٥٦٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٩٤، ١٣٢)، بخاری: (الحدیث: ٢٨٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩١٠]۔

5450: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میں عاجزی و کسل مندی (کمزوری) سے، بخل و بڑھاپے سے، عذاب قبر سے اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٤٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٠]۔

7- بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْهَمِّ

7- غم سے پناہ طلب کرنا

5451: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں تھیں آپ انہیں نہیں چھوڑتے تھے آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میں غم، رنج، عاجزی و کمزوری، بخل، بزدلی اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ماقبل اور مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٦]۔

5452: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِيْثُ ابْنِ فُضَيْلٍ خَطَاءٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں تھیں آپ انہیں نہیں چھوڑا کرتے تھے: "اے اللہ! میں غم و رنج، عاجزی و کمزوری، بخل، بزدلی، قرض اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" امام عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ درست ہے، اور ابن فضیل کی روایت خطا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣٦٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٤٨٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٩١، ٥٥١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5453: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں کمزوری، بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٦]۔

5454: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں عاجزی، کمزوری، بڑھاپے، بخل اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٨٢٣، ٦٣٦٧)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٠٦/ ٥٠، ٢٧٠٦/ ٥١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٣]۔

8-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْحُزْنِ

8-رنج سے پناہ طلب کرنا

5455: اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا دَعَا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيْفٌ وَاِنَّمَا اَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيْثِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کیا کرتے تھے تو یوں کہتے تھے: ”اے اللہ! میں غم ورنج، عاجزی وکمزوری، بخل وبزدلی، قرض کے بوجھ اور انسانوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: سعید بن سلمہ ضعیف ہیں۔ ہم نے حدیث میں زیادت کی وجہ سے اسے نقل کیا ہے۔

حکم الحدیث: (گذشتہ کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

9-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

9-قرض اور گناہ سے پناہ طلب کرنا

5456: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ عَطِیَّةَ وَكَانَ خَیْرَ اَهْلِ زَمَانِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا یَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ اِنَّهٗ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَ وَعَدَ فَاَخْلَفَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ قرض اور گناہ سے بہت زیادہ پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ طلب کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس لیے کہ جو مقروض ہو جاتا ہے تو وہ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٧٥]۔

10-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

10-سمع وبصر کے شر سے پناہ طلب کرنا

5457: اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ بِلَالُ بْنُ یَحْیٰی اَنَّ شُتَیْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِیْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَیْدٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ فَاَخَذَ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ شَرِّ بَصَرِیْ وَ شَرِّ لِسَانِیْ وَ شَرِّ قَلْبِیْ وَ شَرِّ مَنِیِّیْ قَالَ حَتّٰی حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِیُّ مَاؤُهٗ خَالَفَهٗ وَكِیْعٌ فِیْ لَفْظِهٖ۔

سیّدنا شکل بن حمید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! مجھے تعوذ سکھائیں جس کے ذریعے میں پناہ طلب کروں۔ پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ”کہو! میں اپنے سمع وبصر کے شر سے، اپنی زبان وقلب کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں“ حتیٰ کہ میں نے اسے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا: منی سے اس کا پانی مراد ہے۔ وکیع نے الفاظ میں اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٥٩)]۔

11-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ

11-شر بصر سے پناہ طلب کرنا

5458: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ بْنُ وَكِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا

سیّدنا شکل بن حمید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا: اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي الدُّعَاءَ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَ بَصَرِي وَلِسَانِي وَ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ.

کے رسول! مجھے دعا سکھائیں میں اس کے ذریعے فائدہ اٹھاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو اے اللہ! میرے سمع و بصر اور میری زبان و قلب کے شر سے اور میری منی، یعنی شرم گاہ کے شر سے مجھے عافیت میں رکھنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٥٩)].

12-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْكَسَلِ

12- سستی و کمزوری سے پناہ طلب کرنا

5459: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

حمید نے بیان کیا: سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے عذاب قبر اور دجال کے بارے میں پوچھا گیا انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٤].

13-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْعَجْزِ

13- عاجزی سے پناہ طلب کرنا

5460: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضي الله عنه قَالَ لَا أُعَلِّمُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں تمہیں وہی دعا سکھاؤں گا جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے: آپ فرماتے تھے: "اے اللہ! میں عاجزی و سستی، بخل و بزدلی، بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما۔ اس کا تزکیہ فرما تو ہی اس کا بہترین تزکیہ کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا کارساز و مددگار ہے۔ اے اللہ! میں ایسے دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو (تجھ سے) ڈرتا نہیں اور ایسے نفس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٧٣)، نسائی: (الحدیث: ٥٥٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٦٨]۔

5461: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بخل، بزدلی، بڑھاپے، عذاب قبر اور زندگی وموت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٤٦٣)]۔

14-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الذِّلَّةِ

14-ذلت سے پناہ طلب کرنا

5462: اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں فقر سے، قلت وذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤٤)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٨٥]۔

5463: قَالَ اَخْبَرَنِي مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ اَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سے فقر وقلت اور ذلت سے اور اس سے پناہ طلب کرو کہ تم ظلم کردیا کوئی تم پر ظلم کرے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٤٢)، نسائي: (الحديث: ٥٤٧٨، ٥٤٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٣٥]۔

5464: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ دعا کیا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں قلت وفقر اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٧٥)]۔

15-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْقِلَّةِ

15-قلت سے پناہ طلب کرنا

5465: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِالْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذِّلَّةِ وَاَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقر وقلت سے اور ذلت سے اللہ کی پناہ طلب کرو اور اس سے بھی کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٧٦)]۔

16-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْفَقْرِ

16-فقر سے پناہ طلب کرنا

5466: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ''فقر وقلت اور ذلت سے اور اس بات سے اللہ کی پناہ طلب کرو کہ تم کسی پر ظلم کرو یا کوئی تم پر ظلم کرے۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٧٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5467: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهٗ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ اَدْعُوْبِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ اَنّٰى عُلِّمْتَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا اَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُوْبِهِنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ فَاَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَاَلْزِمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْبِهِنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ

مُسلم..... یعنی: ابن ابی بکرہ..... نے بیان کیا کہ وہ اپنے والد کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کرتے تھے: اے اللہ! میں کفر و فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ پس میں بھی ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے لگا۔ تو انہوں نے کہا: بیٹے! تم نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے ہیں؟ میں نے کہا: ابا جان! میں نے آپ کو سنا آپ نماز کے بعد ان کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے پس میں نے وہ آپ سے یاد کر لیے۔ انہوں نے فرمایا: بیٹے! ان کا التزام رکھنا، اس لیے کہ اللہ کے نبی ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے دعا کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٤٦)]۔

17-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

17- فتنہ قبر کے شر سے پناہ طلب کرنا

5468: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا مَا يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَاَنْقِ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَا يَا كَمَا اَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ بہت زیادہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں جہنم کی آگ کے فتنے سے، جہنم کے عذاب سے، قبر کے فتنے سے، عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنے سے، فقر کے فتنے کے شر سے، مال داری کے فتنے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے۔ میرے دل کو گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا۔ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا فرما دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٨٥٦]۔

18-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

18-سیر نہ ہونے والے نفس سے پناہ طلب کرنا

5469: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں: ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جو (اللہ سے) ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جاتی ہو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٨٣٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٥٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٤٩]۔

19-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْجُوْعِ

19-بھوک سے پناہ طلب کرنا

5470: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ وہ برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ وہ برا ہم نشین ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٤٧)، نسائی: (الحدیث: ٥٤٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٤٠]۔

20-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْخِيَانَةِ

20-خیانت سے پناہ طلب کرنا

5471: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ وہ برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

ہوں اس لیے کہ وہ برے مخصوص لوگ ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٨٣)]۔

21-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ

21-اختلاف ونفاق اور برے اخلاق سے پناہ طلب کرنا

5472: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں غیر نفع مند علم، نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سنی جانے والی دعا سے اور نہ سیر ہونے والے نفس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" پھر فرماتے: "اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٢]۔

5473: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے کہ "اے اللہ! میں اختلاف ونفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٥٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣١٤]۔

22-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ

22-قرض سے پناہ طلب کرنا

5474: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُكْثِرُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ قرض اور گناہ سے بہت زیادہ پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ آپ سے عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ قرض اور گناہ سے بہت زیادہ پناہ طلب کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب بندہ مقروض ہو جاتا ہے تو وہ بات کرتا ہے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

التَّعَوُّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ۔

جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٥٨]۔

23-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الدَّيْنِ

23-قرض سے پناہ طلب کرنا

5475: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَ ذَكَرَ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "میں کفر و قرض سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں" ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ قرض کو کفر کے برابر قرار دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٤٨٩، ٥٥٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٦٤]۔

5476: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "میں کفر و قرض سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔" ایک آدمی نے عرض کیا: آپ قرض کو کفر کے برابر قرار دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: "ہاں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٨٨)]۔

24-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

24-قرض کے غلبے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا

5477: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ذریعے پناہ طلب کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٥٠٢، ٥٥٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٦٦]۔

25-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ

25-قرض کے چڑھ جانے سے پناہ طلب کرنا

5478: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں غم ورنج، سستی، بخل وبزدلی، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٦٥)]۔

26-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى

26-مال داری کے فتنے کے شر سے پناہ طلب کرنا

5479: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں عذاب قبر سے، آگ کے فتنے سے، قبر کے فتنے اور عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنے کے شر سے، مال داری کے فتنے کے شر سے، اور فقر کے فتنے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے، میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا۔ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٨٠]۔

27-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

27-دنیا کے فتنے سے پناہ طلب کرنا

5480: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهٗ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَ يَرْوِيْهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

مصعب بن سعد نے بیان کیا۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ انہیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے اور انہیں نبی ﷺ سے روایت کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں بزدلی سے تیری چاہتا ہوں، میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں نکمی عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٤٦٠)]۔

5481: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَّ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْاَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُهِنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

مصعب بن سعد اور عمرو بن میمون الاودی نے بیان کیا: سیدنا سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح استاد اپنے شاگردوں کو سکھاتا ہے اور وہ فرماتے تھے: کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کے ساتھ تعوذ حاصل کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں نکمی عمر کی طرف لوٹا دیئے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٤٦٢)]۔

5482: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ سُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بزدلی، بخل، سوء عمر، سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٤٥٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5483: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ هُوَ اَبُوْ دَاوٗدَ الْمُصَاحِفِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ سُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ طلب کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں بزدلی، بخل، سوء عمر، سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٥٨)]۔

5484: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَ الْجُبْنِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

عمرو بن میمون نے بیان کیا: اصحاب محمد ﷺ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بخل، بزدلی، سینے کے فتنے اور عذاب قبر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٥٨)]۔

5485: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ۔

عمرو بن میمون نے بیان کیا نبی ﷺ پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ روایت مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٥٨)]۔

28- بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ

28- شرم گاہ کے شر سے پناہ طلب کرنا

5486: اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ لِسَانِيْ وَقَلْبِيْ وَ شَرِّ مَنِيِّيْ يَعْنِيْ ذَكَرَهٗ۔

سیدنا شکل بن حمید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی دعا سکھائیں کہ میں اس سے نفع حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کہو، اے اللہ! میرے سمع وبصر کے شر سے، میری زبان وقلب کے شر سے، اور میری منی (یعنی شرم گاہ) کے شر سے مجھے عافیت میں رکھنا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٥٩)]۔

29-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ

29- کفر کے شر سے پناہ طلب کرنا

5487: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میں کفر و فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" ایک آدمی نے عرض کیا: وہ دونوں برابر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں"۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٨٨)]۔

30-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الضَّلَالِ

30- گمراہی سے پناہ طلب کرنا

5488: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ اَعُوذُبِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: "اللہ کے نام کے ساتھ پروردگار میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا گمراہ ہو جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت سے پیش آئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٥٠٩٤)، ترمذی: (الحديث: ٣٤٢٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٨٤)، نسائي: (الحديث: ٥٥٥٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٦٨]۔

31-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ

31- دشمن کے غلبے سے پناہ طلب کرنا

5489: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٩٠)]۔

32-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

32-دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ طلب کرنا

5490: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُيَيٌّ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات ساتھ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں قرض کے غلبے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٩٠)]۔

33-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْهَرَمِ

33-بڑھاپے سے پناہ طلب کرنا

5491: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا عثمان بن ابی العاص ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، عاجزی اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٦٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5492: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ و اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٨١٨]۔

34-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ

34-قضاء وقدر کی برائی سے پناہ طلب کرنا

5493: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ اَرْبَعَةً لِاَنِّيْ لَا اَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ نبی ﷺ ان تین چیزوں سے پناہ طلب کیا کرتے تھے: تباہی تک پہنچ جانے، دشمنوں کے خوش ہونے، قضاء وقدر کی برائی اور مصیبت کی سختی سے، سفیان نے کہا: وہ تین ہیں پس میں نے چار ذکر کی ہیں اس لیے کہ مجھے وہ ایک یاد نہیں جو کہ اس میں نہیں ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣٤٧، ٦٦١٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٣)، نسائي: (الحدیث: ٥٥٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٥٧]۔

35-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَآءِ

35-تباہی تک پہنچ جانے سے پناہ طلب کرنا

5494: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قضاء وقدر کی برائی سے، دشمنوں کے خوش ہونے سے، تباہی تک پہنچ جانے سے اور مصیبت کی سختی سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٠٦)]۔

36-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْجُنُوْنِ

36- جنون / دیوانگی سے پناہ طلب کرنا

5495: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں دیوانگی، جذام، برص (بیماریوں) اور بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٤]۔

37-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ عَيْنِ الْجَآنِّ

37- جنوں کی نظر سے پناہ طلب کرنا

5496: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَآنِّ وَ عَيْنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَ بِهِمَا وَ تَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر لگ جانے سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ پس جب سورہ الفلق اور سورہ الناس نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں اپنا لیا اور باقی سب کو چھوڑ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذي: (الحديث: ٢٠٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٥١١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٢٧]۔

38-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ الْكِبْرِ

38- کبر کی برائی سے پناہ طلب کرنا

5497: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ پناہ طلب کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، کبر کی برائی، دجال کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٦١]۔

39-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ

39- نکمی عمر سے پناہ طلب کرنا

5498: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْبِهِنَّ وَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

مصعب بن سعد نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: وہ (سعد رضی اللہ عنہ) ہمیں پانچ چیزیں سکھایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بزدلی سے تیر پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٦٠)]۔

40-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ

40- سوء عمر سے پناہ طلب کرنا

5499: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ يَعْنِيْ اَبَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بِجَمْعٍ اَلَا اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

عمرو بن میمون نے بیان کیا۔ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا۔ تو میں نے انہیں مزدلفہ میں فرماتے ہوئے سنا: سن لو! کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں سوء عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں فتنہ صدر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح لغیرہ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٥٨)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

41-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

41-زیادہ کے بعد کم ہو جانے سے پناہ طلب کرنا

5500: اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَرْجِسؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے، تکلیف دہ واپسی سے، زیادہ کے بعد کم ہو جانے سے، مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال میں برے منظر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٢٦، ٤٢٧)، ترمذي: (الحديث: ٣٤٣٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٨٨)، نسائي: (الحديث: ٥٥١٤، ٥٥١٥، ٤٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٢٠]۔

5501: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَرْجِسؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔

سیّدنا عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کیا کرتے تھے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے، تکلیف دہ واپسی سے، زیادہ کے بعد کم ہو جانے سے، مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال اور اولاد میں برے منظر دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥١٣)]۔

42-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ

42-مظلوم کی بد دعا سے پناہ طلب کرنا

5502: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَرْجِسؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کیا کرتے تھے تو سفر کی مشقت سے، تکلیف دہ لوٹنے سے، زیادہ کے بعد کم ہو جانے سے، مظلوم کی بد دعا سے اور برے منظر سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٥١٣)]۔

43-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

43-تکلیف دہ واپسی سے پناہ طلب کرنا

5503: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِاِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِاِصْبَعِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب اپنی سواری پر بیٹھتے تھے تو اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دعا کرتے تھے: "اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل و مال میں (ہمارا) خلیفہ / جانشین ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذی: (الحديث: ٣٤٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٩٢]۔

44-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ جَارِ السُّوْءِ

44-برے ہم نشین سے پناہ طلب کرنا

5504: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دار اقامت میں برے ہم نشین / برے ہم سائے سے اللہ کی پناہ طلب کرو، اس لیے کہ جنگل کا ہم سایہ تو تم سے الگ ہو جائے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٥٤]۔

45-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

45-آدمیوں کے غلبے سے پناہ طلب کرنا

5505: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ طَلْحَةَ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اپنے لڑکوں میں سے میرے لیے کوئی لڑکا تلاش کرو جو میری خدمت کیا کرے۔" پس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْتَمِسْ لِيْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيْ فَخَرَجَ بِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ يَرْدُفُنِيْ وَرَاءَهُ فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ مجھے اپنی سواری پر پیچھے بٹھا کر لے گئے۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا آپ جب بھی قیام فرماتے تھے۔ پس میں آپ کو یہ دعا اکثر پڑھتے ہوئے سنا کرتا تھا: ”اے اللہ! میں بڑھاپے سے، رنج سے، عاجزی سے، سستی سے، بخل سے، بزدلی سے، قرض کے بوجھ سے اور آدمیوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٦٥)]۔

46-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

46- دجال کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا

5506: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَ قَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عذاب قبر سے، دجال کے فتنے سے، اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے، اور فرمایا: تم اپنی قبروں میں آزمائے جاؤ گے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٠٦٤)]۔

47-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

47- عذاب جہنم اور مسیح دجال کے شر سے پناہ طلب کرنا

5507: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں عذاب قبر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں مسیح دجال کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی و موت کے فتنے کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩١٤]۔

5508: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ اَنَّ اَبَا اُسَامَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ اَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا: کہ آپ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٥٩)]۔

48-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينَ الْاِنْسِ

48- اِنسانی شیاطین کے شر سے پناہ طلب کرنا

5509: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍ تَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ قُلْتُ اَوَلِلْاِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں مسجد میں داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف فرما تھے۔ پس میں آیا اور آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ابو ذر! انسانوں اور جنوں کے شیاطین سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔" میں نے عرض کیا: کیا انسانوں کے شیاطین بھی ہوتے ہیں؟ فرمایا: "ہاں"۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٦٨]۔

49-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

49-زندگی کے فتنے سے پناہ طلب کرنا

5510: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَ مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "عذاب قبر سے اللہ کی پناہ طلب کرو، زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو، مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۳۲، ۵۵۲۸، ۵۵۲۹، ۵۵۳۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۶۸۸، ۱۳۸۵۹]۔

5511: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُوْلُ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ طلب کیا کرتے تھے: "اللہ سے عذاب قبر، عذاب جہنم، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[نسائی: (الحدیث: ۵۵۲۵، ۵۵۲۶)، مسلم: (الحدیث: ۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۴۴۹]۔

5512: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَ فِتْنَةِ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔" اور آپ عذاب قبر، عذاب جہنم، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۵۵۲۴)]۔

5513: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيَّ قَالَ وَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی ﷺ نے فرمایا: "پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو: جہنم کے عذاب سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۵۵۲۴)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

50-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

50-موت کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا

5514: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے: "کہو: اے اللہ! ہم عذاب جہنم سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٦٢)]۔

5515: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوْذُوْا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے عذاب سے اللہ عزوجل کی پناہ طلب کرو، زندگی اور موت کے فتنے سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٣٢)، نسائي: (الحديث: ٥٥٢٣، ٥٥٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٣٠، ١٣٦٨٨]۔

51-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ من عَذَابِ الْقَبْرِ

51-عذاب قبر سے پناہ طلب کرنا

5516: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں ان الفاظ سے دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں عذاب جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٢٣)]۔

52-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

52-قبر کے فتنہ سے پناہ طلب کرنا

5517: اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمُقْبُرِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی دعا میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! میں فتنہ قبر سے، فتنہ دجال سے اور زندگی وموت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے۔ اور سُلیمان بن سنان درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحدیث: ٥٥٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧٩]۔

53-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ عَذَابِ اللهِ

53-اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرنا

5518: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوْذُوْا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوْذُوْا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوْذُوْا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے عذاب سے پناہ طلب کرو، عذاب قبر سے اللہ کی پناہ طلب کرو، زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو، مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٢٣)]۔

54-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

54-عذاب جہنم سے پناہ طلب کرنا

5519: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

کی پناہ طلب کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۸۸/ ۱۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۶۵]۔

55-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

55- جہنم کی آگ سے پناہ طلب کرنا

5520: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ طلب کرو، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۸۸/ ۱۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۳۸۸]۔

56-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ حَرِّ النَّارِ

56- جہنم کی آگ کی تپش سے پناہ طلب کرنا

5521: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ رَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! جبریل و میکائیل کے رب! اسرافیل کے رب! میں جہنم کی آگ کی حرارت اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۳۰]۔

5522: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے ابو القاسم ﷺ کو نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اے اللہ! میں قبر کے فتنے سے، دجال کے فتنے سے، زندگی اور موت کے فتنے سے

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ صَلَاتِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

اور جہنم کی حرارت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٥٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٧٩]۔

5523: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص تین بار اللہ سے جنّت کی درخواست کرتا ہے تو جنّت عرض کرتی ہے: اے اللہ! اسے جنّت میں داخل فرما، اور جو جہنم سے تین بار پناہ طلب کرتا ہے تو جہنم عرض کرتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ عطا فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٥٧٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٤٣٤٠)، نسائي: (الحديث: ١١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٣]۔

57-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ مَا صُنِعَ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيْهِ

57- برے اعمال سے پناہ طلب کرنا اور اس میں عبداللہ بن بریدہ پر اختلاف کا بیان

5524: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ سَيِّدَ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَقُوْلَ الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ مُوْقِنًا بِهَا دَخَلَ

سیّدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں میں اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے گناہوں کا اور اپنے اوپر تیری نعمتوں کا تیرے حضور اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے اس لیے کہ صرف تو ہی گناہ بخش سکتا ہے، پس جو شخص یقین کے ساتھ صبح کے وقت یہ پڑھتا ہے اور وہ (دن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

کے کسی وقت) فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہو گا، اور اگر اس نے شام کے وقت یقین کے ساتھ اسے پڑھا (اور وہ رات کے کسی وقت فوت ہو گیا) تو وہ جنتی ہے۔" ولید بن ثعلبہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣٠٦، ٦٣٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨١٥]۔

58-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى هِلَالٍ

58-اعمال کے شر سے پناہ طلب کرنا اور ہلال پر اختلاف کا بیان

5525: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ اَبِي لُبَابَةَ اَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ مَا كَانَ اَكْثَرُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے کہ ابن یساف نے انہیں بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے پہلے زیادہ تر کون سی دعا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ زیادہ تر یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں نے جو عمل کیے اور جو نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٥٥٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٧٩]۔

5526: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ اَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهِ اَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ بَعْدُ۔

ابن یساف نے بیان کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا نبی ﷺ زیادہ تر کون سی دعا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ زیادہ تر یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں نے جو عمل کیا جو نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٣٨)]۔

5527: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ

فروہ ابن نوفل نے بیان کیا، میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس چیز کے متعلق پوچھا جو رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ۔

تھے، انہوں نے فرمایا: آپ دعا کیا کرتے تھے: ”میں نے جو عمل کیا اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٠٦)]۔

5528: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٠٦)]۔

59-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

59-جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے پناہ طلب کرنا

5529: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدْعُوْ بِهٖ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

فروہ بن نوفل نے بیان کیا میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو میں نے کہا: مجھے اس چیز کے متعلق بیان فرمائیں جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٣٠٦)]۔

5530: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَخْبِرِيْنِيْ بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدْعُوْ بِهٖ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ۔

فروہ بن نوفل نے بیان کیا، میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے کسی ایسی دعاء کے متعلق بتائیں جو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٠٦)]۔

60-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْخَسْفِ

60-زمین میں دھنس جانے سے پناہ طلب کرنا

5531: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ جُبَيْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَةُ فَلَا اَدْرِي قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ اَوْ قَوْلَ جُبَيْرٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اے اللہ! میں تیری عظمت کے ذریعے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔" مختصر۔ جبیر نے بیان کیا: اس سے زمین میں دھنسنا مراد ہے۔ عبادہ نے کہا: میں نہیں جانتا نبی ﷺ کا فرمان ہے یا جبیر کا قول ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٥٠٧٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٧١)، نسائي: (الحديث: ٥٥٤٥، ٥٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٢٤]۔

5532: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِي اٰخِرِهٖ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذٰلِكَ الْخَسْفَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ!" پس دعا ذکر کی، اور اس کے آخر پر کہا: "میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔" یعنی زمین میں دھنس کر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٤٤)]۔

61-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ التَّرَدِّيْ وَالْهَدْمِ

61-بلندی سے گر کر اور کسی چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہو جانے سے پناہ طلب کرنا

5533: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلٰى اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْيُسَرِ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ

سیدنا ابو الیسر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! میں بلند جگہ سے گرنے، کسی چیز (دیوار وغیرہ) کے نیچے دب جانے، ڈوب جانے اور جل کر ہلاک ہو جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بہکا دے /

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

دیوانہ بنادے، اور میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں تیری راہ (جہاد) سے پیٹھ پھیر کر (فرار ہو کر) وفات پاؤں، اور میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے میری موت واقع ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۵۲، ۱۵۵۳)، نسائی: (الحدیث: ۵۵۴۷، ۵۵۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۲۴]۔

5534: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِي الْيُسَرِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُوْ فَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّيْ وَالْهَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيْقِ وَالْغَرَقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

سیّدنا ابو الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تو یوں کہتے تھے: "اے اللہ! میں بڑھاپے سے، بلند جگہ سے گر جانے سے، کسی چیز کے نیچے دب جانے سے، غم سے، جل جانے اور ڈوب جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے دیوانہ بنادے، اور یہ کہ میں جہاد سے پیٹھ پھیر کر ہلاک ہو جاؤں اور میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے میری موت واقع ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۵۴۶)]۔

5535: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَيْفِيٌّ مَوْلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هٰكَذَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيْقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

سیّدنا ابو الاسود السلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! میں کسی چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہو جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں کسی بلند جگہ سے گر کر ہلاک ہو جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں ڈوب کر اور جل کر ہلاک ہو جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے دیوانہ بنا دے، میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جہاد سے پیٹھ پھیر کر وفات پاؤں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے میری موت واقع ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۵۴۶)]۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

62-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ بِرِضَآءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰى

62-اللہ تعالیٰ کی رضا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے پناہ طلب کرنا

5536: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعُلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ فِرَاشِيْ فَلَمْ اُصِبْهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِيْ عَلٰى رَأْسِ الْفِرَاشِ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر تلاش کیا تو میں نے آپ کو نہ پایا، میں نے بستر کے سرہانے کی طرف ہاتھ مارا تو میرا ہاتھ آپ کے قدموں کے اس حصے کو لگا جو چلتے وقت زمین پر نہیں لگتا، آپ اس وقت سجدے میں تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے: ”میں تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، میں تیری رضا مندی کے ذریعے تیری ناراضی سے پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیرے ذریعے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٣٢]۔

63-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ ضِيْقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

63-قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ طلب کرنا

5537: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ شَامِيٌّ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَ يُسَبِّحُ عَشْرًا وَ يَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيْقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

عاصم بن حمید نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس دعا کے متعلق پوچھا جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نماز تہجد شروع کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: تم نے ایک ایسی چیز کے متعلق پوچھا ہے جس کے متعلق کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔ آپ دس بار اللہ اکبر، دس بار سبحان اللہ اور دس بار استغفر اللہ کہا کرتے تھے، اور پھر فرماتے تھے: ”اے اللہ! مجھے بخش دے، میری راہنمائی فرما، مجھے روزی عطا فرما، مجھے عافیت عطا فرما۔“ اور آپ قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦١٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

64-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ

64-ایسی دعا سے پناہ طلب کرنا جو سنی نہ جائے

5538: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ سَعِيْدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ اَخِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جو (تجھ سے) ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو، اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے، (تیری پناہ چاہتا ہوں)۔“
ابو عبدالرحمن نے بیان کیا سعید نے اسے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔ بلکہ انہوں نے اسے اپنے بھائی کے حوالے سے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٨٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٤٦]۔

5539: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو، ایسے دل سے جو (تجھ سے) ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو، اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جاتی ہو تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٤٨٢)]۔

65-بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ

65-اس دعا سے پناہ طلب کرنا جو قبول نہ ہو

5540: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ كَانَ اِذَا قِيْلَ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَنَا

عبداللہ بن حارث نے بیان کیا، جب سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا جاتا تھا کہ ہمیں وہ بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہو وہ فرماتے: میں تمہیں صرف وہی بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بیان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِهٖ وَ يَأْمُرُنَا اَنْ نَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ۔

کیا تھا اور آپ ﷺ ہمیں حکم فرماتے تھے کہ ہم کہیں: ”اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بخل، بزدلی، بڑھاپے، اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، اس کا تزکیہ فرما تو اس کا بہترین تزکیہ کرنے والا ہے، تو ہی اس کا کارساز اور اس کا مددگار ہے، اے اللہ! میں ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، ایسے دل سے جو (تجھ سے) ڈرتا نہ ہو، ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہوتی ہو تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٤٧٣)]۔

5541: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ”اللہ کے نام کے ساتھ۔ پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا گم راہ ہو جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا کوئی مجھ سے جہالت سے پیش آئے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٠١)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

51

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

شرابوں کی (حرمت کی بابت) احادیث مبارکہ

1- بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

1- حرمت شراب

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ (المائدہ: ۹۰-۹۱)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: ((اے ایمان والو! شراب، جوا، بت، پانسے پلید شیطانی کام ہیں، پس اس سے اجتناب کرو، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈلوا دے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے تمہیں روکے تو کیا اب بھی تم (ان برائیوں سے) باز نہیں آتے۔))

5542: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! شراب کے متعلق ہمارے لیے تسلی بخش وضاحت فرما دے، تو وہ آیت نازل ہوئی جو سورہ البقرہ میں ہے، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا اور انہیں وہ پڑھ کر سنائی گئی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! شراب کے متعلق ہمارے لیے تسلی بخش وضاحت فرما دے، تو سورہ النساء والی آیت نازل ہوئی، ((اے ایمان دارو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب کہ تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ (يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى) فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا۔

نشے میں ہو)) جب نماز کے لیے اقامت ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کا منادی اعلان کرتا: ”جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔“ پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے متعلق تسلی بخش وضاحت فرما۔ پس سورہ المائدہ کی آیت نازل ہوئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر وہ آیت پڑھ کر سنائی گئی پس جب اسی مقام پر پہنچے: ”تو کیا اب بھی تم (ان برائیوں سے) باز نہیں آتے۔“ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٧٠)، ترمذی: (الحدیث: ٣٠٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٦٤]۔

2-بَابُ ذِكْرِ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

2-وہ شراب جو حرمت شراب کے حکم نازل ہونے پر بہائی گئی تھی

5543: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک دفعہ جب کہ میں اپنے قبیلے میں اپنے چچاؤں کے پاس کھڑا تھا اور میں ان میں سے کم سن تھا۔ کہ ایک آدمی آیا تو اس نے کہا: شراب حرام کر دی گئی ہے، جب کہ میں کھڑا انہیں فضیخ (شراب کی قسم) پلا رہا تھا پس انہوں نے کہا: اسے اوندھا کر دو، پس میں نے اسے اوندھا کر دیا۔ میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ کیا تھی؟ انہوں نے فرمایا: کچی اور پکی کھجور سے تیار کی گئی تھی۔ ابو بکر بن انس نے کہا: وہ ان دنوں ان کی شراب تھی پس سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے انکار نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٨٣)، مسلم: (الحدیث: ١٩٨٠/ ٥، ١٩٨٠/ ٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٤]۔

5544: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَأَبَا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں ابو طلحہ، ابی بن کعب اور ابو دجانہ رضی اللہ عنہم کو انصار کے ایک گروہ میں شراب پلا رہا تھا تو ایک آدمی ہمارے پاس آیا اس نے کہا: ایک نئی خبر آئی ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دَجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ۔

شراب کی حرمت نازل ہو گئی ہے، پس ہم نے وہ برتن اوندھے کر دیئے، انہوں نے کہا: وہ (شراب) ان دنوں کچی اور پکی کھجور کو ملا کر تیار کی گئی تھی۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، شراب حرام کی گئی، جب کہ ان دنوں ان کی زیادہ تر شراب فضیخ (کچی کھجور کی شراب جو آگ پر نہ پکائی گئی ہو) تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٨٠/ ٧)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٠]۔

5545: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّهُ لَشَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت ان کی شراب کچی اور پکی کھجور سے تیار ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧١٤]۔

3-بَابُ اِسْتِحْقَاقِ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

3- کچی اور پکی کھجور کی شراب کو بھی شراب کہتے ہیں

5546: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِاللهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کچی اور پکی کھجور (کی شراب) شراب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٥٦٠، ٥٥٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٨٣]۔

5547: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچی اور پکی کھجور کی شراب، شراب ہے۔ اعمش نے اسے مرفوع روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٥٩)]۔

5548: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”منقیٰ اور کھجور وہ شراب ہی ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٥٥٩)]۔

4-بَابُ نَهْيِ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيْذِ الْخَلِيْطَيْنِ الرَّاجِعَةِ إِلٰى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

4- دو مختلف چیزوں کو ملا کر نبیذ تیار کر کے پینے کی ممانعت

5549: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ۔

ابن ابی لیلیٰ نے نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے کچی (سبز) کھجور اور پکی کھجور (کی نبیذ) سے اور منقیٰ اور پکی کھجور (کی نبیذ) سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحديث:)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٢٣]۔

5-بَابُ خَلِيْطِ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ

5- سبز (کچی) کھجور اور سرخ رنگ کی (پکی) کھجور کو ملانا

5550: أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تیار کیے ہوئے برتن، سبز گھڑے، روغن دار رال کے برتن، لکڑی کے بنے ہوئے برتن سے اور سبز (کچی) کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ٤١)، نسائي: (الحديث: ٥٥٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٨٧]۔

5551: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً أُخْرٰى وَالنَّقِيْرِ وَأَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيْبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تو بنے، روغن دار رال کے برتن، لکڑی کے بنے ہوئے برتن سے، اور کھجور کو منقیٰ کے ساتھ ملانے اور سرخ رنگ کی کھجور کو پکی کھجور کے ساتھ ملانے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٥٦٣)]۔

5552: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ اَرْطَاةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سرخ رنگ کی کھجور اور پکی کھجور (کو ملانے) سے نیز منقیٰ اور پکی کھجور کو ملانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٤١٠]۔

6-بَابُ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

6- سرخی مائل کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا

5553: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ۔

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”پکی کھجور اور منقیٰ کو جمع کرو نہ سرخی مائل کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو جمع کرو۔“ (کہ دونوں قسم کی کھجور کو ملا کر نبیذ تیار کرو اس سے منع فرمایا۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٦٠٢)، مسلم: (الحديث: ١٩٨٨/ ٢٤، ١٩٨٨/ ٢٥، ١٩٨٨/ ٢٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٠٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٧)، نسائي: (الحديث: ٥٥٧٦، ٥٥٨٢، ٥٥٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٧]۔

5554: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سرخی مائل کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملا کر نبیذ بناؤ نہ منقیٰ اور سبز رنگ کی کھجور کو ملا کر نبیذ بناؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٣٧]۔

7-بَابُ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ

7- سرخی مائل کھجور اور گدر کھجور کو ملانا

5555: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُرَيْثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ۔

منع فرمایا کہ پکی کھجور کو منقیٰ کے ساتھ ملایا جائے، یا سرخی مائل کھجور کو پکی کھجور کے ساتھ ملایا جائے اور سرخی مائل کھجور کو گدر کھجور کے ساتھ ملایا جائے (ان تمام صورتوں سے منع فرمایا)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٩٠]۔

8- بَابُ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

8- گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا

5556: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پکی کھجور اور منقیٰ کو نیز گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٦٠١)، مسلم: (الحديث: ١٩٨٦/ ١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٥١]۔

5557: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَسْطَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم منقیٰ اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بناؤ نہ گدر کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بناؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٨٠]۔

9- بَابُ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

9- گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملانا

5558: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے منقیٰ اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے تیز گدر کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۹۸۶/ ۱۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۷۰۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۸۷۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۳۹۵م)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۷۸]۔

5559: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُّخْلَطَا وَعَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُّخْلَطَا وَ كَتَبَ اِلٰی اَهْلِ هَجَرَ اَنْ لَّا تَخْلِطُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے، روغن دار رال کے برتن، کھجور کی لکڑی کے بنے ہوئے برتن سے منع فرمایا اور آپ نے گدر کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے، منقیٰ (کشمش) اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔ اور آپ نے اہل ہجر کے نام خط لکھا کہ تم منقیٰ اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۹۰۰/ ۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۷۸]۔

5560: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهٗ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ گدر کھجور اکیلی ہو تو حرام ہے اور پکی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۴۶]۔

10- بَابُ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ

10- پکی کھجور اور منقیٰ کو ملانا

5561: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَعَلِیُّ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيْمِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکی کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور پکی کھجور کو گدر کھجور کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۹۱]۔

5562: اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْبَاوَرْدِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَنَهٰی عَنِ التَّمْرِ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکی کھجور اور منقیٰ کو ملا کر اور پکی کھجور اور گدر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَالْبُسْرِ اَنْ يُنْبَذَا جَمِيْعًا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٥١٠]۔

11-بَابُ خَلِيْطِ الرُّطَبِ وَالزَّبِيْبِ

11- سبز رنگ کی کھجور اور منقیٰ کو ملانا

5563: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "سرخی مائل کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو نیز سبز رنگ کی کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٦٦)]۔

12-بَابُ خَلِيْطِ الْبُسْرِ وَالزَّبِيْبِ

12- گدر کھجور اور منقیٰ کو ملانا

5564: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالْبُسْرُ جَمِيْعًا وَنَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے منقیٰ اور گدر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور آپ نے گدر کھجور اور سبز رنگ کی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٨٦/ ١٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩١٦]۔

13-بَابُ ذِكْرِ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا نَهٰى عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوٰى اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ

13- وہ سبب جس وجہ سے دو مختلف قسم کی چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے وہ یہ کہ ان میں سے ایک دوسری کو تقویت پہنچانے کا سبب بنتی ہے

5565: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ وَقَّاءِ بْنِ اِيَاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے دو مختلف چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ان میں سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَالِكٍ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيْذًا يَبْغِيْ اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ قَالَ وَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْفَضِيْخِ فَنَهَانِيْ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنَّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ اَنْ يَكُوْنَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهٗ۔

ایک دوسری چیز کے زور / تیزی کو بڑھا دیتی ہے۔ راوی نے بیان کیا: میں نے ان سے کچی کھجور کی شراب کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس سے مجھے منع فرمایا۔ انہوں نے بیان کیا: آپ گدر کھجور کو جو کسی نیچے کی طرف سے پک جائے اس اندیشے کے پیش نظر کہ وہ دو چیزیں نہ ہو (ایک طرف سے کچی اور ایک طرف سے پکی) ناپسند کرتے تھے، پس ہم اس (پکے ہوئے حصے) کو کاٹ دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٣]۔

5566: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ قَالَ شَهِدْتُّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ اُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنَّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهٗ مِنْهُ۔

ابو ادریس نے بیان کیا: میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان کے پاس گدر کھجور لائی گئی جو کہ نیچے کی طرف سے پکی ہوئی تھی تو وہ اس حصے کو کاٹ دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١١]۔

5567: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ اَنَسٌ يَاْمُرُنَا بِالتَّذْنُوْبِ فَيُقْرَضُ۔

قتادہ نے بیان کیا، سیدنا انس رضی اللہ عنہ اس نیم پختہ کھجور کے متعلق ہمیں حکم دیا کرتے تھے جو کہ نیچے کی جانب سے پکی ہوئی ہو تو اس حصے کو کاٹ دیا جاتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٤]۔

5568: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ اَرْطَبَ اِلَّا عَزَلَهٗ عَنْ فَضِيْخِهٖ۔

عبداللہ بن حمید نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ اپنی گدر کھجور کی نبیذ سے سبز رنگت اختیار کرنے والی کھجور کو الگ کر دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧١٥]۔

14- بَابُ التَّرْخِيْصِ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهٗ وَ شُرْبِهٖ قَبْلَ تَغَيُّرِهٖ فِيْ فَضِيْخِهٖ

14- صرف گدر کھجور کی نبیذ بنانے اور اسے کچی شراب کی شکل میں بدلنے سے پہلے ہی پینے کی اجازت

5569: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سرخی مائل اور سبز رنگ کی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا وَانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ۔

بناؤ، گدر کھجور اور منقی کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ، اور ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بناؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٦٦)]۔

15-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِنْتِبَاذِ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِيْ يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا

15-ایسے مشکیزوں میں نبیذ بنانے کی اجازت ہے جن کے منہ اوپر سے باندھ دیئے گئے ہوں

5570: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَخَلِيْطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ لِتَنْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِيْ يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا۔

ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سرخی مائل کھجور اور پکی کھجور کو نیز گدر اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: "ان میں سے ہر ایک کی ایسے مشکیزوں میں الگ الگ نبیذ بناؤ جن کے منہ اوپر سے بند کر دیئے جاتے ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٦٠٢)، مسلم: (الحديث: ٢٤، ٢٥، ٢٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٠٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٧)، نسائي: (الحديث: ٥٥٦٦، ٥٥٨٢، ٥٥٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٧]۔

16-بَابُ التَّرْخِيْصِ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهٗ

16-صرف پکی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت

5571: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا اَوْ زَبِيْبًا فَرْدًا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے گدر کھجور اور پکی کھجور یا منقی اور پکی کھجور یا منقی اور گدر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جو اسے پیئے تو وہ ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ بنا کر پیئے: اکیلی پکی کھجور، یا اکیلی گدر کھجور یا اکیلا منقی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسند. (احديث: ٢٢، ٢٣)، نسائي: (الحديث: ٥٥٨٥، ٥٥٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٤]۔

5572: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَ قَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ۔

گدر کھجور کو پکی کھجور کے ساتھ، یا منقیٰ کو پکی کھجور کے ساتھ یا منقیٰ کو گدر کھجور کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو پیئے تو وہ ان میں سے ہر ایک کی الگ نبیذ بنا کر پیئے۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ ابو المتوکل جو ہیں ان کا نام علی بن داود ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٨٤)]۔

17-بَابُ انْتِبَاذِ الزَّبِيبِ وَحْدَهُ

17-اکیلے منقیٰ کی نبیذ بنانا

5573: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے گدر کھجور اور منقیٰ کو، گدر کھجور اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان دونوں میں سے ہر ایک کی الگ نبیذ بناؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٨٩/ ٢٦ م)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٤٢]۔

18-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ

18-صرف پکی کھجور کی نبیذ بنانا

5574: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پکی کھجور اور منقیٰ نیز پکی کھجور اور گدر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”منقیٰ کی الگ نبیذ بناؤ، پکی کھجور کی الگ نبیذ بناؤ اور گدر کھجور کی الگ نبیذ بناؤ۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: ابو کثیر کا نام یزید بن عبدالرحمن ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٥٨٤)]۔

19-بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا

19-اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا﴾ کی تفسیر

5575: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَ قَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شراب ان دو چیزوں سے (بنائی جاتی) ہے۔“ سوید نے بیان کیا: ان دو درختوں سے: کھجور اور انگور۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣، ١٤، ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٧٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٧٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٣٧٨)، نسائی: (الحدیث: ٥٥٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٤١]۔

5576: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شراب ان دو درختوں: کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٥٨٨)]۔

5577: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا السَّكَرُ خَمْرٌ۔

عبد اللہ بن شریک نے مغیرہ عن ابراہیم اور شعبی سے روایت کیا، ان دونوں نے فرمایا: ”السکر“ سے شراب مراد ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٣ و ١٨٨٧٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5578: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: مذکورہ آیت میں ((السکر)) سے شراب مراد ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٥٩٢، ٥٥٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٦٨٦]۔

5579: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَبِيْبٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: ((السکر)) سے شراب مراد ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٩١)]۔

5580: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ۔

سعید بن جبیر نے فرمایا: ((السکر)) حرام ہے جب کہ اچھی روزی حلال ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٩١)]۔

20- بَابُ ذِكْرِ اَنْوَاعِ الْاَشْيَاءِ الَّتِيْ كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِيْنَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا

20- جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی اس وقت کن چیزوں سے شراب بنائی جاتی تھی

5581: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو مدینہ کے منبر پر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: لوگو! سن لو! جس وقت شراب کی حرمت کی حکم نازل ہوا تو وہ اس وقت پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی: انگور، پکی کھجور، شہد، گندم اور جو، اور شراب وہ ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٤٦١٩، ٥٥٨١، ٧٣٣٧، ٥٥٨٨، ٥٥٨٩)، مسلم: (الحديث: ٣٢، ٣٣)، ابو داؤد (الحديث: ٣٦٦٩)، ترمذي: (الحديث: ١٨٧٤)، نسائي: (الحديث: ٥٥٩٥، ٥٥٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٣٨]۔

5582: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَاَبِيْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ۔

ہوئے سنا: اما بعد! شراب کی حرمت کا حکم جس وقت نازل ہوا تو وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی: انگور، گندم، جو، کھجور اور شہد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٩٤)]۔

5583: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے: کھجور، گندم، جو، شہد اور انگور۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٩٤)]۔

21-بَابُ تَحْرِيْمِ الْاَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الْاَثْمَارِ وَالْحُبُوْبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ اَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيْهَا

21- پھلوں اور اجناس سے تیار ہونے والے نشہ آور مشروبات کی حرمت

5584: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ اَهْلَنَا يَنْبِذُوْنَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَاِذَا اَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ اَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيْلِهِ وَكَثِيْرِهِ وَاُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ اِنَّ اَهْلَ خَيْبَرَ يَنْبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَاِنَّ اَهْلَ فَدَكٍ يَنْبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّوْنَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتّٰى عَدَّ اَشْرِبَةً اَرْبَعَةً اَحَدُهَا الْعَسَلُ۔

ابن سیرین نے بیان کیا: ایک آدمی سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو اس نے کہا: ہمارے گھر والے شام کے وقت ہمارے لیے ایک مشروب کی نبیذ تیار کرتے ہیں۔ پس جب صبح ہوتی ہے تو ہم پی لیتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نشہ آور چیز سے خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر تمہیں منع کرتا ہوں، اور میں اللہ کو تم پر گواہ بناتا ہوں کہ خیبر والے فلاں فلاں چیز سے ایک مشروب کی نبیذ بنایا کرتے تھے اور وہ اسے یہ اور یہ نام دیتے تھے جب کہ وہ شراب تھی۔ اور فدک والے فلاں اور فلاں چیز سے شراب بناتے تھے اور اس کا فلاں اور فلاں نام رکھتے تھے جب کہ وہ شراب ہی تھی۔ پس انہوں نے چار مشروب شمار کیے ان میں سے ایک شہد (کی شراب) ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٣٦]۔

22-بَابُ اِثْبَاتِ اِسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِّنَ الْاَشْرِبَةِ

22- مشروبات میں سے ہر نشہ آور چیز کے لیے لفظ شراب کا اثبات

5585: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز (کا نام) شراب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٠٣/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨٦١)، نسائی: (الحدیث: ٥٦٨٩، ٥٦٩٠، ٥٥٩٩، ٥٦٠٠، ٥٦٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥١٦]۔

5586: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ اَحْمَدُ وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز (کا نام) شراب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٩٨)]۔

5587: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٥٩٨)]۔

5588: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٥٩٨)].

5589: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز (کا نام) شراب ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٣٧].

23- بَابُ تَحْرِيمِ كُلِّ شَرَابٍ اَسْكَرَ

23- تمام نشہ آور مشروب حرام ہیں

5590: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٨٦٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٠)، نسائي: (الحديث: ٥٧١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٨٤].

5591: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١١١].

5592: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، روغن کیے ہوئے برتن، لکڑی کے برتن، سبز گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا، ار تمام نشہ آور چیزیں حرام ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٠٨].

5593: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَبْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا تَنْتَبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کدو کے تونبے، روغن کیے ہوئے برتن اور لکڑی کے برتن میں نبیذ نہ بناؤ اور ہر نشہ آور چیز حرام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٧٠]۔

5594: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٢، ٥٥٨٥، ٥٥٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٦٧، ٦٨، ٦٩)، ابو داود: (الحدیث: ٣٦٨٢)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٥٦٠٨، ٥٦٠٩، ٥٦١٠، ٣٣٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٦٤]۔

5595: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَ اَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ حَرَامٌ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٠٧)]۔

5596: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے "بتع" کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شراب نشہ دے تو وہ حرام ہے اور "بتع" شہد کی شہد سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٠٧)]۔

5597: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے بتع کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔" اور بتع شہد کی نبیذ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٠٧)]۔

5598: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ وَّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری (الحديث: ٦١٢٤، ٧١٧٢، ٤٣٤٤، ٣٠٣٨، ٤٣٤٥، ٤٣٤٣)، مسلم: (الحديث: ١٧٣٣/ ٧٠، ٧١، ١٧٣٣/ ٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٤٣٥٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٨٦]۔

5599: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَ مُعَاذٌ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا اِلٰى اَرْضٍ كَثِيْرٌ شَرَابُ اَهْلِهَا فَمَا اَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا۔

ابو بردہ نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: آپ ہمیں ایسے ملک کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں کے باشندے بہت سے مشروب پیتے ہیں، پس میں کیا پیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم بھی پیو لیکن نشہ آور چیز نہ پیو۔"

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩١١٨]۔

5600: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيْشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْاَيَامِيُّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر (الحديث: ٥٦١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٩٩]۔

5601: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً سَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّا نَرْكَبُ اَسْفَارًا فَنَبْرُزُ لَنَا الْاَشْرِبَةُ فِي الْاَسْوَاقِ لَا نَدْرِيْ مَا اَوْ عِيَتُهَا فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيْدُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيْدُ فَقَالَ هُوَ مَا اَقُوْلُ لَكَ۔

اسود بن شیبان السدوسی نے بیان کیا۔ میں نے عطا کو سنا ایک آدمی نے ان سے پوچھا تو اس نے کہا: ہم سفر کرتے ہیں بازاروں میں کئی طرح کے مشروب ہمیں نظر آتے ہیں، ہم نہیں جانتے کہ ان کے برتن کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ وہ اپنا سوال دہرانے لگا تو انہوں نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے، پس وہ پھر دہرانے لگا تو انہوں نے فرمایا: وہی ہے جو میں نے تمہیں کہہ دیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٤٧]۔

5602: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ابن سیرین نے بیان کیا، ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٠٧]۔

5603: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ لَا تَشْرَبُوْا مِنَ الطِّلَاءِ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَ يَبْقٰى ثُلُثَهٗ وَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

عبد الملک بن الطفیل الجزری نے بیان کیا۔ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے ہمارے نام خط لکھا: تم طلاء (شراب کی ایک قسم) نہ پیو حتیٰ کہ اس کے دو حصے ختم ہو جائیں اور اس کا ایک حصہ باقی رہ جائے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٦١٧، ٥٧٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٥٢]۔

5604: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ اِلٰى عَدِيِّ بْنِ اَرْطَاةَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

الصعق بن حزن نے بیان کیا، عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کے نام خط لکھا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٦١٦)]۔

5605: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيْشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٦١٣)]۔

24-بَابُ تَفْسِيْرِ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ

24- بتع اور مزر کی تفسیر

5606: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ الْاَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہاں تو بہت سے مشروب ہیں تو میں کیا پیوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَارَسُوْلَ اللهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الذُّرَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ۔

اور کیا چھوڑوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ کیا ہیں؟" میں نے عرض کیا: بتع اور مزر۔ آپ نے فرمایا: "بتع اور مزر کیا ہے؟" میں نے عرض کیا: رہی بتع تو وہ شہد کی نبیذ ہے، اور رہی مزر تو وہ مکئی کی نبیذ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نشہ آور چیز نہ پیو، اس لیے کہ میں نے ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩١٤٢]۔

5607: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ شَرَابٌ يَكُوْنُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ يَكُوْنُ مِنَ الشَّعِيْرِ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ابو بردہ نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہاں تو بتع اور مزر نام کے مشروب ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بتع اور مزر کیا ہیں؟" میں نے عرض کیا: ایک شراب ہے جو کہ شہد سے تیار کی جاتی ہے، اور مزر جو سے تیار کی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٤٣٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٩٥]۔

5608: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَارَسُوْلَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ قَالَ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ فَقَالَ تُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو آیت خمر کا ذکر فرمایا۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مزر کے متعلق بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مزر کیا ہے؟" اس نے عرض کیا: ایک دانہ ہے جو کہ یمن میں ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ نشہ آور ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧١٠٧]۔

5609: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِيْلَ لَهُ

ابو الجویریہ نے بیان کیا۔ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا: ان سے پوچھا گیا تو کہا گیا ہمیں باذق کے متعلق فتویٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ۔

دیں! انہوں نے فرمایا: محمد ﷺ کے دور میں باذق نہ تھا، اور جو چیز نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٩٨)، نسائی: (الحدیث: ٥٧٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤١٠]۔

25-بَابُ تَحْرِيمِ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

25-جس چیز کی کثیر مقدار نشہ آور ہو وہ ساری کی ساری حرام ہے

5610: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کی کثیر مقدار نشہ آور ہو تو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ٣٣٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٦٠]۔

5611: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "جس چیز کی کثیر مقدار نشہ آور ہو میں اس کی قلیل مقدار سے بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٥٦٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٧١]۔

5612: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایسی چیز کی قلیل مقدار سے بھی منع فرمایا جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٢٤)]۔

5613: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھا کرتے تھے۔ پس میں نے آپ کی افطاری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيْذٍ صَنَعْتُهُ لَهُ فِيْ دُبَّاءٍ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ اَدْنِهِ فَاَدْنَيْتُهُ مِنْهُ فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَفِيْ هٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى تَحْرِيْمِ السُّكْرِ قَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ وَلَيْسَ كَمَا يَقُوْلُ الْمُخَادِعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيْمِهِمْ اٰخِرَ الشَّرْبَةِ وَ تَحْلِيْلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِيْ يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهٖ لَا يُحْدَثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْاٰخِرَةِ دُوْنَ الْاُوْلٰى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

کے وقت کا انتظار کیا اور میں نے کدو کے تونبے میں آپ کے لیے نبیذ تیار کی تھی پس میں اسے لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے قریب کرو“ میں نے اسے آپ کے قریب کیا تو وہ جوش مار رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کو دیوار کے ساتھ مارو! اس لیے کہ تو ایسے شخص کا مشروب ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اس میں نشہ آور چیز کے قلیل و کثیر مقدار کی حرمت پر دلیل ہے۔ اس طرح نہیں جس طرح اپنے آپ کو دھوکہ دینے والے کہتے ہیں کہ شراب کا آخری گھونٹ حرام ہے جب کہ اس سے پہلے جو پیے جائیں وہ حلال ہیں۔ اہل علم میں اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ صرف آخری گھونٹ پر ہی نشہ نہیں چڑھتا بلکہ پہلے اور دوسرے گھونٹ میں بھی نشہ ہوتا ہے۔ وباللہ التوفیق

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٤٠٩)، نسائی: (الحدیث: ٥٧٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٩٧]۔

26-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيْذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيْرِ

26-جو کی شراب سے ممانعت

5614: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ وَالْجِعَةِ۔

علیکرم اللہ وجہہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے سونے کے چھلے، ٹسر کے بنے ہوئے کپڑے، سرخ زین پوش اور جو کی شراب سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥١٨٣)]۔

5615: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ

صعصعہ نے علی بن ابی طالب ..... کرم اللہ وجہہ..... سے عرض کیا: امیر المومنین! آپ ہمیں بھی اس چیز سے منع فرمائیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کدو کے تونبے اور سبز گھڑے (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥١٨٣)]۔

27- بَابُ ذِكْرِ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

27- نبی ﷺ کے لیے کس برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی

5616: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے پتھر کے پیالے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٩٨/ ٦١)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٤٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٩٥]۔

ذِكْرِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنِ الْانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهِ فِيهَا

ایسے برتن جن میں نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے اس لیے کہ ان میں زیادہ جوش آتا ہے جب کہ ان کے علاوہ جو برتن ہیں ان میں اتنا جوش نہیں آتا۔

28- بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا

28- مٹکے کی نبیذ سے ممانعت

5617: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاوُسٌ وَاللهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ۔

طاوس نے بیان کیا۔ ایک آدمی نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ طاوس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اسے ان سے سنا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣)، ترمذي: (الحديث: ١٨٦٧)، نسائي: (الحديث: ٥٦٣١)، انظر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تحفة الأشراف: ٧٠٩٨]۔

5618: أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ إِبْرَاهِيْمُ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَالدُّبَّاءِ۔

طاوس بیان کرتے ہیں، ایک آدمی سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو اس نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ ابراہیم نے اپنی روایت میں اضافہ نقل کیا: اور کدو کے تونبے سے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٣٠)]۔

5619: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٨١٤]۔

5620: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے "حنتم" سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا: "حنتم" کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مٹکا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٩٧/ ٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٧٠]۔

5621: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ أُسَيْدٍ الظَّاحِيَّ بَصْرِيٌّ يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالعزیز ..... ابن اسید الظاحی بصری..... بیان کرتے ہیں: سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا گیا انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٧٣]۔

5622: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيْ عَبْدِاللهِ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ

سعید بن جبیر نے بیان کیا۔ ہم نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ پس میں سیدنا ابن

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ۔

عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو میں نے کہا: میں نے آج ایک چیز کے متعلق سنا ہے تو مجھے اس سے تعجب ہوا ہے۔ انہوں نے فرمایا: وہ کیا چیز ہے؟ میں نے کہا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سچ فرمایا ہے۔ میں نے کہا: مٹکے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: مٹی سے بنا ہوا ہر برتن۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۹۷/ ۴۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۶۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۴۰]۔

5623: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا۔ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا تو ان سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ جب میں نے ان سے سنا تو مجھ پر بہت گراں گزرا، پس میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے کہا: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک چیز کے متعلق پوچھا گیا تو میں اسے بہت بڑی سمجھ رہا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ان سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا گیا۔ انہوں نے فرمایا: انہوں نے سچ فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ میں نے کہا: مٹکا کیا چیز ہے؟ فرمایا: مٹی سے تیار کی گئی ہر چیز۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۵۷]۔

29- بَابُ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ

29- سبز مٹکا

5624: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي۔

سیدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے میں نے کہا: تو سفید؟ انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٥٥٩٦)، نسائی: (الحدیث: ٥٦٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٦٦]۔

5625: اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى ﷺ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ۔

سیدنا ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے سبز اور سفید گھڑے / مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (والابیض کے لفظ صحیح نہیں بلکہ مدرج ہیں)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٦٣٧)]۔

5626: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ رِجَاءٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ حَرَامٌ قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَمْ يَكْذِبْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ نَبِيْذِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ۔

ابو رجاء نے بیان کیا۔ میں نے حسن سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا: کیا وہ حرام ہے؟ انہوں نے کہا: حرام ہے۔ ہمیں اس شخصیت نے بیان کیا جس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑے کی نبیذ، کدو کے تونبے، روغن کیے ہوئے برتن اور لکڑی کے برتن سے منع کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٤٩]۔

30-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ

30- کدو کے تونبے کی نبیذ سے ممانعت

5627: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٥٦٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٠٦]۔

5628: اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٦٤٠)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ

31- کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن کی نبیذ سے ممانعت

5629: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّ حَمَّادٍ وَّ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٩٥)، مسلم: (الحدیث: ٩٩٥/ ٣٥، ٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٨٩ و ١٥٩٥٥ و ١٥٩٣٦]۔

5630: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَرِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٩٤، ٥٥٩٤ م)، مسلم: (الحدیث: ١٩٩٤/ ٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠٣٢]۔

5631: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمُرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

عبدالرحمن بن یعمر نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٧٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٤٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٣٦]۔

5632: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُّنْبَذَ فِيْهِمَا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٩٢/ ٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٤]۔

5633: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتن میں نبیذ بنانے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا۔

منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٩٣/ ٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٥٠]۔

5634: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روغن کیے ہوئے برتن اور کدو کے تونبے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٢١]۔

32- بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ

32- کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

5635: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ كُرْدِيٍّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور لکڑی کے برتن (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٩٧/ ٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٨٢]۔

5636: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑے، کدو کے تونبے اور لکڑی کے برتن کے ساتھ پینے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٩٦/ ٤٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٤٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٥٣]۔

33- بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

33- کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور روغن کیے ہوئے برتن کی نبیذ سے ممانعت

5637: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ﷺ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

کدو کے تونبے، سبز گھڑے اور روغن کیے ہوئے برتن سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٤١٠]۔

5638: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّاءِ وَالظُّرُوْفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مٹکوں، کدو کے تونبے اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں بنائے گئے مشروب (نبیذ وغیرہ) سے منع فرماتے ہوئے سنا جو کہ روغن زیتون یا سرکہ نہ ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ٣٤٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٩٢]۔

5639: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَ جُمَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ اَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِيْ دُبَّاءٍ اَوْ حَنْتَمٍ اَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُوْنُ زَيْتًا اَوْ خَلًّا۔

سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ اس شراب سے منع فرماتے تھے جو تونبے یا روغنی یا لاکھی برتنوں میں سرکے یا تیل کے علاوہ بنایا جائے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٣٢]۔

34-بَابُ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيْذِ الدُّبَّآءِ وَالنَّقِيْرِ وَ الْمُقَيَّرِ وَ الْحَنْتَمِ

34- کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن، روغن کیے ہوئے برتن اور سبز گھڑے کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

5640: اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

سیدنا ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے، لکڑی کے برتن اور روغن کیے ہوئے برتن سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٦١]۔

5641: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

ثمامہ بن حزن القشیری نے بیان کیا، میں نے سیدہ عائشہ ؓ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِالْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ۔

سے ملاقات کی تو میں نے ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: عبد القیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے آپ سے پوچھا کہ وہ کس چیز میں نبیذ بنائیں، تو نبی ﷺ کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور سبز گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۹۹۵/ ۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۴۶]۔

5642: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ بِذَاتِهِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، آپ نے کدو کے تونبے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۸)، نسائی: (الحدیث: ۵۶۵۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۶۸]۔

5643: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحٰقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحٰقُ وَ ذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ وَ سَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ أَنْتِ سَمِعْتِيهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لکڑی کے برتن، روغنی برتن، کدو کے تونبے، سبز گھڑے سے منع فرمایا ہے، ابن علیہ کی روایت میں ہے، اسحاق نے کہا: ہنیدہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے معاذہ کی روایت کے مثل ذکر کیا، اور مٹکوں کا بھی نام لیا، میں نے ہنیدہ سے کہا: آپ نے انہیں مٹکوں کا نام لیتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۵۶۵۵)]۔

5644: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ طَوْدِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيكِ بْنِ أَبَانَ قَالَتْ لَقِيتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا بِالْحُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَكَرِ فَنَهَتْنِي عَنْهُ وَقَالَتِ انْبِذِي عَشِيَّةً وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً وَ اَوْكِي عَلَيْهِ وَنَهَتْنِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَ النَّقِيرِ وَ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ۔

ہنیدہ بنت شریک بن ابان نے بیان کیا، میں نے خریبہ کے مقام پر عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی تو میں نے ان سے تلچھٹ کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے اس سے مجھے منع فرمایا ان کی مراد تھی، انہوں نے فرمایا شام کو نبیذ بناؤ اور اسے صبح کے وقت پی لو، اور اس کا منہ بند کر دو، اور انہوں نے کدو کے تونبے لکڑی کے برتن روغن کیے ہوئے، برتن، اور سبز گھڑے سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٧٣]۔

35- بَابُ الْمُزَفَّتَةِ

35-روغن کیے ہوئے برتن

5645: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الظُّرُوْفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٤]۔

36-بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوْفِ مِنَ الْاَوْعِيَةِ الَّتِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلٰى تَاْدِيْبٍ

36- جن برتنوں کی ممانعت ذکر کی گئی ہے اس ممانعت پر دلالت کا بیان، اور یہ کہ وہ حتمی اور لازمی ہے صرف تادیب کے طور پر نہیں

5646: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

سیدنا ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے، روغن کیے ہوئے برتن اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی،((رسول تمہیں جو دیں وہ لے لو، اور جس سے تمہیں منع فرمائیں اس کے باز آجاؤ))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٩٩٧/ ٤٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٢٣]۔

5647: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهٗ اَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قُلْتُ بَلٰى قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، کیا اللہ عزوجل نے یہ نہیں فرمایا:((اور رسول تمہیں جو دیں وہ لے لو، اور جس سے تمہیں منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ)) میں نے کہا: جی ہاں فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا: کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا:((کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لیے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

رسول کسی بات کا فیصلہ فرما دیں تو وہ اپنی رائے کو اس میں دخل دیں)) میں نے کہا: جی ہاں، فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے لکڑی کے برتن، روغنی برتن، کدو کے تونبے اور سبز گھڑے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٦٣]۔

37- بَابُ تَفْسِيرِ الْأَوْعِيَةِ

37- برتنوں کی تفسیر

5648: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوْعِيَةِ وَ فَسِّرْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْجَرَّةَ وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ وَنَهَى عَنِ التَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ۔

زاذان نے بیان کیا، میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو میں نے کہا: مجھے ایسی چیز بتائیں جو آپ نے برتنوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو اور اس کی تفسیر و وضاحت بھی فرمائیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑے سے منع فرمایا وہ جسے تم مٹکا کہتے ہو، آپ نے "دباء" سے منع فرمایا وہ جسے تم کدو کا تونبا کہتے ہو آپ نے "نقیر" سے منع فرمایا وہ کھجور کی لکڑی کو کرید کر برتن بنانا ہے، اور آپ نے "مزفت" سے منع فرمایا وہ روغن کیا ہوا برتن ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٩٧/ ٥٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧١٦]۔

38- بَابُ الْإِذْنِ فِي الْانْتِبَاذِ الَّذِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا الْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

38- بعض روایات کی تخصیص سے جن برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت ہے وہ نبیذ جو مشکیزوں میں ہو

5649: أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جس وقت عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے انہیں کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن، روغن کیے ہوئے برتن اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ النَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ وَالْمَجْبُوبَةِ وَ قَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْ كِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فِي مِثْلِ هٰذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلُهَا مِثْلَ هٰذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذٰلِكَ۔

روغن کی ہوئی پکھال سے منع فرمایا: اور فرمایا: "اپنے مشکیزے میں نبیذ بناؤ، اس کا منہ باندھ دو اور اسے اس حال میں پی لو کہ وہ شیریں ہو (ترش نہ ہوئی ہو)۔" ان میں سے کسی نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اس جیسی کے متعلق مجھے بھی اجازت دے دیں آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم بھی اسے اس کے مثل بناؤ۔" اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کی وضاحت کرتے ہوئے اشارہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٤١]۔

5650: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ وَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا رضي الله عنه يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے روغن کیے ہوئے مٹکے سے، کدو کے تونبے سے، لکڑی کے برتن سے منع فرمایا، اور نبی ﷺ جب کوئی مشکیزہ نہ پائے کہ اس میں آپ کے لیے نبیذ بنائی جائے تو پھر آپ کے لیے پتھر کے پیالے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٩٨/ ٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٢٦]۔

5651: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نَبِيذٌ لَهُ فِي تَوْرِ بِرَامٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی، پس جب آپ کا مشکیزہ نہ ہوتا تو پھر پتھر کے پیالے میں آپ کے لیے نبیذ بنائی جاتی تھی، اور رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن اور روغن کیے ہوئے برتن (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٥٦٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٩١]۔

5652: أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے لکڑی کے برتن، مٹکے اور روغن کیے ہوئے برتن (میں نبیذ بنانے) سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٦٤)]۔

39-بَابُ الْإِذْنِ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً

39-خاص مٹکے کے بارے میں اجازت

5653: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ مُزَفَّتٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایسے مٹکے کے بارے میں (نبیذ بنانے کی) اجازت دی ہے جسے روغن نہ کیا گیا ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٥٩٣)، مسلم: (الحديث: ٢٠٠٠/ ٦٦)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧٠٢، ٣٧٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٩٥]۔

40-بَابُ الْإِذْنِ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

40-ان میں کسی چیز کے متعلق اجازت

5654: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں قربانی کے گوشت (تین دن سے زاید کھانے) سے منع کیا کرتا تھا، پس (اب) کھاؤ اور ذخیرہ کرو، جو قبروں کی زیارت کرنا چاہے (تو کرے)، اس لیے کہ وہ آخرت کی یاد دلاتی ہے: اور پیو لیکن پُر نشہ آور چیز سے اجتناب کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٤٢)]۔

5655: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا پس ان کی زیارت کرو، میں تمہیں قربانیوں کے گوشت کو تین دن سے زاید کھانے سے منع کیا کرتا تھا پس جتنی دیر چاہو اسے رکھو، میں تمہیں نبیذ سے منع کیا کرتا تھا سوائے مشکیزوں کے، پس اب ہر قسم کے برتنوں میں پیو، لیکن نشہ آور چیز نہ پیو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٣١)]۔

5656: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوْا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِي الْاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوْا فِيْ اَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے پس ان کی زیارت کرو، ان کی زیارت تمہارے لیے بھلائی میں اضافہ کا باعث ہو، میں تمہیں قربانیوں کے گوشت کو تین دن کے بعد تک کھانے سے منع کیا کرتا تھا، پس ان میں سے جب تک چاہو کھاؤ، میں تمہیں برتنوں میں مشروب سے منع کیا کرتا تھا پس اب تم جس برتن میں چاہو پیو لیکن تم نشہ آور چیز نہ پیو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٣١)]۔

5657: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوْا فِيْمَا بَدَا لَكُمْ وَاِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہیں برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع کیا کرتا تھا، پس تم جس میں دل چاہے نبیذ بناؤ، لیکن تم ہر نشہ آور چیز سے اجتناب کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧٣]۔

5658: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ الْحُرَاسَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَسِيْرُ اِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللهِ لَهُوَ شَرَابٌ يَشْرَبُوْنَهُ فَبَعَثَ اِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُوْنَ قَالُوْا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيْرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوْفٌ فَقَالَ لَا

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ سفر کر رہے تھے کہ آپ ایک قوم کے پاس پہنچے تو آپ نے ان کا شور سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ آواز کیسی ہے؟“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے نبی! ان کا ایک مشروب ہے وہ اسے پیتے ہیں پس آپ نے ان لوگوں کی طرف کسی کو بھیجا اور انہیں بلایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کس چیز میں نبیذ بناتے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا، ہم لکڑی کے برتن میں اور کدو کے تونبے میں نبیذ بناتے ہیں، ہمارے پاس اور کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَشْرَبُوا إِلَّا قِيمًا أَوْ كَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَصُفْرَةٌ قَالَ مَالِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ أَرْضُنَا وَبِيئَةٌ وَحَرَّمْتَ عَلَيْنَا إِلَّا مَا أَوْ كَيْنَا عَلَيْهِ قَالَ اشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

برتن نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "صرف انہی برتنوں میں پیا کرو جن کے تم منہ بند کر دیتے ہو۔" پس جس قدر اللہ کو منظور تھا آپ نے ہاں قیام کیا پھر واپسی پر آپ ان کے پاس آئے تو دیکھا کہ وہ کسی وبا اور پیلے پن کا شکار کر چکے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم ہلاکت کا شکار ہو، آپ نے ہم پر تمام مشروب حرام قرار دے دیے إلا یہ کہ ہم جن کے منہ بند کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پیو، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٩١]۔

5659: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا نَهَى عَنِ الظُّرُوفِ شَكَتِ الْأَنْصَارُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَا إِذًا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب برتنوں سے منع فرمایا تو انصار نے شکایت کی تو عرض کیا، اللہ کے رسول! ہمارے پاس کوئی برتن نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: "پس تب میں منع نہیں کرتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥٩٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٩٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٤٠]۔

41-بَابُ مَنْزِلَةِ الْخَمْرِ

41-مقام شراب

5660: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، معراج کی رات جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شراب اور دودھ کے دو پیالے پیش کیے گئے تو آپ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور پھر دودھ والا پیالہ پکڑ لیا، تو جبریل علیہ السلام نے کہا: ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے زیبا ہے جس نے آپ کی فطرت کی طرف راہنمائی فرمائی، اگر آپ شراب تھام لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٠٩، ٥٦٠٣)، مسلم: (الحدیث: ١٦٨/ ٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٢٣]۔

5661: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيْزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا۔

ابن محیریز نبی ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر شراب نوشی کریں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦١٧]۔

42- بَابُ ذِكْرِ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلِّظَاتِ فِيْ شُرْبِ الْخَمْرِ

42- شراب نوشی کے بارے میں سخت روایات کا بیان

5662: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زانی جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، شراب پینے والا جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، چور جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، اور ڈاکو جس وقت ایسا ڈاکہ مارتا ہے کہ لوگ اس کے بارے میں اسے دیکھتے کے دیکھتے رہ جاتے ہیں تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٧٥، ٦٧٧٢)، مسلم: (الحدیث: ١٠١، ١٠٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٣٦)، نسائي: (الحدیث: ٥٦٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٩١، ١٤٨٦٣]۔

5663: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُوْنِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”زانی جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، چور جس وقت چوری کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، شرابی جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، اور ڈاکو جس وقت وہ اس قسم کا بڑا ڈاکہ مارتا ہے کہ مسلمان اس کی طرف دیکھتے کے دیکھتے رہ جاتے ہیں تو وہ مومن نہیں ہوتا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٦٧٥)]۔

5664: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما وَ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوْهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اور محمد ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ حضرات نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شراب پیے تو اسے کوڑے مارو، پھر اگر وہ شراب پیے تو اسے کوڑے مارو، پھر اگر وہ شراب پیے تو اسے کوڑے مارو، پھر اگر پیے تو اسے قتل کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٠١]۔

5665: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِدِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب اسے نشہ چڑھ جائے تو اسے کوڑے مارو، پھر اگر نشہ چڑھ جائے تو اسے کوڑے مارو، پھر اگر وہ مد ہوش ہو جائے تو اسے کوڑے مارو۔“ پھر چوتھی مرتبہ میں فرمایا: ”اس کی گردن اڑا دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحديث: ٤٤٨٤)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٤٨]۔

5666: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے: میں اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ میں شراب پی لوں یا اللہ عزوجل کو چھوڑ کر اس ستون کی پوجا کروں (یہ دونوں صورتیں برابر ہیں۔)

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩١٣٢]۔

43-بَابُ ذِكْرِ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ

43- شرابی کی نمازوں کی حیثیت واضح کرنے والی روایت کا بیان

5667: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ

عروہ بن رویم نے بیان کیا کہ ابن الدیلمی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو تلاش کرنے نکلے، انہوں نے کہا: میں ان کے پاس پہنچا تو میں نے کہا: عبداللہ بن عمرو! کیا آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَكَرَ شَأْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلَ اللهُ مِنْهُ صَلَاةَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا۔

رسول اللہ ﷺ کو شراب کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”میری امت میں سے جو شخص شراب پیتا ہے تو اللہ اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں فرماتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٧٧)، نسائي: (الحديث: ٥٦٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٣]۔

5668: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ الْقَاضِي إِذَا أَكَلَ الْهَدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ وَإِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ وَ قَالَ مَسْرُوقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ وَ كُفْرُهُ أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلَاةٌ۔

مسروق نے بیان کیا: قاضی جب ہدیہ (تحفہ) کھاتا ہے تو وہ حرام کھاتا ہے، جب وہ رشوت قبول کرتا ہے تو وہ اس وجہ سے کفر تک پہنچ جاتا ہے، مسروق نے کہا: جس نے شراب پی اس نے کفر کیا، اور اس کا کفر یہ ہے کہ اس کی کوئی نماز (قبول) نہیں ہوتی۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٤٣٣]۔

44-بَابُ ذِكْرِ الْآثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوٰةِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَمِنْ وُقُوعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

44-شراب نوشی سے جنم لینے والے گناہ جیسے ترک نماز، ناحق قتل اور زنا

5669: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ أَنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّا نَدْعُوكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتّٰى أَفْضٰى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: شراب سے بچو اس لیے کہ وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے، تم سے پہلے لوگوں میں ایک عبادت گزار شخص تھا، پس ایک بدکار عورت کو اس سے محبت ہو گئی اس نے ایک لونڈی کو اسے بلانے کے لیے بھیجا اس نے اسے کہا: ہم تمہیں گواہی کے لیے بلاتے ہیں پس وہ اس کی لونڈی کے ساتھ چلا اور جب وہ کسی دروازے سے گزرتا تو وہ اس دروازے کو بند کر دیتی حتیٰ کہ وہ ایک خوبصورت عورت کے پاس پہنچ گیا اس کے پاس ایک لڑکا اور شراب پینے کا بڑا سا برتن تھا، اس نے کہا، اللہ کی قسم! میں نے تمہیں گواہی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلَامَ قَالَ فَاسْقِينِي مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ كَأْسًا فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زِيدُونِي فَلَمْ يَرِمْ حَتّٰى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ إِلَّا لَيُوشِكُ أَنْ يُخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ۔

لیے نہیں بلایا لیکن میں نے تو تمہیں اس لیے بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ زنا کرو یا اس شراب سے ایک جام پیو یا اس لڑکے کو قتل کر دو، اس نے کہا: مجھے اس شراب کا ایک جام پلا دو پس اس نے اسے ایک جام پلا دیا، اس نے کہا: مجھے مزید پلاؤ پس اس طرح اس نے اس سے زنا بھی کیا اور اس لڑکے کو قتل بھی کر دیا، پس تم شراب سے اجتناب کرو اس لیے کہ اللہ کی قسم! ایمان اور مستقل شراب پینا اکٹھے نہیں ہو سکتے مگر یہ کہ قریب ہے کہ ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھ والے کو نکال باہر کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٦٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٢٢]۔

5670: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا يُوشِكُ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، شراب سے بچو اس لیے کہ وہ تمام برائیوں کی جڑ ہے، تم سے پہلے لوگوں میں ایک عبادت گزار شخص تھا، وہ لوگوں سے الگ تھلگ رہتا تھا، پس حدیث سابق کے مثل ذکر کیا، فرمایا: شراب سے اجتناب کرو کیوں کہ اللہ کی قسم! وہ اور ایمان کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے مگر یہ کہ ان میں سے ایک اپنے ساتھ والے دوسرے کو نکال باہر کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٨٢)]۔

5671: أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَادَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرُوقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنِ انْتَشٰى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا۔ خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شخص شراب پیتا ہے اور اسے نشہ نہیں چڑھتا تو جب تک اس میں سے کوئی چیز اس کے پیٹ اور رگوں میں رہتی ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اگر وہ مر جائے تو وہ کافر کی موت مرتا ہے، اور اگر اسے نشہ چڑھ جائے تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہوئی، اور اگر وہ اسی حالت میں مر جائے تو وہ کافر کی موت مرتا ہے، یزید ابن زیاد نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٠١]۔

5672: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحِيْمِ عَنْ يَزِيْدَ ح وَ اَنْبَاَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِيْ بَطْنِهٖ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَ قَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَاِنْ اَذْهَبَتْ عَقْلَهٗ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ وَ قَالَ ابْنُ اٰدَمَ الْقُرْاٰنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شراب پیتا ہے اور اسے اپنے پیٹ میں رکھتا ہے اللہ اس کی سات روز کی نماز قبول نہیں کرتا، اگر وہ اس حالت میں یا ان ایام میں مر جائے تو وہ کافر کی موت مرتا ہے، اور اگر عقل ماری جانے کی وجہ سے فرائض میں سے کوئی چیز یا قرآن کی تلاوت چھوٹ جائے اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہوئی، اور اگر وہ ان ایام میں مر جائے تو وہ کافر کی موت مرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٢١]۔

45-بَابُ تَوْبَةِ شَارِبِ الْخَمْرِ

45-شرابی کی توبہ

5673: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ فِيْ حَائِطٍ لَهٗ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذٰلِكَ الْفَتٰى بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ تَوْبَةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهٗ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن الدیلمی نے بیان کیا، میں عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جب کہ وہ طائف میں اپنے وہط نامی باغ میں تھے اور قریش کے ایک نوجوان کی کمر پر ہاتھ رکھ کر چل رہے تھے اس نوجوان کے متعلق گمان تھا کہ اس نے شراب پی ہے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پیتا ہے اس کی چالیس روز تک توبہ قبول نہیں ہوئی، پھر اگر وہ توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے، پس اگر وہ دوبارہ شراب پیے تو اللہ پر لازم ہے کہ وہ قیامت کے دن اسے جہنمیوں کا پیپ لہو پلائے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٧٧)، نسائي: (الحديث: ٥٦٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٣]- اللفظ لعمرو۔

5674: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ۔

ابن سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو دنیا میں شراب پیتا ہے اور پھر وہ اس کے بعد توبہ نہیں کرتا تو وہ آخرت میں اس (شراب طہور) سے محروم رہے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٥٧٥)، مسلم: (الحديث: ٢٠٠٣/ ٧٧، ٢٠٠٣/ ٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٥٩]۔

46- بَابُ الرِّوَايَةِ فِي الْمُدْمِنِينَ فِي الْخَمْرِ

46- عادی شراب نوشوں کے متعلق روایت

5675: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نُبَيْطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”احسان جتلانے والا، والدین کو ستانے والا اور عادی شراب نوش جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٦١٢]۔

5676: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دنیا میں شراب پیتا ہے اور وہ فوت ہو جائے جب کہ وہ اس کا عادی ہو اور وہ اس سے توبہ بھی نہ کر سکا تو وہ آخرت میں اس کو نہیں پیے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (حديث ٢٠٠٣/ ٧٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٦٧٩)، ترمذي: (الحديث: ١٨٦١)، نسائي: (الحديث: ٥٦٩٠، ٥٥٩٨، ٥٥٩٩، ٥٦٠٠، ٥٦٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥١٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5677: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ فوت ہو جائے جب کہ وہ اس کا عادی ہو تو وہ اسے آخرت میں نہیں پیے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٨٩)]۔

5678: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهٖ بِالْحَمِيْمِ حِيْنَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا۔

ضحاک نے بیان کیا، جو عادی شراب نوش کی حیثیت سے مر جائے تو وہ جس وقت دنیا سے جدا ہوتا ہے تو اس کے چہرے پر گرم پانی کا چھینٹا مارا جاتا۔“

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٤]۔

47- بَابُ تَغْرِيْبِ شَارِبِ الْخَمْرِ

47- شرابی کو جلاوطن کرنا

5679: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ اِلٰى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ لَا اُغَرِّبُ بَعْدَهٗ مُسْلِمًا۔

سعید بن المسیب نے بیان کیا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب کی وجہ سے خیبر کی طرف جلاوطن کر دیا بعد میں وہ ہرقل سے جا ملا اور نصرانی (عیسائی) ہو گیا، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بعد کسی مسلمان کو جلاوطن نہیں کروں گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٥٣]۔

48- بَابُ ذِكْرِ الْاَخْبَارِ الَّتِيْ اعْتَلَّ بِهَا مَنْ اَبَاحَ شَرَابَ الْمُسْكِرِ

48- وہ دلائل جن سے نشہ آور شراب کو مباح قرار دینے والے نے دلیل پیش کی ہے

5680: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظروف میں پیو لیکن (اتنا پیو کہ) مدہوش نہ ہو۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ حدیث منکر ہے اس میں ابوالاحوص

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ۔

سلام بن سلیم نے غلطی کی ہے، سماک بن حرب کے اصحاب میں سے کسی نے اس پر اس کی متابعت نہیں کی، اور سماک قوی نہیں، وہ تلقین قبول کرتا تھا، احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے فرمایا: ابو الاحوص اس حدیث میں غلطی کیا کرتا تھا، شریک نے اس کے الفاظ اور اس کی اسناد میں اس کی مخالفت کی ہے۔ جو یہ ہے

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٦٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٧٢٣]۔

5681: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کے تونبے، سبز گھڑے لکڑی کے برتن اور روغن کیے ہوئے برتن سے منع فرمایا ہے، ابو عوانہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠٦، ٣٧، ٦٤)، ترمذي: (الحديث: ١٨٦٩، ١٠٥٤، ١٥١٠)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٤٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٢]۔

5682: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قُرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتِ اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقُرْصَافَةُ هٰذِهِ لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قُرْصَافَةُ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا، پیو لیکن مدہوش نہ ہو۔ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ بھی ثابت نہیں، یہ قرصافہ کے بارے میں ہمیں معلوم نہیں کہ وہ کون ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے جو مشہور ہے وہ اس روایت کے خلاف ہے جسے قرصافہ نے ان سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد موقوفا)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٩٣)]۔

5683: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيَّةِ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دِجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيذِ يَقُولُ نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا أَحِلُّ مُسْكِرًا وَإِنْ

جسرہ بنت دجاجہ العامریہ نے بیان کیا: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سنا لوگوں نے ان سے پوچھا وہ ان سے نبیذ کے متعلق پوچھتے تھے وہ کہتے: ہم صبح کے وقت پکی کھجور کی نبیذ بناتے ہیں اور شام کو اسے پی لیتے ہیں، اور شام کو نبیذ بناتے ہیں تو اسے صبح کو پی لیتے ہیں، انہوں نے فرمایا: میں کسی نشہ آور چیز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَانَ خُبْزًا وَإِنْ كَانَتْ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

کو حلال قرار نہیں دیتی خواہ وہ روٹی ہو اور خواہ وہ پانی ہو، انہوں نے تین بار یہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٣١]۔

5684: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ نُهِيتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ نُهِيتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ نُهِيتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ اِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْاَخْضَرَ وَاِنْ اَسْكَرَ كُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تمہیں کدو کے تونبے سے منع کیا گیا ہے، تمہیں سبز گھڑے سے منع کیا گیا ہے، تمہیں روغن کیے ہوئے برتن سے منع کیا گیا ہے، پر انہوں نے خواتین کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: سبز مٹکے سے بچو، اگر تمہارے مٹکے کا پانی بھی تمہارے لیے نشہ آور ہو تو اسے بھی نہ پیو۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٦٠]۔

5685: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسے مشروبات کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہر نشہ آور چیز سے منع کیا کرتے تھے، اور انہوں نے عبداللہ بن شداد عن سیدنا ابن عباس کی روایت سے دلیل لی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٧٤]۔

5686: اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شراب کی قلیل و کثیر مقدار اور نشہ آور قسم کا مشروب حرام قرار دیا گیا ہے، ابن شبرمہ نے اسے عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٧٠٠، ٥٧٠١، ٥٧٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٨٩]۔

5687: اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، شراب بالذات حرام کی گئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ الثَّقَفِيُّ.

سے وہ تھوڑی ہو یا زیادہ ہو اور ہر نشہ آور مشروب حرام ہے، ابو عون محمد بن عبید اللہ ثقفی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٩٩)].

5688: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلَهَا وَكَثِيرَهَا.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، شراب کی لعینہ یعنی لذاتہ حرام کر دیا گیا ہے وہ تھوڑی ہو یا زیادہ ہو، اور ہر نشہ آور مشروب حرام ہے، ابن الحکم نے اس کی تھوڑی مقدار اور زیادہ مقدار کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٩٩)].

5689: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے خواہ وہ کم ہو یا زیادہ ہو، اور ہر نشہ آور مشروب ہے۔ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ روایت ابن شبرمہ کی روایت سے درست ہونے کی زیادہ حق دار ہے، اور ہشیم بن بشیر تدلیس کیا کرتا تھا اور اس کی حدیث میں ابن شبرمہ سے سماع کا ذکر نہیں، اور ابن عون کی روایت اس روایت کے زیادہ قریب ہے جسے ثقہ راویوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٩٩)].

5690: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى

ابو الجویریہ الجرمی نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انگور کے شیرے (کی شراب) کے متعلق پوچھا جب کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ۔

وہ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے تو انہوں نے فرمایا: محمد ﷺ اس انگور کے شیرے کی دریافت سے پہلے ہی تشریف لے گئے، پس جو چیز نشہ آور ہو تو وہ حرام ہے، راوی نے بیان کیا میں پہلا عربی شخص ہوں جس نے ان سے پوچھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦٢٢)]۔

5691: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ إِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ وہ اس چیز کو حرام ٹھہرائے جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام ٹھہرایا ہے تو وہ نبیذ کو حرام ٹھہرائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٢٣]۔

5692: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنَ الْأَشْرِبَةِ فَأَكْثَرَ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ۔

عیینہ بن عبدالرحمن نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے کہا، ایک آدمی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں خراسانی ہوں، ہمارا علاقہ ٹھنڈا علاقہ ہے، ہم منقیٰ اور انگور وغیرہ کی شراب بنا کر پیتے ہیں، مجھ پر معمہ مشتبہ ہو گیا ہے، پس اس نے کئی قسم کے مشروب ان سے بیان کیے: اور بہت زیادہ بیان کیے حتیٰ کہ میں نے گمان کیا وہ اسے نہیں سمجھ سکتے، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے فرمایا: تم نے مجھے بہت سی چیزیں گنوا دیں، پس پکی کھجور یا منقیٰ یا کسی بھی نشہ آور چیز سے اجتناب کرو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٨١٥]۔

5693: أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ سُحْتٌ لَا يَحِلُّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گدر کھجور کی نبیذ حرام ہے وہ حلال نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٢].

5694: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهُ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ فَنَهٰى عَنْهُ قُلْتُ يَا اَبَا عَبَّاسٍ اِنِّي اَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيْذًا حُلْوًا فَاَشْرَبُهُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ قِرْبَطْنِي قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَاِنْ كَانَ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ۔

ابو جمرہ نے بیان کیا، میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اور لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا، پس ایک عورت ان کے پاس آئی وہ ان سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھتی تھی انہوں نے اسے اس سے منع فرمایا، میں نے کہا: ابو عباس! میں سبز مٹکے میں شیریں نبیذ بناتا ہوں پس میں اس میں سے پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں آواز سی پیدا ہوتی ہے، انہوں نے فرمایا: اس میں سے نہ پیو خواہ وہ شہد سے جو زیادہ شیریں ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٣٤].

5695: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ وَهُوَ سَهْلُ ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ جَدَّةً لِيْ تَنْبِذُ نَبِيْذًا فِيْ جَرٍّ اَشْرَبُهُ حُلْوًا اِنْ اَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيْتُ اَنْ اَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا بِاَمْرٍ اِنْ عَمِلْنَا بِهٖ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُوْ بِهٖ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ اٰمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اٰمُرُكُمْ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ وَاَنْ تُعْطُوْا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

ابو جمرہ نصر نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میری دادی میرے لیے ایک مٹکے میں نبیذ بنایا کرتی تھیں تو میں اسے شیریں حالت میں پی لیا کرتا تھا اگر میں اسے زیادہ پی لوں تو پھر مجھے لوگوں سے ہم نشینی اختیار کرتے ہوئے اندیشہ ہوتا ہے کہ میں بدنام نہ ہو جاؤں، انہوں نے فرمایا: عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وفد کے لیے خوش آمدید کسی قسم کی رسوائی ہے نہ کوئی ندامت" انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرک حائل ہیں، اور ہم صرف حرمت والے مہینوں ہی میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں پس ہمیں کسی ایسے عمل کے متعلق بتائیں اگر ہم اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور ہمارے جو پیچھے ہیں ہم انہیں بھی اس کی دعوت دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمہیں تین کاموں کا حکم دیتا ہوں اور چار کاموں سے روکتا ہوں: میں تمہیں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟" انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "گواہی دینا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، اور یہ کہ تم مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرو، اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں: اس سے کہ کدو کے تونبے، لکڑی کے برتن، سبز گھڑے اور روغن کیے ہوئے برتن میں نبیذ بناؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٠٤٦)]۔

5696: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّ لِيْ جُرَيْرَةً اَنْتَبِذُ فِيْهَا حَتّٰى اِذَا غَلٰى وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ قَالَ مُذْ كَمْ هٰذَا شَرَابُكَ قُلْتُ مُذْ عِشْرُوْنَ سَنَةً اَوْ قَالَ مُذْ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ طَالَمَا تَرَوَّثَ عُرُوْقُكَ مِنَ الْخُبْثِ وَمِمَّا اعْتَلُّوْا بِهٖ حَدِيْثُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ۔

قیس بن وہبان نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسئلہ دریافت کیا تو میں نے کہا: میرے پاس ایک چھوٹا سا مٹکا ہے میں اس میں نبیذ بناتا ہوں حتی کہ جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو میں اسے پی لیتا ہوں، انہوں نے فرمایا: تم کتنی مدت سے یہ پی رہے ہو؟ میں نے کہا: تیس سال سے یا کہا: چالیس سال سے، انہوں نے فرمایا: بہت لمبا عرصہ تمہاری رگیں ناپاک چیز سے تر ہوئی رہیں، اور اس میں سے جس سے انہوں نے عبدالملک بن نافع عن عبداللہ بن عمر کی روایت سے دلیل لی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٤]۔

5697: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَاَيْتُ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيْهِ نَبِيْذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَ دَفَعَ اِلَيْهِ الْقَدَحَ فَرَفَعَهُ اِلٰى فِيْهِ فَوَجَدَهُ شَدِيْدًا فَرَدَّهُ عَلٰى صَاحِبِهٖ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَاُتِيَ بِهٖ فَاَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيْهِ فَرَفَعَهُ اِلٰى فِيْهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ اَيْضًا فَصَبَّهُ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اِذَا اَغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْاَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوْا مُتُوْنَهَا بِالْمَاءِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی ایک پیالے میں نبیذ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ رکن (حجر اسود) کے پاس تھے، اس نے وہ پیالہ آپ کو پیش کیا، تو آپ نے اسے اپنے منہ تک بلند کیا آپ نے اسے شدت والا پایا تو آپ نے وہ اس کے مالک کو واپس کر دیا، لوگوں میں سے ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس آدمی کو میرے پاس لاؤ" اسے لایا گیا تو آپ نے اس سے پیالہ پکڑ کر پانی منگوایا اور اس پر ڈالا آپ نے اسے اپنے منہ تک بلند کیا تو آپ نے پھر شدت محسوس کرتے ہوئے ناگواری کا اظہار کیا، آپ نے پھر پانی منگوا کر اس میں انڈیلا، پھر فرمایا: "جب یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برتن تیزی اور جوش ظاہر کریں تو پانی کے ساتھ ان کی طاقت / شدت کو کم کرو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٧١١)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٠٣]۔

5698: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُوْرِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ وَالْمَشْهُوْرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهٖ۔

ابو اسحاق شیبانی نے عبد الملک بن نافع عن ابن عمر کی سند سے نبی ﷺ سے اسی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٧١٠)]۔

5699: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مشروبات کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا: ہر نشہ والی چیز سے اجتناب کرو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٧١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٤٢]۔

5700: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ۔

زید بن جبیر نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مشروبات کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نشہ والی ہر چیز سے اجتناب کرو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٥٧١٢)]۔

5701: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيْلُهٗ وَكَثِيْرُهٗ حَرَامٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نشہ آور چیز کی قلیل مقدار بھی حرام ہے اور اس کی کثیر مقدار بھی حرام ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٣٧]۔

5702: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نشہ آور چیز شراب ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٩٧]۔

5703: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيْبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٠١٩]۔

5704: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰؤُلَاءِ اَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُوْرُوْنَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُوْمُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ اَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور ہر نشہ آور چیز شراب ہے۔''
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ اہل ثبت وعدالت (معتبر افراد) صحیح روایت کرنے میں مشہور ہیں، جب کہ عبدالملک ان میں سے کسی ایک کے پائے کا بھی نہیں اگرچہ اس جیسے افراد نے اس کی تائید کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٦٠٣)]۔

5705: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِيْ حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفِّفُ الزَّبِيْبَ وَيُلْقِي عَلَيْهِ زَبِيْبًا اٰخَرَ وَيَجْعَلُ فِيْهِ مَاءً فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ وَاحْتَجُّوْا بِحَدِيْثِ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو۔

رقیہ بنت عمرو بن سعید نے بیان کیا، میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی پرورش میں تھی، ان کے لیے منقیٰ بھگویا جاتا تھا تو وہ اسے اگلے روز پیا کرتے تھے، پھر اس منقیٰ کو خشک کیا جاتا تھا اور اس میں دوسرا منقیٰ ملا کر پانی میں بھگو دیا جاتا تھا تو وہ اسے اگلے روز پیتے تھے، حتیٰ کہ جب دوسرا روز ہوتا تو اسے پھینک دیتے تھے، انہوں نے سیدنا ابو مسعود اور عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت سے دلیل لی ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٠٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5706: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقَى فَاُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا وَ هٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِاَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ اَصْحَابِ سُفْيَانَ وَ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَ كَثْرَةِ خَطَئِهِ۔

ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ کو کعبہ کے آس پاس پیاس لگی تو آپ نے پانی طلب فرمایا: مشکیزے میں سے نبیذ آپ کی خدمت میں پیش کی گئی تو آپ نے اسے سونگھا اور ناگواری کا اظہار کیا تو فرمایا: "آب زمزم کا ڈول لاؤ" پس آپ نے وہ اس پر ڈالا اور نوش فرمایا، ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! کیا وہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "نہیں" امام نسائی رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ روایت ضعیف ہے اس لیے کہ یحییٰ بن یمان کا اصحاب سفیان میں سے اس میں تفرد ہے، اور یحییٰ بن یمان سوء حفظ اور کثرت خطاء وجہ سے اپنی روایت میں ناقابل اعتماد ہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٨٠]۔

5707: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ اَحْمِلُهَا اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّي قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ فَقَالَ اَدْنِهِ مِنِّي يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هٰذَا فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ ﷺ بعض ایام میں سے جن ایام کا روزہ رکھا کرتے تھے، پس میں نے کدو کے تونبے میں آپ کی افطاری کے وقت کے لیے نبیذ بنائی، پس جب شام ہوئی تو میں وہ اٹھا کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! مجھے معلوم تھا کہ آپ اس روز روزہ رکھتے ہیں، میں نے آپ کی افطاری کے لیے اس نبیذ کا اہتمام کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسے میرے قریب کرو" پس میں نے اسے آپ کے قریب کیا تو وہ جوش مار رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے پکڑ کر دیوار کے ساتھ مار دو، یہ ایسے شخص کا مشروب ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔" اور انہوں نے جس سے دلیل لی ہے وہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فعل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٥٢٢٦)]۔

5708: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ

ابو نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانَ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ۔

فرمایا: جب تمہیں نبیذ کی شدت کا اندیشہ ہو تو اس کو پانی کے ساتھ ختم کرو، عبد اللہ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ وہ جوش مارے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٦٠]۔

5709: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ قَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا۔

سعید بن المسیب بیان کرتے ہیں: ثقیف کے لوگ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شراب لائے، پس انہوں نے اسے منگوایا اور جب اسے اپنے منہ کے قریب کیا تو ناگواری کا اظہار فرمایا، پس آپ نے اسے منگوا کر پانی کے ساتھ اس کے جوش کو ختم کر دیا تو فرمایا: تم اسی طرح کیا کرو۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٥٢]۔

5710: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا حَدِيثُ السَّائِبِ۔

عتبہ بن فرقد نے بیان کیا، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتی تھی، اس کی صحت و درستگی پر جو دلالت کرتی ہے وہ سائب کی روایت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٠٣]۔

5711: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَدَّ تَامًّا۔

سائب بن یزید نے بیان کیا کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا: مجھے فلاں شخص سے شراب کی بو آئی ہے، اور انہوں نے کہا کہ وہ انگوروں کے شیرے کی شراب ہے، اور میں اس کو پوچھتا ہوں کہ اس نے کس چیز کی شراب پی ہے، اگر تو وہ نشے کی حالت میں ہوا تو میں اسے کوڑے ماروں گا، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر مکمل حد قائم کی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٤٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

49-بَابُ ذِكْرِ مَا اَعَدَّاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَاَلِيْمِ الْعَذَابِ

49-نشہ آور اشیاء پینے والوں کے لیے اللہ عزوجل نے کس طرح کی ذلت ورسوائی اور دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

5712: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ اَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَ جَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهُ بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ قَالَ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جیشان یمن میں سے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے علاقے میں مکئی سے تیار کی گئی مزر نامی شراب کے متعلق پوچھا جو کہ ان کے ہاں پی جاتی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا وہ نشہ آور ہے؟“ اس نے عرض کیا، جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اللہ عزوجل نے یہ عہد کیا ہے کہ وہ نشہ آور مشروب پینے والے کو جہنمیوں کا کچ لہو پلائے گا“ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! طینۃ الخبال“ کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہنمیوں کا پسینہ“ یا فرمایا: ”جہنمیوں کا کچ لہو۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ٢٠٠٢/ ٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٩١]-

50- بَابُ الْحَثِّ عَلٰى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

50-ترک شبہات پر ترغیب

5713: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُشْتَبِهَاتٍ وَ رُبَّمَا قَالَ وَاِنَّ بَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرًا مُشْتَبِهَةً وَسَاَضْرِبُ فِيْ ذٰلِكَ مَثَلًا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَمًى حِمًى وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَا حَرَّمَ وَاِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، جب کہ ان کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں، میں اس کی تمہیں مثال پیش کرتا ہوں، اللہ نے ایک چراگاہ مقرر فرمائی، اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں، بے شک جو شخص اس چراگاہ کے آس پاس جانور چراتا ہے قریب ہے کہ وہ اس چراگاہ کے اندر چلا جائے۔“ اور جو شخص شک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُخَالِطُ الْحِمٰى وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ اَنْ يَرْتَعَ وَاِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ اَنْ يَجْسُرَ۔

میں مبتلا ہو جاتا ہے تو قریب ہے کہ وہ (حرام کے ارتکاب کی) جسارت کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٤٦٥)]۔

5714: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ۔

ابو الحوراء السعدی نے بیان کیا، میں نے سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا یاد کا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا: "شک میں مبتلا کرنے والی چیز چھوڑ دو اور جو چیز شک میں مبتلا نہ کرے اسے اختیار کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ٢٥١٨، ٢٥١٨ م)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٠٥]۔

51-بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِيْ بَيْعِ الزَّبِيْبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيْذًا

51-ایسے شخص کو منقیٰ فروخت کرنا مکروہ ہے جو اس سے نبیذ بناتا ہو

5715: اَخْبَرَنَا الْجَارُوْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَ بَاوَرْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَبِيْعَ الزَّبِيْبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيْذًا۔

ابن طاؤس نے اپنے والد سے روایت کیا کہ وہ ایسے شخص کو منقیٰ فروخت کرنا مکروہ جانتے تھے جو اس سے نبیذ بناتا ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٣٩]۔

52-بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِيْ بَيْعِ الْعَصِيْرِ

52-انگور کا شیرہ بیچنے کی کراہیت

5716: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُوْمٌ وَاَعْنَابٌ كَثِيْرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيْهَا اَمِيْنٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيْرًا فَكَتَبَ اِلَيْهِ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَى الْاَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ اَعْصُرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَعْدٌ اِذَا جَاءَكَ

مصعب بن سعد نے بیان کیا، سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ کے انگوروں کے باغات بہت زیادہ تھے، ان میں ان کا ایک امین (خزانچی وغیرہ) تھا، پس بہت زیادہ انگور لگے تو اس نے ان کے نام خط لکھا: مجھے انگوروں کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہے، اگر آپ اجازت دیں کہ میں ان کا شیرہ بنا لوں (رس نکال لوں) تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كِتَابِي هٰذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِيْ فَوَاللّٰهِ لَا ائْتَمِنُكَ عَلٰى شَيْءٍ بَعْدَهٗ اَبَدًا فَعَزَلَهٗ عَنْ ضَيْعَتِهٖ۔

میں ان کا رس نکال لیتا ہوں؟ پس سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے نام خط لکھا کہ جب میرا یہ خط تم تک پہنچے تو تم میرے اس باغ (جاگیر) سے الگ ہو جاؤ، اللہ کی قسم! میں اس کے بعد کبھی بھی تمہیں کسی چیز پر امین مقرر نہیں کروں گا، پس انہوں نے اسے اپنے باغ / جاگیر سے معزول کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٤٢]۔

5717: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ بِعْهُ عَصِيْرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهٗ طِلَاءً وَلَا يَتَّخِذُهٗ خَمْرًا۔

ابن سیرین نے بیان کیا: اسے رس / جوس کی صورت میں اس شخص کے ہاتھ فروخت کر جو اس کا شیرہ بناتا ہو، اور وہ اس سے شراب نہ بناتا ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٠٥]۔

53-بَابُ ذِكْرِ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهٗ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

53- کون سا شیرہ پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز

5718: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نُبَاتَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهٖ اَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهٗ۔

سوید بن غفلہ نے بیان کیا: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی عامل کے نام خط لکھا کہ مسلمانوں کو ایسا شیرہ پینے دو جس کا دو تہائی حصہ ختم ہو گیا ہو اور اس کا تہائی باقی رہ گیا ہو۔

حکم الحدیث: (حسن صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٦١]۔

5719: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ قَرَاْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيْرٌ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيْظًا اَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْاِبِلِ وَاِنِّيْ سَاَلْتُهُمْ عَلٰى كَمْ يَطْبَخُوْنَهٗ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّهُمْ يَطْبَخُوْنَهٗ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْاَخْبَثَانِ

عامر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے نام خط پڑھا، امابعد! شام سے ایک قافلہ کالے رنگ کی گاڑھی شراب لے کر میرے پاس آیا ہے جیسے اونٹوں کو مالش کرنے والا روغن ہو، میں نے ان سے پوچھا کہ وہ اسے کتنا پکاتے ہیں؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ اسے دو تہائی تک پکاتے ہیں، اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ۔

کے دو تہائی ناپاک / برے حصے ختم ہو گئے ایک اس کا شراب کا حصہ اور ایک حصہ اس کی بدبو کا حصہ، پس اپنے باشندوں کو اس کے پینے کا حکم دو۔

حکم الحدیث: (ماقبل وما بعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٧٨]۔

5720: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ۔

عبد اللہ بن یزید الخطمی نے بیان کیا: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمارے نام خط لکھا: اما بعد: اپنی شراب کو پکاؤ حتیٰ کہ اس سے شیطان کا حصہ جاتا رہے، اس لیے کہ اس کے دو حصے ہیں اور تمہارے لیے ایک حصہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٨٨]۔

5721: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ۔

شعبی نے بیان کیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو شیرہ پلاتے تھے اگر اس میں مکھی گر جاتی تو اسے وہاں سے نکالنا مشکل تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٥١]۔

5722: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ۔

داؤد نے بیان کیا، میں نے سعید سے پوچھا وہ کون سا مشروب ہے جسے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے حلال قرار دیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ جسے پکایا جائے حتیٰ کہ اس کے دو تہائی حصے ختم ہو جائیں اور ایک باقی رہ جائے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٠١]۔

5723: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ وہ مشروب پیتے تھے جس کا دو تہائی حصے ختم ہو جاتا تھا اور ایک حصہ باقی رہ جاتا تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٣٦]۔

5724: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ ﷺ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایسا شیرہ پیا کرتے تھے جس کے دو تہائی حصے ختم ہو جاتے تھے اور ایک حصہ باقی رہ جاتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٢٧]۔

5725: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَاَلَهُ اَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

یعلی بن عطاء نے بیان کیا، میں نے سعید بن مسیب کو سنا جب کہ ایک اعرابی نے ان سے اس مشروب کے متعلق پوچھا جسے نصف مقدار تک پکایا گیا ہو؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، حتیٰ کہ اس کا دو تہائی ختم ہو جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٥٨]۔

5726: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ۔

سعید بن مسیب نے فرمایا: جب شیرے کو تہائی مقدار تک پکایا جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٥٤]۔

5727: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ فَقَالَ لَا تَشْرَبْهُ۔

ابو رجاء نے بیان کیا، میں نے حسن سے شیرے کے متعلق پوچھا جو پکنے کے بعد نصف رہ گیا ہو؟ انہوں نے فرمایا: اسے نہ پیو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٥٢]۔

5728: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتّٰى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

بشیر بن المہاجر نے بیان کیا، میں نے حسن سے انگوروں کے رس کو کہاں تک پکانے کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا: ہم اسے پکاتے تھے حتیٰ کہ دو تہائی ختم ہو جاتا تھا اور ایک تہائی باقی رہ جاتا تھا۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٠٣]۔

5729: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ نُوْحًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِيْ عَوْدِ الْكَرْمِ فَقَالَ هٰذَا لِيْ وَقَالَ هٰذَا لِيْ فَاصْطَلَحَا عَلٰى اَنَّ لِنُوْحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا۔

انس بن سیرین نے بیان کیا، میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: کہ شیطان نے نوح سے انگور کی لکڑی کے متعلق جھگڑا کیا تو اس نے کہا: یہ میری ہے، اور انہوں نے فرمایا: یہ میری ہے، پس ان دونوں نے اس پر اتفاق کیا کہ نوح علیہ السلام کے لیے اس کا تہائی حصہ ہے اور شیطان کے دو تہائی حصے ہیں۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٧]۔

5730: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَنْ لَا تَعْصِرُوْا مِنَ الظِّلَاءِ حَتّٰى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقٰى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

عبدالملک بن طفیل الجزری نے بیان کیا، عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے ہمیں خط لکھا کہ تم انگوروں کا شیرہ نہ پیو حتیٰ کہ اس کا دو تہائی حصہ ختم ہو جائے اور اس کا ایک تہائی باقی رہ جائے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٦١٦)]۔

5731: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

مکحول نے بیان کیا، ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٤٦٠]۔

54-بَابُ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيْرِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

54- کون سا رس (شیرہ) پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز

5732: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَصِيْرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ اِنِّيْ طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِيْ نَفْسِيْ مِنْهُ قَالَ اَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ اَنْ تَطْبُخَهُ قَالَ لَا قَالَ فَاِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ۔

ابو ثابت الثعلبی نے بیان کیا، میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے ان سے رس / شیرے کے متعلق دریافت کیا؟ انہوں نے فرمایا: جب تک وہ تازہ ہو تو اسے پیو، اس نے کہا میں نے تو اس پکا کر شراب بنالیا ہے جب کہ میرے دل میں وسوسہ سا ہے، انہوں نے فرمایا: کیا تم اسے پکانے سے پہلے اسے پی سکتے تھے؟ اس نے کہا: نہیں، انہوں نے فرمایا: آگ کیسے ایسی چیز کو حلال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نہیں کر سکتی جو حرام ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٦٩]۔

5733: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ وَاللهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهُ الْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، اللہ کی قسم! آگ کسی چیز حلال کر سکتی ہے اور نہ حرام پھر انہوں نے اپنے اس قول کی مجھے وضاحت کی وہ کسی چیز کو حلال نہیں کر سکتی ان کا انگوروں کے شیرے کے متعلق کہنا (کہ وہ حلال ہے) اور وہ کسی چیز کو حرام نہیں کر سکتی: آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضوء کرنا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٣٢]۔

5734: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبِ الْعَصِيْرَ مَالَمْ يُزْبِدْ۔

سعید بن مسیب نے بیان کیا: رس / شیرہ کو پیو جب تک جھاگ نہ بنائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٤٤]۔

5735: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْعَصِيْرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ مَالَمْ يَتَغَيَّرْ۔

ہشام بن عائذ الاسدی نے بیان کیا، میں نے ابراہیم سے شیرے کے متعلق پوچھا؟ انہوں نے کہا: اسے پیو حتیٰ کہ وہ جوش کھانے لگے یعنی جب تک اس میں تبدیلی واقع نہ ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٤]۔

5736: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيْرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ۔

عطاء سے شیرے کے متعلق مروی ہے، انہوں نے کہا: اسے پیو حتیٰ کہ وہ جوش مارنے لگے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٥٥]۔

5737: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا اَنْ يَغْلِيَ۔

شعبی نے بیان کیا، اسے تین دن تک پیو حتیٰ کہ مگر یہ کہ وہ جوش مارنے لگے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٥٨]۔

55-بَابُ ذِكْرِ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الْاَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

55- کس نبیذ کا پینا جائز ہے اور کس کا پینا جائز نہیں

5738: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ فَيْرُوْزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا اَصْحَابُ كَرْمٍ وَ قَدْ اَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُوْنَهٗ زَبِيْبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيْبِ مَاذَا قَالَ تَنْقَعُوْنَهٗ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَ تَشْرَبُوْنَهٗ عَلٰى عِشَائِكُمْ وَ تَنْقَعُوْنَهٗ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَ تَشْرَبُوْنَهٗ عَلٰى غَدَائِكُمْ قُلْتُ اَفَلَا نُؤَخِّرُهٗ حَتّٰى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوْهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوْهُ فِي الشِّنَانِ فَاِنَّهٗ اِنْ تَاَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے انگور ہیں جب کہ اللہ عزوجل نے شراب کی حرمت کا حکم نازل فرمایا ہے پس ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم ان کا منقیٰ بنا لو“ میں نے عرض کیا، پھر ہم منقیٰ سے کیا بنائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم انہیں صبح کے وقت بھگو لو اور شام کے وقت پی لو“ میں نے عرض کیا، کیا ہم اسے رکھ نہ چھوڑیں حتیٰ کہ وہ پک جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم اسے مشکوں میں نہ رکھو، بلکہ اسے مشکیزوں میں رکھو، اس لیے کہ اگر وہ دیر تک رہے گا تو سرکہ بن جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحدیث: ٣٧١٠)، نسائي: (الحدیث: ٥٧٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٦٢]۔

5739: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عُمَيْرٍ بْنِ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ لَنَا اَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوْهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيْبِ قَالَ يَعْنِي انْبِذُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوْهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوْهُ فِي الْقِلَالِ فَاِنَّهٗ اِنْ تَاَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے انگور ہیں، پس ہم ان کا کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ان کا منقیٰ بنا لو“ ہم نے عرض کیا: ہم منقے کا کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی صبح کے وقت نبیذ بناؤ اور شام کے وقت پی لو، اور شام کے وقت نبیذ بناؤ تو اسے صبح کے وقت پی لو، مشکیزوں میں ان کی نبیذ بناؤ اور مشکوں میں نبیذ نہ بناؤ، اس لیے کہ اگر وہ دیر تک رہے گا تو سرکہ بن جائے گا۔“

حکم الحدیث: (حسن صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٥٧٥١)]۔

5740: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيْعٌ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنائی جاتی تھی تو آپ اسے اگلے دن پیتے تھے اور اس سے اگلے دن پیتے تھے، پس جب تیسری شام ہوتی تھی اور برتن میں کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أَهْرَيْقَ۔

چیز باقی ہوتی تھی تو وہ اسے نہیں پیتے تھے بلکہ اسے بہا دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٧١٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٣٩٩)، نسائي: (الحديث: ٥٧٥٤، ٥٧٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٤٨]۔

5741: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے منقیٰ بھگویا جاتا تھا، پس آپ اسے اس روز اگلے روز اور اس سے اگلے روز پیتے تھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٧٥٣)]۔

5742: أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کے لیے رات کے وقت منقیٰ کی نبیذ بنائی جاتی تھی پس آپ اسے مشکیزے میں ڈال لیتے تھے پس آپ اسے اس روز، اگلے روز اور اس سے اگلے روز پیتے تھے، پس جب تیسرے دن کا آخری وقت ہوتا تو آپ اسے پلاتے یا خود پی لیتے تھے پس اگر اگلے روز کوئی چیز رہ جاتی تو آپ ﷺ اسے بہا دیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٧٥٣)]۔

5743: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءِ الزَّبِيبِ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَ يُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَ كَانَ يَغْسِلُ الْأَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ کے لیے منقیٰ والے مشکیزے میں صبح کے وقت نبیذ بنائی جاتی تھی تو آپ اسے رات کو پیتے تھے، اور آپ کے لیے شام کے وقت نبیذ بنائی جاتی تھی تو آپ اسے صبح کے وقت پیتے تھے، آپ مشکیزوں کو دھویا کرتے تھے اور اس میں تلچھٹ یا کوئی اور چیز نہیں ڈالتے تھے، نافع نے بیان کیا: ہم اسے شہد کے مثل پیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٣٨]۔

5744: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ

بسام نے بیان کیا: میں نے ابو جعفر سے نبیذ کے متعلق پوچھا؟ انہوں نے فرمایا: سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہما کیلئے رات کے وقت

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَ يُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

نبیذ بنائی جاتی تھی تو وہ اسے صبح کے وقت پیتے تھے، اور صبح کے وقت نبیذ بنائی جاتی تھی تو وہ اسے رات کے وقت پیتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩١٣٥]۔

5745: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ التَّمِيْذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً۔

عبداللہ نے بیان کیا، میں نے سفیان کو سنا ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا، انہوں نے فرمایا: شام کے وقت نبیذ بناؤ اور اسے صبح کے وقت پیو۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٧٣]۔

5746: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يَنْبِذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً۔

ابو عثمان (یہ نہدی نہیں) سے روایت ہے کہ ام فضل نے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھنے کے لیے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے اسے اس کے بیٹے نضر کے حوالے سے بیان کیا کہ صبح کے وقت ایک مٹکے میں نبیذ بناتے تھے اور اسے شام کے وقت پیتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٢٢]۔

5747: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ نَطْلُ التَّمِيْذِ فِي التَّمِيْذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ وہ نبیذ کی تلچھٹ کو نبیذ میں ڈالنا ناپسند کرتے تھے تاکہ اس تلچھٹ کے ذریعے اس میں تیزی نہ آجائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٢٤]۔

5748: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّمِيْذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ۔

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ انہوں نے نبیذ کے متعلق فرمایا: اس کی تلچھٹ اس کی شراب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٠٢]۔

5749: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يُكْرَهُ

سعید بن المسیب نے بیان کیا، شراب کو "خمر" اسلئے کہتے ہیں کہ اسے چھوڑ دیا جاتا ہے حتیٰ کہ اس کا صاف و خالص حصہ چلا جاتا ہے جب کہ اس کا گدلا اور میلا حصہ باقی رہ جاتا ہے اور وہ ہر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ۔ اس چیز کو ناپسند کرتے تھے جس کی تلچھٹ پر نبیذ بنائی جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٢٣]۔

56-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى اِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ

56-نبیذ کے بارے میں ابراہیم پر اختلاف کا بیان

5750: اَخْبَرَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ اَنْ يَعُودَ فِيهِ۔

ابراہیم نے بیان کیا: وہ یہ سمجھتے تھے کہ جو شخص شراب پیے اور اس سے اس کو نشہ ہو جائے تو پھر اس کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اسے دوبارہ پیے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٥]۔

5751: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتُجِ۔

ابراہیم نے بیان کیا: پکی ہوئی نبیذ میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٦]۔

5752: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ عَنْ اَبِي مِسْكِينٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيمَ قُلْتُ اِنَّا نَاْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ اَوِ الطِّلَاءِ فَنَطْلِفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيهِ الزَّبِيبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتّٰى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ قَالَ يُكْرَهُ۔

ابو مسکین نے بیان کیا، میں نے ابراہیم سے پوچھا تو میں نے کہا: ہم شراب کی تلچھٹ لیتے ہیں اور ہم اسے صاف کرتے ہیں، پھر تین دن تک ہم منقیٰ کو اس میں بھگوتے ہیں، پھر ہم اسے صاف کرتے ہیں، پھر ہم اسے چھوڑ دیتے ہیں حتیٰ کہ وہ (حد کو) پہنچ جاتا ہے انہوں نے کہا: یہ مکروہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٧]۔

5753: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللهُ اِبْرَاهِيمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيذِ وَرَخَّصَ فِيهِ۔

ابن شبرمہ نے بیان کیا: اللہ ابراہیم پر رحم فرمائے، لوگوں نے نبیذ کے بارے میں سختی کی جب کہ انہوں نے اس میں رخصت دی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5754: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ مَا وَجَدْتُّ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ اَحَدٍ صَحِيْحًا اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

ابن المبارک فرماتے ہیں: میں نے نشہ آور چیز کے بارے میں صرف ابراہیم سے صحیح رخصت پائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٢٩]۔

5755: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُسَامَةَ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ۔

ابو اسامہ بیان کرتے ہیں، میں نے عبداللہ بن مبارک سے بڑھ کر کسی شخص کو علم حاصل کرنے والا نہیں دیکھا، انہوں نے شام مصر، یمن اور حجاز کا سفر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٩٤١]۔

57-بَابُ ذِكْرِ الْاَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ

57-مباح مشروبات

5756: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيْهِ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كُلَّ الشَّرَابِ الْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيْذَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کا لکڑی کا پیالہ تھا، انہوں نے فرمایا: میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے: پانی، شہد، دودھ اور نبیذ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٢٧]۔

5757: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيْذِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السَّوِيْقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِيْ نُجِعْتَ بِهٖ فَعَاوَدْتُّهٗ فَقَالَ الْخَمْرَ تُرِيْدُ الْخَمْرَ تُرِيْدُ۔

عبدالرحمن بن ابزی نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا؟ انہوں نے فرمایا: پانی پیو، شہد پیو، ستو پیو، دودھ پیو جس کے ساتھ تم موٹے ہوتے ہو، پس میں نے ان سے بار بار پوچھا تو انہوں نے فرمایا: تم شراب کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو؟ تم شراب کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو؟

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٨]۔

5758: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، لوگوں نے نئے نئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَا اَدْرِيْ مَا هِيَ فَمَالِيْ شَرَابٌ مُنْذُ عَشْرِيْنَ سَنَةً اَوْ قَالَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءُ وَالسَّوِيْقُ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيْذَ۔

مشروب نکال لیے ہیں میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں؟ بیس یا چالیس سال تک صرف پانی اور ستو ہی میرا مشروب رہے ہیں، سوائے اس کے کہ انہوں نے نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٠٨]۔

5759: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبِيْدَةَ قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَا اَدْرِيْ مَا هِيَ وَمَا لِيْ شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ۔

عبیدہ نے بیان کیا: لوگوں نے نئے نئے مشروب بنالیے ہیں میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں؟ بیس سال سے صرف پانی، دودھ اور شہد ہی میرا مشروب ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٠٠]۔

5760: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِاَهْلِ الْكُوْفَةِ فِي النَّبِيْذِ فِتْنَةٌ يَرْبُوْ فِيْهَا الصَّغِيْرُ وَيَهْرَمُ فِيْهَا الْكَبِيْرُ قَالَ وَ كَانَ اِذَا كَانَ فِيْهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَ زُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ فَقِيْلَ لِطَلْحَةَ اِلَّا تَسْقِيْهِمُ النَّبِيْذَ قَالَ اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِيْ سَبَبِيْ۔

ابن شبرمہ نے بیان کیا: طلحہ نے کوفہ والوں سے نبیذ کے متعلق فرمایا: یہ ایک ایسا فتنہ ہے کہ چھوٹا اس میں پروان چڑھتا ہے اور بڑا اس میں بوڑھا ہو جاتا ہے، اور جب ان میں کوئی شادی ہوتی تو طلحہ اور زبید دودھ اور شہد پلایا کرتے تھے، طلحہ سے کہا گیا، کیا آپ انہیں نبیذ نہیں پلائیں گے؟ انہوں نے فرمایا: میں یہ بات ناپسند کرتا ہوں کہ کسی مسلمان کو میری وجہ سے نشہ آئے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٨٤٩]۔

5761: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ قَالَ كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ اِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ۔

جریر نے بیان کیا، ابن شبرمہ صرف پانی اور دودھ ہی پیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد مقطوع)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٩١٠]۔

الحمد للہ سنن نسائی کی تیسری جلد ختم ہوئی۔

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سُنن نسائی شریف

مترجم

جلد سوم

مکتبہ محمدیہ
قدافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور
Mob:0300-4826023,042-37114650
E:Mail:maktabah_muhammadia@yahoo.com & maktabah_m@hotmail.com